الالوار نورالانوا



کید سخون میں وج کراکئی ہے انعازی نے دول فکا اور انگرو کی اٹروں بی کھی کر کے انہوں کی کھی کر کے انہوں کی گئے۔ تھی کرکٹر جول کراہ نے وہ خلاوں کی انہوں کے جامد ان کے بیٹری جہ سنا دور انہوں دیری کی جائی ہیں۔ ہم کی می کٹریس کی طوعت سکے اور انہا ہوئی کی جمہ سنا انہا واقع اور انہوں دیری کی جائی ہیں۔ چھر بیس ہے کہ انہا ہی کے مہم کو جائی ہے گئے کی تھی کے انہوں کا ماکا کا انہا ہوگا ہوئی ہیں۔ انہوں کی انہوں کی ک کرام سے کڑوائی ہے کہ کہ انہوں کو کا تھی خوالے انہوں کا ادارہ کا ادارہ کا

0

C. C.

يسلم الله الرُحْدي الرَحِيْم وقَدًا قُرْعَ مَنْ بَيَانِ الشَّمَامِ الْكِتَّابِ شَرْعَ فِي يَيَانِ أَفْسَامِ السَّنَّةِ فَقَالَ وقَدًا قُرْعَ مَنْ بَيَانِ الشَّمَامِ الْكِتَّابِ شَرْعَ فِي يَيْانِ أَفْسَامِ السَّنَّةِ فَقَالَ

بَابُ أَقْسَامِ السُّنَّةِ

السننة تُطلُق عَلَىٰ قَوْل الرَسْوَل عَلِيْهِ السَّلَامِ وَيَعَكِ وَسَكُونَهِ وَعَلَى الْقُوال الصلحالة والفنابيم والخديث يُعثَقُ على قول الرسلول خاصة ولكن يتبغي أن يَكُرُنَ الْمُوَّادُ بِالسِّنَّةِ مَهُنَّا مُرْ هَذَا فَقَداً لأَنْ الْمُستِنِيَّ ذِكْرَ الْمَالِ النَّبِيِّ وَاقْعَالَ الصَّخَانَةً ۗ وَالْوَالْمَمُ يَعُدُ هَذَا النَّيَابِ فَيْ فَصِلْ الخَرَ الأَفْسَامِ الْذِي سَبَقَ فِكُرُهَا فِيُ بَحَثِ الْكِتَّانِ مِنَ الْمُأْصِ وَالْعَامِ وَالْأَمْرِ وَاللَّهِي وَغَيْرِ وَلِكَ كُنُّهَا قَابِعَةٌ فِي السَنَّةِ فَيُعْلَمُ خَالَهُا بِالْمُغَاتِسَةِ عَلَيْهِ وَهِذَا الْيَابِ لِبَيْانِ عَالَمُتُمْ رَبِّهِ السَّنْقُ وَلَمْ عَوْجَدُ فِي الْكِتَابِ قَطَّ وِذَلِكَ أَرْبَعَةُ أَقْسَامِ أَنَ أَرْبُعٍ لَتُسْبِئِناتِ وَتَسْتَكُلُ تَقْسِيم ﴿ تَقْسَامُ مُتَعَدِّدَةً وَهَذَا مَانَىٰ طَبَقَ أَصَوْلَ الْفِقْهِ لاَ صُولٍ لِلْحَدِيْثِ وَإِنْ اِسْتَرَكَا عَيَّ يَعْضَى الأسنامِيِّ وَالْقُوْاعِدِ التَّفْسَيْمُ الْأَوْلُ فِي كَلِفِيةِ الإِنْصَالِ بِنَا مِنْ رَسُوِّل اللّه مَنَيِّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَيْتَ يَتُصِلُ بِنَّا هَذَا الْحَدِيْتِ مِنَّا بِطْرِيقِ النَّوْاقُر أَنّ غَيْرُه وَهُوْ إِمَّا أَنْ يَكُونَ كَامِلاً كَالِمُتَوَاتِرَ وَهُوَ 'لَهَبُرُ الَّذِي رَوَاهُ تَوْمُ لا يَسْمني غذاهم ولآ يُتُوهُمُ تُواطُوهُمُ عَلَى الْكِذَبِ لِكَثُوتِهِمْ وَتَبَالِنَ أَمَاكِنِهِمْ وَهَدَ أَلْتِهم لَمْ [يَشْتَتُونَا فِيْهِ تُعْيَنُ عَدْمِ كُمَّا فِيْلَ إِنَّهَا سَبُعَةً رَفِيلَ أَرْبِعُونَ وَقَبْلِ سَبَعْوَى بل كُلُّ ما يَحْمِلُ بِهِ الْعِلْمُ الطَّنُرُورِيُّ فَهُوْ مِنَ امَارَةِ القَوَاقُرِ وَيُدُونُمُ هَذَا الْحَدُّ فَيَكُونُ آخِرُهُ كَارُلِهِ وَأَرْلُهُ كَآخِرِهِ رَاؤُسْطُهُ كَطْرُلْهُ يَعْنِيُ يُسْتُونُ فِيَّةٌ جَسِيعٌ الأَرْسُةُ أِمِنَ أَوَّلَ مَا نَشَنَهُ ذَلِكَ النَّفَيْرُ إِلَى آخِرِ مَا يُلْغَ الى هذا النَّاعَلِ فَالأَوْلُ هُوَ رَمَالُ طُبُورُ الْحَيْرِ وَالْإِحِرُ هَوْ رَمَانَ كُلُ لَاقِل يَتْصَوْرُهُ أَخِرًا فَلَوْ لَمْ يَكُنْ فَيُ الأَوْل ِ كُذَا لِكَ: كُنُونَ أَحَادَ الأَصِالِ فَسُمُنَى مَسْتَهُورَا أَنِنَ إِنْفَسْنَ فِي الْوَسِنَجِ وَالأَجِر وَلَوْ لَجْ إِيكُنْ فِي الأَوْمِنْطِ وَالْأَخْرِ كُذَا اللَّهُ كُنْنُ مُنْقَطِعًا. سنت کے اقسام کا بیان

سنت کا اعدائی قول ، مال قتل و میں اور میں اللہ علیٰ اللہ علیہ وسلم کے سکوے ہوگئے ہوئے ہے۔ بخر سخایڈ رسٹی الدینج کے اقوال اور فعال پر کھی سنت کا الدین ہوتا ہے اور مدی قول و موال پر فاص جور پر مفعال ہوتا ہے۔ تحریب پر مند میں ہیں کہ منت سے مراو معرف سے مقالے کا کیں، کیونکوسٹنٹ نے فعال آ کی علیہ الموام ورافعال میں بڑاور ان ایک افول کو دومری تقس مجھانا میں ہیں تھے بھر بیان فرانے ہے۔

الانسدام التي عليل تكرها ووقرم المام جن كاذكر يه كرد يك يه الني كرب كي وقت ش الله الانسدام التي كرب فرادي فذا ال

طارات قدام ہے تیا کہ کے معلوم ہوج سے کا۔

ا ذلك الويدا الادبية الرائل بهرا آمول بي هم المستخلص به المنظل به والقلسيدين المارد الادبي تشريب كما تحت مشود. القدم إلى - ودبيد العول الذرك خراد به المدرد المعول عديث خرابي به فيل إلى مجل الرائد المعلمان الدارا المواجع المدود المشرك المدرك إلى الانتساس المول غير الكيفة الانتسائل بدا انتساب الداروسي المدود المعادد المورسي المدار المقرب المركز أمر عن المرائد المستشرع المركز كالأركز عن المداود عاد المدود المورسية المدود المدود

ن هو امن ال يعكون النام و التصرف الى موكار يهي حواترا حواتروه فيرب عمل أن واجه اس الآرد إ ب أنه الله كال ب كل الد كر الناسب كم كفر بي مشتق الا جائسة كاله الم خلال تكدر الا بدأن أن كالمؤسسة أن الإ بدا ب بداوران أنك الا حان الا مكانات الناسج بين المرب بعد ووادا و جدا الاساح كي الإ بدين الى طرح أن كا العدوم الله الموالية الكرام المرب الموالية الكرام المرب الموالية ا

خارم في المحدي

ویت و بدوج عدد الله مدانیا اور به مربیشه کری دوسینا می سند کا آخی قاصد آن کے فار حت کی طرح کا مدد می کاللہ صند ان کے سخر عدل کر بازی دوسی کا اور صناحت سے طرح کی کرتے ہور

معلی برے کراس بھی قدام زبانے اور ہولید قائد ٹر زبانے سے کہ یہ فرمکی اور استحدید ہوتا کہ ہے۔ حدیث میں انتخل کے پائر بھو کی دلی افر زبانہ فرکتے عجود کا ہے۔ اور انتخاب کی کا زبانہ ہے۔ ہوا ہے ا آپ کا سخور کے تعدید کر اوس بھی کر اور زند نے بھی ایست ہور تواند دار میں ہوگی دیگر اس معددہ کا جو

مديد ين شوراد كا الرياد الأول مل مود يوكد ادراكراد ساورا فرى در عرافرت كوفير يوفي الاستعاب أُخْتَقُلُ القُرَّانِ والمثلوَّاتِ الْخَشِي حِقَالُ لِمُطَلِّقِ الْمَثَوَاثِرِ اوْنَ مَثْوَاثِرِ السَلَّةِ لأنْ فِيْ وَجُورَدِ السِّنَّةِ ٱلْمُتُواتِزَاةِ إِخْتِلاَّفَا قِيْلَ لَمْ يُرْجَدُ مِنْهَا شَيْهُ وَقِيْنَ إِنْمَا الأعْمَالُ بالنَّبَاتِ رَقِيْلَ ٱلْبُيِّلَةُ عَلَىٰ المُدَّعِىٰ وَالْيَمِينَ عَلَىٰ مَنَ ٱلْكُرُ وَاللَّهُ يُرْجِبُ عِلْمُ الْيَقِيْنِ كَالْمَوْلُنِ عِلْمًا خَنْزُورِيًّا لِأَكْمَا يَقُولُ الْمُعَتَرِلَةُ إِنَّا فِيْجِبُ عِلْمَ طَمَانِيَّتُه الْرَجْحُ جَائِبَ المَنِدَى وَلَا يُعِنِّدُ الْمِقِينَ وَالْكُمَّا يَقُولُهُ الْمُوامُ أِنَّهُ يُؤْجِبُ عِلْتُ المتعلقاتيا يُشْتَنَاءُ مِنْ مُعَلِّمُهِمُ الْمُقَدِّدُتِ لِأَصْرُونَا وَلَاكِ الْنُ وَجُودُ مُكُنَّ وَيُقْدَانَ لَوْضَحُ رَأَجَلُنَ مِنَا أَنْ يَقَامَ عَلَيْهِ دَلِينَ يَعْتُرِي الشَّلَكِ فِي الْبَاتِهِ وَيَعتَاجُ فِي تَفْتِهِ إِلَىٰ مُقَدَمَاتِ فَاعِمَةٍ طُفَّتِهِ أَنْ يَكُنُ إِلْمَتَالَا بِلِهِ شَبُيَّةٌ مَثَوْرَةُ أَيْ مِنْ حَبِّتْ عَدْمِ قُوْالْرُهِ فِي القُرْنِ الأول وَإِنْ لَمْ يَبْقِ ذَلِكَ مَعْنِي كَالْمُعْتَبُّونِ وَهُوَ مَا أَكَانَ مِنَ الْحَادِ فِي الْمِثِلُ أَيَّ فِي القُرْنِ الْأَوْلِ وَهُوَ قُرْنُ المِنْحَادِةِ كُوَّ إِنْقَائِرَ الحتى يَنْقُلُهُ قَوْمُ الْنَقُوهُمُ تُواطُونُهُمْ عَلَى الْكِنْابِ وَهُوَ الْقُولَ النَّافِي وَمَنْ يَعْدَهُمُ • يَعْتِينُ قَرْنَ التَّابِمِينَ وَأَبُحَ التَّابَعِينَ وَالإِعْتِبَارُ لِلْمُثَبِّرَةِ فِعَدَ وَلِكَ فَيْنَ عَامَةَ الْمُهَالِيَ ، الأحاد قد اشتَهْزت في هذا الرَّمَان فَلَمْ يَئِقَ شَنَّ مِنْهَ آخَادَ أَوْ أَنَّهُ يَرْجِبَ عِلْمَ طَعَانِيَنَةِ أَيْ إِطْمِلِنَانَ يُرْجِعُ جِهَةَ الصَادِي فَهُنَ دُونَ الْمُثِوَّاتِي رَهُوَيَ الْوَاحِدِ ية إلى المعينان يرجع جهه الصدق عهد البيار المعيام وموق الله على المتعالم الله المتينان برجع المتعالم حَثَّى جَارَتِ الزِّيَادَةُ بِهِ عَلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَلا يُكُفِّنُ جَاحِدَهُ بَلْ يُحَالَقُ على الاستخ وقال الخسائس إنه اخذ بستني التقوابر فلبلد مِلْمُ الْتِقِينِ وَيُخْفُرُ جَاهِنَاهُ كَالْمُثُوِّرَاتِر عَلَىٰ حَامَرُ أَنْ يَكُونَ إِنْصَالاً فِقِهِ شَلْفِيةٌ صَدِّرَةٌ وَمَعتى لاَنْه أَنْ يَشْتَتُورُ فِي قُرْن مِن الْقُرُونِ النُّكُنَّ الْتِي شَنيدَ بِمُتَوِيِّةٍ مِمْ كَعَبْرِ الْوَاحِدِ وَهُوَ كُلُ خَبْرِ يَرْوِيِّهِ الْوَاحِدُ أَوِ الإِنْتَانِ فَصِنَاعِمًا إِنْمَاقَالَ وَلَكَ رَدُّ الْمِنْ فَرِّقِ يَيْقَهُمَا وَقَالَ يَتُعَبُّنُ عَيْرًا المُّعْنَيْنِ دُونَ الْوَاحِدِ وَلاعِيْرَةَ لِلْعَقِدِ وَقِيْهِ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ مَوْنَ الْمَسْتَهُنَّ إِذَا لَمُتَوَاتِنِ يَعْنِي فِي الفُرُونِ الظُّلَّةِ لِمَا لَمْ تَبُلُغُ رِوَانِهُ عَدْ الْمَسْهُونِ وَالْمَثُواتِر شُلاًّ عِيْرَةً يَعْدَ دُيْكِ بِأَيَّ ثَدْرِ كَانَ لَإِنْ كُلْهَا صَوَادُ فِي أَنْ لَأَيْعَرِجِهَا عَنِ الْأهادية.

ولله - كا كنفل الفرأن في محل قر أن مجد اورفداد في الديين حرار كامثال ب حوار الدرك مثال الكريفاً بالم الراكية فول من فر" بيرك انسا الاسمال بالنيان " مع على كاورود ارتين يرين ود

َ يُسَافِّلُ مِنْ مُنْ مُنْ اللهُ عَلَى الْمُدَعَى وَالْيَعِينَ عَلَى مِنَ الْفَكِرِ عِلَّمَ مُنَّ الْكُونَ مَ الدعافي كَافِمْ مُنْهِ.

و آنه يوجب النيه دادر في متوار علم يتين كودايب كرف بي يس طرز مفايده علم يرمك كودايب كرات بيا تين به جياك متوار كم يوري كريده عند علم ملايت كودجب كراب.

جائب مدق کا رائی کرتاب کر بیتی کافا کدو تیسی و پاور اینا کی نیس جیبا که بیش آقاد کئی ہیں۔ کریے خبر طراحتی ای کو ثابت کر آب جو کہ مقدمات کے خاصلات پیدا او تاب۔ علم طرود کی کو دائب کی کرتی اور یہ ان وجہ نے کہ خبر سے بالداد کا دیوہ واشی اور گیا برہے ، اوران سے آباد دو تی ہے کہ اس ب کوئی ولیل و تم کی جائے۔ جو اس کے انہاں میں تیک پیدا کرتی ہے وو فلک کے وقع کر رئے ہی مقدمات فائن منسر فن ماؤٹ ہوں اور میں در انسانا کا عدمت مدہ میں دراہ واد انسان ایمان کردائم میں مرف صورة

كر بور مطلب ميدية كر حرف قر آن الألهاش مؤازت بون كياه بدر حوداً في بيد يُوكها بوراً كريد ا بعد كرفون شرك من الكراس في بالرزم بيون كالعشهور وعو ما كان من الاحدد في الأحت.

ا میں توشیرہ درمشور دو فرب جوامل میں احاد کی تام میں۔ دو تائی قران اول میں اور یہ محالیہ کا الاست. وقع المنشور حتی بغذا کا اللہ المجر قران و زایا ہورائ کے جدے قرانوں میں متحاد کی طرز مشتر اور کی ہور

ا الله المنتشور الديني وخفافا الله على الريان فرانه والناب تصديم فرانون عمل متحاق في هم رئي مستمتر الدي الاست إن هن البينيون في النيمين كم قرون عمران كما العرب فرونانا على مثورت كالقبار مثين ب أيو كار وم طووريّ

، افیاداماه آنناذ باقول کش مطیع دیوگی تقریبان پی گزاردایشت شده سند کوگی واجد نیم واحد ندیا گیار و گی گیار. و اخه بودیست علیه منسیالیته اور فیم معجود عوالیت کوونایس کرتی بدر هیما ایست کا محاصر بیشتریت کا

ہ والیب ترتی ہے۔ جو جانب مدل کوڑ گی میں ہے۔ پھی پیدار خبر مشہور) فبر مطاق سے کم اور خبر واحدے فا آن '' بولی ہے۔ می کہ در خبر سے زیاد تی مل آخراب جائز ہے۔ اور س کا مشروع کر ڈرٹر ہام ہے گئے۔ بکر کم جو آجا جا سے وی کور مسلح قبل کین ہے دوجہ اس نے فر باز کر خبر مشہور حواظ کے وہ کسون میں ہے ہے ایک حمرے وز احمد جیشن

كافاتروس كالدوائية متركافر بوالديين مؤ فريش كدويات

لو یکون المصالاً غیرہ جمایہ صدورہ و معنی یادہ تصال اپنا ہو کہ جمل میں صورت سخیادہ توں طورن شروعہ آیو تک بر قبر توقوں قرفوں میں سے تمویز الواحد و علو کل یہ بھے قبر دامد وہ قبر ہے اس کی قبریت کی تو رسیل اللہ صحفی دوراس نے دائد الحق علی ہے کہ بیر الواحد و علو کل یہ بھے قبر دامد وہ قبر ہے اس کی ا رمایت ایک تحقی دوراس نے قبل کی ترویز ہو مائے جملوں نے الا دوقوں میں قرقی ہاؤے ہواد کہ ہے کہ تم ترکم دوراقوم کی کھالے کی جائے کی کہ ایک تحصی کی۔

ولا عيدة اللحدد الرقر منهور في موازية مودد بوائ كالعدال على الداوا وكل الميد

تیں ہے۔ کینی قرون تلک بھی ہے۔ اس کے واولوں کی قعہ او فیر مشہور اور فیر متواز کے ووجہ تک نہ پیچ اس کے بعد تعداد کا کو ف اعتبار تھی ہے۔ ج ہے جس مقداد تال ہو۔ وسب اس بات میں برابر جی ک ال ج كورد جرواه ي فارح أثل أر عك

(2)

وَاتَّهُ يُؤْجِمِهُ الْمَعْلُ دُوْنَ الْعِلْمِ الْيَقِيْنِ بِالْكِتَابِ وَهُوْ مَوْلُهُ تَعَالَىٰ فَقَوْ الْنَفْرُ مِنْ كُنَّ مَرَقَةِ سِنْهُمْ سَالِعَةً لِيَتَغَفَّهُوا فِي الدِّيْنِ وَلِيَّادِرُوا فَوَسَهُمْ إِذَا رَجَعُوا الْهَيمَ لْعَلَهُمْ يُخْذَرُونَ أَيْ أَمُكُ خَرْجَ مِنْ قُلْ جَمَاعَةِ كَثِيرَةٍ طَالِقَةً فَنَائِنَةً مِنْ يُتُوتِهَمْ تَيْتُفَقِّيْرًا فِي الدِّيْنِ أَيْ تَدُّسِبُ هَذِهِ الْجَمَّاعَةِ أَنْقَلِلِلَّهُ عِنْدِ الْفَيْمَاء ويُستيرُوا في أَفَاقَ الْحَالَمِ لَاحْدُ الْعَلُّمِ وَلِيَنْدُرُوا فَرْسَهُمْ الْبِالْيَةِ مِنَ الْبَيْرَاتِ الْجَل فَرَتِلْب الْمَعَاشَ وَشَعَالُطُهُ الْأَهْلُ وَالْأَمْوَالِ عَنِ الكُفَّارِ ' فَا رِجَعْهُ طَيْمِ الطَّاوِيَّةُ إلىّ هذم الغرقة تُعَلِّمُ يَحَدَّرُون أَيْمَتُ قَصَعِيْرُ لِيَتَفَقَهُوا وَلِيُدَّرُوا ورَجِعُوا رَاحِعُ إِلَيْ الطَّالِقَةِ وَهَنْمِيلُ إِلْيُهِمْ وَلَمُثَّلِّهُمْ وَاجِعٌ الى الفَوْقَةِ فَاللَّهُ تُعَالَىٰ أَنْ جَب الأنذارُ عَلَى الطَّائِفَةِ وهِي اسْتُمَّ لِلْوَاحِدِ وَالْإِنْتَيْنِ لَصِنَاعِدًا أَرْ جُنِيَ عَلَى الفرِّقَة أَنْبُولُ قُوْمِهُمْ وَالْعَمَلُ بِهِ كُلُبُتِ أَنْ خُبُرُ الْوَاحِدِ مُؤْجِبًا لِلْفَعَلِ وَهِيَ الآية تؤجيّة أخَرْ فِيْهِ تَعْكِسُ هَايِهِ الخَرْمَائِرُ كُلِّيًّا وَحِيِّنْكِ الْتُكُرُنُ مِمَّا تُحَنَّ فِيهِ عَلَى مَا اَيْبَلُتُ ذَلِكَ فِي التَّلْسِيْرِ الْأَحْدِيِّ وَيُمْكِنَّ أَنْ يَكُونَ الْمُرادُ بِالْكِتَافِ مَوْ قُولُهُ تعالى وَاذَ أَخَذُ اللَّهُ مِينَاقِ الدِّينَ أَوْتُوا الْكِتابِ لِتُبْنِينَهُ للنَّاسَ وَلا يَخْتُمُونَهُ فَقَ أَوْحَبِ عَلَىٰ كُلَّ مَنْ اوْتِي عِلْمُ الْكِتَابِ وِيَانُهُ وَوَغَظَهُ لِلنَّاسِ وَلا فَاندَهُ مِنْهُ الواحد خَجَةُ لِلْمَعْلُ وَالسُلْقُ وَمِنَ إِنَّهُ يُقِلُ حَبْرُ بُرِيْرًا فِي العِمْدَقَة خَفَىٰ قَالَ فيُ جَوَا بِهَا ۚ لَكَ صَدَمَةٌ وَالْفَا صَابِئَةً وَخَبُرُ سِلْمَانِ فِي الْهَاذِيَّةُ خَتَنَ آخَرُهَا واكاليَّالُ و المُصَّا يُعَيِّنُ عَلِيهَا ومُعَالًّا اللَّهِ النَّيْضُ بِالقَّصَاءِ وَدَخَيَّةُ النَّكُنِيّ ال قتصر رزم برسالة كتَّاب يتغوَّهُ الى الاسْلاَم قَلْوَ لَمُ يكُنُ الضِّرُ الإحاد مُوْجِبِةً لِلْعَمَلَ لِمَا فَعَلَ ذَلِكَ وَهَذَا الأَغْبِرُ وَانَ كَانْتُ المَاذَا وِلْكُنَّ لِمَاظَفُهُا الأمة بالقبول مشارت بمثرلة المشتهور فلا يلزج النباث أحيار الأحاد

ريج أو أنه يوجب المعمل دوى العلم المقس جالكتاب أورقر والوكل كولامية لأريب (النين طريقين كا فالده مين وفي عيد) كلب يكل في واحد على كود بسيد كرفي ال

ا والعد الوجب العمل عند .

تُوت كَابِ اللَّهِ ﴾ ٢٠ (١٥ والله تعالى كا قول عَلَوْ لا تَقَرْمِنْ كُانَ قِرْلَةٍ مِنْهُمْ خَافِقَةٌ لِيَتَفَعَّلُوْ فِي الْدِيْنِ وَالْمُلْتِزُوا فَوْمُهُمْ إِذَا رَجِعُوا الْهُرِ لَعَلَهُمْ يُعَتَّرُونَ (كان و كُلاك ول جاوت ے جوتی کی شاهت اپنے مروں سے تاکہ وہی کے مدیلے تھی بچو یہ مل کریں کین بچوٹو کے طاحہ دی کے ع ک جا گید اوروخ افسام کی بیر کری ۳ که عموی میکین اور بین ان و کول کوچ گوروندی دهنگ چی -انجام ب باخبر كرين تاكه دود ماكر زغركي كورد مت كر عكين عود البينة المارد عمال اوراموال كاكذركي وستيرد ے کفونلد کا سیمی این جب یہ ہونی می جامت علم سیجھنے بعد اس فرقہ اور بر ان بدا حت می طرف وائن وث رُ آن وَالله يولاك كي وراد في الدق الدور المراد والدور وجعوا فَي خَيرِي طاكد كَل طرف ما حج بين عاد اللهب إلا لعله ع كل فرقد كي طرف و يح جي.. فالله تباق اوجب يُل الله تعانى سنة منا كفرير الذارو جديد فريايد اورط كف الميسودويا كان الركام باور فرق ي ات کے قول کے قبول کرنے کو اہب قرار دیاہے اور اس پر عمل کو میں واجب قرار دیاہے تو اب و او کیا کہ قبر

الديد كاروبالا كيد عمد ابك دومري الوجير مل يد عمل بد تمام منمر برايت جاتى إن الدوس تخيرو توجيع. كما ينام جمي ماستد لاأن يرجم قائم في وه قائم تجين وجذا ال كي تفعيل شد. غ تغيير احمدي جيءُ كر كرويا عدلا للأ أرابي.

خميرون كارتيع كي مورت يرب كر المنتفقيوا أور لينذرون اور دجواكي خميري " فرق "كي عمرف اور عليه به اور لعبلهم في عميرين له أندك طرف ونا في بير .. هم قوم سر له أنك المام اوب آواس صورت عی آیت کرید کے اللہ ہول کے کہ کورا فیس جاد کی فرض سے ایک باے کردہ سے ایک چونا سر کروہ مک سے فکل بائے تاکہ بواگرہ ولک میں رہ کر دیل سائل میں بعیرت اور محد اوچ ماصل السنداد جيوسه فاريغ موكروب وجوفاكر وهاسية هروايس أسية قويا الحي البام كارسه الكاوكرسيد الى = وقى عدد الرووكارى كار حرال تغير كان و بيعد يو كاكر فرا د

الداخر قالَ ﴾ وإذ أخذ الله بيكان الزين أوثوا الكتاب لِنَتِهَا لِلأس وَلا مَحْتُونَ (اداے می بادر کے کہ جب اللہ تھال نے الل س ب محدثیاکہ تماے لوگوں کے مانے صاف صاف ہ بیان کرد کے اور اس کی کو کی بات ہمیا کر نمیس د کھو گے) قوائٹہ تقابل نے ہر اس کنس پر جس کو کا ب کا طم در محل ب-الديكيان كرناداجب أرادون براودان ك فعن كي والأكن أوكر ناداجب فرياي بيدان يال كرية ے کو ڈافا کہ وقیل ہے۔ لیکن یہ نوگ اننانھائے کو قبول کر ٹیل۔ فیڈ اٹابت ہواکہ خبر داعد موجب للعم ماہے۔ والسفة اود سنت اور فروادد كا مودب عمل جود منت عيمي تابت عداوردويد ي

(+ my - 12 41) 3 اشر ف الألوارشرت وود (1)صدوقت مندي و فعفور مل الله عدد المرة عزيد و م عرص وي في خرق ل فريال من كرجوا بافرال الله صدفة و لغا عدید . تبارے نے بر کوشت) مدد ہے اور الارے نے (تبارے بے کے بعد کور : وجات الك الل طرح عفرت ملمان، منى الله عن كي خركوب كرياد من أبول فريايا- حي كر آب في ال اور تناول فريل و فيزوسول الشر صفي عشر عليه وسفم في معرت معازر من البندعد ادر عي كرم الشد تعالى وي كو ا تقدّاء كا فريشه و انجام وسينة ك لخت محمل كليجار اور وهيد كلي و طني الله عند كو ليسر و وم مركه بياس ايك يرجه وس كر بيجيله جمل عن احلام كياد موسك و في تقي - ليندا إكراه إلى أحاد موجب للعمل له بوتي تو مغود ملي عند عليه وسم ايهات كرت اوريه اخباد أكريم آعاد ك وريع شي جريد حكن دب مت ف اسع قول كرلياء الله أنك كا ودوية شريد كويد في كل الإخداء الا الله عدادا ما الما الله وراقع في تغضى النُّسنخ قرَّلة والإجتماع والمنظول عطفًا على الْكِتَاب والسُّنَّةِ إِمَّالْإِجْمَاعُ هَنَ أَنَّ الصَّحَانِةَ لِحَتَّجُوا بِأَخْبَارِ الْآحَادِ لِلِمَا بَيْنَهُمْ وَاحْتَجُ أَيُونِكُرّ عَلَىٰ الأَنْسَتَارِ يَقُولُهِ الْأَلِمَةُ مِنْ قُرَيْشَ فَقَبُلُوا مِنْ غَيْرِ نَكِيْرٍ وَهَكُذَا إِجْعَاقَ عَلَى أَنْبُولَ خَيْرِ الْأَحَادِ فِي طَهَارَةِ الْعَادِ وَتُجَادِينِهِ وَالْمَطَوَّلُ هُوَ أَنْ الْمَثُولِينِ وَالْمُشْهُونِ لَأَيُواجِدَ أَنْ كُلُّ حَادِلَةٍ قُلُو رُدُ خَمَرُ الْوَاسِ لِهِنَا لَفَسَلُّتُ الْأَحْكَامَ وَيْتِينَ لاَعْمَلَ إِلاَّ عَنْ عِلْمٍ بِالنَّصِيُّ وَهُو تَوَلَّهُ تَحَالَىٰ وَلاَ تَقُبُ مُثَالِثِينَ لك بِهِ عِلْمٌ ايْ

ا إِنْ شَعْرٌ وَعَلِدُ اللّهِ لِنْ مَمَّاسٌ وَقِيْنَ عَلِدُ اللّهِ بَنْ زَنِيْرٌ وَيُلْحَقِ بِهُمْ رَيْدُ نَنُ ثَالِتُ } [وَأَلِيْ اللّهِ عَنْ كَانِهِ وَمُعَادُ بَنْ جَنِيلٌ وَعَالَمْتُهُ وَابُو مُوسِى الأَسْتَعْرِينَ كَانَ حَدِيثُهُ خَدِهَ يَتُرَكَ بِهِ الْقِيَاسَ خِلاَفًا لِطَالِكِ ۚ فَإِنَّهُ قَالَ الْقِيَاسَ طَفَدَمُ عَلَىٰ خَبَر الْوَاحِد * لَ خَالُفَةُ لَمَا رُونَ أَنَّ أَيَّا مُرَكِّرَةً لَمَا يَوْنَ مَنْ خَمَلَ خِلَارَةُ فَلْيَتُومَ أَ قَال لَهُ يَنْ عَبْسِ النَّرْفَقَا الْوُصَوْلُ مِنْ حَمَلَ عِلِدَ أَنْ يَاسِمَةٍ ﴿ وَقَحْلُ فَقُولُ إِنْ الْفَيْرَ يَقِينُ إ بِأَصَالِهِ وَإِنْمَا الشَّفْرُةُ فِي ظَرِيقٍ وَمَنْوَلِهِ وَالْقِينَاسُ مَثَاكُولُكُ بِأَصِنَهِ وَهِمَلِهِ فَلاَ أَنْ الْمَالِهِ فَلاَ مَنْ اللّهُ الْمَالِهِ فَلاَ أَنْ اللّهَ مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَىٰ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ إِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِنْ وَمِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ال

المستوجعة المستوجة المستوجة المستوجة المارة المستوجة الم

لا سقاد الازه او نفون العلاد و يو تدارة منتعوب الاوم تابت به الفراد المراد على المرد الله المرد الله المرد المرد المرد المرد المرد ترويست المرد المرد

والوادی ال عدد بالعله الد تر باسد كاداوی اگرفت (بین مول شرع موبی قرائن می) الدین ا

کہ بیدیش اضو کرسد) والن سے اعتر سدائن جائی و می انقد عند نے آری کی م پر، خو کرنالارسے ، جو افتحی سد بیان میں ا حمی سد بیان مو کی گذیوں کواف نے کئی گئوں وہ جم کیھیٹی کر فیر مینی مدید پی مل کے اضافید سے ا ایک اسل کی سے اندین کی کے طریق مور میں شریع اور قبال پی مس اورو مل دو فول کے اعتباد سے اعتباد سے استخدار سے ا

رَانُ عَرِهِ مُ بِالعِدِ اللهِ والمستحد عُونِ الْعَقَةِ كَانْسُ وَالِي هُرِيرَة بِن وَافْق حَدِيقَةُ الْقَيَامُ عَبِي أَوْلِ هُرَائِنَا الْ بِالْحَدُورَةِ وَهِي فَهُ وَاعْمُلُ بِالْحَدُورَةِ الْمَالِيَّةُ وَالْمَالِيَّةُ وَالْمُلْلُ الْمِلْمِ عَلَيْنُ مُحْالِفًا بِقُولِكِ بَعِلَى غُمْتِهُواْ فِا أَرْلِي الْمُحْدِي كُانِ مُعْتَقَيْمِكَا فَيْهِمُ وَالنَّقُلُ بِالْمَحْدِي كُان مُعْتَقَيْمِكَا فَيْهِمُ الْأَنْفُلُ بِالْمَحْدِي كُان مُعْتَقَيْمِكَا فَيْهِمُ وَالنَّقُلُ بِالْمَحْدِي كُان مُعْتَقَيْمِكَا فَيْهُو وَالنَّقُلُ بِالْمُحْدِي كُان مُعْتَقَيْمِكَا فَيْهُو وَالنَّقُلُ بِالْمُعْلَى عَلَى مُعْتَقِيقِهِ وَالنَّقُلُ بِالْمُعْلَى عَلَى مُعْتَقِيقِهِ وَالنَّقُلُ بِاللّهِ الْمُعْتَقِيقِ مِنْ عَلَيْهُ وَمِعْلِهُ وَلِمُعْلَى عَلَى مُعْتَقِيقِ فَلْمُ وَلِمُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِعْلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِعْلِكُ وَلَا اللّهُ مِنْ عَلَيْهِ وَمِعْلَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُولُ اللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُولُ اللّهُ الْمُعْتَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ اللّهُ اللّه

D washing House

حِنْ قَدْرِ وَمِعْنَاهُ أَنَّ الْمُثَلِّى لَمُشْتَرَى بِيَدًا الْاغْتِرَارِ قَانَ رَحْبِها مِهْيُرُ وَحِسَىٰ وَإِنْ حَمْنَهُمَا رَحْبُها مَهُيُرُ وَحِسَىٰ وَإِنْ حَمْنَهُمَا رَحْبُها مَكُلُ وَوَهِ قَانَ ضَمَانِ الْمُثَوَّاتِ وَالْهَاعَاتِ عَلَيْهَا مُعْدَرُ اللّهُ وَاللّهَ مَعْدَرُ اللّهُ وَاللّهَ مَعْدَرُ اللّهُ وَاللّهُ مَعْدَرُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَعْدَرُ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ الْمُثَوِّلُهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ

وان عرف بالمعرف المراق عرف بالعدالة اوراً روائي والت اور ميدش معرف او الين لف هي معروف المرجودة و المراق الله على معروف المرجودة المرجودة

سند بندن المنصوراء بيئه معرات كي دوجة معراة الله شي جافير كودود اللات عنه به و در مك واكر ليار بني وقت على أن كامروف كر في كارواده ب اكر بدب شركان كه الدوودة الله لودوده مياده كي كروم كد على في جائد اوركرال قيمت على جافود كو قريد سال مكود و مك فادوده الإيمادت ك مهالي او جائد الديم الله كار موجة على كراد اللي كارو بو بن جافوت معمولاا و كوشدوده كرادا التي ودود فركال مكواد دورية معرة كارت شي عقرت يوبر يوسل دوارت كياب كرفي كراكم أن

سَهُ أَرَائِ؟ تُعَمَّرُهُ* ﴿ بِنَ وَ لَلَمَتُم قُمِنَ فِيُناهَهَا وَقَدَ دَالِكَ فَيْوَ بِهِينَ بِتَطَرَين وَقَدُ أَنْ وَهَالِبُهَا بعينا لشسكها والأستخبث ولأهاؤ ستاعا مين شوا الرام عشكا الاصريري كراكرك عريداد الدوع كدش محش كواقوال كوافتياري كدائراني قيت يراب ومعادور بالدب قوات وكلاياق بجزے اور آگر عابدے قوات بائے کے پائے والی کردے اور اس کے باقد کی حال مجار محادث ال دود و کے برے جو اس م اور می کوالیا تھا کو کرر مدید آیاس کے ورے فود م افتات ہے۔ کے تک میرود سے تھیوز کرنے اور اش و یک آن کے تکرنے کا تاوان مثل دان جی شک کا کے مثل مقدار مشحل او تاری اور ایرات ارتبه (فهت د لیایی براغی) فیت سے کا النام کا ایک برانستان اللیس المشروب والداح واده كولي م كوسها أل الادان ووها عدو ياعد وال أيا أحث عداد كا جاسة او مجاوري سے ١٥ ان وينا منتصور مو فروووو ما كى زياد لى كے مطابق ديا جائے۔ ترسى بر مجس كن ك مجر والك حال وياجو كاروا وواح ك طواء كم يوياكن من وكروب عام الك أود مام شافق فاير مدينة كل طرف من كدوده في البيت والي الحياد وحرت اليام من أرات من كدوده في البيت والمال كريداد ال الدهنية كالديب بالراس كواوردائل كسف ونت أن بالتاكن بالتاكن اس كاد المال والتي اوب ودرا مكتب كم جاور يهاي ركع ودمر بدخرى في محالهم صعب كالمراس كرح مثل فرلله تُتَرَّهِهِ التَّقُرِيَّةُ بَيْنَ مِمَثِرُونَ بِالْفَقِّهِ وَالْفِقَالَةِ مِدَهِبَ عَيْسَى بْنِ أَمَانَ وَيَأْيَفَهُ [اَكُنْرُ الْمُنْدُخُرِيْنَ وَ مَّا عَلَمَ الْكَرْخِيِّ وَمَنَ تَابِعَا مِنْ صَلْحَابِنا فَيُسِ مِقَّهُ الرَّاوِيّ الشَرْطَة لِتقدُّم الْحَدِيْث عَلَى القياس بِلُّ حَبْرٌ كُلُّ رَانِ عَدَلَ خَلَامٌ عَلَى الْقَيَاسِ الدَّالَمْ يَكُنْ مُحَالِفًا لِلْكِتَابِ وَ لَمِنْتُهُ الْمُعْتَرُونَةِ وَلِهِمَا قُبِنَ الْمُمْ حَدَيْثَ خَمَل بَن مَالِكِ فِيُّ الْمِنْفِي رَاوُجِبَ ۚ لَمُرَّةً بِأِي مِمِ أَنَّهُ مُمَالِكَ لِنُقِياسَ لانُ الْجِنْفِي أَنْ كان حيًّا وغِيمَا البِّيَّةُ كَامِلْةً وَإِنْ كَانْتُ مَيْثًا فَالْشَيِيَّةِ فِيْهِ وَأَمَّا مَدِنْتُ الْرُحْتُومِ عَلَىٰ مِنْ قَيْقَةً مِنْ المِنْلُورُ فِينِ وَإِنْ كَانِ شَفَالِفًا بِلْقَيْاسِ لِكِنْ رَوَاةً عِنْةً مِن المشمانة الكبراء كجابر وألس وغيرهما ولذاكان مقاما على القياس وإرا كانَ مَجْهُولاً أَيْ مِنْ رِرَايَة - تُحَيِيْك وَالْعَدَالَة لامِي السَّبِ بَأَنْ لَمْ يُعْرَفَهُ الأ بحديث أنَّ حَدَيْثِينَ كَرَابِمِنَة بِنَّ مِيْدِ فَجَالُهُ لأَيْطُأُوا مِن خُمِسِهِ اقسَامَ فَانَ وُوَى مِبَّةُ السِّلْبِ أَنَّ اخْتُلْفُوا مِنْهِ أَنْ سَكَّتُوا مِن البِّنْفُنِ مِنارُ كَالْمِفْرُوَف فَيْ كُلُرّ مِن الْأَفْسَامِ الظُّلُّةُ لَانْ رِزَايَةِ السَّلْفِ شَيَامِيَّةً يُسْتَمِنَهُ وَالسَّكُوْتُ عَنْ المُغْفَرَ مِثُولَة غُيُّوْلِهِمْ قَلَدًا يَقَبُلُ وَأَنْ الْمُحْتَنَفَ مِنْهُ قَالِيُرُدُنَ فَيْ مِنْانَهُ مَازُوى أَنْ لَبُن

المسافرة المنت على ترزع النراع وألم يُسب لها ميثرا حتى منت عليا فالمنه.

شيئرا وقال بعد ديد ما سيعشت من رسول الله مسي الله عليه وسيله شيدًا وتكون المُعالى بعلى ومن الشيطان وتكون المُعالى بعلى ومن الشيطان أرى أنه مهر مثل بسائل الركان ولأنه الما عقده ماقل الاسبان وقال الشهد أن رسول الله عسلى الله عشى أنه وعليه وسأم قضي في برا عُ بدُت والشق مثل قضائك السر الله مستفود بالرواز الم يُرمناه قمد لشواعقة المضافة قصاء إنداق الما يتحاله المناهدة المضافة المضافة المناهدة المناه

الله المراحة المراحة المستولة مين المعدوف بالمعقة والعدالة المراحم سوائقة وحوق الدال المراحة المراحة وحوق الدال المراحة المرا

我到天长便被形式灰灰点,在北京港港區用房上产品用户及大汽车及火车车油水水油。

کھنے سکوت فقی کر ہیں ان ایک آبو کے رائے کے درجہ حمل ہیں۔ محاسینے میں داوق کیاروا بیت کو آبول کیا . در مبر عال مختلف بر ساس کی مثال مکل اودورها بت فاش کی گئی شد که حضرت این مسحولاً منتقا ں دریافت کیا گیا کہ کرنے کی جو مت ہے شاری کرن کرائی کا مواثر وقیمیا کیا تھا۔ از جنب ومول القدم مل الشريب والمعمرين بكورتهم إمناه الجيمر الجي والسفائ جنبتا أكر تاجول والحر تحويم عوقوطته قدنی کی حرف رہے ہے۔ اور کر مہد کی تقریبر کی جائب تھو بھو گھانگر ٹیلھاں کی خرف ہے بیر خاب سے کہ اس ے س جی فروت کامرو سباے۔ کم اور اترات و عوادر ان کر معز ب معلومت سان 2 از الروز الشهر ان رسوال الله عملي الله عامه وسلم تصبح في يرجه بعد فعد الماياء اللي شباه عنه ريّاته لها كريز (وجعها التي كيه ووثين جنّاب: موزَّ الدُّ على عند عبد وسم سنة مي طرم كالهد فراي قلي من كوهوت الدائد ب مستوا سنة في ثر بوسة كرج دي و تو کی ہے جو تر میں در کھے۔ یو نکد ان کا میں جن سام سول اللہ تعلی اللہ انظم کے ایسلائے من ایل قلام ِّ وردهٔ علیؓ وقال ما بصبی باتول اغرابی ہوالِ علی علیه وحسیہُا الْجِیْزات ولا مَيْرَ إِنَا لَمْكَ عَدُ رَايَهِ وَقُرَ إِنَّ الْمَعْقُرْدِ عَلَيْهِ عَادَ أَنْهِيهُ فُسَلَمُهُ عَلَا فُسْتَوْجِبُ المُقَاتِلَةُ مِرْطِكُ كِمَا لَوْ مِرْأَقُنَّ تَبْلُ الطَّحْرِلُ وَلَيْرَ أَسْمُ لَهَا مِيْزًا فَعَلَى عَمَل هيجا بالرَّاعِرِونَ هَيَاسَ وَقَدُّمِهُ عَلَى جَهْرِ للْوَاحِدِ وَنَحْنُ عَمِنَا بِحَدِيْثَ مِنْقُلَ بُن سمأن إذَنَّ الثَّقَاتِ مِنْ أَعَقَهَاءَ كَمَلُقَتُهُ وَمِسْرُوقَ وَالْمِسْنَ مِنَّ رَبِينٌ عَنَّهُ صَادِ كَالْمَعَرُونِ وَالْعَدِ لَهُ وَهُو خُوْكُمُ بِالْتَهِيْسِ أَيْمِنَّا وَهُو أَنْ أَمَوْتَ يُرْكُمُ مِبْر أَمْقُل كُمَا يَؤُكُ المسمى وإنَّ لَمُ يَطْهِرُ مِنَ السَّلَفِ الْأَالِزُدُ كَانَ مُسَاتِثُكُوا فَلاَ يَقْبَلُ وهـ. هُو الْقَسْمُ الرَّابِعِ مِنَ الْمُجَيِّرُيُّ وَمِثَالُهُ مَا رَوْتُ فَاهُمَة بِنُكُ قُيْسِ انْ رزَّحَيدُ طَلَقَهِ ثَلَاقًا وَلَمْ يَغُرُمنَ إِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى لِلَّهُ عَنْهِ وَمَبْلُمِ سَكُنَّى ولانفقة ورئاء غمرا وتال لاثرة ككاب رتن وسنة ببلها بعول المؤأم لاطرى المحدِّثاتُ أم كديثًا خفصتُ لغ نُسِيِّتُ عائيٌ سُمَعِتُ رسوَّلُ اللَّهُ مَسْلَى اللَّهُ عليه وَمِملَم يُقُون مِنا النُّعِيَّةُ وَالمِنْكِيِّي رِيِّلًا قَالَ مِنكِ غُمُزٍّ مِحْمِس مِن الصَّحانة فيم ببكرة احدُّ تكانَ احْمَاعًا عَنِي أَلَّ الْحَدِيثَ مُستَنكِرٌ وَلَكِنَ قَالِ عُمرًا بِالْكِذُبِ وِ لَمِنْهُ وَالْقَيْلُسِ عَلَمُ الْحَالِ الْمَبْتُونَةِ وَعَلَى الْمُفْتَدَةِ عَن جعى بجامم الأحتياس وَقَرَّل يُرِّن السُّنَّة مِن بنفسه وازاد بالْكتاب قَوَّك

تعالى ولا تُطْرِجُواشُ مِنْ بَيِرْتِينٌ مِنْ بَابِ السَّكْنَى وَقِوْلُهُ تَعْسَى وَلِلْمُسْلَقَاتِ مَنَاعٌ بِالْمَعْرِيْكِ فِي بَابِ 'مُفَقَة وَإِنْ لَمْ يَظْبَرُ هِذَا طُوْ الْقِسَمُ الْعَالِيسُ مِن الْسَجُهُولِ اِنَا إِنْ لَمْ يَطْبُرُ حَدِيْتُهُ فِي السَّنْفِ فَمَا يُقَبِينَ بِرِ وِلاَنْتُولِ يَجُونُ لَلْمَ الْمَمَلُ بِهِ وَلاَ يَجِبُ بِسَرْمِ إِنْ لَمْ يَكُنَ مُعَالِقًا لَنْهِيسِ وَفَاقِدةٌ إِصَافَةٍ الْجُكُمِ حَنِّفَتِ إِنَى الْحَدِيثِ وَيُنَ الْقِيَاسِ إِنْ لَايَقْتَكُنُ ٱلْفُصِّمَ عِلْهُ فَايَتَتَكُنَّ فِي الْقَيَاسِ مِنْ مَنْمَ هَذَا الْحَكْمِ

ر مراتشرے اور دا علی مرحورت فل آمال اور ور قرمال مادر اور اللے مدول کی دری کان

ہم میں ہے اس سے کہ صفرت معلی میں متامنا کی دواجہ آگی دواجہ کے مالعہ سے کہ معقود علیہ (ایسے) جب میں کیا عرف کے مرم والحق آگی کو میں کے مقابعے میں کوئی عوض واجب طیمی اور جے آگروہ آئی وحول طوال ویدینا دو اس سکے سلنے فائل کے واقت کوئ جرمطود ندکر تا دہی موقع کے حضرت کل کر موافد وجہ سے واستہ اور دیتے میں محمل کیا اور اس کو نیز واحد پر مقدم فراد سیار

و المعنز المصلف بعد يديد الدو محدة عطر مداعل الدوات و المهديم عمل كيار كه كار الدعور معل كيار كه كار الدعوات ا ختي طل مقر مروق من من رحم الشدة البنان الدوات كيام الاوات الدوات الدرك الدوات الدرك الدوات الدوات الدوات المرا يد أنه الأس كم الكير المن كردال سبد ووود الديكر موجه عش كما الكيد كرواتي سبد عمل عررج عرام كما كما الكيد كروات الديد

ق الله المبار بعضور من السنال الله الدائة على السنتكوا الملا ينافل الدو كرمك سالهي سيال المركز و الرائد سالهي سيال المركز و المر

معوید (دو عالمراور مدیس کو تی طال ، یو کا گیادوں) اور متعدد می طال دعی (دو کور مدیرو کیسطان یادو و عادق و عنی سے مدر معد گذاد راق ہو) ہے عدم مشتر کے (قیاس) کے در بعد قیاس فرید اور (عفر مدین مینی میں امان ماک کے قاتل ہیں)۔

وربعض عطر شائے کہاکہ مثعد کو تو قودا نموں نے (عطرت عمر رسی اللہ تعال عدیہ) بیان قربالے۔ اور الشراقال كالآب ولا تطريقونش من يكونهن أوعكن كالمستل الباء وللسلقتات مشاخ بالمعترفات كوفق كراب على مراوير بالمام فحدوق اكات فاكل إلى والأسة ينظيرا أوالكرال كي صديرة ودوسخاب شرك كابر مدموكي بو أجول الحال والوكيا كي بيرة تجرب على المستفت علية يُقابِل بدرة لا خيول جينوية الفندل به ادر كروه دوسطف عما ال كياجديث فاجرت بوفي بوريك وود فيول كے مقائل خلی ہو گی۔ (ایس ال دوایت کو کی برفرد کیانہ اقوال) اواس کے مطابق عمل کرچ ہو کو بریدار کل کر معواجب گھڑں ہے : مشرطیکہ تاہ ان کے مخالف نہ ہو اداور تھم کو تیا تن چھوڈ کر عد بھٹا کی طرف منسوب کرنے ہے قا عدامیہ رب كر فانف هم كور كرسام كل فار منصد و يكل كان كرودتي ال كي طرف عموب كريان ال وكليب ﴿ وَلَمَّا قَرْعَ عَلَى بَيْانِ تَقْسَلُمِ الرَّادِيِّ شَرِّعِ فِي شَيْرِ نظه لَقَالَ وَانْمَدُ جُعَلُ الْخَوْرُ خُحةً بشَرَائط فِي الرَّؤِي وَهِي الرَّبَعَةُ الْفَقْلُ والطَّبْطُ وَالْعِدَانَةُ والإستَالِمُ غَالْمَقُلُ وَهُنَ تُونُ فِي لِدِن ۖ لآدِمِي يُمِمِيُّهُ بِهِ طَارِيْقُ بِيِنْدَاءُ بِهِ مِنْ حَدِيْتُهُ يُنْتُنِيُّ الله درَّكَ الحواس في نُورُ يُصِيَّءُ بِسَبِبِ ذلك النؤر عريْقة يِبْتَدِيُّ بِذَلكَ لطِّريق مِنْ مُكَنِّ يَنْتِسُ الى فَالِكِ الْمَكِّنِ مِزَّتِ الحَوَّاسِ مُثَلِّمُ لَوْ تُطَرَّ احَدُ الى بِنَاهِ رَفِيْمٍ الْنَهِيُّ دَرَّكَ الْمِصْرِ أَنِي الْبِنَاءَ فُوْ يُبْتِدَى مَنْهُ صَرِيْقُ أَنِي أَنَّهُ لأَيْذَ لَهُ مِنْ منابع تَيُ علْم وحكمةٍ مَمُّنِكَ أَالْفَقُولَ هُو مُنْتُمِ الحواسِ وهذَا فَيْما كَانَ ''اِلنِّقِةَالُ مِن الْمُحْسِوسِ الى الْمُعَتَّرِّنِ وَالْمُا الذَّا كَانَ مِكْثُولًا مِسْرَقًا مَاتُمَا يُؤْتِدُهُ يه طريق الْعَلْم من حيَّتَ يُؤَخَذُ فيثقده الْمُخْلُوبُ لِمُطلِب مِبارِكُهُ الْقَلِّبُ سَاطَّله وُومِيَّهِ تُنْبِيَّة عَلَى انْ الْعَلْبِ مُدْرِكَ وَالْمَقَلِّ الْذُلَّة عَلَى طَرِيقِ اللَّ الاستلام فَلَأَقلْب اٍ عَيْنٌ يُأْمَلِنهُ يُلِأَرِكُ بِي الْأَشْنَاءَ بِقَدِ لِشَرْتَقَة بِالْعَشِّ كَمَا اللَّ مِنَ الْمِلْكِ الشَّأَهر وُتُرَوَّ التَّقَيْنَ يَقِنَ الاشترَاقِ بِالنِّسْيَسِ أَو السِرَاجِ وَمِيْنَ الْحَكْمَاءِ الْمُدَرِكَ هُو النَّفُسُ النَّاطِئَة بواسِطة الْعَقَل وَالْحواسِ الطَّاهِرَة أَنْ تُباطِنة وَالطَّنَّرُطُ الْكَامِنُ مِنْهُ أَى الطَّنْرَطُّ مِنْ بُابِ رِو يَهُ الْحِدِيَّتِ الْكَامِلَ مِنَ الْمَقَّلِ وَهُنَ عَقَّلُ الْبَالِمُ ا ذَرُنَ الْقَامِسِ مِنْهُ وَمَنْ مَقَلُ الصِّينَ وَالْمَعْثَيْرُهِ وَالْمَجَنُونَ لِأَنْ الشِّنْحُ لَمَّا لَمُ

DILUNGHEMENTANGKERCHCOKENGRENGEREN DIE BEGINNE HEINEN DE MEMERICHEN HEINE NOOK WERE DIE NOOK WERE DIE DIE DIE

و الما موج عل بهال تنسيم الواوئ الومعن ومشالة عيد وبداوك كالتميم ك این سے فارٹ ہے فارٹ ہوئے قراوی کی شرائد کا بیان شروع الراور کید شرائط راوی و شعا جنول المعابل الديدنا قائل لكار مقيات بسركر فيرال بناد الرائلا كر ما تعرفيت قرادا كي كياب عن كالك ك والدى كالرياع بالمرارى بهداروه والرشر في جي حل منهد عدات المام، عش والدائر في أن الرفيان ال قرت اورافی کام بنداش کے میں سے یک بیاطری روش یہ میں۔ اس سکار ایر ایک لک جگرے ا بداء کی جاتی ہے، جب جو س خامری کا درک پینے پیز جاتا ہے۔ بیٹی مظل المال کی س نورانی قوت کا تام ہے ہ جى سے س كودواك يو تا ہے۔ مثال كے طور يراك فقى ايك شدوبال عارت كود كى قاس كا تاكول كالدرك ال على عدل بعدل يرواد في كر متم بويرة بيدورال قيام من فرومن كي اركرو كر شروع بوق المعاش فيعد لرق من الدري كوالا معالية المعالية المعالية كالمواش وري ما اخرش جرعها ا سے وہ مانول و مد و ووج سے اس مورت جی ہے جب نظار محسر سے معقول کی جانب ہو۔ ور أر دوك معول في عد قرال كاكاران جك عد شروع يوباك كاجال يد مواود موكد شداك اللعطلوب بحراس وركاب مغوب فل كريث فابر بوجاتات ورقب س كا فرو بأم كرك بال كا ا وراك كريبتات الراح فاجراه والت رقب إوراب وتبيار وهي الرح الغ الدورو المطاع الراملام تے ظریاتے ملاج رہد تلب سے تنے میں بالمی ہو آیات جس کے رہیداہ تھی (بعد حسول فی تعشی) ا شیاد کا اور آگ کر جا ب جیما که اس طاہر کی بائم عمی آخیب واج ارخ کے رہیجے ملی و کے رو شن بادج ہے ک جعداً كُولانية عن وكاف الكياكر في بين الوراتهماء كيان ويكيده كرية المن القلاب الوراس مدوات مثل اور هال أورقاء باطى ع

والتنفرط التكامل مله روش و عشرا كالياست النياروايان مديث من الب على عشل كالان او ا شرط مندوعت عفل البلالم رود و بن كي عشل مند الهاجي عن عشل الام كان الكرائ التي المتعادد المتحدد في عشر الما كان الكرائ الإقداد المتحدد إلى التي المتحدد المتحدد التي التي المتحدد ا موجودے تر وابت می کون خال، تع بواکین ماکر میں محمد ہے۔

والطَيْئِمُ هو سماعُ الكَلَّامِ كُما يجِرُّ سماعًا أي سماعًا امثَل سماع شيٍّ، ا يمقُ سماعُه يشيُّ من اوله إلى آخِرِهِ بتمام الكُلمات والنُّهُ النُّركيُّيُّةِ وَالْمَا قال دالك لأبَّة كَتْبُرَا مُا يَهِ أَنَّ السَّامَةِ فِيُ سَمَّا فِي مِيْسَى الْرَعْظِ عِنْدِ أَنْ ممسيًّ شيرة من أوَّكَ وَهُانُهُ وَمِمْ يَعْدِمُهُ الْمَعْلُمُ بِالأَرْدِهَامِ هَدُّنَ يُرِدُوا الْكَلَامُ المناصي يُخْدُ خَمِنُوْرَه مِمثِل مِدِ السِنْمَاعِ لأَيكُوْنُ كُجِنَّ مِنْ باب الحِدِيْثِ بْلْ يُكُونُنْ تَبرُكُ كمَا يُوتِينَ الصَّبُيْسُ مِنْ مَجِلُسَ الْوَعْمَ تَبِرُكُا الْهُمِ ثُمِ مَهِمَه بِمَمَّاهُ الْدِيُ أُرِيْدُ بِه لَقُويًا كَانَ فَلُ شَرِعِيُ لَا نَ يَقْتَصَرُ عَلَى حَفْظَ الْفَاطِ فَقَطُ لَانَهُ تُيْسَ بَسِما عَ مَمْلُقَ بِلُّ سَمَا عُ صَبَرُتِ ثُمُ حَقَظَه بِيدُلُ الْمَجْبُولِ لَهُ الصَمْيُرُ مِنْ مَقْظَه وَلُه رَاجِعٌ إلى الْمَسْتُولَعُ وَ لَمَجْهُولُ مَسَدَّدٌ يَمَعْنَى لَجُبُ وَهُو الطَّالَةُ أَيْ تُوْجَعَظ ذلك المستنوع بشر الطافة الينشرية لكاثرا النبات شبه بمحامطة خكوده ومي المُمَنَ لِمُؤْمِنِهِ بِيدِنَهِ وَمَرَاقَبُنُهُ بِمُدَاكِرِيهِ أَيْ سَمَّ مُنَّا كَرِيَّهِ مُسْتَقَلُّ عَلَى السَائِدَةِ الطِينُ بِمِنْ إِنْ إِنَّ الْيُعَتُّمِدِ عَنِي تُفْسِهِ بِالفُوةِ الصَّاعِطُةِ بَلَ يُعُول اشْ الدا تركُّقُة مسيقُة وهما كُنه على هيئن إدائه أي الى هيئن أنَّ يُؤَدِّيَّة ويُبلُّعهُ ألى شَخْمَن 'جَرَ كَيْلِكِ وَ هَذَا كَانَ أَوْ مَمَاعَةً مُعْبِشَرَ لَقَرَعٌ بَامِئَةً عَقْدٌ آللَّهُ تَعَالَى وشَيْتُهُلُ بَا مِمَاةً الْسَانِ الحَرِ وَوَأَيِّهَ النَّ احد وَهَكُمَا النَّي يَرَمُ الشَّادَ أَوْ النَّي تُؤْلِفُ كُتب الأهاديت وهم الهلاف الْقُرِّان لانة لم يشق للَّا تطَّيِّه فيمة لانة ماتيت من الامثل الا دايمةِ اللَّذِي وحين الوَّرِيِّ وهم تقلُّوه بعد الصبط القام وتطعلُه في بعسة مُحُجِر يِتَعَلِقَ لِهِ الإحكامُ لِللَّمْ يِخْتَرُ مَعِدَهُ وَلانِهِ مَحَفَّرُظُ عَنِ التَعْلِير ومصَّوْنَ عِن أَنْسِهُمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا بَعِن يَزِينًا أَسَكُرُ وَأَيَالُهُ لَهُ فَأَوْن هيُصحُ نقل نظمه مدَّنَ لَسُنَتَ لهُ معْرِحةً بدفاءً والْعدالةُ وهُو الاسْتَقَامَةُ فيَّ الدَّيْنَ وَهُو يَتُعَاوِكَ الَّي برهاتِ مُتَعَاوِتَهُ بِالغُو هَ وَاسْعَصَّبَ

و، العسيط هو مسماح المكالم النع خيد شائل في كام كان خير شائل كام يُورَّقُونُ (جَوْرُكُونَ) ﴿ يَعْ مَنْ ثَامَ اللَّهِ مَنْ وَوَقِيْتُ الرَّبِي شَمَا تُعْ مَنْ شَهِي كَنْ خَالَاتِ مِنْ الْق

سنة كها ورست كبريت كراكتراب كالتب كسنت والإكش وحقائل وميستيناه بياروست كدومنا كالول يمسكوه

چاہ تاہے اور شروریا کی مصرات اوری اوریکی اور کی ہے۔ محر مجھ کی کشرت کی و بر منظم اس کوئیس و کھے وال تك ينا أو فت كان كر من الماران أن كروية والان كاللام لا ين كريب على المستري والأول الك توك أوروك ألى على تراوي أو ي أو ي المائية و المائية و المائية و المعالمة المائية و شَيْرَ فَيْبِ سَطَنَّاء المَحْ - فِحْرَ آل سَنَهُ مِمَ اوَكَ مَنْ كُو كَاحْنَالْوَقَى اوَلَ فُواءَثُمْ في اوليد ابِيا كَلِي سِن كَد مرف الخافات منظ قرت يركنناه كي جدر كيونك اليامنامرف بالع موت فاد او تا بدر باعظل 4 JE (JE 134)

شُعُ حَصَفَاة اللهِ المِراسنة وهذا كانم كوبرَ بَلْ فانت كر مطابِل ذابن من مخولا كريها لقط عفظة اوند كالدوال فرفر" الاكار فع مونات العبود صدرت جدا الله ياس من على وق ك ين التحاكم ال ف و عدد كام مول أوار كامات كم ما الله وكرا الو

شُهُ النَّهُ وَمَا عَلَيْهِ ﴿ وَالرَّاحِ اللَّ كَاهِ وَا كَيْ فَاقْلَتْ مَا تَوْسَ آلُو الْأَثْمُ وَرُدُ عِنْ أَلَى كَامَ مَا تصفيح بالنامت محل جح كرور

و مَرَاقِيقَةَ بِعَدُ كَرُنَة - وَمَا سُ كُومَ عَلَى مُرْتَ وَمِنْدَ النَّهِ إِدْ إِوْلِ لِي مُرْتَكَ عُنْ السكام أَه

وَمُنْ تَكُونَ وَاسْتُهُ وَاللَّهُ وَإِذْ كُرُودُ كُمُودُ كُمُودُ وَمُسْتِقِلِي أَسِيلُهُ وَأَلِيدِي كر كنامية المري فوجه و فقر والمخاد الريابية خيل و يك كه الريس البيار ك كروو بها في الول والآل أو وَهِ عَلَمُهُ لِلْ عِيدِ أَرَاهِ وَمِهِ صِيدِ فِي اللَّهِ وَلَهِ كُلُورِ وَكُو كُمَّا إِلَّهِ عِيدُ الراهِ وَمِهِ صِيدِ فَاللَّهِ وَلَا كَمَا أَلِي اللَّهِ عِيدُ أَرَاكُ اللَّهِ وَلَا كَمَا أَلَّهِ عَلَيْهِ عِلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ عِلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمُ عِلْكُولِهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَ ہے ای وقت تک شرورل ہے کہ سامن اس مدیث کو دوسرے مختل تک محفاظت ہو اوارے جس کو برہو مجائے۔ دوٹر دونعہ بوری تباقت ہوائی دائے اللہ کے نزو نکے اس کے نہ یہ ارکی کسم ہوگی اور اس مدینے کے مما تھ وہ سرے محلم کی د مدواہ کی عابد ہو گئے۔ کہ دووہ مرے محلم تک س کو پہو تھے رہے۔ ورب سنسند قیامت تک یا بہال تک کے کئب مدیمٹ کی تو دین و تب ہوج نے محر قر کن مجید کی مفاو دانت اس کے برطاف ہے کو تک قرآن ہی کودوم ہے تک نتل کرنے ہے ہے اس کے مٹل کا تھمنام ورق تھی ہے كوتر ال كالكود ور يك فل أو كوامل عن (ابتداه) ويكو كابت بدوفي مدى مل عیرہ ملم اور انتر بدی دخوان مذہبیم جھیں سے نابت ہے الناحفرے سے کا ل حیا کے بعد سے مثل فردن ہے اس کے علاوا خور کر آن مجد واستم (فائد) جو استحر جن جن سے حلام و سند بین جدہ کی بارے ش ال ك من أي التياء تين كياميا وومر كاويد بديه كم مُجانب الذقر أن محيد محفوط اوربر منم ك منبو وتبول ے اللَّهُ عَدَاللهِ عَالَى مَا اللَّهِ مَا أَنَّ الرَّاء اللَّهِ اللَّهُ مِنْ مَوْلِمَا الدُّكُولُ مَ مَا مه لمعقطون المَوْا أرك جُدِي الكَمالية في الرحد عدد الكل من المحتاد.

وَالْمُسْدُقَاةُ وَعِي الاستقامَةُ مِنَ المَانِينِ الورعدالت كَامَلَيْ إِينَ إِنْ إِنْ اللَّهِ اللَّه الدرية

مل افرالل تعمي) فالاے الله دوج مد ي كام إلى .

والمنتثير عنيتا كنا أبا زافز الجنان جج الذين والنقل على طريق الهزي والطائرة متأى إذا إرتكب كبرة أواسن على منبزة ستفطئ عنافة وان لويسر عَلَىٰ مَنْفِرُةٍ قِلْ قِلْمُ بِهَالْمُهَاذُا لَوْ تُسْتُفُلُ عَوَالْفَا لَأَنَّ الْأَمْتِوَا وَهَنْ جَبِيْم ذَلِك مِنْ خُوَامِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْتُعَلِّرُ فِي حَقٍّ عَامَاةٍ الْبَشْتِو وَالْإِمِنْزَاقِ عَلَى ذَٰلِكَ يَكُونَ بِمَثْوِلَةٍ الْكَبِيْرَةِ مُنْجِبُ الإحْبُرالِ عَنَّهُ وَبُنِّ الْكُمَّائِرِ الْخَبُلَاثُ مُنْنِ الْبِنِ خَنَرْ أَنَّهَا سَتَرَعْ الإشتراك بالله واقل النَّفُسُ الْمُؤْمِنَّةُ وَاقَاتُ مُحْمِينَةٍ وَالْهِرَارُ مِن الرَّفْتِ وَأَكُلُ حَالِ النَّيْمِ وَخَلُولُنَّ ۚ لَوَالِدُمْنِ الْمُسْتِلِيقِي والإلْمَادِ فِي الْمَعْرَمِ وَرَدِعَا كُو هُوَيْرَةً خَعْ لَكُلُكُ الْأَرُانَا وَمَثَلَىٰ لَمُنَافَ الْنِ فَالِكِ السَّرَقَةُ وَتَشَرِّبِ الْمُسُورُونَاءَ وَمُسْتُهُمُ الرَّفَا والقَوَاطَةُ وَالسَّمَالُ وَهُمُهَامَةً الزَّلْقِ وَالْعَبِقِنَ الْكَادَبَةِ وَقَطْعَ الطَّرِيْقِ وَإِخْتِيْةٍ وَالْقِمَارِ واغل شنا فتوان إحتابهان فكأل ذئنس بإعجاب تا فطته غيئل وبالمجنب مافراة سنعيث سُونَ الْعَسْقِيفًا وَالْوَحَالَيْتِ بِطَاعِمِ الإَسْتَلَامِ وَإِحْتَتَالِ العَقَلَ فَإِنَّ الطَّاعِرَ أَنْ كُلَّ مَنْ هُوَ مُسَائِمٌ مُعَاتِّبِنُ الْمَقَلِ لأَيْتَابِ فَيَعَتَقِعُ هَنْ عِالْدِ الشَّرْعِ ولكِنْ هَذَا الْيَكُينَ بِرِيَّاتِ الْحَدَيْثِ لَأَنْ مَثَا ٱلطَّامِرُ وَعَارِحَنَّهُ طَامِرٌ آخِرُ وَلَوْ مَرَى النَّفْسِ فَكَأَنْ خَلاًّ مِنْ رَجْهِ دَرُنَ وَهَهِ إِنْمَا يَكُفِئُ مَنَا هَنَّ الشَّاعِدِ فِي غِيْرِ الْمُدَنَّةِ وَالْفَمَنَاسِ عَالَمُ يَشْتُن الْمَسْتُو قَلِدًا كَانَ فِي الْمُنْتَقِ وَاقْتَسْنَاسِ أَنْ طُنَنَ الْمُسْتُو فِيْ الْيَكُفِي فَيْتَا أنحنة والإستلام وغو الأمدوق والإفراز بالله عَنالَىٰ كُنا عَن وَالِمُ عَالَمَهِ وَيَ مِناوةً عَنْ يَسْتُهُ المَنْدُقِ إِلَى الْمُعْيِرِ إِمْتِهَارًا الْأَنَّ الإِنْعَانَ قَدَا يَقَّعُ فِي اللَّبِ الْكَافِر بالمتزورة ولا يُسَكِّنُ دَلِكَ إِيْمَانًا قَالِ اللَّهُ فَعَالَىٰ يَعْرِفُونًا كَمَا يَدْرِفُونَ أَجْلَهُ هُوْ ومتصنول هذا المعلنين للكفام منشرع والراستثم فكفرائم باعتبتار أمارات الإفكام وَالْأَقْرَارِ عَمَرُطُ لِإِجْرَادِ الْأَحْكَامُ أَوْ رُكُنَّ مِثْلُ التَّعَيْدِيِّرِ.

والشنتين مينا شدا لها ريكن عالدا والان مدين يا به شراكال مقامد وي الشيئة والمستنبل معترب اور الدائد الديد به كرابد وي المراد الرائيس كان الا دم يرة الهداد بالم الهدكل كي كار كان الركب الإكمالية والمرائد كان الله والمارية والله يعرف الرائدة ال و بين كانام الركام المركان عدارت بي الركائر كوئي التحقيم الما وسيره برا مراد تيس را يه ويك مجي مركان الوج تاج والمام الركان مراد تيس را يه ويك مجي مركان الوج تاج والمام المن عدارت بالدي المراد المرد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المرا

بِمَسْمَالِهِ وَصِيفَالَهِ بَدَلُ مِنْ قُرْلِهِ بِاللَّهِ وَيُحْتَقِيلُ أَنْ يَكُنُنَ مُتَعَلِّقٌ بِالْوَاجَعِ الْمَقَدَّدِ خَيْرًا لِهُوْ وَالرِّسِمَاءُ مِنَ الْمُشْتَقَاتُ مِنَ الرُّحْمِي الرَّحَيْمِ وَالْمَثِيْمِ وَالْقَدِيْرِ وَالْمَنْفُاتِ عِي مَبَادِي الْمُصْنَفَّاتِ مِنَ الْعِلْمِ وَالْفَرَا إِوالْبُولُ ٱحْكَامِهِ وشَرَاهمه يَمْتَمَلُ أَنْ يَكُولُ مُرَالُوْهَا مُعْمُونَاً عَلَى الإِفْرَارِ وَيَحْتُمُلُ أَنَّ يَكُرُنَ مُجَرِّرًا مَنْظُرُفًا عَلَى قَرْلِهِ بِاسْتُمانَهُ رَمِيقَائِهِ وَالشِّرُهُ فَقِهِ ۖ لَيُهُانَ المِنْتَالُّا كَمَّا فَكَرْتَا أَي الشترط فِي الإستلام تيان ستنزائم اجتنالاً بِقَنْ يَقُولُ كُلُ مَا جَاهِ بِه سُحَدُدُ منتلى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَلُمِ مِهُو حَقَّ وَإِنَّ اللَّهُ تَعَالِي شَعِ جَسَيْعِ صَنْعَاتِهِ قُدَيْمٌ كَابِتُ حَقَّ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ مِنكُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنْمَ يَكُنَّفِنَ بِالاَيْمَانِ الإجلابِيِّ مِيْكَ عَال الاعْزابيّ بُشَيِدَ بِيازَل رَحْمِتَانَ اقْطَيْرَة لِنْ لِاللَّهُ الْأَللَّةُ وَأَنْ خَمِيْنَا رُسُونِلُ اللَّهُ قَال تُعَرّ أَيْقَهِل شَيْهَادَكُمُ يَحْكُمُ بِالمِسْمُ وَقَالَ عَلَيْهِ المِثْلَامُ لِجَارِيْةِ أَيْنَ اللَّهُ قَالَتَ لَيْ المشقاء قَالَ مَنْ أَنَا فَقَالِكَ أَنَّا وَمُرْقِلُ اللَّهِ فَقَالِ لِمَا يَكِينَا أَعْطَرُنَا فَأَنَّا مُؤْمِنَةً [وتال وقصُ الْمِشَائِحَ لأبُدُ مِنَ الْوَصَاتَ عَلَى المُصْبِينِ هِلَيْ إِذَا يَأْتُنَهِ الْمَرَأَةُ وَاسْتُوْمِنُونَ الْإِسْلَامِ مُلْوَ تُصِينَ فِأَنَّهَا تُبَيِّنُ مِنْ زِيْحِها وِجُعِل والِك وِيَا أُمِينًا وقه بمزج عنفائم لأبطقى وإبيدًا الاَيْقَيْلُ هبرُ الْكابر وَالْعَاسِق وَالْمَالِيُّ وَالْمَعْتُونِ وَالْدَيْ النَّلِكُاتِ عَشْقُهُ تَقُرِيْمٌ عَلَى السُّرُوْطِ الأَ يَعَدُ عَلَى عَيْرِ قُرَائِيب التُعَرِّقَالْكَافِرُ وَاجِعُ إِلَى الأَسْتُلَامِ وَالْقَاسِقُ إِلَى العدالَ لِ يَصَبِّيلُ وَالْمُفَوَّدُ الى كمَّالَ الْعَقَلُ وَالَّذِي مُنْتُقَاعِا ۖ مُغَلِّقُهُ إلى الحَنيِّد وَأَمَّ الْأَمْسَ وَالْمُحَدِّرُهُ فِيْ الْتَعَادَ وَالْمُرَّأَةُ وَالْمُهُا تُنْقُيلُ رِقَهَيُّهُمْ فِيَّ الْحَدِيْدَ الرَجْرَدِ الطَّيْرَائِطِ وَإِنَّ لَمْ تَأْمِلُ شَهَادُتُهُمْ فِي الْمُعَامِلاتِ مَكُذُا مَيْلَ

والمستقالة وعبقات بس الرئ كروالية الاور موات كرما لوب أول مستقها أوار موات كرما لوب أول مستقها أواق من المرئ كروان المرئ كروان المرئ كروان المرئ المر

الاداماً ** شرع المستفات المن يصور على وعليه العليم القديد اور حفات سے مرادال استفقات ** شكر ماز فيان معادر من يجع علم قدر مقاوج ال

وقلول المكامة وشوائعه .. ادراك ك تظام وشرائع كولون كراد ادر فظ أول اكال يك

مرادر این اور این کا معقد ان قرار بر اور در این محق احق که به ک قدید دوار سازادر مشاوی معقد - Mrs & cars Sing

والشوط عيه المرسمان الأث مك سفادتال بيانا ثرفاج جيباكهمب يبيع وكريسية كالمعام على و کل جوے (در مسمدل جو ۔۔ ۔۔ ہے یا اعلام شریعت کا جربی ہوں کا کی ہے ۔ مثل مے رائے کہ حجر صی اخذ ميد واللم أن يخ وساك كرا من اوقوه كي قام في إلى الوالة الحال الله مذت كر بها قد كم وبت اور کی ہے، اور جنب کی کر جمعی الدعلیہ معم العبل برائن ہے کو فردے سے جانے ایک عوالی ہے في شفه وجت بالأرمعيان في في ونت وفي بخي التشهد إلى لا الله الا الله ويضيد أبي معدوا ومنول الله الأكم وألوائ وبتاج كر الله كرم كون معبود كان بيهادوان في شهارت ديتا بياكم المصلى الشاطيرومهم اللهُ كَارِسُولِ مِن أَ أَن مَنْ تُعَبِيلِ وَمَن حَمْور مِنْ اللَّهِ مِنْ أَنَّا لِي فَرِيالُونِ فَر الْجَوْلَ خررة أن حضور ملى الدرسيدومهم في كي جاري من وروفت الدارية الدوالله (مدكرات ب) فرجواب وياك الله " التاكل عد كار " ب المدود قد الرياس اللكي أنك الاساك من الراب و" من وسول الله آ آب الشريك ومول إلى فرآب سنادي، فدي سكه الكساب الرياية السع آزه كرده كه ب كريد موجز سهد عور بھنی مشارق ہے کیا ہے کہ معمال ہوئے کے لئے تفصیلی بال می اوری ہے ویوالہ تی کر جب میں مثل

او عالے اور وہ احل کے متعلق ور، انت کرنے سر مجھ بہان ان کر بھے تو وہ انوبر سے لگ ہو جائے کہ لاکھی طَالَ إِنَّ اللَّهِ اللَّهِ وَهِ ﴾ في أو رس بيان ركز منطح أوم منه واستانت تعيير كم جان كان مكراس فول كو تال عمل فراد - ہے ش بھیلا ج ناہیں۔ وج شیو قیمل ہے۔

وبهدأة الإلكيل هييز التكانير - من ويدب كركانوا فاعلَّ الجنَّ متقواه ووالحقل شما كي فقلت شدید ہوجائے ان کر سے کی و تبر قبل فیل کے میں بعد افرار سب مدکردا کا فاظ مح معتفدے تحليقا مشاكا بيان شروع ترمان ہے ہي شراف برجہ كر فير موتب تون ہير چاہي كافر ممام كي فرف واقع ہے۔ اور انا من عد العد کی هم عد راجع ہے داور صبی و معتود کان حتم کی طرف و من سے اور وہ محض جس کی ے محکی و طلب شرید او صدا کی فرات، جی ہے اور ہیں۔ ل انگی اور محد 11 کی اعتراب کریا ہے کے بھے) ا او عودت غوم کی فہر آد والیت مدیرہ کے ماپ عمل آبول کرنی جائے گے۔ کوپ کہ ٹر اندان میں اِلی جاتی این اگری معاملت کر من رکو میان معتبر التاجا کرک بیش طاعت ک طراع کرے

والتَّقْطِيُّمُ الدُّنِي مَنَّ لاتَّقَطْعَ أَيْ شَدِ أَنْمِنَالَ الْحَدِيثَ بِنا مِنْ رَسَوْلَ اللَّهُ صَلَّى [الْكَاهُ عَشَيْهِ وَيَعَلُّمُ رَجُورَ بَرَّ عَلَى مِناهِرُ وَيَامِسُ أَمَّا انْطَدَهُرِ مَا أَمْرُسِ مِن الْأَسْبُرِ بِأَنَّ ﴾ الْيَعْكُر الرَّارِيِّة الرسائطُ على بينة ويَزَّن رسَوْلُ النَّهُ هَمِني عله عليَّه وسَلَّم بَنَّ

يَقُولُ قَالَ الرُّسولِ مَنظَى لَكَ عَلَيْهِ وَمِنتُمْ نَكُوا وَهُو زَرْتِهُ أَلْسَامٍ لأَنَّهُ لِمُنا أنْ يُولِسِلة المشخابيّ أنْ يُرْسِلُهُ الْقُرِنَ النَّابِيّ وَالدَّالِكَ أَنْ يُرْسِيهُ مِنْ سَائِبُمُ لَوْ هُوْمُرْسَالٌ مِنْ وَهَا وَوَلَى وَهَا وَقُولَ مِنْ كَانَ مِنْ الْمِنْسَانِي فَعَقَيْنًا بِالْهَمَاعِ لِأَنْ غَالِبَ عَالَهُ لِنْ يُستَنعُ يَقَفُوهِ مِنَا حَنَيْنَ اللَّهُ طَيُّهُ وَمِنتُمُ وَإِنْ كُنْنَ يُحَتَّمِلُ أَنْ يُسلمعُ مِنْ سنطابي آخَر وَلَمْ يَكُنْ هُو بَنْفُسِه حَاصِرُمُ حِيْثَكِمْ فَإِنْ لَرُسَلِ الصَلْحَالِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ سَنَلُى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَتُم كُذَا وَإِنْ أَسَتُنَا يَتُونَ سَمِنْتُ رَسُولُ اللَّهِ سَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّتُمْ كَذَا وَمِن الْقَانِي الْقَانِيُّ وَانْقَالِتْ كَذِلِكِ مِثْدِثًا أَيَّ مِثْنِينٌ مِثْنِ الْمَنَيْثَةِ إِبَانَ يَقُولَ التَّايَمِيُّ أَنْ تُبْحُ الدُّبْنِيِّ قَالَ رُسُولِنَ اللَّهِ سَنَلَى اللَّهُ عَلَيْه وَسَنَلْعَ كَذَا وَبِيدً الشافين لأيقال لأنه اذا جبلت مبقات الزاوين لباغلن المنولث عنهة فإذا جبلت مسقَّاتُهُ وَدُلْقُهُ قَبَّهُ سَلَّوْنِي الأَوْلِي إِلاَّ إِنَّا قَأَيْدَ بِحُجَّةٍ فَطْبِيَّةٍ أَوْ تَقَاسِ مسعِيْح أَوْ تَلْقَتُهُ الأمنة بالغَيْون في تتب إلحُسالُة توجه للمَن وتُمن تَقُولُ مِنْ كَلاعَتْ مِنْ إِرْسَالَ مَن لُوْ أَسْتُونَا النَّ مُتَخْفُصِ آهُرَ يَقْبُلُ وَلا يُعَلِّنُ بِهِ الْكِتَابَ فَقَلَ لِأَيْظُنُّ بِهِ الْكِتَابَ عَلَى رسُولِ اللَّهُ مِنكُن لِلَّهُ طَلِّهِ رَمِنتُمُ أَرْتَىٰ مَلْ هُوَ فَيْنَ السَنْدِ لانَ الْمَدَقِ إِذَا اتَّحتيجَ لَهُ الطَّرِيْقِ الإستناد بقَوْلُ بِلا رُسْتَرَسْمَ قَالَ عَنْقِ السَّلَامُ كُد الْإِنَّ لَمْ يَتُحْبِحَ لَهُ وَالِك يَدُكُرُ استماهُ طَرَّا وِهِمَ لِيُعَلِّمَهُ مَا تُسْعِلُ عَنْهُ وَيَغَرُّخُ دَمْتُكُ مِنْ دَبِلَهَ وَإِرْسَنالُ سَنْ تَوْنَ مَوْاتِهِ بِأَنْ يَقُولُ مِنْ مِنْ مِنْ القُرُونِ الثَّائِينَ وَالثَّائِثِ قَالَ النَّبِيُّ كَذَا مغَوْلُ كذَالِك علم الْكَرْخِينْ خِلاَهُا لِابْنِ أَبَانِ لأَنَّ الرَّمَانَ يَعْدَ القُّرُونِ النُّلَحْ رُسِنَ مِعِنْقِ لَمْ هَسْتِهِ النَّبِيُّ منتأل الله عليه وسنلوبهن التهو فالإيثيل

اوالنسية الكان في الانتهاع بالارودم واليم الانتها على الدودم واليم العاع بالروال المنظمة المان المان المنظمة المنافقة ا

وعو فوعلن غلاعو وباعن - برود حم يضمل عن فاجرو فن فاجر موكن الماديد كركة إلى وي م صورت كردول الله عملي الله عديد وسلم كذك (بناب مول الله فللة كران الركال بالديكة الماري الديكة الماري الله بالم الاسراك الله عملي الله عديد وسلم كذك (بناب مول الملكة في الدار وبه الركال المارة المارية المارية ما وساف الاسراك بالمارية المارية الم

الایرہ او کی ہو ڈال میک ۔ جس سے اس نے دو یہ کی بھاور خودائی گاڈھ اس سے عادر فی او جائے۔ وال مشال میں رزن عوالا ۔ اور ان سے بھے العدولائے کا دو کی گارات کا حرک مثل او او کے جو قران جل ا وجالت کے اور کے جس کی سمجے میں خال اللہی شخص مشخص کا قبالات عشد الحد خدرا تو مام کر کی کے توادیک ان طرع تھے ہوں ہے گرمیسی ہی ہی ہی ایس کے خواف تین کے لیکٹروٹ اعلامی ممثل اور کی گرمیسی کا مسال سے دوار کے مرع تھا گئے کے تعاول جو السے کی شہادت نمین وکی ہے تاہدات کی امر میں حدیث آوں ۔ کی جائے گی۔

والَّذِيُّ أَرْسَلُ مِنْ وَهِهِ وَاسْتَدَ مِنْ وَهِهِ مِقْتِرُلُ عَبْدَ لَعَامَة كَحَدَيْثُ لَاتِكَاحِ الأَ وَإِلَيِّ وَوَالْا أَسْتَرَاثُهُمْ إِنْ يُؤْنِسَ مُسْتَدَا وَشَعْبَة مُرْسَلاً فَيَثْنِهِ أَسْتَنَادُهُ عَلَيْ الرَّسَالَة وَقَيْلُ لَالْلِنْلُ لِأَنْ الاسْفَادِ كَالتَّفْتِيَّالِ وَالارْسَانِ كَالْجَرْجُ وَاذَا 'جِتَمَع الجَرْجُ وَالْتُعْتِيلُ يَعْلِبُ سَجِرْجُ وَمِنَا الْبَاطِئُ سَوْعانِ بِينَ يَكُنِي لِاتَمِنَالِ مِيهِ طَاعِرًا وَلِكِنْ وَقِمِ الْحَالُ بُوجِّ أَحْرِ وَهُو مِقَدُّ شَرُ لَطُّ الرَّاوِيّ ﴿ مُحَالَقُنَا لَدَلَيْل [مؤلَّةُ قَانَ كَانَ عَنْصَدَىٰ في الدَّقَلِ فَهُو عَلَى مَاءَكَانَا مِنْ عَدَمَ قُلُولُ حَيْرِ الْكَاعَر والقاسق والصليل والمُغفِّل و يَا كان بالعرَّضِ بأنَّ حربه، أَكْتَابِ كَحَدِيْثُ لاصلوةَ الأَ مِعَاتِمَةُ الكُتُابِ بِعِيْامِنُ لِمُعَوْمِ هُوْتِهِ فَاقْرِيُّ خَيْفِسْتُر مِن الْقُرَانِ وكخديْث من مس دكرة طيترمناً يُخالفُ تَوْلُهُ بِعَالِي فَيْهِ رِجَالٌ يُحَيُّونِ انْ يُنظَيْرُوا الْأَنَّهُ فِي مَاحِ قَيْم يَسَنَّدُونَ بِالْمَاءُ وَقِيَّهُ مَسَّ الدَّكِنِ وَاسْتُنَّهُ الْمَعْرُونَةِ كَمَدِيْثُ الْفَصَنَاءُ بِشَاهِمٍ وَيُعِينَ يُقَالِفَ عَوْلَةً عَنْهُ المِثْلَامِ أَلْهِبُنَّا عَنَي الْمُفْعَى وَالْيَمِينَ عَلِي مِن الْكُو رِهُو مِشْهُورًا أَوْ الْحَادِيُّ الْمِشْلِورَا كُعديثِ الْمِير بالشَّمَيَّةِ فِي الصَّلُولُ الذي رَوَاهُ أَيُنَّ فَرَيِّرَا فِأَنْ حَادِثًا الْمُشْرِهِ مَثَّلَيْقِرَهُ غُسْتُمَرُةُ كَانَ يَحِفُرُهِا أَبُوافَ مِنَ الرَّجَالَ وَبِهُ يَدِيعِمُ بَفُسُمِيةَ الْأَ أَيُوْ فَرَيْرَة وهَا شَيَّةً عَجِيْبًا ۚ أَوْ عُرْضَ عَنْهُ الْأَيْحُةُ مِنَ الصَّادِرِ الأَوْنِ يَعْفِي إِنَّ اصْتَحَابَه النا تكلمُوا فيُم يهدهما همَّ وُجُونِ الرَّكُوة على العمليُّ بالرَّائُ ولِهِ بِلُتَعَبُّوا الَّي فَوْلَهُ لَلِنَدُورَ هِيٌّ مِن السِّمَسِ خَلِيزًا كَيْلاً بَاكْلُهُ لِمَا لِللَّهِ مِنْ أَنَّهُ عَبِر أَنت ارّ مَوْلَوْ يَتَاوِعُلِ *لِ المراد بالمكانة اللَّفَقَةُ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ عِنْهِ - مَمَامَ بَفَقَةً النَّمَرأ سے بصبہ صحافۃ کا ن مزائرہ الشقاك المكاجوں ۔ ان ایا یاؤں أحجر فی وَكُلِّو مِنْ قَدِهِ العَوْ صَبِحِ الرَّبِعَةِ مَرْتُونًا كُمَا فِيَّ بَرَحِ الرَّبِ

و الله ي الله من ويه و عشد من ويهه الد مد يك الا يُعالم الله الرك الد ال ود مری سنوں مند ہو کئو تے مردیک مقبول ہے جسے حدیث لا ماک م الآ ہونے (دلیا ئے بھیر نکاح مستقد میں ہوج) می کو سر مجلی میں نے کس معصد آرو ہے کیا ہے۔ اور معرف بھیر ما موسلا دلائت كياج ليِّر بنا في امنا عفرت فعير في إدمان في المهاج كيَّ وبهل الحاكدي كد تي ل الدَّي بناسة في أيه كما الدولاد والعوار كابياه الدمول مجود بالتسكما تنوييه بالمبدج وآله وعوش أبكدوا عن تك التيمير كالأجراء والمالي والمالي المجرور في الرائية بالأمالي المجرور المراقب والداروس طوير مواليكم ومري وجدم الترشي صلوات الأيام الدخل يده كدراول المرا شر سر توں تا إلى جائى بور يو كى كود كال كروج عد الاف دوجود كال من ساء الي مور

على كان مُقصدان مع كوائي ظلي كالإسباع به جود باك والأيك المداو أوائي كالمكم وال ے۔ بیسے بم سے میں اس کی سے رہی کا فر کا فیر ہائی۔ میں اور ملفل کی ثیر کا مقومات اور تود فالودر جلدموم

وَإِنْ مُكَانَ بِالْعَوْحِينَ اوراكُ وصور، في الخالات في سيب سن عواثلًا كَاب مند ك فؤلف ووجيم ال مستلونہ اللہ بقا تبعہ الکتاب کماڑ بھیر مورہ ہ تھ کے تیل ہوئی وظل مدیث اللہ ٹول کے اس قول کے عوم کے ظاف والج مول ب قول یہ ہے ذائرہ کا حافظہ مؤرسن القرال مال بر قرآن مل تم كو تاران معلوم او الإحرار الريشية كي الإينا والورة كي التعليبيين أبي بيناور يجيمين عني الذكير خلينة ميداً (إو مختور بمانت وخواسینا مسوختموص کوچھوے تو بوسینا کر وخو کرسلے تکے طویقا انتدانیاتی کے اس قوں کے ظام ہے۔ بله رجان دُودون أن يُتعلدُون أن مُتعلدُون الريم اليراء الكرية المي طرع لمبادئ كوين كرت جريبي لوگون گذائل بھی تو بیٹ ہے وہ منتجاہ جاسے قاصیر کے این سے کی کرٹ نے اوریان کے استعمال بھی فود س ذكر إذ جا المب كر من وكر و تعلى الموضو اوا تويان كاستعال عند ومهادت و مل الد موال مداور قر آن جيء غان کي سنطن کي تعريف کي مين ساه جواس و کرني تقل د هوائي سيد

أوالسننة المعافظة ومنك مودفرك فاف اوالك مديدا بهاكه الحصور فيا الديني والم ایک ٹیادے اور ایک م پردل کے کل پائول فریابے مدعث القسد، بشاید دیسین کی کافور سعث ک فالمساجد موعط فموريده البيئة عثى الغذعن والقبيقة غلى من أنظرتمون وأكرتمون اور عمر يرحم والنب ب.

لو المغادنة العشيهينية كرامازي بمهندان هي المراجع إلى موزمنا بس كريوبي يهدة دوايت كيا بيدال وجدت كرفرو ما للهة كي مقبور والله بيداد ومحم بيدفراش برادول كوي ما خرج في تقدام ے مادیوں مجھنڈ کوج بھی فوا فی لےکئل زام ہے۔ حقوت آویو جامد ٹی اللہ لائے نا کیے ججیب کے مت ہیں۔ محارِكرام مهدایم کهی کی بک و در سرست داسته او قبا که سع بات کریمانو. مدیری گرفرف کی دهران ر ندوی الان کار علی مدیدی کے اتھا ما کی دلیلی ہو گارہے والای سے کرنغون محاری کے وال کی الاقتداد ب اوے تداور فی کے بارے بی ایک دو مرے مع اللف الرائے اوض اور حلور مثل اللہ عنے وسم کی مد مط البَعْنُ مِنْ سَالَ لَيْنَسَى هِيزًا كَيْلاً وَالْكُلْةُ السَّمَالَةُ (تَحْرِبَ كَالْمَالِمُ مَنْ آوارت كَا الأش كَتْ راور تاک النا کے ال کو عد قدر کو و سے اکی طراف الک اور شخص دی اس سے معوم اواک بر عدیت الرمة كليب وواكر الديد محل ب فاس عراد في كافي بي كرصدة يدم وفقد بر جيداك أتخفرت الكاشطيرة لم مدّره وع مُفَقة المور عنى تضيع مستدة الأالمان المتدائة السرير مودد عالد لكال «وَتَوَوَّا مِنْطَعُهَا أَيِعِنَدَا - لَمَاكَ مِيهِ حَوَلَوَا عُمَاكُلُ مِيدِكَ لِلْأَلِ الْمُنْفَقِي الأَلِيابِ الْمُنْفَقِيلِ الْمُنْفِقِيلِ الْمُنْفَقِيلِ الْمُنْفَقِيلِ الْمُنْفَقِيلِ الْمُنْفِقِيلِ الْمُنْفَقِيلِ الْمُنْفِقِيلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْفِقِيلِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْفِقِيلِ اللَّهِ مِنْ الْمُنْفِقِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

أيك ثر طاج وب بي الا العب ب كرفيران وادول طالت عن الالدد اوك يش خرج فراه واد أَسَى (أَنَّ جِنْهِ اللهُ لِي كُثَرُ الدَّمَنُو (بور) أَوْسِ أَنْ تَبِرَقَالِ عليها كَ خَرِقَ بِأَ

وَالتَّفْسَيْمُ النَّالِمَةُ فِيلَ قِيانٍ مُسِلٌّ الْمُعَيْرِ الَّذِي حَبِلَ الْمُعَنَّ فِيْهِ حَبَّةً وَهَرَ إِنَّا سَتُونُ اللَّهِ فَعَالَى وَهُو تُؤْمَانِ خُقُوبَاتُ وَغَيْرُهَا وَإِنَّا سَقُونُ الْمِبَادِ وَتَوَ اللَّهُ السنام منابغه اللااة منطمن لولا إلزام بنه استلألز بؤو إلااة منا زجو فاؤن ويجو عَيْدًا غَسْنَةُ أَنْهَا فِي رَهَذَا النُّصْبِيْوُ لِمُطْلَقِ الْحَيْرِ الْوَاحِدِ أَحْرُ مِنْ أَنْ يَكُونَ خَيَرَ الرُّسُولَ أَنْ أَصَدْمَاتِهِ أَنْ عَامَّة لِلْمَلِّقِ مِنْ لَكِلْ الْمِثْرُقِ يَفِي مِنَ الْمُسَامِقاتِ الْمَسْفُورَةِ لِجَمْهُورِ المثلثِ التَّقِيَّاة بِفَكْرِ الإمثلامِ قَانَ كَانٍ مِنْ حَكَّوُلِ اللَّهِ تَعَالَىٰ يَكُونُ عَبْرُ الْوَاحِدِ فِنْهِ حُبَّةً سَنَوْكَ كَانَ مِنَ الْعِبَادَاتِ وَالْمُلُونَاتِ لَوْ تابِرَةُ يَقِيُّهُمَا لَوْ مَوْلَةً مَعَ أَخْدِمِمَا وَلَكِنْ بِقِلَ بِالْأَسْرَامُ عَدْدٍ لأَنَّ المشخابَةُ قَبْلُنّ حَدِيْتُ إِذًا الْكُلُى الْمُكَانَانِ مِنْ عَائِمَتُهُ وَخَدُهُا وَقِلْ بِالسَّرَامِ مَنْدِ لأَنَّ اللَّيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمْ يَقْبُلُ عَيْرَتُهَا الْقِدَيْنِ فِي عَمْمِ قُدَمْ مَثَلَوْتِهِ مَاكُمْ يَفْحَدُمْ إلِيُّهِ عَبْنَ عَيْرِهِ خِالْفًا عَلَكُمْ عِي الْعَلْوْتِهِ أَنْ إِنَّهُ الْأَقْبُلُ عَبْنَ الْرَاحِدِ وَلَا يَقْبُطُ الْمُعَدِّنْ: حِنْهُ لانَ فِيلَ إِنْسَنَالِهِ أَلَى الرَّسُولِ عَلَيْهِ السَلَامُ لاَنْفِهُ وَالْمُعُودُ فُقُدَرِئُ أبهًا وَأَمَّا إِنَّهَاتُهَا بِالْيَهُنَاتِ مِنْهُ الْقَاسَىُ فَيجُورُ بِالنَّسِّ عَلَى خلاحٍ الْقَياسِ وقق أَقْرَلَةَ تُعَالَىٰ غَاسَتُسْلِمُوا عَلَيْهِنْ أَرْبِينَا مِلْكُمْ وَأَمْثَالُهُ وَلَانٌ الْحَسُودَ لَمْ تَكْبُحا بِاللِّيقَاتِ وَإِنَّمَا ظُلِينَ ٱسْتِهَائِيَّ وَالْمُدُودُ كَايِنَةً بِالْكِتَابِ وَإِنْ كُثَنَّ مِنْ حَقُوق الْمِهَادِ مِمَّا عِنْهِ إِلْوَامٌ مُمُعَنَّ كُمُهُنَّ الْهُاتِ الْمَقَلُّ عِلى أَحْدِ فِي الدَّعَانِ وَالاختاج وَالْمُولِينَةِ وَالْمُرْكِينَةِ وَالْمُفْمِنُولِةِ كُمُتَعْرِيدٌ فِيْهِ مِنَاقِرٌ مِنْزَائِطُ الْأَمْثِلَ مِن الْمَثْل وَالْقَدَالَةُ وَالسَّنْظُ وَالْإِسْلَامِ شَعَ الْفَنْدِ وَلَقْطِ الشَّيْنَانَةِ وَالْوِلاَيْزِ بِأِنْ يَكُنِّن إِثْنَيْنِ ويُتلفَطُ يَقُولِه أَشْلِهَا وَتَكُونُ لَهُ الرائِيةُ بِالْحُرْيَّةِ فَامَا المُتَّمَعَظُ هُمَّهِ الطَّمُوالطُّ الثَّلَةُ مَعَ الدَّرْبِهِ الْمُتَقَبِّمَةِ غُمِيتُكِ يَقُولُ هَبُرُ الْوَاحِدِ جِنَّدُ الْقَاصَىٰ فِي المتاملات الُتِنْ بَيْهَا الَّارَةُ عَلَى الْمُرْمِنُ عَلَيْهِ.

وَمُوكِمُ } وَالْقُصْدَةِ الْقَالِثَ فِي ثِنَاقٍ مَعَلَ الْمُعُودِ يَمِلُ حِمَالُ لِمُ عَمَانِ عَمَاجٍ رك أسى فير فيد أدويهال عدارة الماليدين بالرفر الور فيدول الا كانتها ان كالتيسل ال فرح يد (١) وقول الد تعلل اول كالد ال كادد النسب إلى المنظوات المراح الما ادراه والان الدائد والدي الدائد كي تعيام الدائد من الدائد الما المن المائد المائد الدائد الدائد

ما فالمحتمين بوكش ما المطلق فرا عدل تشم بعد عامال عرك فير رمور الواحفرات محابرام وموان بينتيم والعاملة منان ك دراد والوسائل سنام تحرصته فياتشك بشر السناد كم وجمهود معف في الشياد مسامحات شریت کی ہے اور ایساله معر الامنام کی چروی شر کے کیا ہے۔

خان كان من حقوق الله معالى: الحراكم في تيم الخرار المراكم في موان جمت جو کہے جو برے کہ وراز حم خیادات ہویا مخوبات میں سے ہور یا وفول کے برمیاں دائر ہو (مجان آس میں (وُصة الربي ١٤) اور بعن و گوسيد كري كه اثير واحد جا كي اود كي الربدي جمعيه كول كر سي يران معهداند النقى المدن مار (بعدد دافرال شرع كان كمدوم ساسرال جائي) / تباحزت مانتاك وہ ایست ہے جوں کیا سے اور ایعش سے کہ ہے کہ ہو و کی شر فاسکے ما تھے جراز میں آور کی طاستے کی ہر کیا اگ جنب رسوما منتی اللہ مید وسم نے دوریدین کی تنبر خرکو آبول قبس فریداج ملوات عام تد اور نے کے باروش ك بيب تك كد حضور معلى لله ديد ومطرسة الناسكان تقد دوم سد محاب كن خرشال كار أي الإر

خِلافَ لَلْكُوحِيرُ فِي لِعِنُوابِ لَبِمُن مَا مَرَقِي الرَّفَاتِ ثِمَا خَلُوبِ كُرَبُّ إِرْرِوهِ الرَّفِياتِ ثِلْ جَ ر داعد کو گول تیک مرتبے اور عدار کوائر ہے تاہمے تیجر کرتے ہیں، کیونکد حمر واحد کے حصور کے معل ہوئے الشحاشيب الوصد وشيهات من التي وصاح المصاحة أنها المنترة في كما إلى عدد وكريمات من وبات أرية كامشه الويوطات قيال عمل ك منه جاز ب الدائس الشرقول كالقراء على منافعة مناكم ب (ان الم المواقد كم خاصة الموال على من مورة و المعال الموائل على وومرا لما قوال إلى و والمرك بالت بياب كرصوا بجعث ما بسكي بوت إلى منه وال مراس والعدام والتراس اور مدر كالساعدة بعاشيد وال كالى من خلوى العبد - وراكر حقول العيد كان الأم عدد حمر شرار كام كال يوجي ا والنا (قرام) كراب من كرار كرك فن كرو و و و الناب الماري في الناب الناب الناب المواج الماري في الراس التي التي

الله الماجية في أنه العاطرة الأصلاب في جر (سافرام تعلى كالمايس من) يُسْتَقُونِهُ اللَّهِ بِعَدُونِ عِنْدُ اللَّهُ أَمَارٍ فَوْالِي يَشِي الْمُعَ خَبِادِ كَي الْمُ عِينَ فِصَافِل ا مندم من الصدرة النظ المبارت من مدرور وفقه شمالات كي البروي بن سك ما كي طور كم كواكل وسيندوا سلود الوي ﴿ وَمُنْفَقَ لَشَهِد (عَنْ كُوالَ وَ بَابِوبِ } وَرِبِينَ عِي كَبَاءِر إلى كُونِي، بِ كَالَّلِ مِنْ بور يقي أذا وفرس أسور : ب ا بيتران الرجي أن من الله جاد ول شرائلات وي اول أني التغيرة العدامًا في تعمل شراعم المول مو في الن معالمات ا شي حن جي مرفي عبد يراز ام جو _

﴿ وَإِنْ كَانَ الْأَنْلُ مَ فِيهِ أَمِنَاكُ كَحِيْرِ الْوَكَالِهِ وَالْفُصَارِيِّهِ وَالرُّسَالَةِ فَيْ الْمِيتَايَا

وستوها أبأنَ يعولُ وكُلُك فُلانَ أَنْ جِنارَتِكَ فِي هَذَا أَنْ آمَدَ إِلَيْكَ مِذَا الشَّرَةِ جَدَيّ مَنْتُهُ لِالْزَامِ مِيهِ عِنِي المِدِ قِلْ يَخْتَالُ بَيْنَ أَنَّ بِقُبَلِ الْوِكَالُّ وَالْمُمِنَارُيَّةِ رَالْمِدَيَّة وَبَيْنِ أَنْ لَأَيْفُولُ يَأْتُكُ بِالْخَبَارِ الاَحْنَادِ بِشَرْطِ الشَّيْلِ بِيْنِ الْعَيَالَةُ يَعْتَى بشرَط أَنْ يَكُونَ الْمُعَيْرُ مُعِيرًا صَبِهًا كَانَ أَنْ بِالقَّاحُرُّ كَانَ أَنْ عِبْدُا مُسَلِّمًا كَانَ لَوْ كَامِرًا عَادِلاً كَانَ فَنْ فَاسِفًا فَيْجُولُ لِمَنْ أَكْبِرَهُ بِالْوِكَالَةُ وَالْمُطَنَّارُيَّةٌ أَنْ يُتصرَّب فيّه ويُباشِرُهُ الْنِ الأَسْسُ طَلْمًا يهدُ رَجَلاً مُستَعِمْمُنَا لِلشِّزَالِطَ بِيْمِكُهُ أَلَى وكَيْلِهِ أَوْ غُلابِهِ بَالْخَيْرِ لِلْوَ مُتَرِجِّتَ فِيَّهِ الشَّرْرُجُ لِمُعَلِّدَةِ الْمَسَالِحُ فِي الْمَالِي ولانَ الْحَيْرِ غَيْرُ مُكْرِمٌ فِي الْواقح قلا تُمُتَهَرُّ فِيْهِ شَرَالِطَ الْأَنْزَامِ وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَقْتِلُ حَبْرُ الهِدِيةِ مِنِ الْبُرِيالْقَاهِرِ وَإِنْ كَانِ مِنْهِ ۚ لَا مُ مِنْ وَهِهِ بَأَيْ وَجُهِ كفير عزَّلِ الْرَكِيْلِ رَحِجْرِ الْمَادُرُيْنِ مِنْ حَيْثُ الْ الْمُرَكُّلِ وَالْمَرَانِي يَتَمَرُّف فِي حِنْ تَفْسِهِ بِالْعَرْلُ رَاحِجْنِ كُمَّا يُتَمِنُّونَ بِالتُّرْكِيْلِ وَالأَلْنِ مِلَا أَرَامٍ فِي أَمِنَّالأ ومن خينا أن المسرَّات يَتَّنُصر على الوكيل والعبِّد بعد العزل والحجر والرمة الْمَيْدَةُ مِنْ دَلِكَ فِعِيهِ الْزَامُ حَمَرُو عَلَى الْوَكُلِّ وَالْمَنْدِ فَلَيْدًا يَشْتَتَرِهُمْ فِيتِهِ حَدْ شَعَلَيْنِ الْمُثَيَّادَةُ عَقِدَ ابْنُ حَنَيْتَةً يَخْتِيُ الْعِدَا وَالْعِدَالَةُ آعَا لَابُدُ أَنْ يَكُونَ الْمُعَيِّرُ التَّذِينَ أَوْ وَاحْدًا مِنْ أَرْمَايَةً نَسْبُهُ الْجَانِيشِ اللَّمَوْ كَانَ الْزَلْفُ مُحَمِّنًا فِيهُ كالأمِّنَا وَأَقْ امَّ يكُن الْزَامَة اسْتَلَا مَا شَرَهُ مِنْهِ شَيَّةً مِنْهُمَا فَوَمَّانًا هَمَّا مِن الْجَانِينَ فِيه ومأدهما البشنترط بنه شترته بتل يثبت المجزز والخزل بمليا كل مملي ومداءا الاكان الشَّمِيرُ مُّسَنُولِهَا مِن كان وكَيْلًا أَوْ رَسَوْيًا مِنَ الْمُؤْكِلِ فَالْمُولِي مِوْ تُعْتَثُرها الْسَالَةُ والْحَدِدُ السَّاقَةُ لانِ مِبَارِ ﴿ مِرْكَيْلِ وَالرَّسَوْلِ كَعِبَارِهُ الْمُؤْكِلِ وَالْمُرْسَسُ

ر بروائد کا کان الاالوام عدم احسالاً اگر کی طوق المودک الم می مصر به می می موس أولى الرام فيرس - ي كليك كل م في الرام أيد الرام بك الرواع المار الم ما بوسٹ کی جراف ان کے عامدو مرسے بڑوال کی فیری ۔ خل کول کے آم کولا یہ سے میگل بھاتا ہے۔ باللاق الموال يم الريديدي والاست وي يوال الماري ما والاستان الاستاري والماري الماري ال المنتفر في كانت من الما و والالت والمات والمنت المراكب المراكب المراد الله والماكا الموادي وينتجت ببالعبار الأعاد رأب فبادآ طاست عن تابوكه بترفيك تجررين وصاحبتم وسناك ثم ما سے ما ہے کہ مخر صاصب مدانیت ہو۔ چی ٹم طایہ ہے کہ مخراشیان پید کریٹے کی صفاحیت د کھٹاہ و مخاتیدہ وان کان جنه إلزام البهاور کرک فیرانک او که کردن می دجه بنام اوادر من وجه الزار من الرجم و الزار الرجم و الزار الرجم و الزار من الرجم و الزار من الرجم و الزار الرجم و الزار من الرجم و الزار الرجم و الزار و الرجم و الزار و الرجم و الزار و الزار و الرجم و الزار و الرجم و الزار و الرجم و الزار و الرجم و الزار و الزار

الفاسق فإنَّهُ مِنْ هَيْتُ اسْلَامِهِ يَحْتَدَلُ المَدِّق وَمِن حَيْثُ وَمِنْهُ يَحْتَمِلُ الكذات مؤد واجب القرقات وتعمله يترجع احلا الطنداليه على الاخر كدير العثال الكسنتجسع للشترائط والهذا الفؤع الأخيار المقصترد هيتنا أطوالت تلثة عَرُفُ السَّمَاعِ - بن يستَمَ الْحَدِيثَةُ عَن الْمُحدِث أَنْ لأوطَرُفُ الْجِفْظِ - بانَ يَحَمَّنَا بِعُدَ ذَلِكَ مِنْ أُولِهِ الْي أَخِرِهِ وَطَرَفُ الآذَاءَ بِأَنْ يُلِثَيَّةَ الِي الْأَخْرِ للْمُؤخ بْغَقُةُ رَفِي كُلُ سَرَاتِ مِنْهَا عَرِيْمَةً وَرُبُقُمِنَةً فَالْأَرْنِي طُرَاتَ السَّمَاعِ وَرَاكَ النَّا أيّ ا يَكُرُن عَرَيْمَةً وهو ما يكُونَ منْ جِنْسِ الأسلمَا ﴿ أَيْ يَسَمَمُ التَّلُمِيدُ مِبْارَهِ الْحَدِيْث مُشْتَافَيَةً أَنْ مَعَالِيهً بَأَنْ قَلْراً عَلَى الْمُحَدَّث مِنْ كتابِ لَلْ حَلْطَ وَقُو يَسْتَمَعُ ثُمُّ تَقُرْقُ لَهُ أَمُن كِما قَرَأَتُ عَلَيْكَ فَيَقُولُ عَر نُحِوْ وهِد الْحَرِطُ لاَنَّا امْا قَرَاهُ بِيسُبِهِ إِ كَانَ لَشَادُ عِنايَهُ هِيُ صَبِّط بُمَنِّن النَّهُ عَلَمِلُ لِنَفْسِهِ وِالْمُحَدِّثُ عَنمَلُ لفيْره أن يَقْرأُ عَلَيْكَ الْمُحَدَّدُ بَنَفْسِهِ مِنْ كِتَابِ لِوْ مِفْظِ وَأَنْتِ سَيْمَتَهُ رِفِيْلُ هِذَا الصِّينِ لأنْ كان ِ وَطَيْقَةُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ والْحَالِبُ أَنَّا النَّاءُ النَّاءُ «كَا» مَامُؤمًّا عَق الْخطاء أ والنُّسنيان والاحْتِهَاهِ عِنْ حَنْنُ هُو الأوَّلُ أَوْ يُكُتُّبِ إِنْكِ كَتَابُ على رستم الْكُتبِ بانْ يَكْتُبَ قَبْلَ الشَّيْمِيةَ مِنْ مَلأَن لَئِن مُلأَنِ إِلَى قُلَانِ لِنِ فُلانٍ ثِنْ فُلانٍ ثِمْ يُسمَّىٰ ويُكُثِّي ويَتُكُرُّ فِنَهُ حَدَثَتِيْ فَلَانٌ بِّنُ قَلَانَ أَهِ أَيُّ الِّي أَنَّ يَتَّصِلُ بِالرَّاسُونِ صِنْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٍ ويه كُنُ يعد دافك مئن الحديث مُنْ يَقُولُ مَيْهِ إذا بِلغَك كِناسِ هذا والْهِمَنَّة فَحَدَّتْ بِهِ أُعَنِّيَّ فَيَدًا مِنْ العالِبِ كَانْحُعَابِ مِن الْخَاصِرِ فِي جَوَارُ الرَّوايَّةِ

ر التعسید الد بع می بنان مضی المدید بو کم انتیا مشر کی التا می التحد بو کم انتیا مسئل فیر کے وال شار میلی فیر التحد التحریر التحد کی تعلیم ہے۔ جرار سول بولائ کے قبر کی ان جہت مسئل نے اربادو دو الدور اللہ میں التحد المیدوسم کی التحد اللہ وسم کی فیر التحد الت

﴿ الكُونِ مُسَدَّةً لِمُصِيطُ العَلْمَ مِنْ الدَامِ فَلَ المُمَودِ فَهِرِ مِنْ اللَّهِ فِي كُونَ كُوبِ أَوْ عَل كَادِ اللَّهِ مِنْ مَنْ اللَّهِ فِي مَنْ وَاللَّهِ مِنْ الدَّامِ وَالدَّامِ وَالدَّالِ اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي

(٣) وضعة يعتقد لمفاه رقيم كي تم ١٠٠ ترب جرع وقد كوب دونون كايكرال الخالء محالي بي

要账例案

ا فالأول طوات العشناع - مَكُ عَرِف الرَّالِ فَالْمَاتِ لَا العَالِّ كَالِي العَالِي العَلَيْكِ وَالعَالِيُّ كَ مُنْ تُروكُ عرص في ميادت عرب مقالح ما رب إن تعترض وي

بان خفراً على المعنان المساور المريقي و الدن كالما و المحرف المراب و المحرف الأسار و كم و المحرف المراب المحرف المراب المر

وَكِدُاكَ الرَّسَنَالُهُ عِلَىٰ هِذَا الْوَجِهُ بِأَنْ يَقُولَ الْمُعَدِّكُ سَرِّسُولُ بِلْغَ عِنِّي قَالَاتًا انَّهُ قَدْ حَدَثَتَيْ بِهِمَا الْحَدِيْثَ مُلانَ بِّنْ مُلاِّن الْقِقَادِ ٱ تَلْقُكَ رَسَالُسُ عَلِهِ غَارُوعَنَّيْ بدا الدين فيكُران أي لكتاب والرَّسَالة خَطِئن لا تُبَد بالْحَيِّ أَيَّ بالْبَيْةِ أَنْ فَذَا كَتَابُ لِلْأَنِ بَرُسُولُ قُلَانٍ عَلَى مَاعُرِكَ فِي كَتَابِ الْقَاشِيُّ فيدهِ آرَايتُ الْقُسَامِ لَلْعَزَلِمَةَ فِي صَرَاتِ الصَّمَّنَاءُ وَالْآرُلُالِ الْكُمَّلَانِ مِن الْأَعْيُرِيْنِ أَنْ يَكُونَ رُحُمِنَةً وهِي أَدِئَ لِأَسْمِعِ فِيْهِ أَيْ لَمُ أَكُنَ مِذَا كُرَةً أَكُمْ مِنْهُمَا فِيْن لا عَيِّهَا وَإِذَّ مُشَافَهُمُ كَالْإِجَارِةِ بَانْ يَقُولُ الْمُحَدِّثُ بِلَقِيهِ اجْرَتَ لِكَ أَنْ تُرويَ عَلْم هَمَا الْكُتُابِ الْدِيَا خَيَاتُنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانِ أَمِ وَالْمِيولَة بِانْ يُفَطِّيُّ الشَّيْخُ كَتَابَ سِمَاعه بيِّده أَنَّى المُسْتَقَيْد رَيَقُولُ هَذَا كِتَابُ سِماعيُ مَنْ شَيْفِي قُلُانِ اجِرْتُ لكَ انْ تُرْوِي على هذا نهو لايُصلح بدُول الاجازةِ و الجازة تُصلحُ بدُولِ الْمُقاولةِ غَالِجَازَةُ لاَيْدَ مِنْ هِي كُلِّ حَالَ وَالْمَجَازُ لَهُ لَى كَانَ عَامِمًا بِهِ أَيْ بِمَا فِيّ الكتاب تبَّل الاجازة تصبح رالاً فَلا يَعْتِيُّ اللَّا اجزانا بكِرَابِ الْمَسْكُوة بَيْلَ داك بِالْمُطَالِمَةِ مَقُومٌ بِنُسِيهِ ﴿ بِاطَابُ السُّرُوحِ أَنْ يَجُو دَالِكَ وَكُنَّ لَمْ يَكُنَّ الهُ سِمَا منحيِّحُ يَتَمِيلُ بِالْمُمِينُفِ فَحَيْظَةِ تَصِيحُ اجِازِتُنَا لَهُ ۚ وَإِنَّ لَمُ يُكِنَّ كَيَالَكِ يَلَ مَعْتُمِدُ عَلَى أَنْ يَجَابِحُ مِنْ الْأَجَارَةِ وَيُعَلِّمُ الْمَّاسِ كَمَا فِيُّ وَمَانِنَا لَمُ تُكُنُّ تَقُك الاجازة عَنْهَةً بَلَ جِورَةً البرَّادِ وَالدَّائِيُّ مُرَّافًا الْحَمَّظُ لِ لَعَرْبُمَه بِيَّهِ انْ يختط الأمستكوع من وفت السماع الى وقت الاداء ولم يقتدا على لكتاب وتهدّا لمُ بطِمْمُ أَبِيُّ حِبِيْمَةُ كَتَابًا فِي الحريث وأَمْ يَسْتَهِولَ الرواية باطنمار افْكتاب وكان دلك سنبًا لطخن الشعصيين القاصرين الي يرم الذين زنم يقيشوا وزعَّة ويتأوك والأغمله وخدط

و محدلات الرحدله الدين (٣) ال حرر قاصد جميمًا مثل بك مدت تاصر حرك فال المراجع فال المراجع من فال المراجع فال ا

علاد السيديظ فيدسول الافكون وقمير فيات عالم مع فادائه كريد

فَيْكُونَانَ مَلَ مِنْ وَمِن الرِيقِ الرَّمَالِ مُقاادِهِ مَرْيَدَ الرَّمَالِ المُعَلَّمِينَا الرَّمَافَةَ يَحْتُ وَلَنَّ مِنْ مِن وَوَلِنَا مِنْ أَكُوهِ مُكِلِينَ فَالِينَ وَلِيدَ عَيْنِهِ فَانِ مِوْ السَّاكِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَالِينَا وَلَمَا

سه اوريد اول كا تاصوي جيها كد كلب لقاض ين يرمنز يد كورب.

يتريا فرف بين عمدهم ميست كي ميد جانتميس بولها فكالودالن جارا والمال بمكافح مبريعة بالدونوما بلد

كيفهمولها كالواه وبجتر إلى-

الأخطول وأحصدة ودخرف الأفراقصين بياب كدائها عي مارات الاهم كالمتح في بالتدييت إيم ا کیاروس سے متازی از فاکن اول اور سائٹ مائٹ رائٹ کو کی کا تابعال ڈیٹ مانوں میں اور کر محدث البي فيرات كيد على في كو جدت ال كرا في في طرف عن المعريث كروافية كرورجي لوكه بجواست فلال من فدريات بيال كي ب- والعمايلة اور خوار اس كي صورت بيائي كرات في كراول لكب البية بالخصيصة فأكر وكواست الوريون مصيكي بيكاني جيري كالرج في بيوري في فحول بسيري في کھے اورزے دکیا کہ تو اس کناب کی رویت میری جانب سے بیان کرسند تھ کورہ تو بل ہے رہان والگ او کی مزاولہ افر جارت کے می کیل سےاور اجازے افر مزاولہ کے تھے۔

الترشيا بإذات بروس شراعرون بهوالمهجة زلة الديكان عالمه بهاده مجذبه أمراش كاعاتم بياتي

شائم واجازت سے بہت تاب سے مصاعن مندر درسے واقعہ ہے۔

مصبح الإجار أو لاعلاً. قاجارت مي يو گراورز تين مثلاً كيمم كويم كايم منكب منكوة شريب كي ا جازت دی از اگر میمی ترب محمولا بلے سے عام بالی قوت مطاعد کرد بدانشوز برد بالا باب اور با شرون کیدوے کاب ال کرچاہے۔ واس نے مقاورد و مرے طریق سے کاب بڑھ چاہے کیکن اس کے اس ك في شر مح يومد ف ما ي كل يدو يكي موفيل ب قالك مورت من عار الم كالوات ويا كاب الدر کرایا فیک ہے کی جازت ماص کرے سے تھی الی سے کہت یا گ درات ما ہو کہ دوا جاد و کھا ہے کہ ابازت سے لیچے کے بعد 1 کاپ کا موالد کرے گا۔ اور تو گورا کو تشیخ اے گا۔ جیس کہ جازے ڈانے شی عود بهے توبیا جلات جست ہو گیا۔

والتأام المواوا المعفف ومرك الرف فقت العامي الرجت يب كالمأكر والمعافي العالمية و تصفیح سے کے اور اور اور اور اور اور الاران اور کے وقت مک مورخ مدیدہ کو باقی اور کے ساور کراب بریم و در کرسیکه سیند رجه درسنده ی به بره گزمندان با تفخر دو هینز ند که و کراب در بدند شار این تخشر خرائن اورند کناسنے ماناو مر اندوروا بیت کرنے کی اجازیت وکی چنانج بھی چیز کم ادر منصب لو کوسا کے طفن کا قیامت تک کے لئے مبدان کی میوں سامام صاحب کے وریاہ تکوئ کوٹ سمجہ اور رو والناک اس گرواد 🎚 اوروامت و کی کو مکھ

وَالرُّخُومَةُ أَنْ يَعِيْمِهِ الطَّيْبِ مِأَنْ بَعْلِ عِيَّهِ وَتَدْكُر سِمَاعَة وَمَجِّسَ دَرَّمِيهِ وَمَا حرى ويَّه بكُون حمَّةً وإلاَّ مع أيَّ لمَّ يبتركُرُ دَالِلهَ ملا يكون حجةً عند انيَّ حثيَّته

MGALITINEN مِنْوَاةً كَانَ خَطَّهُ أَوْخُطُ غُيرِهِ وَعَنَّدُهُمَا وَعَنَّدُ الشَّافِعِيُّ لِجُوْرٌ لَهُ الرَّزِّيةُ ويجب الْمِمَالُ بِهَا وَعِنْدُ الْعِنِ يَجُولُ الْإِعْتَمَادُ عَلَى أَنْ كَانِ فِي بِدِهِ الرَّفِيُّ يُد أَمَيُّتِه فلا يَجْوَزُ أِنْ كَانَ فَيْ يَدَ عَيْرَهَ لِأَنَّهُ لَأَيْرُمَنَّ عَنِ سَتِّنيُّر رَعِن مُحِمْدٍ يَجُوزُ الْمَمَلُ إ بالفطأ والن لم يُكُن في يُده فيأهب الله رُخْسَةُ وَتَنْسِيْرًا عَلَى النَّاسِ وَالنَّالِثُ إَ هَأَوْتُ الْإِدَاء وَالْتَرْيَعَةُ فِيهِ أَنْ يُؤَدِّئَ عَلَى الْوَجِّهِ الَّذِيُّ سَمَعَ بِلَقُلِه وَمُعَتَّاه وَالرَّحْمَةُ أَنْ يُتَقُّلُهُ بِمَكْدَةً أَيَّ بِلِقُطْ آخِرُ يُرَّدُّيُّ مَكْسَ الْمِدِيْثِ وَمِدا هَسَمِيْعُ وَعَنَّدَ الْقَامَةُ لَانَّ الْمِنْحَانَةِ كَانَ يَقُولُونَ قَالَ كَدِ. أَوْ تُرِيِّهُا مِيهُ أَنْ مَذَرًا مِنْهُ ويعثْد البنش اليُجُولُ دلِك اللهُ مخصَّتُوسٌ يجوَّمِعِ الْكَلِمِ علا يُؤْمَنُ بَيُّ النَّقُل أَمَالُمُعُنِّي مِنَ الزَّيْدَةُ وَالنَّقُمِيَّانِ وَالْحَقُّ فَلِ مُثَّمِينًا} أَنْدِيَا فَكَرَهُ الْمُستَّفَ ا يَقُولُه فَانَ كُان مُخَكُمًا لايجَمْرِلُ عُنَرَةً يُجُرُّنُ بَقْنَةً بِالْمِقْنِي بِمَنْ لَهُ يَمترُ في أَوْجُوْدَهِ اللَّمَةَ أَدُ لَا يُشْتُعُهُ مَقَدُاهُ عَلَيْهِ بِحَيْثُ بِخُتُمِلُ آتِّهَاءَةَ وَالنَّفُمِتَانِ وَأَنْ ݣَال المائدة يمتعل غياه بأن بكون عامًا يَحْتَمَلُ التعلَملِمنَ لر سَنَيْقَةُ يحَثَّمَلُ المجان فلأ يجرئ نقله بالمعنى الأ للفقيه الشكتيد لأنة يؤما مان الشراء فلأختخ أَ الْحَالُ فَقُلُهُ بِمُنْدِاةً مَثُلًا تَوْلُهُ عَلِيهِ الْمِثْلَاقِ مَنْ وَدُنْ دِينًا فَانْقُلُوهُ كُلْمةً مِنْ شَمَّةً تَخْمَنُ مِنْهَا الْمِرَاةُ قَانَ بَقُلُهُ مَاقِلَ رَيْقُولُ كُلُّ مِنْ بِذِلَ دِبِيهُ مُلْقُلُوهُ يشتملُ اً الْمِرَّاةَ ايْمِنَّا مُيْقُعُ الْحَلَىٰ فيُ الْاحْتُكَام وما كان مِن جوامِعِ الْكِلِمِ بانَ كَال لفَّمَّا إ إرجيزوا تنشنة مغال جُمة كفراله عنيه السلامُ المرامُ بِالْغَرْمِ وَالْجَرَاحُ بُالسَّمَانِ والْمُهُمَّاهُ حِبَّالٌ أَنَّ لَمُسْتَكِلُ أَنَّ الْمُمْتَتَرَكُ أَنَّ تَلْمُجُمَلُ لَأَيْجُرُزُ نَقْلَهُ بالْمَسْي لكُل اَئَ لَالْمُجْتَدِد وَلاَ لَغَيْرِهِ أَنَّ مَنْ جَوَامِعِ الْكَلِّهِ فَكَانًا لِمَا كَانَ مُطْمِئُومَنَا بِهِ عَلا يَقْبِنُ لَحَدُّ عَنِي تُقَلِّهِ وَأَنْ مِنْ الْمَشْكِلُ وَالْمُشْتِرِكِ عِلاَيَّةَ أَلْمًا يَنْقُلُهُ أَيْنَا ستُستُوس لايكُونُ حَبِهُ على غُيْرِه وَأَمَّا فِي الْمَوْمَلُ عَبِدَمِ الوَقُوْمِ، عَلَى مُقَتَاهُ بِذُونِي الْأَسْتُفْسِارِ مِن الْمُهَمِّلُ والوحصة الداء ادائل والمستديث كاكب كرادرك الرجسال الل الد

<mark>ک ا</mark> کرسته دو سنه یا باد جائی فودان گاهه بیشه کوشته دو هجالس در ای در دودانند بیزان شی

يكون طبعة والافلاد أوياع ال كالغاجت اوسكا كرور كل الزار فكودي إدا عواد

منتن قولام او منيذ ك زريك على كاب جندن اوكى قواد عد كا بروال مد عدودوم مد كالدو صاحبي اورام تنافل كراويك الرائد الناب الماحي والمات كرو مح المالا

وداكيك مويل ألى كرة ابب براور عرشاس ك دوك ويد عاد كرة بالزياد ا ك كيالية كريك على سكون موادو بهادراكر كردوم عدا فيركك كيدي ودويت كراب تركيل بنيه كيال كرودويون عنده مون عيل بيساودالم تل كيا يكروه ين بي كرفاوح عمل كرناج تزيد أكري ال سنك والله المراح بعد مام في الراف الوكول سنك الشر خصوص الد مجوري مدكو ولي المرك يول والمكافعة حوطة الاداب ورتيم وكاحرف اداع يهادان جي عزيمت بدے كر وہ تحيك اكا طرح الأكوار أو التي شار مين على المرابط المعلقة ومعلى مناب ودرقصت يرب كروال من من الل كوريد مش دومرے الفاظ مال مد بعد ك مل بيان كردے يو طريق عام مد فين ك زويك كي ہے۔ كول ك حفرات محليه كالمروب في كه فهاه مرتبة وموريات منجات عيدومع من الهافرويديوس كه قريب فروديا اکیا جیرہ قرمہ ور بھی محد ٹیں کے رہ یک بیا کرنا جائز ٹیکن ہے مین دوا بھ یا ملن ہو رو کئی ہے کول ک جرب دس الفر مسلوح امن لکھے کے اصف کے یہ تھ تھموس ال حد نقل اسی کاموریت بھی ہی ہے ا من تيل ب ك يكور بكونيان كرند مو جائد المام مديد ما يك س بب يم تنبس وب يحد معنف سفاسية كفواسة العالا على بيال كياب كرر

ماں کالی محکمًا کا بعد من عَقِوعَ البيريُّي أَكُر الفِي عِن كُمْ فِي جُوال مَنْ لِيَا عِلْهِ ووسرے ملکی کا احقال کٹیل و مکتے۔ آن کی روابیت یا کھنٹی ایسے تھی کے سٹے جا زُرے جے وج والفت میں بسميز ها المسام و محمولاً الماري المرازي المن المشيرة بيون كله المالود برموا في و توكا المال بيوا بور والزكالي طلاق الالعام والرفوي موالودووس معالي الاحكار الكردكة ورباتي مورك عام يوج

تقييم كااخال، كمكاب، وطيَّلت بن أو كوز كاخال وكذبوعه بيعور ملك المعدر " س لأوابت بالمتى صرف التحمل كے لئے جائزے جو تقيد «والبتر بور كيو كلہ جميند م دے و تف بر كار ايت ال كے الل بالسن عمل كافي ضلء كل شاء كار منزل سند طود يرد مول الشعش الترجي يعم كا أورب " يكن بَدَال دينية ه التنظيرة (العالبية وين أوجه ما و بسال أو اللّ كروو)" الريش الكراس هام ب حميات مورث كورة الله كم إيا آيا الصدة كالأمراك أقرأ كراك الركائل من وبال دينة واختلوه بشمل المراة المسالير وأهل جمالة وي تبديل أروب في أن كالكرك ورا فورت كو الكوال الصابح منام من عن والتي الإجامة الك وما کان میں جو سے سکلہ رود کر جوائل کم کے قبی سے ہوں ان عراج کے لفظ بختر ہول

أورال ك تحديدهي أيشر موساء في جناب ول فترمل المدعلية والموكافران موركمت الغزم والغمير والشراج بالمضمان والعجماء عيار (١٤٥) فَعُرِيمُ قُومُن جِ وَالَّمْ بِإِجَالِكَ مُعِيدِ برجادِر

ا ڈالمیٹنگ ہوالمیٹنوں کھیا اٹھک ڈائٹرک فیس کیل ہے ہو۔ آزان سیمودائل کا ردارے الکتی کر ہمیا کے بینے ہاں لائے کمجانے جوتھ کے لینے نہ کم جوتھ کے بینے میال جوا مع النظم توجہ ر ماعرف و مواليا المامل الله المدايم في تشريع من توقيموس بيني تؤكون وومر "من كي كنل بالمسخي مر كاورث وكاكور مر مال مثل على وومشوك على كا كران كي كل محمول اول عن في كي وال يه الدينة الاستنقىداد دېچل نمې لاچ نکدان سکانني مراوير دا نفيت ننگ دو کې مب کنده کرخړ مجمل انتظام) سے استفار د پر كيا جاسعًا أن الله أر فرو أو في معنى ميان مكترجا يحاد

﴿ وَلَمَّا مَرَعٌ عَنْ بِيانَ الْقُصْبِيِّمَاتِ الارْبُعِ شَرْعٍ مِنْ بِينَ مِعْدِ يَنْحَقُ الْحَدِيْثِ مِنْ أِنهائِب الرَّاوِيُّ أَنْ مِنْ عَيْرِهِ فَقَالَ وَالْمَرُويُّ عَنَّهُ ۚ ذَا أَنْكُرُ الرَّوِ يَهُ قانَ كَانَ الْكَالُ لمِنَافِدُ بِأَنَّ يَقِرُلُ كَنَائِتُ عَلَىٰ وَمَا رُوَيْتَ لَكَ هِن يُستَعَدُّ الْعَدَلُ بِالْعَدِيْثِ الْطَافَأ أَوْنَ كَانَ انْكُرُ مَثُولُكَ بِأَنْ يَقُولُ لاَ أَذَكُنَ أَثِّنَ رويْت لكَ هذا الْحَدِيْثِ أَوْ لا أغرما إِنْهِهُ حَلَادًا عَمَٰنَا أَكَرُهُمْ وَاحْمَد بْنِ حَقْبُل يُسْقَطُ الْفَعْلُ به رَعَدُهُ الطَّافِيلُ وَمَالِكَ لِأَوْمُنْقُطُ أَنْ عَمِلَ مِعْلِالِهِ يَقِدُ الزَّوْلِيَّةِ مِنْ هَلِ خَلَافٌ بِيَقِينَ سقط الْمُعْلُ بِه [الآبَّة اللَّ حالمةً للْرَكْرُف على يسلمه أوْ مُؤْمَثُرُ عَيْنَهُ فقعا سنَّف الأحتجاجُ به والرَّ ا خالف لقلَّة المبالاة به أوْ لمنته النَّفَا منطَّقَات عنائلًا مُثالِد في عائمًا أَنَّا إِ قَالَ عَلَيْهِ السلامِ أَيْمَا امْرَأَة تَكَحَبُ بِلاَ إِنْنَ وَلِيْهَا لِتَكَاهَبِ بِعِلْ ثُمِّ أَبِّ _{أَش}َا وَرُجِتُ أَ بِثُكَ آِحَيْهًا بِلا أَنِّي وَلَيْهَا وَاتَّمًا قَالَ هَلاقَ بِيَتَيْنِ احْتِرَاوًا عَمَّا اذا كانَ مُختملاً إِ تُسْتِنَيِّنَ مُعَمَّلُ بِالسِيمِيَّا عِلَى ما سِيئِيِّي وإنْ كَانِ عَبْنِ الرَّوايَةِ أَوْ الْمُ يَعْرِف أَ تَارِيْهِهَ لَمْ يُكُن جِرُحًا امًّا عَلَيْ الأَوْلَ فَأَقِنَّ السَّاهِرِ أَنَّهُ كَانَ مَذَهَبَهُ فَتَرَكُهُ لاجِلَ الْحدِيْتِكِ وَأَمَّا عِلَى الثَّاتِيٰ قَلَانٌ الْحَدِيثِ عَبْهَا ۚ بِأَمِنْتِهِ وَرُقَوْعِ الشِّكِ فَيُ سَتُقُو طَهِ الجهل التَّاريخ لأسِلطة بطُّ وتَعْتِيْنَ آترالِيَّ بعض مطِّتِملاته بال كان مَسْتَركًا إِنْمَعَلُ يُعَلِيقُ مِنْهُ لايمدي أَعْمَلُ بِهِ لِتَقْتُولِلُ الْأَحْرِ كُمَا رُوعِي بُنَ عُمْرِ أَنَّهُ قَال الْمُثَيَّالِيَّالَ بِالْحَيَّارِ مِانِمِ يُتُفْرِقُا مَيْدًا يَحْمَدِنَ تَعْرُقُ الْأَثُو لِ رَثْقُرُقُ الْأَيْدَانَ وَالْأَلَّةُ ا أَنْ مُعْتَرُ الرَّادِيِّ يَقُولُكُ الْإِبْرَانِ كُمَّا هُو قُولُ السَّاهِي وَمِلًا الْإِبْاهِي أَنْ يُقْتِلُ لُحَنَّ التُعَرُّق الْأَقْرِ ل وَالْامِنْتَاعُ أَيُّ مُثِياعٌ الرَّاوِيُّ عِنْ أَمِس بِهِ مِثْلُ الْمُمَلِّ بِحَلَاف أي رُوزَاهُ لِيُخْرِجُ عَنِي الْخَجِيَّةِ كُمَا رَوَى النِّي غَمِرٌ ۖ أَنَّهُ عِنْهُهِ السَّلَامُ كَان

يَرْغَمُ بِدِيَّهِ عَدْ الركوعِ وعَدْ رَفِّعِ الرَّاسِ مِنْ الرَّكوعِ وقُدُ صَبَّعٍ عَنْ مُجَافِدٍ الله عَالَ صَحِيْتُ أَبُنِ عِمْرِ عَشْرِ سَبِيْنَ فَلَمْ أَرَاهَ يَرْفُعُ بِدِيَّهِ ۖ لاَ فَي تَكْبِيْرَة الافْتِتاح غَيْرَكُ الْمِمْلِ بِهِ دَائِيْلٌ عِنِي النِّسَاخِهِ

رح ري الراب كايان لا معريق كون الأعلام عبد ولمنا عزع عن قيان مفضيهات الآزير-ا معنف دسیا مدی کا دوار تشیمولدے قدم ای سکا تو انوں نے س طن (جب) کاران شر من كيابوهد جد أودوكي كي جانب ستايا كي كم غيرت الآن جواكر تا ب- أو لرويو المعروى عند الذالتك الودكيانودم والياعل بنب مرساست رواجته كالتكاركووس فأك الكرما واحدب (الخياجان الإيركرا الكاركرسة والل يري عودك ووكيتات لوف جيم مجوت وادما وتكريد صريف ك في تعدت ووايت فك في قدام المريد الكاريال فَالْ كُل باحريد كون هذكرون بي مراكز الكار التخشيب (- كل كرا ال كسفوا عد الكركيان) اس يى الك كالخذف بي الم كر أن اور الدين عمل ك فرو بك الرواية بيث بالرب الذب الوالم الما في الدام مالك كالزوك كالمالا الماساء

الزعش بخلامه بطلا الرواية بروايت مديث كربعاد يتأسب والاستعاد كالالكال لرے در پر قلاق ورہ یعین کے ساتھ مو قردہ نول صور تھی تھے مدیدہ پڑے کرنا ساتھ ہو جاتا ہے کا تک آر راول نے اس صریت کے مفوغ ہوئے کی واقعیت کی وجہ سے س مدیدہ کا خاصہ کیا ہے باس کے میشوخ ور المراجعة الماليات كياب و مهدو بعد عد العدمة المالية المواجعة المراجعة ال لخفت كى بنام يس ك خاف مل كياب و اس كى عدائعت سافة جوبات كيد ال كى الثاب بدوريث ما حيد معنوت عائث رقی الله صوب رواحد کی بے کر فی کرچھی الله علیہ اسم لے فرمانے ایت المارا أو فكست يلاً الل والميذا فتكاملن و على (جراء عدل كالموت ما الله بالكان أراء والكوال العالم الله الكرام معرت ما كذا ي سفوي معلى كالكراس كرول كريكروبلواند والدخلات بيفيد متن الم معندة سلاف بيشين كبارى الراد كرياب الراد كرياب الماسية معالى يمي مديث والمحتى كالمالي المراد عرد في التناكيب عني رحمل كرا بوجير كر الريكاجات أ تعرداً بدءً كا إلى كان قبل الدوانية الدار الرود روایت کرے سے میں ووال مدیرے خوات کل کرتا تھا۔ اوال کے اوریت کرے کی تاریخی مطوم رور اقریر دو توق صورتگرا در بین بیر می دودهن کا سبب تا بول کی ، بیر حال میکی صورت (بینی صدیت کند میخاند» الرواية مديد على تعالم الراح عالير على الأالي كاد مب قابع الى عد عال کل کوژکه کوویا ہے

اور بروال: و مر ب مورت اللي داوي كالمل صديت خلاف ، محرد البصاصة بيث كي ناد تي معوم

کار سبید آواس دجہ سے معدیدہ اپنی عمل کے فاقاے البعدیہ الباز جاری معلوم نہ اور نے کی دورے اگر ے ماقد ورے بی فلے التی ہوگ ہے۔ جو مدیدے کے ماقد عرف کا میب کیں بن سکا۔ وتعفین انوال التعمل ما ختفاظ إله اورون العديث في متعددا فإنا عدي عديه الل التي كالعين كرونا ما إلى فورك عديد العلام كم كما فال الرسية الذي كسك ايك في كسية بالدر ال يرك كري-لاً يَمَنَعُ إلىمال بِهِ وَالرِيكَ وَوَرِيمُ لِل الرَّال مُكِّل الرَّال كُل مَن عَد خُول وَكَابَ فِي معزمت عبوالله بن

عمروش الشرونينية ، و عند كياب كرجانب وموليا الدصلي الترصير وهم سنة قراياب - المغتشيانية إن والمنعينة سنال نفوتفا (بائع ادر شري كواس ولات تك القيادية على بيدب كله دولوس مشرق بالبون الدولوس ووابيت ساله علقوغا عمدونوب المحال بسبه فقوق بالابدان اورتفوق بالاتوال يعفرت انت المرَّاء تَمُولَ ے قرق بران مرد میں ہے جیسا کہ ام ٹالن کا مسک ہے گریہ اس اٹ کے مثال کیل کہ ہم تفرق بالا قراب یر عمل کرنے واقد خارج اور راہ کی کا اپنی روابیت کردہ دورے برگس کرنے سے ڈک جا اوریا ای ہے جیساک اس روایت کےخاف کمل کریا۔ میم اگل اس والیت کے طاف عوجس کواس واو ک نے دوایت کیا ہے لہوا ہے مدیث جُت بوت سے قارق او باللہ کی۔ ہے حتر شاتان گڑنے دو بے کیاکہ اٹھا علیٰ کلسائلاً مُکالی مُدّافعً جديَّة عِنْدُ الدِكْوَعُ وَعِلْدُ وَلَهُ الوَانِي عِن الرَّكُوعُ كَدِي كَرَجُ مِن اللَّهُ عَلِيهِ أَعم دُهُمَا عَلَ جائعُ والتَّ ادر كرياميم الهاسة والتدوي ين كرسة في سالا كالمحترت جاء يدم وي يد فرياك يم عقر عدال عرف ما تعددي مال تك رباش مفرق يه كوت الاستان عجم القاع ك الدا و كري ديكار ليدا ر نول ديث كاهديك م حمل كار كروية الى كالمعورة والدخي وليل سهد

أوعنل المثمابئ بطلاته يُؤجبُ الطَّقن اللَّا كَانِ الْعَدَيْثَ طَافرًا الْيَعْتُعَلُّ ﴿ الْحَمَاءُ مَا يُهِي مِنْ فَهُمَا طَرُوحٌ فِي الطَّفَقِ مِنْ عَيْنِ الرَّوي ومِقَالُهُ مَا رَوِي عُبَّافة أَيْنَ الصَّامِتِ اللَّا قَالَ عَلَيْهِ السَّالَامُ اللَّهِكُرُ بِالْبِكُرِ خِلْدٌ مِائَةٍ وتَقْرِيْبُ عام أَ مِتِمَمَاكُ بِهِ الشَّامِعِيُّ ويُجُعِنُ النُّفُي الِّي عَامٍ جَزَّاءُ مِنَ الْحَدِ وتَمَانَ تَقُولَ ال أَشْمَر تُمْنِ رَجِلاً قَارَتُنا وَلَحِقَ بِالرَّوْمِ فَحَلَقَتَ أَنَّ لَأَيْنَفِيُّ آخَذَا أَيْدَا فَكُو كُأن النَّفَى حَدُا لَمَا عَلَمَ تُرْكِ مُعْبَمِ أَنْ الفِّقَى سُنَّةً كَانَ سِياسَهُ لَاحَدُ رِيمَدِيْتُ الْحَدُود كان تقامرًا لإيُحاتِيل الْعِيْدَ، عَلَىٰ الْخُنْفَةِ الَّذِيْنَ تُصِبُوا - لِإِنَّامَةِ الْحُنَيْءِ واختُرق به منه كان. يُعتملُ الخماءُ عَلَيهمْ مَانَّهُ لأَيْرُ مِبْ جَرْدُ، فِيْهِ كُذِيْتِهِ وُجُرُب أَ الْوَصَاوِءِ بِالْقَيْمَةِ فِي الصَلُوةِ وَوَاهُ إِنَّ خَالِدِ الْجُيِّدِيِّ وَالْوَا مَوْسَنَى الْأَصَافِيدُ وَالْطُفَنُ الْمُهُدِوْ مِنْ أَنْمُهُ الْحِدِيثِجِ لأَيجَى ۚ الرَّاوِيُّ مِثْدُنَا بِأَنِ يَقُولُ مَدَا الْحَدِيثَ

(7)

مُجَرِّرُحْ أَنَّ مَنْكِرٌ أَنْ لَحَوْمًا فَيُعْمَلُ بِهِ الاَّ إِذَا وَقَعَ مُفْسُلُ بِهَا هُوَ جَرَعَ مُثَقَّقُ عَلَيْهِ الْفَلْ الْمُمْتَلِكَ فِيهِ بِعَلْمِكَ يَكُرُنُ حَرَمًا عِنْدَ يَعْمَى دَايَنَ يَخْصُ وَمِعَ دَاكِ يَكُرُنُ لَا مُمُتَلِكَ فِيهَ الْمُعْلِكِيّةِ فَوْنَ الْتُعْمَلُ دَايْنَ يَخْصُ وَمِعَ دَاكِ يَكُرُنُ الْمُعْرَفِيةِ فَوْنَ الْتُعْمَلُ وَالْمُعْتَوْلِهِ فَوْمَا عَلَيْهِ الْمُعْرِقُ مِنْ الْمُعْرِقُ مِنْ الْمُعْرُونِ مُوالِعًا وَالْمُعْتَوْبِ فَوْمِنَا فَلاَ يُعْتَمِّرُ مِنْ عَلَيْهِ فَالْمُعْرُونِ مُوالِعًا وَالْمُعْتَوْبِ فَوْمِنَا فَلاَ الْمُعْرِقُ مِنْ اللّهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي مَنْ اللّهِ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

ر مروق من الدولان المستخاب الدولان الدولان الدولان الدولان الدولان المواد الدول الدولان المواد الدول الما كالم المواد المروق المواد الدولان الدولان المواد المواد

واللفتن المشتقة المفيات المادے واليسا الرحات كائم المن وال كا اور المن كا الماد الله الماد الله الماد كار المر يك كرمنينة الرواع مي المكرية ووائن جهيان كافي الرسان كريائي الدواجة ك مثاق على كارا إليان كار الأاذا وقدع شفعان أالع كرجه بالرهان كافير الدوارا إلى كل الوكريم بالافاق برز تيركي باق

HATTIFIED OF MEDICAL MEDICAL DESIGNATION DESIGNATION DE SOUTE DE DESIGNATION DE LA DESIGNATION DE SUCH DE SUC

ے اور کو اس کا اقال سے کا اعمر لوٹھی ہے اور صورت کا می کے دویک جرح بود والان کے فادیک الإراد الرابك والارجمال المتعلق والمستعادين التعمير المستراكي المتعمد المتحرب مادر الاناران كا نجر خوای شرحتهار او در منعسب ند بوک کوشسب هم که دو کوست و این کوشد به نتسان ندونهای جو محمد و ن کاوام قرعادینے اور مندوب کوفر فس کیتے ہیں افسوس مدوالموال کے آج مورے پیش و تراند واٹوا دو موادي لبانش المحتم كي بالتم بعد الأنتجي إنهائه فراكض كو يحوز كرمستمات شي داء داسيغاه ركروه كو يجوز كرتها البش أوا فقياد كرت بين) شارع فرمات بين كه الرحم بك الأكور من جرح كا كوفي عنور كترريه

على النظيل العلق بالتداليس جانيات مورول عاهي أورائي كابك . (١) ويمن ے کے اللہ عما ترید دست بڑے میں کو چھائے کے ہیں اور موٹی ک معادح بھی سدیر تھیل کو میلان [إلى سيم عدالك فلان عن علام اوراك الرق يرجي كناك عدل علام عال الشيروا علام التر کے تک زیادہ سے فریارہ اس محرفتہ ہے موک ہوئے کا شر کیا جائے گار گردے کہ دھینے اوک کی ڈیز رع شب ٹارٹس کی والى أورك وي كالنك ورجدان شريب والزوكا

وَالتَّلْيَوْسُ رَحْرَ أَنْ يِدِكُنَ الرَّارِيُّ شَيِّحَةً بِالْكُنِيةِ لَابِلَامِتِمِ أَنْ يِذُكِّرُهُ تَصَافِعُ غُيرًا مُطْنَوُورَةِ حَتَىٰ لأَيْفَرُتُ مَيْمًا مِيْنَ النَّاسِ ولا يَشْشُلُ حَبَّهِ كَمَا يَقُولُ مَنْفَيَانُ أقورى هنائي أبَّوا سعيَّد وهُن كُنيَّةً للْحصين الْبِحسُريُ وَالْكُلِيمِ حَمِيْهُا وَوَقَمْ مِي إيكمن السنغ مهد الولة والاراسال نثقا لفطن لاستلام وهو ليس بطخن الهكا على مافذَمْنا وركُمن الدائة كمّا يطفنُ بشش الاقراق على شجعه بن المسس بدُلك وهَرَّامُرُ مَشْلُوا عَ مَنْ اصْتُحَابِ الْجِهَادِوَلَا يَمَسُخُ جَرِحًا وَالْمَرَاحُ وَشُرِلًا أَ يَمِنُكُمُ خِرْجًا ﴿ لاَنْ اللَّهِيُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يُمَارِعُ كَثَيْرًا وَلَكُنَ لَأَيْقُولُ الْحَقَّا كما قال لمجازرة ان العجائر لانتخال الجنَّة علم رنت تبكي قال الخيارات بقرته إُ تَعَالَىٰ أَنَّا إِنْشَاءِ فَيْ الشِّنَاءُ مِحِمُّنا فَنْ أَيِّكَارًا غَرِيًّا رحداثاً لَسَن أَيْ منفَّرُهُ كَمَا يقُونَ مَنْفَيْنُ الطَّرُرِيِّ لا بي حَبِيَّهَ مَا يقُونَ قدا أشاب الْحَدِيْثِ السَّنَّ عَلَدِيَّ إِ وَذَلَكَ لِأَنْ يُكِثِينَ مِنَ المَنْصَابِ كَاثُوا يَرُورُن فِيُ حَدَاثِهُ سَرِيْتِ يَقْتُرَهُ الأَقْال أُ عِنْدَ التَحْمُلُ وَالْعَدِيَّةُ عَنْدُ الْأَنْهُ وَعَدِمَ الْإَعْبُودُ. بَانُوْدِيهُ قَانَ أَبَاتِكُو لَمْ يَكُنْ اً مُفَتَّادً" بِالرَّوِلَيَّةِ هِمَ أَنْ الحِيَا لَمُ يُقَالِ لَهُ فَيْ الصَّيْمِ وَالأَثْقَالِ وَاسْتِكُنَّالُ مِسَائِل الْفَقُه كُمَّا طَعَنَ بِدِيكَ يُعْمِنُ الْمُحَدِّلِيْنَ عَلَى أَمِنْجِابِنَا عَانَ لَاكِكَ دَيْلُ قُرْعٍ الدُّقَّنَ وَجُوْرَاتَ وَقَدَ كَانَ الْوَاوْرَسَاتِ ۖ يُحَقِّبُنُّ مِشْرِينَ الْفِ عَدِيْتُ مِنَ الْمُؤْمِنُوخ

🛍 منا تلكُّان بالصَّدرُج

ہیں ہے آ والشلبیس (۴) اور تھیں (ایک دومرے سے طاریا) سے کی مش توریاز کیا جائے گا۔ اور وجوا شرك الموس وموروب يدكروا كالم فأكاد كركيت عراسه اسع يس يا كاهنت الر ك يوالهو وأن عن كر في لوكور شركيل في المراجع المان الم الل كر عد مثومنها فاور فال كيه مدالي اوسعد ديده ن اهري اور كال دو فول أن كنيت بيد وربع ترتول عن معاميرة في الارسدال ورية بينفريدن م فخر الرسام كا جاخ كرية ويسكاه ودسال أو في عن تكريب مبياك المهدف ويبان أباب. ورخسن الدية (٣) جويد دارًا اس سه كل طن قول كري وسن كاكر وكول في ال وقائل طبی بازید جی عرح بعنی بم عمر وگون نے محدثن حتی کوائی کا معمادہ پر بید وال کار بجاء ہے کا کا کیے جائز الهم بي جي وجرح فيس قروريا جاسكار

والعدام (٥) ح ح كرك سديد عي جرح على عمر مين بدي مديد قد جنب ي كريم محالة عليد کلم چَرَّت الإن لهائب هے ۔ گرمز درش کی بات موٹ کن کی ڈیائے تے چیے کی موت کے ایک يرز كاسح بيات فريو الفيدال لا تناسل الجندانية في فورت بنت عن كان جائ كروب والخايد مَهُ فِي وَكُونَ وَهُمُ الْفُولَةِ " بِ مِنْ الرقية الرَّبِيةِ اللَّهُ عَلَى السَّلَةُ مِن كَوَاهَ رَأَ وه المأ اً النشاة هُمِّعَلَمَة عَلَى المُكَارِأُ عَوِيْ. ﴿ أَمُ الْحَالِمُ وَالْمُوافِّى عَالِيكُمْ بِيهِ كَياسَ كُوانِ كُو كُوادِيل و مثلا پر دولائے وامیان ، مطلب یہ کہ بوڑھی گورٹنی جست تھی جران ہو کر جایں گ۔

وعدالة السن درا) ادركم من وجد عديقي كم من وود كول ميشكرب بيساكة عيات وق عفرت ر * وَحَيْدُ مِن الرَابِ فِي مِن المُولِ حَدْ النَّمُالِ اللهِ فِي أَوْهِ ال يَرْبُ مَا مُن كِي لَا مَا م كِوكَ بعِن ے محابر ان او اور ان علی دو بہت کرتے ہے مگر شرغ بر ب كر حمل دوايد كے والت جيد اور افتان امرود أن بويانواداه كوفت بور مصابور

وُعدةَ الاعتباد بالرَّوايَة (١/) روايت بإن كست كما قارت راوت ب 15 يمثاني معرَّت الإكثر هو دوايت بيان كرسرندكي فازت كان هخل بها جرويكه كو فيكوه مراالهاي بريري طبطوا لقال جم يحيم كرمكما الله واستكثار مسائل على(٥) اورِ ما أَل تَدَكَّرُ عَب وَإِلَّ مِنْ عَ جَائِجَ مِجَادِ مِنْ الْ محدثین ہے مناوے اسحاب پر "واڈ مجم کساہے۔ جہر طال پر چکیا کوئی عیب کٹیں ہے جکہ سرو این کے قرق کا ہوئے ك وكش بصداد حوده منه كي، على ورووش ويل بيد جناني معفرت ميدما الإيومت كو محل بزار موضي مدشي حفاقي وقام باكوكمان الأكمي سأول كيارها

وَلَمَا مُرغَ لِمُسْتِفِ مِنْ بِيأَنِ أَشْتَامِ السُّئَّةِ شَرِعٍ فِي بِعِنْ الْمُعَارَحَةِ، المشتتركة بين الكناب والسنَّة تبتا لمحرَّ الإستلام وكَّان ينبعي أنَّ يُدرجَها فيَّ الخرف الديورتر رجودو

أَ يَشْتُ مُعَارَضَهِ انْعَقْبِياتِ فِيَّ بِابِ التَّرْجِيْمِ كُمْ أَفَكُةُ مِنْ مِنِ التَّرْمَيْمِ فَقَال إِ فَصِينٌ وَقُدُ يُقِعُ التَّبُارُهِيُّ بِيْنِ الْحَيْتِجِ فَيُمَّا يَيْتُكُ سِمِيكَ بِالنَّاسِخِ وَالْمَسَوَّع أُ وَإِلَّا عَلاَ تَوْارَضَ ۚ فِي نَفُسِ الأَمْرِ لأَنَّ احْدَقُمُهُ يَكُرِنُ مُسْتِوْجًا وَالْحَرُّ بَاسَجًا ُ وكُيْف يَقِيمِ الْمُعَارُحِينَ فِي كُلامِهِ تُعَالِيَ \$ وَ لَلِكَ مِنْ المراتِ الْعَجْرِ تَعَالِي اللّهَ أَ عِنْ دَالِكَ عَثُواً كُبِرَا فِلْإِنْ مِنْ بِيَانَهِ أَيْ بِيِنْ الثَّمَارِطِي فَرْكِنْ الفَعَارَ طِنَاتَقَائلُ } الْحَمِنَيْنِ عَلَى المِنْزَاء لامزيَّة الاجدمما على الاخر في الذات واالمثَّة فإلا بِكُيْنَ فَيْنِ الْمُعَمِّرِ وَلُمُحِكِمِ مَثَالًا وَلاَ بِيْنِ الْعِبَارَةِ وَالانتِارَةِ الأَ مُعارَضَةً مَنْزِيهُ لان 'حدِمُما أَوْلِي مِن الاخرِ بِاعْتِبَارِ الْرِحِنْدِ. وَلا يَكُونُ بَيْنِ الْمَشْيُورِ [والآخاد من الْحَديث ولا يُهُنَ الْعَامِن وَالْدَمِ ٱلْمَعْمُومِنِ الْيُعْمُنِ مِن الْكَتَابَ مُقَارِطِيةً مِنْلاً لان احدقت أَوْلِي مِن الاخرِياطِتِيارِ الدَّاتِ فِي مُكُمِيْنِ مُتَصَادَيُن بِان يَكُونَى فِي أَحْدِمِنَا الْمِلُّ وَفِيُّ الْخَرِ الْخَرْمَةُ مِثَالًا وَاللَّا فَلأ أ تعارُحَنَ وهذا القَيْدُ الما لَكَنْ بَيَّ الرَّكِّنِ تَيْعًا وَصَامَتًا وَالْأَعْبُو وَاعْلَ فَيْ الشَّرُطَ أغلى مَاقَالَ وَشَرَطُها اثَّمَانُ الْمَحَلِّ وَالْوَقْتِ شَرَّ تَصَادَ الخَكْمِ مَانَ النَّكَاحِ أَ يُرْجِبُ الحل في الزَّوْجَة والحَرْمة في أَمَّيّا وإلا يُسمَّىٰ هذا تعارُمنَا اعدم اتَّحَاد الْمَحَالُ وِكَادَ الْشَمَرُ كَانَ حَالَّا هِيَّ النِّبَاءِ الاسلامِ قُدُ حَرَامَ وَلَا يُسَمِّيُّ هذا أَ فَقَارُهُمُنَا أَيْمَنُنَا لَعَدِم الْحَالِدِ الْوَقْفِ وَكُمَّا لِنَّ لَيْ يَكُن الحِكُمُ مُتَمِنَانَا الأيسمي ﴾ مُعَارَضَةُ الْصَلَا وهُن مناهرُ وتَقَلِلُ لاَيْدُ مِنْ قَلِد إِنَّتَ ، نَشِيْبَةِ الْإِمنَا لاَنْ الْحلُ في | المتكَّرُحة بالنَّسَارِةِ الى الزّرَاح وَالْحُرْمَةُ بِالنَّسَيَّةِ الى عَيْرِهِ لايُسَمِّي تَعَارِ مِنَا الْمِحْكِ ا قدار کا بان معنف شاکی اقدام کے جان ہے قار فی اور نے مداب ای مدار ضری ہے الله كوشر وراح ويوجر تباب عله الورسات وقول يشر اشترك المام فخر الاسلام كالنبار كرت ويد ب قد قاله إب الرزُّ الد معاد فد عليات فتها الأويال الدائم بنالي المحتمة بيناي الماعد صل. وقد وقع النعاريس مع دلاكرم شراع كالأراب مثل اجست قادار والتي الايات وبربیاے کا ہم ا غ اصور خے۔ والف کئر اور نے۔ درندوائع ش کول فند بالی سے کو تر متعارض شن ے ایک از ور در مرک سفوغ یو آے ور کام یادی تعالی تعادل عالا ووے ک مناصب ور ال مدال ا شات ال سے بلاد وہ سے۔ خالا بن سے بعاللہ فہد اسرورے سے کہ اس کھیل بنات کی جائے محل شارش او ا بالناكية بالتعري لده ومدة م بن قدم في القيام الم القيمة بي يكده الله ملي براول المكودوس

ای طرح مرد مسائنس اور اثار قاصل کے در میان میں ادارش صور کی دی آتا ہوگا کی ان کی ہر ایک دور میں ہر ایک دور میا دومری کے مقابل میں باعثم دومف کے اول ہے اس کے ادورے میں سے دور میان می تعارض ادارہ وارجے ادارہ میں میں میں می مجی تعارف اور کا دو مراب اندکے خاص در مام مخصوص البیض کے در میان می تعارض اداری واقع ہوگا۔ کی تک بر باظار ذات کے کیک دومرے سے اول جی۔

تی شکنتن منصدادین دودونور متنادیم ترین عات دورای مورد کردیدی ملدادر دوری مردد کردیدی ملدادر دوم ی می مادرادر دوم ی می ترمندیا در دوری مردد کردی می می است نے مدیدا در دوری مردد کردی می می است

که و کو فرخیا میدوندی تو تعادف سک شرائدی رہے ہے۔ کامنٹی فردرے ہیں کہ خاندوطیا افساد المسئل والوفت سے تنصاب المستقید اور اس کی شروبیہ کر اختاف کے

ونشوطها التعاد المستل والوقف عن تنصاب التفقيد الاالى مرطاب الراس المرطاب المسال المرطاب المسال المرطاب المسال من المسال المسال

صِت السَّهُ شُهِرِكَ عِن الرَّهُ مِن الْهِرِكَ طَالِينَ الْمُلِيَّةِ النَّهُ الْمُلْتَقِيلُ النَّالُ لَلَهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُواللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ الللْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْ

بُذُ المُعْمَلِ مِن الْمَصْنِيْرِ إلى مَا يَعْدَهُ وَهُو الْمِنْفُةُ وَلَا يُمْكِنُ الْمُصِيْرُ أَلَى الآية الطَّالِقَةُ لاَنَّةُ يَقْسَيْنُ إلى المرحيح بكثْرَة الأَدَلَة ودالك لايجُورُ ومِقَالُة قَوْلَةُ تَعْلَلَى عَافُرِيُّا مَا تَيْسِر مِن الْقُرَال مِع قَوْله تَعَالَى وَإِدا فُرِيَ أُعْرَانُ فَاسْتَمَعُوا لَهُ وَالْسَنُوا فَإِنَّ الأَوْلِ بَعُنُومَهُ يُوجِعِنُ الْقُوا فَةَ عَلَى الْمُظْلِدِيُّ وَ لِتَالَىٰ بِخُمُورُهِه يَعْفِهُ وَقَدْ وَرَدًا فِي المَطْلَوة فَتَسَاقِطَا فَيْصَارُ الْيَ خَدَيْتِ بِعْدَةً وَهُو فَوْلَةً عَلَيْهِ

السَلَامُ مَنْ كَأَن لَهُ مَامُ مَقَرَاهَ أَ الْأَمَامِ قَرَاءَ أَ لَهُ وَبَيْنَ السَّنَيْنَ الْمَعَيْرِ الْيَ أَمُوالَ المَتَعَانِةِ أَنْ الْقَوْسِ مَكِدًا دِكُن غُشُرُ الْسَلَامِ بِكَلْمَةَ أَوْمُلاَ بِمُهُمُ التُرْبُلِب يُقِيَّهُمَا وَقَيْلُ الْقِيالِ المَتَعَانِةِ مَقْدَمَةً عَلَى الْقَوْسِ مِنْوَادُ كُانَ فَيْنَا وَيُرَكُّ عَ

بِالْقَيَاسِ اوْلاَ وَقَيْلُ الْقَيَاسُ مَعُدُمُ مُسْلَقًا وَقِيلَ فِي التَّسْبِيقِ الْ الْوَالِ المستحابِةِ مُقْدُمَةً فِهَمَا الْيُدرِكُ بِالقِياسِ وَالْقَيَاسُ مُقْدَمُ فَهِما يُدَرِّنَا بِهِ وَمِثَالُهُ مَا رُورِيَ انْ

و منتخف بين الابدي المصنفر إلى المستور إلى المستقد الدوسة كالتم يدب كسب والتلاف المراحون كالتم يدب كسب والتلاف المرجود و التلاف المراجود و التلاف التلاف التلاف المراجود و التلاف التلاف المراجود و التلاف التلاف المراجود و التلاف التلا

وعين السندتين المصنف إلى الخوال الصنعانية ويعب والمؤلب ررميان آماد من الآول معتب آيات كي طرف ريوع بياج على المراح في الاسمام عندان طرح الكواد السير من تحد أو كياب لهذا ووثول الوال عابد ورقي من شيرتنب الموظر كواد كي جائد كالورين الأول عن كب كرافوال محلية قيات برهوا الشيرة وي جدة كي درك الميان وياد ركب القيارات والمفقل عن مقدم إلى الورد وكرافي كياري قيال عن الآول الموقر الموق الشيرة وي جدة كي درك الوراس موجد فيعنا الاندارات والمفقل عن مقدم إلى الورد وكرافية كراك الآول على الآول والمرقبين يؤهدا أيها أثمل أكب أكوال المستحصيص ورهمرت بالنزري المرمعات والبيتا بيانيا له وزب كَالْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ مُعَالِمَ إِلَى مُعَلِيدِ وَوَلِيا مُعَارِكِ وَأَنِّي بِدِ أَنْ عَالِم إِن فَا الرَّ مربورنا ليا آبيان و دور ہے كر صو تاكموت وديكة مازور تناء ما أور قواس وأنبور

و عند اللهجور يجدو تقرير الأمن إوراق كيدائت أثن المون ووسياو أن أزواب مورثم كورو اک سنگنا کرف در کارٹ ریٹ سے مارٹری در گھوری ہوج جو جے مار ان عوم یا کے دوجو بھی ایساد و مرت ے متعارضیا ہو رہا تا کی محالہ اور آئی رہ گئی کہ متعارض ہواں ہا اس کے اور ایر ایک المار اور ایک کی موہوں ہو الله الإهافة القرار الإسراد المساول ورارثي كان ركياه بين إيرة الريحما الأكاورتونية المراجع وَقَافِي الم التي بالأرامة والا

هُو الله من من منه وي المنظمة والكان الله والمنازية والمنازية المنازية والمنازية والمنازية والمنازية حقوض جاب تائي أنتن مهوره جبيها وكريال والبينات عالى تباد كأوثينا كوب بيطهور كالتانيد احم الله يوم فهره من من الدريجان الهام ويوليات النه وينه فالحكم في دريس من من كوفت بكريد قرايورا عزت خالب ت فحرب وه بنته ک بیدا که خورست صوفیعی الدعه پانگریت خرص با میر به بیدیان که فیداری قر شیخ و د ہے جا سقانیہ کو موں کے اور میٹر وال کے بال محضورت کی انتہامیہ میں سے ماہو کہ آتم ہے گیجہ ہے ہے ہے والموسلة كالدراب المناصرين أأس أساسية كوم لدكا كليا طور في وودار من أسب كوم مايت كوثيت بيت رواش قروش المج مواقع من سے مورث بار سے مشکل انتظام موال کا کا ماک ما کہ جانب کی مشاری مثلہ

و بعثا روي جائزاً له سفر - عرضياً بعامِ هو هضاله الحمر فان بعد وروئ أسلِّ الله بهي حن الْحَمَّ الاهليَّة ولان أب رحمنُ وُها الذي غلى لجانبيَّة ستُورِها و تُقِياسِانِ ابْعَثُ مُنْفِرِهِمِنِ لِآنَةُ الْإِمْكُنُ الْمَانِيُّ مِنْفِيْقِ لِيكُونُ طَافِرًا لِقَلَةُ المنازؤرة فيه وكثرته في أشرو ولا تنكي المنالة بالنبل ليكرل لجنت لجامم النولُد من "لَمُعُم توجود الجاريرة فيَّ المأور دُونِ النَّانِ وكِد الأَيْمَكِنِ الْحَدَّلَةِ سَنُورُ الْكُلُدِ. قَيْتُونَ نَهِسَا نَكُونَ الْمُنْزِورَةُ فِيُّ نَجَمَنَ نَوْنَ نَكُنِّ وَالْأَيْمَكُنَ الْحَاقَةُ سِنَوْرِ الْهِرَةِ عِنْدُونِ صَاهَرًا لِوْجُوْدِ الصَيْرُورَةِ فِي الْهِرَةِ كُثْرُمُمَا يكُوْنُ في الُحمار فلما تعارض هذا كُنَّة وُالنَّبِيدَ يُبِيُّ القُرْجِيحِ وَجِبِ تَقْرِينُ ذَلِ وَأَحَدَ مَنَ الْغُثُوصِيِّي وَالْمَاءَ التي السلَّهُ مَعِينَ إِنَّ الْمِلْدِ عُرِهِ السَّاءِكِ" مِن الأصب فُلايُشجِعنَ فيجت استنقمانُ الطاهر والترضيُّ به والانسيُّ لما كان في الأطلُّ محَدثًا بقي كذلك والم يرزلُ به الحداث للتعارضي بوجيب صبح الأتيمي أنيه والايقال الراأنكاء كار

تؤداداتو رسجومهم

أَمِنَ الأَمَالُ مُعَارِّرًا فِمَا الاحْتِيَاجَ الى مِنْمُ النَّيْمُ لاَدَ تَقُرُل لَنَ الِقَيْمَا الْمَاهَ مُعَارِّرً ا ثِفَات أَصَالُ الْأَنْمِ } وَهُنَ الْحَدَثُ فَلَمْ يِكُنْ تَقْرِيرُ الْمُمُولِ إِلَى تَقْرِيرُ الْمُدُا وَلَ وَقَالُ انْ الْمُنِيْعَ وَالْمَصْرَةِ امَّا تَعَارِضَهُ قُرْجَحُ الْمُحَرِّمِ فَيَجِبُ أَنَّ يَتَرِجُح الْمُعَرَّةُ [ولا يقُمنيُّ ألى الخلك لأنَّ تَقُولُ انْ هَذَا التَّرْحَيْجِ كان بِلاحتيام والإحْتِياطُ مَنْتَا مِي جعَله مَشَكُرِكًا يَتَرَضَاأً بِهِ رَيْتَيْمُوْ رَسَاعَي أَيْ سَرِي الْحَمَارِ مَشْكَرُكُا ۚ إِبْدَا أَيْ لَاجْل التَّقَارِ مِن لاَانَ يُعْنِي بِهِ الجَبَالُ ايَّ الْيُعْنِيُ بِهِ إِنْ حَكْمَا مَجِبُونٌ عَيْقُونَ من قَبْقُ الانزري فإلى مفكف خفتوم وهر وجواب القومش ومسم القيمم اله واشا اذا والع التَّعَارُسَى فِيْنِ الْفَيَاسَيُنِ عِلْمُ بِمِنْفُطَةَ بِالتِّعَارُسَى بِجِدِهُ الْعَمْلُ بِالْحَالِ النَّهُ لُمْ يُؤجِدُ مِنْدِ ٱلْفَيَّاسِ دَلِيلٌ يَصَارُ اللهِ اللَّا ٱلْمَالُ بِالْحَالِ وَقَرْ بَيْسِ مِحْجَةٍ عَقْبَنَا وَانْمَا يُمَالُ اللَّهُ فِي مَكُنُ الكِمانِ لِلْمُتَرُولُ إِنَّا

ري أو يندا وي جائز الله معكل المعاورا كالحراصة من ب روايت كالموال بالدب أرام المنطقات وباخت كياكنام الهيان مع المهركيط إلى بوكوم ل من بين بدي جانا بھائے۔ فرع دِالِ اوجم مند اس کے دوریت باریک کارک انتخابے بالوکھوں سکے بھے ہوتے ہوتے ہے۔ وصوكر فيست تنع فرايالا رفرويك مدايلك سهدروايت ودؤرياج جوابغا منكص بورا بروالات كراتي سام وَالْكُنَّامِدَانَ أَمِعِهِ مَنْسُومِ مِنْ رَاوِدُ وَقِيَّالِ مُنْ حَوِقُ وَوَلِيَّ مِنْ كُونِ كُر رَاسَهُ وَوَالِيَّاكُ استف کے ساتھ والی کنٹس کم واسکا اس وجہ سے مورا گھرد کی طورو متاسے ور پہنچ اس عمرہ رسد نہاوہ ہے۔ ای ارے مورا اُٹھ کودورے کے ساتھ مال کھی کسٹنے تا کرجس بھٹے کا تھم دیروہائے کیریا کہ ورھادور پیدووٹوں ت سے بیدا ہوئے ہیں(یا مع عدم موج وے) گر دیاائی نے کس کرنے کے کرمور کی شرورت وائے اور ائن کے مثلاج بھی اس کے دروہ کی صورورے تھے۔ ای طورج سور کھاد کو سور الکیپ (کے کا جمع 1) کے ساتھ لای شیم کرنے تاکیفس اوب کے کیوں کرنس ورت مورا کیار کا دا کہ اور مور اللب کی کوک میرورت مجترے۔ مورهم والفي كالجوية) ك م تحلي والزليس منطقة كرخم ودستان، وسنة حاهم أو ف كالتحويدي إجاسة كول ر بردش خود سن فاکندے بھا بلہ مور انجہاد کے بعیب سورانجاد کا اس سیدے میا تھو تعاوض بواندہ و مشیختی بات بند و کیاتو واجب مواکد جرد کو ی جگه باقی مر کهارت کهداد خوکر نادر یافی در فول این این جگ بر قرار جهار فنتيل الدائدة والمراش بالجركيا كياب كرج الدكراه لمسكريا أطاهر الاستاس معروات فيالاه نیمر بھی بوگام ہر ہے وصو آ دی کے لئے، عطاع کا استقبال اور اسے و شو کرج و بہب ہر کیا۔ اور آ و کی اصل يش بحق قبلا تريد من والحدوث آل بالأرباء

وألية فذل به المهندت الوج واكد تعالم كالعاجست عدث بالدوا (كروا بوس) الرسط يُحْمَرُون کے ساتھ ظاوانب ہو اور میا اعتراق کے جائے کریائی آوا فی اعمل میں البرخیا و تم کو فاسے کی کیا خرور ت ا ب كول كد جميده ب دين م كد أثر جميد في وطرياً في مكل ك و دل في عمل فت موجاع في ("في مدت فوت او جانا ہے) آوا م صورت اس تقریر احمول کی بر قرور در بن بال کی بر قرری مو جاتی۔

وَلاَ يَخْلُ أَل الْمِبِيعِ - اوريامة الراح في فيل كياجاك كري (الإست بداك . ال) اوري (جبت حرمت کا بہ فرار فی او آ کوم کو آئے ، ی جائی ہے اس کے عرم کردان کرد خرودی ہے اور یہ کی تی کیا جاسكاك ير فرفك كي طرف عدم الد كان كرجم جواب دية إلى كر ترفي القياط كي ويدية تحواد والقباط اس جار عنوال افراد دين الى ين يا تاكداس ماء منظوك يده المواجى كريد ادر اليم الى كوي

وسعيد اورفام ركهام يعن مرور والمعقول ليدا مكوك الدريان فارك فادر عامون المالان كاور ب مشكرك مكام ب مهم كياكيات والها وب كالكاهم اصلم بي يخال ے مردیدی لیام کا کہ اس کا اللم محول بے تاک ال ایس الدول الله الله جاتا) موال الحداد الله معلوكات الارواب والرب النوش الموكاد المسابعة الاراك ما تعاقم كالعالياك

والمنا الدَّاقِ فَعَ النَّعَدُ مِن الرحد، وقي على يكور مِن هذه في وأنَّ الا أواد وأدري ما قدَّ: عول شك تا کہ حال کے ما تو مل مو جا سنڈیوں کہ آپار سے نے کو آن منگرانش ہے جس مجل کیا جا ہے اور کال الحال کے اور عمل باطال جاوے نزد کی جمعالی مبداد مور حد شکال بالدن کی هر نسامرد رستا کی د به مصروبا با ترجه بِلُ يَصْبِلُ الْمُجْتِيدُ بِالْهِمَا شده بِشَيَادَةِ قُلْبِه يِشِي يَتُحرِيُ قَلِيهُ الى أَجَد الْقَيَاسَيْنَ الدَيْ أَطَمَأَنَ اللَّهِ يَثُورُ الْفَرَاضَةَ الْيِّيُّ أَعْطَاهَا اللَّهُ بِكُلِّ مُؤْمِن وعَقْد الشَّالُعَيُّ لاَمُقَتَعْرِطُ عُنْهَادَة القَلْبِ وَلِيْدًا كَانَ لَهُ فِي كُنَّ مِسْتُلَةٍ قَوْلانِ أَوْ اكْثر مِنْ زَمَانِ وَالْجِدِ بَحَلَافَ أَيْفَتُكُ مِائَةً مَا تُرْزُى عَنْهُمْ رِوالِيَالِ مِّيُ مُسْأَلُةِ إِلاَّ يحسنب الرَّمَانِين ولَكن مَوْ يُعرفِ القَّارِيخُ لَيُتَمَالَ بِالْأَخِيرِ مِقْعاً غَلِبْدًا إِذَارِ الْفَقِي بَيْنَهُما مَكُدا قَيْلَ رَلْمًا كَانَ مَدَانَوْانَ الْمُعَارَضَة الْحَقْلِيَّةُ الَّذِيَّ مُكَمِّهَا القُسانطُ مَالَان شَرَعَ في بيان مُعارِسَةٍ صَرَرِيةٍ وحَكُمُهَا التَرْمِيْحُ وَالنَّرْنِينَ مِثَالَ وَالْمُعَلِّمِيُّ عَنِي الْمُعَارِمِيَّةِ امَّا أَن يُكُونَ مِن قينِ الْحُجَّةِ بِأَنْ لَمْ يَعْقِدُ لأ بانَّ كان أَعدُهُم مشاورًا والأهَرُ أَعادًا وَيكوَنَ اهَاُهم بمثاً. والأحرُ طَاهِرًا عَيْتُرجِعْ الأهْلِي عَنِي الأداني وقد مرَّ مِثَالَة غَيْر مرةٍ أوْ مِنْ قِبْل الْحَكْم بِأَنْ يكُون أَحَيَاهُمَا خُكُمُ الدِّبِ وَالْآخِرِ خَكَمُ الْعَقْبَى كَأَيْتَى الْبِمِيْنِ فِي سَوْرُهُ الْبِقْرَة

ر من المستور المستور المستور الع بكر التي الله الكرائية الا وقال عن سياس بها بي الركز من الا ود قال المستور المستور المستور الله المستور المس

לששונה אול ביל אים וולנות אונים לולפות באל באל לע

والشخطيس عن صف رصة الإمادة الإدمادة الإدمادة الإدمادة الإدمادة التي يز (تخلف) چاد المادة الإجماعة الإجماعة ال كي جانب سند الاكي الل طور يرك والوس جميعي برايرة الاربايين عود مذك الول على سند اليركشيور ووالد وومركها فيذا الحاد عن سند الدين يك الله براه الارود ومركي خاطر الاوقر في كوادق يرترجي الرجاسة في الرك وتأمل كي الرقاعة كل عليه

اَوْبِن حَدِيْلُ الْحَكُولُ الْمُ الْمُ الْمُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَكُنَّ اللّهُ وَلَكُنَّ اللّهُ وَلَكُنَّ اللّهُ وَلَكُنَّ اللّهُ وَلَكُنَّ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَكُنْ اللّهُ وَلَلْكُنْ اللّهُ وَلّهُ اللّهُ اللّهُ

علما تعارضت الاينثار في هوا الفيُّواس حملنا الله البقرة على معرًّا صن الأخروية وَالَيْهِ الْمَالِدَةُ عَشَى الْمُوالحَدَةِ السَلَوِيَّةِ فَعَلَمَ انْ فَيَ الْعَمُونِسِ مَوْ خَدَةً لَمْرويَّةً وهي الْأَمُّ لا مُؤَامِدَةً بُنيونِةً وهي الْكِفارةُ وقدُ حَرَرُتُ فِيْمَا سَفِقَ فَاطْوَلَ مِنْ هَذَا الرَّمِنْ فَيْلِ الْحَالِ بِأَنْ يُخْتِلِ أَهِدُهُما هِي حَالَةً وَالْخَرُّ عَلَى حَالَةٍ كُمَّا مِنْ قَيِّهِ تَعَالَى حَتَىُ بَطْهُرُانِ بِالتَّحْفَيْتِ وَ تَشْتُدِيْهِ فَانْ مِنْ تَوْلُهِ اتْعَالَى وَلَا تَقْرُلُوْضُ حَتَرَا يَطْهُون مرا ماهنائهمْ يُعلِّبُون بسَاحُقِف أَيُّ لا تَقْرِيُوا اللَّمَائِضِناتِ حَتَّى يَظَّهُون بالعظامُ مَمِينَ حَوَاتُهُ الْفُلُسِلُ ۚ أَنْ لَأُومِراً مِعْمَتُهُمْ يَطُيُّرُنَ ۖ بِالْمُشْلِدِيْدِ أَيَ لَأ تَقُرَّفُونَا مِنْيَأَ يفسلن فخارهن بين أعزاء نتن وكفنا يعثرلة ايتنن موجب التطبيق بيتهكا بآن تُحمل قراده الدُّفْعَيْد على ما إذا أتَّقَعْم العشرَة تُيَّام ﴿ لَا يَحْمَلُ الْحَيَّضَ المريَّد عَلَى هَذَا مَبِحُودِ الْقَمَاعِ الدم يحلُّ الْوَمْلَيُّ وَتُحْمَلُ أَثْرَادَةً الشُّد بد على منا اذا أَمْمُ عَالِمَ مِنْ عَشَرَهِ لِيمَ مَا يَحْتَمِلُ عَقِيَّ التَّجِ مَلَا يَوْكُ أَا تُقْطَاعَهُ فَلَأ ل يُخْسَل الْ يمُمنى عليها وأنبهُ صناوة كاملة لهُمْكم بطيالوتها وُلكنَّ برد عبيه أنْ قوَّة تعالى ﴾ مادا تطبيَّن مَأْتُؤِكُن بعُد بابك ليس بألك ثلُّا بالشَّنْديَّد فيو بُوْكُ حيَّة الاغتسال رْ عَلَى التَّدِيرِيْنِ لَا اللهِ يَقَالَ بِدُنَّ عِلَى اسْتِجْمِاتِ الْفُسِلُ بِزَنِ الْرُجُرُبِ أَو يُصَالَ رِ الطَيِيزُنْ جَ عَلَى طَيْرِينَ كُنْبَيْنِ بِمِحْنِي بَانَ

وسعة تعارفند الإينين الداجيد وواق أيش فيراك با المراك المراك بالمستن الكا المراك والمراك المراك والمراك المراك والمراك المراك المرك المراك المراك المراك الم

آل من قبل الله به (٣) يوما ب كالباب جول النهاب من أيداك يك عامل ومحول كيابات الد دوم أركد ومرى عامل مهي الد تعالى أقر بعالى يُسلّفن شرو المحيد كالمعامل م المعاش يعلّفن اللّفن ا

والتشديد كوه ومرقيا عالت ومحول كوجات

مند شاؤی کا آبل و الانگر نزانش سنگی بدللهای زامت قریب و سهمان یک بهال کسنگرده باکستایر و باکستایر و گیر) جعم سے بدلیوں کا تختیف کے موقع جامع ہے وہ معظمت بدلا ہے کہ تم ما عدادہ قوم سنگ قریب ند باقتی بالدین تشاری میں نکسک انتقاع جیم کے عدا ایا ک اوج ایک شرقاق کی گراریان کر کی اور دوم سنگانی کسام و اوالی کاران فوال کو ایک و ایک ماتی و جماع دور عصر بدید کرتم اور کو ک کار بہت جائیں بدین تک کردہ کس کر کیسا میراوا اوال قراع تول

علی خارش والع مواد ر قرائل و المیش کے وائم مقرمین اس سے دوں کے رم ان فیکٹر مرود کی ہوگی یاتی مودید که قرامه مخلیف که از مورمند بردم قیلی پوریده ای دن شراختی او کومه کردینی که نال خال ا تن ہے دارا کا میں ہے تن کے صرف قون کے مشکل جو جائے یہ وہی علی مار میں جائے کی دو تھر جو والی قراعت كوال موره ويكول كياجات كررم فيفي والدائد مي الأخطاع المراجل كرجب مدا كالمام والوال ووارد حوالیا کے آبیاے کا اندیش ہے اس لئے انتصاراً وہ موکونہ ہو گا لیکن عب کہ روشل کر لے انکہ اور کم ایک نماد كال كاوالت كورجات تأكد خورت يرطمارت كاستم زياج فيق

ولكن بور عبيه كمن الربر كيما تتراص وراس تاجيك مدقيق كالوريورا بطيين فأتيتش الا ا کہا گئے جور نہ کورے وہ آگہ یہ لیک ساتھ ہے جو اور قول مور توں (قریب انگیم وقت پیر) کی کس کرہے کو موکوکرتا ہے بالا میں بقال بھر ب بر دیا ہے تھا گھا گیا گی گے مستحب اوسے پر راد ساکر تنہے وجو ب پر واراحت بجهراء ناسته الجرين والمنطق وأوطيق وجهوا بالكيوسة فيصفتها والتوصيقي والمستني وكلوالي كالشديد أَوْ مِن قَبِلَ حِمْلُاتِ الرَّمَانِ مِسْرِيْهَا فِأَنَّهُ أَنَّا عَلَمِ الثَّمِرَيَّةِ مِلَا أَبْدُ أَنْ يَكُون الْمُتَاءَرِيَّةِ سَيْدُ يَتَّمَتُهُم كَتَوَلَهُ تَعَالَيْ وَأَوْلَانَ الْأَمْبِالِ جَيَهُن أَنَّ يُمتعَن حملتهن تُرَالتُ بِمُنا الآية النِّينَ فِي مَاوُرة اللِّيقِيةِ وَالذِّينِ يَتَوْبِولِي مَنْكُوْ وَيَدَّرُونِي الإوالجُدُ يَقُرَيُهُمَارَ النُّفْسَيِنُ وَبِعِهُ النَّبُيِّرُ وَعَشَرُ النَّالِ هَذَهِ الآيَّةِ تَذَالُ عَلَى أن عَبَّهُ مُتَوْفِيُّ الرَّوحِ (ابنةُ اشْهَر وجشَّرُ) سَوَّة كَانِبُ خَامِنَة بَوْ لا والآبةُ الأولَى تَدْيُّ على أنَّ عناة الْحاص وهذَّمُ تُحمُّرُ حواة كَانِيًّا مِطَلَقَةً ﴿ مُثَرِّفِي الزَّارِجُ فَيَيْهُما عَمُرُمُ وَمُحَمُّوْهِمُ أَمِنَا وَجَا فَتَعَارُهُمِ يَيْتُهِمَا فِي أَمَادُهُ الْأَجْتُمَاعِيةَ وَلِعِي الْحَامِلُ الْمَوْقِيُ عَنِهَا وَرُجِهًا فَعَلَيٌّ بِقُونُ تَعْتُ بِالْعِمِ الْأَجِلِيلِ "خُتِيَاطًّا أَيْ أَنْ كان ومنعُ الحائل من قريَّه و نعطُ ارْبَعَهُ الشِّي وَلَلْسُرُا وَإِنْ كَانَ وَمِنْعُ الْمِسْ منَ يعيْدِ صديه بعدم العلم بالتَّاريِّخ وابْنُ مسعولًا ۖ يَقُولُ تَنْشُأ بوضْم "أحمَّل وقال مُحُدِيًّا عِلَى طَلَيٌّ مِنْ شَاةَ مِطَقَّتًا أَنَّ مِنْوِرةً السِبِءَ لِتَصَرِّئِيُّ أَعْنَىُ سُرُرِّهِ الطِّلَاقِ الَّذِي فَيْهَا قُولَةً وَ وَلاَدَتُ الْاحْطَالِ مَرْلِت بِعَدِ الْفَي فِي مَسْرُرِهِ الْبَقَرَةِ فَتَمَا عَلَمَ التَّارِيْعَ كَانَ قَوْلُهُ تُعَلِّقِ وَأَوْلَأَتُ اللَّمِمِالُ أَجِنُهِنَ بِنَ يَصَعَنَ حَمَيْهُنْ مُاسخًا لقُوْلِه تعالى والْدِلْن بتوفُون مِنْكُمْ هِيَّ قدر ماتِنه ولاه فيقْمَلُ به وَهَكَا آ عان عُمَازًا مِو وصعه ﴿ وروجِها على سريِّر لا نُقضت عاليه وحَلَّ لَهَ أَنَّ الْتَرْجَعِ ويه أَخَدَ مِن مَنْهِمَ وَالشَّافِي جِمَيْمًا أَوْمَاكًا ۖ عَنْقَا عَنِي بَوْيَهِ صَارِيْحًا أَيْ مِن

فَيْلِ الْفُعَلَافُ الرَّحَانِ لِللَّهُ كَالْحَاصِّرِ وَالْفَيْفُخُ فَالْبُحَا إِذَا رَجَعُما فِي حُكْم يِمْمَلُونَ عَلَى الْحَاسِ وِيجْمَلُونَا مُرْبَغُوا وَلَالَةُ عَنِ الْمُبَيْحِ وَدَالِكَ لأَنْ الإِبْلَعَة اصلُّ مِيُّ الأشْبُاء

وريح المؤمن قبل المعتلات الرسان ياده فخاف تماندك الرف ادمم العاكون كدهب تاريخ رصاً اصطبع بوكي لومتاتر (احدوال) بالع بوكا اورحقم (يعدوال) متروع موكا فيتواله تتنالي والزلات الاختال اجلوا سرتيات فالكاقل وأوثاث الأختار اجلهن أنا يُصدن خشينا خوال ال کے بعد عوالہ سموالرو کل ہے والدائین ایٹوٹین منظم ریوزوان آزواجا بدرایستن بالقسهن كزينة انتثهر وعشزاكات وآيت مروقر وفال فالأحوك متوفى عنها روجهاكي عدت وأولماه الدولتات محرت عامد الإيانة الإنهواآيت لوقي والات كران ب كران والى الديث في عدت والع الله عاقواه مطلقة الإيا ماتوعي عديها ووجهها الإوالان ووقول آثار ماك ورميان عوم صواك كن احدكي نبیت بائی گید مان دولول شروارد بازار کاش می تهاش داخج جوالور در پر موری قمل سے جو اور شوہر انتہال كر كيام قواس كي عربت عن مختلف الوال بين رهم ت الي وطي المساقوا في هذا أن من هورت البندة الاستألف کی عوبت گذاریده آوا فول عواتول عمد نهم که عربت هوریت یک تش بیل ر حربو) مثم طایخی ایسع حمل کی عدمت يهيد جار الاول المنازية الإله و في الدران جار الوال كي عديث كذار مداوراتُهُ والع عمل كي عدمت الهذاء أو ا من حمل کی در سے کدور ہے کیوں کہ امنع ممل کی تامیخ معلوم تھی ہوئی۔

والين مصنعود وحسى النه تصابي عنه يقور الانتفرت عماليه المصوره كالقرطر لراشتاني كر مورت المعاقبال أيامه عد أموار سادر الغرب في كيام الحديث الحريبان أرت بوب لرواج أن ياب عمل ال سندهما حكر موكمة جول كرموروسا ويكي موروطان في عمل شار التدخيين كافول راوالابته ما حمال سنة ووجود جي ناول ا و في ١٠٠٠ الله أيت من الدوائر وشي من بدويت جوزةً (عقدم مؤثر بوسل كي) معلوم بوكي أوالله خوايا كا أَوْلُ وَلِوَلَاكَ الاحدَالِ اجْتِيلُونِ مِنْ يُصِيفِي حَمَلَيْنِ اللَّهِ فِي السَّالِ كَالْ أَسْ أَس كَا كَ وَاللَّابِ يقو هوار أَ مَنْكُمُ الْ أَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ أَنْ إِلَى إِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللّ

الدوا كي طرح معرية فرات عجي أرواي كر البرقورة أو وشع من عوج 🚅 ووفوتها إجاروا مي جود بال تاریخ مراورے فر قورت کی مرت ہے رہی او جائے کی اور اس رتے گئے معالی ہے کہ جانگا ہے کہ سے اس فرال كو معترت كام أي منيفة الارتا اللي بديد العبور قرويات.

الود المنظالة المنظاف المائد والعام الله العنف الله كا قول" حد يعد "برات من المنظاف ومائد ك فَلَوْلَسَا فِيلَابِ مَسَاوَدُ اللَّهُ كَالِدُ عَلَى الْمُعِيمِ جِي مُحَرِّمُ إِلَّهُ مِبْدِعٍ كَان كُر ضِ حُم الامليق كَا يَخْلُ الآلَّ القياد المراج المراج المراوع المراوع المراك المراج المراكد فياد المراس المنت يجيا

. حَلَق لِكُمْ مَنَاهِ ٱلأَرْصِ جِعِيْدًا (الدِّلْعَلِيدَ فِهَاسِمِكُ لَامِال الْيَاء كَرِيداكِ بِي يَوْتَكِن كُر ت ايد بو تا يه كروهد الداكر الله عراد عرم الد عرب خار عناتنا بالشفرم كان النَّصلُ الْمُهِيْخُ مِوَافِقًا لِلإِياحَةِ الأصلِيَّةِ وَالْجَنَّفُونَا كُمْ

囫

يُكُونُ النُّسِنُ الْمُطْرِمُ تَاسِعًا بالإبَاحِيْيْنِ مَمَّا رِشَ مِطْتُولُ بِعِلافٍ مَالاً عَمْلُنا بِالْبُبِيْعِ الْفُاحِ يَكُونُ النَّصِّ الْمُحْرِمُ تَاسِخًا لِلاَيَاحَةِ الْسِلْيَةِ ثُوْ يَكُونُ النَّسِ الْشَيْعَ ۖ بَاسَجًا ۚ لِلْسُحْرِمِ فَيُلَامَ تَكُورُاوُ النَّمَيْحِ وِهِنَ اللَّهُ مُعِقِّلٌ وَهِذَا السَّلُ عَبِيْمُ لَّمَا يَتَمْرُخُ عَلَيْهِ كَلِيْنُ مِنَ الأَحْكَامِ وَهَذَا عَلَى قَرْلَ مَنْ جَعَلُ الإِبَاحَةُ أَحَالاً فَيْ

الأشتياء وقتل الْحَرَّمةُ أَحِنَلُ لِلِهَا وَقِيْلُ النَّوَقُّدُ أَوْلَى حَتِي يَكُوْمُ دَبِيْنُ الْإيَاحَةِ أَو الْحَرْمَة وَقَدْ هُولُتُ الْكَلَامِ فِلْهِ فِي التَّصْلِيقِ الأَهْمِدِيُّ وَالْطَقِيتُ أَرْثَى مِنَ الثَّافِيّ

هيه قاعة مُسْتَقِلًا لأَسُلُق لَهُ جما سنق ينتِي لذا تُعارِض الْمُلْبِثُ وَالتَّافِيُ غَالْمُطِّتُ الآلي بالمُعمَل من العَافِيُّ عِنْدِ الْكَرْجِيُّ وَجِنْدٍ إِنَّنِ آبَانَ يَتُحَارُ صَانَ أَيْ إ يقستاويان فبعد ءالك لمشار إلى القرميع دخال الزارئ والعراد بالمثلبط شا يِثْبِتْ إِنْزُا عَارِمِنَا رَافِرًا فَوْ يَكُنْ كَابِنَا فَيْمَا مُشِي وَبِالنَّافِيِّ مَا يُتِفِيُّ الإِبْرُ

الزائد ويُتقيّه على الأصل والمنا وأنع الالمُتلاهة بين الْكرَّجيّ وإبن اتان ووائم الاخْتِلَاتُ فَيْ غَيْلُ أَصِيْعَانِهَا أَيْصِنَّا فَفَيَّ يَبْتَحْنِ الْمَوْ طَبِعِ يُعَمِّلُونَ بِالْمُثَبِّتِ وَقِيلَ

منشها بالنَّافِيِّ لشار النَّصِينُكُ إلى تاعِيَّا فِي دَالِكَ لِرَافَعَ الْعِلَافِ عَبُّهُمْ فَقَال وَالْأَصَالُ قَيْهِ أَنْ النَّفِي أَنْ كُسَ مِنْ مِنْسِ مِنْ يُقَرِّفُ بِدِلْتِلَهِ بِأَنْ كُلَنَ مِبْدِيًا عَلى داق وعَلامَةِ ظُاهَرَا وَلاَ يَكُرُنُ مُهُمَّا عَلَى الاسْتَعَمَّعَابِ الَّذِي لَيْسَ بِخَجْدًا

م ربي أخلف عنظنا بالمعذوبي أكريم عرم إلى كري ع وض تيج إحد العير عمايل كَ إِن كَان ووق مِن كَان جَوْعَ مِن عِلْ عَلَى الرَّضِي عَرْجِه وَفِي الإعْلَى كَان كِينَ اللَّهِ عِلْ لَ

ہ در میں قبل ہان ہے یہ خلاف اگر ہم نیجے عمل کرہے کیون کہ اس صود مان جمانس محرم ایاجت اصل سكراني الأبور الرام الله المرام كالمرام كالمنابي المرام المام المرام المام كالدر في معتول ا اد عاد کیمت و کا الله و الله در ع کر بعب الراد در ميال فال او قرم يال كي بالاعداكيا

قادرات جن يربهت سے احکام شرعيه متنز رئا ہوئے جي ان جم ذکر ، وال تقم ال وحول کے قول کے مطابق ے جاتاہ عی اصل و معد کے 8 کل میں مراحل نے کیا ہے کہ و قف وں سے بار تعد الاحت الد مت

ك ديل كافم يوجه الاستلاش و وكانسيس عن في احرام ل على بيال ك عد

والمنتين اورى من العامل ، اور بترت مع على عند ب اور يك المراقية عند المراقية و المراقية المراقية المراقية و المراقية ال

الْ كُانِ مِمَا يُشَنِّهِ حَالَةُ لَكِنْ عُرِدَةُ أَنَّ الرَّالِيُّ اَمَتُكَ دَالِينَ الْمَحْرَفَةِ يَعْنِي كَانَ النَّفْرُ فِي نَصِيهُ النَّلْقِ فَي نَصِيهُ النَّالِيِّ فَي نَصِيهُ النَّالِيِّ فَي النَّالِيِّ فَي النَّالِيِّ فَي النَّالِيِّ فَي النَّالِ النَّالِيِّ فَي النَّالِيِّ فَي النَّالِ النَّمَ النَّا المَسْعَدِ عَلَى الدَائِقِ السَّيْرِ لَيْنِ كَانَ مِثْلًا مَتُوا الدَّلْقِ أَنِي الْمَالِ النَّمَي الْمَالِ النَّمَ اللَّهُ المَسْعِلِ اللَّهُ المَسْعُولِ اللَّهُ المَسْعُولِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ ال

رُؤَيْتِهَا حَيْدًا أَمْ صَنَارَ خُزًا فَقِيلَ إِنَّهُ كُلُنَّ عَلَمًا عَسَرَ جَانِهِ رَفُو مُخْتَانَ الشّناهجي حَيْدِنَ الْأَيْدِمَا الْأَجِيَارِ لِلْخُطَّاةِ اللَّهُ آنَّا كَانَ رِيْجَهَا عَبْدًا رِقْبُلِ مَدْ مَنَانِ حُرًّا وَهُو مُخْتِلُو إِينَّ حَبِيعًا جَيِّكَا يُقْبِعُ الْفَيْزَارِ لِلْمُعُنَّةِ سَنِّة كَان رَوْجُهَا عَتُوا أَنْ مَرَّا مريع أو خال من ينته عالة (٢)وال قبل عدم لامل منت بريك يمال منت بريك يما وكالدك يك راوك سنة معرضت كادفيل يراحيوك يديد جن لدهد أرأيل بديووا خال وكالارديل ے معدد ہے اوریاک معمی یر محد ہے لی جب دوی کے مال کی عالی کی قام کا کی قام اور است وليل يرعقوك بيداورهم فسأكذ شد حافيج الريكيا فياذيش وكلي أوال ووفرما مورتول شريفال مثل الاثبات تھی ٹان کے اللہ ہوگی کیوں کہ شاہ النم ولیل کے ٹیل ہوتاہ رسیاتی محی میل سے ہوگی تواس کے حک ء: جانے کی فروالوں ٹیل تھار کل واقع وہ جائے گالبدائی کے بعد اس تھارش کو دور کرنے کہ صرور ہے واقع الله كَا تَوَاكِ وَقَدْ مِنْ المَانِ كَا مِرْهِ مِنْ الرَّيْنَ } قَالَ فَرَيْنَ بِوجِائِكُ كَاوِلاً خيلادة فَوَكُل يَحْيَدُ مِنْ يعرب ولاسك فيل عددوون التأثيلات وكرول في المرب المارك بالماك بيت الدوول الماكا کے کھے انہاں و کمل ہے ابرہ ہے ترصورت جی لام کرفی کا خصب نمایاں او گیائٹی شہت برکل کرنا اتی جمل کر کے مصابق اور محم الرواف کی مثالوں کے مختاج جی و و مثالی کی کے معابرات یو نے کی اٹمان سے اور الف الله الدائد في المات الله المحالية عن المواجعة المناسخة المعاف في الماسية على المحرة البدائد وكركرة والمسائل مب سن يمنع والاحلاكي فالميادات إلى فالرافرة إ

فالنفرا من حديث برؤة رحسر الله عنها اوي فلزت، وارقى شرائع كانديث يمر عن یرے واحر ہے اکثر مدر اللہ من اللہ عنما کی مکا ترجمی اسر یک خلام کے کان من فسی ور جب بناوی کا کارت ا كردبا والمعقوصي تدعليه والمسالات فرالاتم إقابعشع كالمائد المخيل بتراثم والقياري أكراس اختار کا کہ ہے کہ جس وقت ان کوافتیع بالکیا قرآ بال سکے فتر برجہ تھے کا اوا موسکے مصرف برب قرار باک وہ الكامات بركام سے بام ثالق كابند واقول ب كال كرود منتذ كے لئے القياد البت كر فرائے ليمل جب ك وهند كانته برعام بودا طروع عمل عدة والنفي وأول في لها بين ك الناد الناسك الزير أواد بو ينكر تقد ر لا مراج مينه كالأر ألوب كيون كروه أراد شوه بالمك كي من حوار الابت أب من شوم أرم يوباللا موه . ا فَالْخُرِيةُ وَالَ كَانْتِ المِنْتِةُ مِنْ بَالِ الْأَسْلَامِ وَالْعِيرَادِيَّةَ عَارِمِينَا ۚ وَتَكَرَّ لَتَ الْعَقْتُ الزراةُ على أنْ رؤمهُ كان عَيْنَا فَيْ الْمَقَيَّقَة وَالْمَا وَقَمَ الْمَقَاوَمُ فِيَّ الْحَرِّيَّة المنارسة كان عمر الطودية نافها للحراية المارضة ومبقيًا له على الاصال وحبّر الْحُرِيهِ مُثَبِّدُ لِلأِمرِ الْعَارِضِينَ هِفِيرُ النَّفِي وَهُو مَا رَوَيَ اللَّهِ لَعَنَّقُتِهُ وَرَزَّحُهُ

عَالَا مَمَّا لَأَمُوهَا الأَ يَظْمُونَ أَحَلَ وَهُوا أَنَّا كَانَ عَلِكَ الاَمْلُ مِالْطَاهُورَ أَنَّهُ يقي "كَمَالُكُ وَلَيْسَتَ لِلْعَبِّدِ عَلَامَةً وَدَلَيْلُ يُعْرِفُ بِهِ وَيُمَوِّلُ عَن أَمْرِ فَلَمْ يُعَارِضُ الأنبات وهو ما رُوي أب عَقَفت ورَبِينها عَمَّرُ لأنَّ مَن الْمَيْرِ بالدرب لاشْكُ الله م وُقَف عَلَيْهَا بِالْأَخْبُارِ وَالسِّمَاعِ فَكَانَ عِلَّمُا مُسَلِّدًا ۖ لَى دَبَيْنَ فَلَمَتَحَابُنَا مهُما عَمَلُوا بِالْمُثَمِينِ وَأَمْتُوا الْفَهُارِ لَهَا هَيْنِ كَوْنِ رُوْهِهَا حَرُّ رَانَ حَدِيث مَوْمُونَاكُمُ مِثَالُ لَكُونِ النَّفْقِ مِنْ جِنْسِ مَنَا يُتُرُونَ بِدِنْيِنَهِ وَدِ لِكَ أَنِ الْمَبْيَ صلي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمِ كُانِ مُخْرِما فَتَارِيْجِ مَيْمُوْلَةَ بِنفَاسِةٍ وَاكْتُهُمُ حَبَّلُعُوا فَيُ الْهُ طَلّ بقى على الاحترام حِيِّن النَّكاح أم نقصة بقيَّل أنه نقصة ثم ثراج ويهِ أحدً الشَّتَافُعيُّ حَيِّتُ لاَ يَعِلُ النِّكَاحِ مِنَّ الْأَخْرَامِ كَمَّا لاَيْحِلُ الْرِطْيِ بِالْإِمَاقِ وَقِيْلُ كان باقيًا على الاطرام حيَّن النَّكاح وَبهِ اخد ابَّنْ حبيعة حُدْثُ بحنَّ النكاح بِلُمُحْرَمِ وَانْ هَرُمَ الْوَسِي فَالْحَرِ مُ إِن الرَّكَانَ عَارِطَبُ فِي بِي ١٠ مِ وَ لَعَلَ أَسْلَأُ مَكَمَّا لَمَّتَ تَقَلَّفِ الرِّقِ أَنَّا لَهُ كَالَ الطَّرِمِ "ثَيَّتُهُ وَإِنَّمَا الْإِحْيَلَاهِ عِي مَقَاله ويمضه لا ي حَبْرِ الأَمْرَامِ بِأَنْهُ لِلْحَلِ سَلَّارِيَّ عَلَيْهِ رِحِيرٌ الحِن فَتِينًا لِلأَمْرِ المَارِضِيُّ عَالَمُونِ وَ نَ كَانَ أَصَلُتُهَا فَيَ وَالرَّفِسَلَامِ ثُلِكَ بِينَ ٱلْأَرْضِ ﴾ ﴿ وَالرُّونِ لَهِ ودهوه برن (۱۰ مره فالمارمي بيريني جرب كراته م داو كي ال ۱۰ مر هنو يو كران ك شويد (غيشت أوام من اور حدًّا ف عاد سي عربيت كي والتي بوابية وهوريت كي في ما د في قرمت مدركي في مل یں ان کے بنے مائی دکتے والی ہوگی البدا ویت کی فر بر مادی کہ ہوے الْ ﴿ فَا الَّذِهِ كُونَ فِي وَهُو مَا رُونِي اللَّهَا أَضْفُتُ وَرَوْجُهَا عَبِيدٌ ۚ فِي مِعَتِهِ ﴿ وَ عَالِ القرات الإلا أزاد كرد في مي ما من المارك الله يك شير فايس في أل القواري من عمر بالفر خالا من ا ہے تھی اور تاہ مواجد سے کے در معلی لما او بھے بان طاحہ جائے تک ہے کہ وہا کی طرح اور تی رہے اور انہو کے لئے وق مراستاه و الحل الل ميل برقى الرائدال أو بجوا والسفاور والمد المثار كو والمنا

على فعد رحيل الإنبياب بدائل عديث ثبت عديث كالإعلال ثمل ونكي لين واحديث يوم وقايت کے تعزمت برورہ محیات علیہ آزاد کی گئیں ہے، جا مت علی کہانے شوم آرہ تھے ڈول کا ٹس روی ہے تھا ہوئے و المارين الكريس من كريوكر الورفر وعيل ما والك يوس بري من الريوان والي المعرفة به بالميا كالمسلمة بالديد أم المسترق في كما الاحتراب ويروك الترب الابتداك الما المستدور كا شهر آنر الشفيدوين يندويوا بدويدوانهاور لخي صديث عفرت ميمونه رممي عدعتها بالراكر كيا

אַ אַ אַרווי (פֿין אַ אַרווי אין אַרווי אין אַרווי אַריין אַרווי אַריין אַרווי אַריין אַרווי אַריין אַרווי אַריין عمّال بيرجود كمل بين معاوم كي مومورت ال كارب كريناب تي كرم ملي الشرطية ولم موريتي أبي حقرت محوشار من الله علم كا قال آب ساسيات كرالا بقيمان بارساش حلاف والتي بوب كروعت فان بھی اجرام کی حالت بھی تھے اس کو توازی تھا تو ایک قبل ہے ہے کہ تھیا ہے اوا حرام کو قرزا کھر اس کے بعد اللان كيا كي كولام مثالُق ، عني ركياب كيوب كرين أنه بيمان الرام كي هامت جن ثلاث علاق كال يديمس طرت بالنكث عالت حرام وفي كرنا طال فين ب أور بعض في كياب كرماب في كريم كي المسلطية وفي كار کے و شیعاتر اس کی حالت مکن تھے اس کو ہام ابو مقیمہ نے انتہاء قربانا ہے کیوں کہ ان کے رو یک کوم کے گئے نکارٹ کرناچ توسعہ کی آم ہے ہم اسے لہدا اور اس کی حالت اگرین آوم سکہ سے جا اس ہے اور مال ہو ایڈ کی حات اصى كى بب كرتمام د . كا كرن عرش هناق إلى كرنج كريم على الدعيد ومم اله و دوركا فا اء بيمه وست بيخ في الشدائل باعتاب مثل شده في يوكيا ہے كہ آئپ نے افرام بائي ركمه في يَرْدُن في الما و م (سيني توم عدر في كالبر أل مو في إلى منت يرفو آب برهادي مو في كي ادمان مديد وكالبر (مديث)مر عارض كوي بعد كرتي والي جو كن مخبِّرُ النُّفِّي فِيَّ بَابِ هَدَيْثُ مَيْمُونَهُ وهُو مِنْ رُوي إِنَّهُ تَرُولُهِمِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِمَا إيعرف بدليلِه وهو هيأة المدرم من نبس عير المخيط وعدم نقلم الإخابير وعُدِم عَلُقَ الشَّعَر فيد. عبدٌ مستند الى دنين معاريس الشَّبات وهُو ماروى بهُ تروحية وقو خلاعٌ لان من أحَبُر مهذا لأشناذُ أنهُ من رأى منهِه لباس المُحليْن وزبيَّةَ فَلَمَانِكَارِضَ الْخَبْرِانِ عَلَيْ سَوَاءِ الضَّيْحِ الى ترجيع الجدمما تجال الرَّ وي وجعِلُ رِوَالِيَّةُ مِنْ عباس وَقُقِ أَنَّهُ تُرَوِّجُها! وقو مُخرَمُ أَوْلَىٰ مِنْ رويَةٍ

يربد بن الأمني زهو امة فروجها وهو خلالٌ لأنَّة لأبعدلُهُ لمَى الطنابُط واللائفان فُصَارٌ حَيْرٌ النَّفُي هَيِّكِ مَجْمُولًا بِهِمَ الوَتَيْرَةِ وَطَهَارَةً المَّاهِ رَحَلُ الطَّعَامِ من حشى مَا يُعْرُف بِدِنْيُلِه مِيْانُ لِكُونِ الرَّاوِيُّ بِما عَنْمِد عَلَى دِنِيْل الْمُعْرِفة وَهِيّ تُعِنَارِهُ مُسَائِمُكُمُّ وِالْأَوْسِ لِ يَقُرَلُ وَطَيَّارَةً ۖ لَمَاء وَمَنَّ الطَعَامِ مِنْ جِنُسِ مَا تُشَتَعَة حَالَة لكنَّ إيا عُرِهِمَ أَنَّ الرَّاوِيُّ القُعْمِ بَالنِّلُ الْمُعْرِقَة بِكُونَ مِنْ جِسْنِ مَا يُعْرِفُ بِدَلِيْكِ وَبِيانًا أَنْ الأَصَالُ فِي الْعَاهِ الطَّيَّارِةُ وَفِي تُحِمَامِ الْحَلُّ مَاد تَعَارَضَ مُخْبَرَانِ فِيَّهِ فِيفُولُ أَحَدُهُما إِنَّهُ مَجِعَنُ لَوْ حَرِ مِ فِلا شَكَ بَهِ حُبِي مُثَيِّتُ لِلأمر الْعَارِمِينُ مَا خُبُرٍ بِهِ قَائِلُهُ الأَ بِالدِّيقِلِ ثُمْ جِهِ، آخَرِ يَقِينِ إِنَّهُ مَا إِنْ أَ

الطّبارةُ أَنِ الحلُ لَمْ يَكُبُرُ حَبِرَهُ لأَنّه نَعَى عِلْاً دَلَيْنِ وَهُوَ أَنْهُ خَدُهُ مِن الْعَيْنَ الْبَيْنِيَةِ لَوْ الْمُومِي الْعَشْرُ فِي الْمَشْرُ وَجَنْنَةً بِنَفْسَهُ فِي الأِنّاءِ الطاعر الْجِدِيْدِ أَنْ لَعْسَوْلِ بِحَيْدِهِ لا يَشْلُكُ فِي سَهَارِيَةٍ وَلَوْ يُعَارِقُهُ مَلَا أَنْهِي اللّهَ المَاءَ فِيهُ حَقَىٰ يُتَرَهِّمِ أَنْهُ الْقَى فِيهُ تَنْجَاسَهُ حَدَّكَانَ هِذَا النَّقْيُ مِنْ جَنْسِ مَا يَعْرِفُ مَالِيّلَةٍ

منحنها العنى عن دب خدید سندوله کارگرارش (مدیث) ناوسک اب شراده و ارتبای کرش (مدیث) ناوسک اب شراده و ارتبای از ده و مدروزی الشراده و مدروزی الشرای التران التران

نه مولدًا يقممند واد مل ب

عدار من الانتب النه الدن كرم والداول البيت في من الدين المست في في الدين الدين المولاس المواقع المستودي الدين المدين المواقع الدين المواقع الدين المواقع الدين المواقع الدين المواقع الدين المواقع الدين المواقع المو

والطهاوة المعناد ربيس استند بإن في المحادث الاداعام كماطت ل جمر منابعة عند بدليل كي هميسة البير التي كي الخوارث كرد الان ساور كل معرفت جا المحاد كياب تحرصت كي عبادت عمد تورق في المسافستها في المداعة المحادث المداعة المحادث المداعة المحادث المداعة المحادث المحاد

و بدیشة اس فی مفتصل بیا سے کہ پان کی اصلی طبعان سے عود طفاع عمر، محص علقت ہے جب اس کی خبر اسپیندالول تک تقدد خس التی ہو جمان و اس عمل سے ایک کہنستے کہ جس پر الدیسے تو اس بھی شکہ کئیں کہ بیا میر معاومی کو تابت کر تی ہے اس قائل نے دیکل تاری ہے کہا ہوگا جر وہ سر اداری کی جائے اس کہنسے کہ جا طاحرے ایا میران ہے تو شروری ہوگیا کہ در روس کی حالت کی شائن و شفیق کی جائے اس ارال شائع معرف ہے ہے کہ صل اس جمان علام سے انتخار سے تو اس کی جم عول زر کی جائے گر کھوں کہ ہے گئی اردائل کا تھے ہے۔

COCHUMNAMANAMAN MANAMAN MARKAN MANAMANAMAN MANAMANAMAN MANAMANAMAN MANAMAN MAN

لبندا الروقت نبوست یا فرمت کا جراه له او کی کیون کدوه شب ہے در کر محلی جرکی الجزائے ہے اورد کی ہے کہ الیاسة الربال كو جارى چشرے حاصل كيا بدار رواتوس سے ماب اور خوالية والد ہے یہ تن میں و تھاہے ج کہ پاک تی تا یہ ان تھیاہ علہ جواتھا اس طرح پر کہ اس کی طعارت شن کی حم کا کوئی تك يم ير ودو ك دار سوال كي الديدا المراه اللي يك دوب الريامي الوك الديان إلى عمر كى ت باسدة ان دى اوكى قو الرحم كى الله وأبوا في اير ما يعرف بدليل كى المرات بيد كالمجامعة وَالْحُرُمة لَوْزِقَعَ التَّمَارُضَ بِيْنِ الْخَيْرِيْنِ لِمُرْجِبِ أَجْمَلُ بِالأَصِّلُ وهُن الْحَلُ وَالطَّهُارِةُ وَلَا قَامَتُ مِنْ تَحَلِّقُ الاسْتَاقِ عَ بِنَا لَا مُرْفِدَ عَلَيْهُ كُوْ يَكُولُ الْمُصَنَفَ وَ لَقُرُجِهُمُ لَابْقَمُ بِقُصِيْنِ عِدِدِ الرِّواةِ بِالذَّكَوْرَةِ وَالْمَوْتُ وَالْخُرِّيَّةِ يَانِي البا كانَ فيُّ احد الْخيريُنِ الْمُتعارِمِينِي كَثَرَةُ الرِّيةِ فيُّ الْأَخِرِ قَلْتُهَا أَوْ كَانَ وَأَوْنَهُ العِدِمُمَا مُلاكُوا فَ لاحِن مُؤْتِمًا أَوْرَاوِيٌّ أَحِدِمُمَا حَرَّا وَالْآخِرِ عَيْدًا لُوْ يُرْجُحُ احدُ الْخيريْن عني الاحر بهذه الْحَرَيْد لانَّ المُعَتَيْر مِنْ قد علياب الْعدالةُ وفي ﴿ الانتخابية بالكثراة والدُكْرُرة والنَحْرُية مان عائمته كانسا النحش من الكُمُ الرَّجَالِ ويلالاً كان الفطش من كُثر الحراير والمماعة القبيلة الدانة اقمثلُ من الحبابة الكثناة الناسة

(ii)

وَهَيْ قَوْلِهِ فُصِيِّلُ عِدِدِ الرَّوَّاءُ إِشَارَةُ الى انْ عَنْدِ لَأَيْتَرُجُحَ عَنِي عَدَدٍ بِعَدُ انْ كأن مَنْ تَرَجَّةِ الْأَكَادِ وَأَمَّا أَنَّ كَانَ فِي جَانِبِ وَأَحَدُ وَفَيَّ جَانِبِ أَثْمَانَ يُتَرجُّحُ خبرًا أنتيَّن على حبرًا أوَّا ما رَقَالَ بِعُضَهِمْ يُبرِجُهُ جِبِةً ۚ لَكُذِّرَةٌ على جَانِبِ الْقَلَّة تمسكا بننا فكر مُحمَّدُ في مسائل الماء ولكنَّا تركناه بالاستنصَّنان وأنهُ كَأَنْتُ عَيْ أَحِدِ الْحَيْرِينِ زِيَادَةُ فَنَ كَانَ ٱلرَّاوِيِّ وَاحَدًا يُؤَحَدُ بِالْمَثْبِينِ بِلِزُيَادَةٍ كَمَا فِيَ الْحَيْرِ الْمَرْدِيُّ مِنْ مَتَّمَالُمَ وَهُو مَارِدِي ابْنَ مَمَانُونَ أَهُ مَا خَتُلُمَ الْمُشَايَعَان والسلمةُ قائمةٌ فُخَالُقا وَكُرُادِ وَفِيْ رَوَايَةَ أَخْرِي عَبِهُ لِمِ يَذَكُنِ مِرَالَةُ وَالْمِنْلُمَةُ فَأَقْمَهُ مَا هَذَا بِالْمُقْبِدِ - تَارِيَّا لَهُ وَكُمَّا الْيُجْرَىُ النَّمَالُفُ - الْأَ عَلَدُ قَيْامِ لسَلَّمَةٍ مَكَانَ حدُّثَ الْفَيْد مِن يقمن الرَّواةِ لَقَلَّهُ الْمُنْبُطِّ،

بي يركي كالعبدسنة فالعديمة في تجاست إدر فرمت كي تراب ١٤٠ ما فجرال على تفارش والمثل ري اوا فيل مل رم كراوابب بوكيار اورووحان موارد وابراوات والمخت محقق مل بھی کا کی تھے کر بیکے ہیں۔ اور اس سے زیرہ کی کھا گئی تھی ہے۔ بی بقولی العسیسٹ آ اسے اورصیف الروسة الله المراح المراحية لا يقد المصل عقد المراوات ويدا كالى و الا والا يال أحداد المراحة المراحة المراحة ا الموست كالقيان الرحويات كي لمعينت التوثير في المراحة المساهدة بيد كروس و الدراس الروس المراحة المراحة

يرة المعلقة الراوى المجعل كالحيرين ويعمل بيما كما هو مدهية في ان المُخلق لاَوُخَلُ على الْعُدِيدِ في حُكميْن كما رُوي اللَّا بلي الله والطُّعامِ فَيْل الْقَبِصُ يَرُونَ اللَّا لَهِمَ عَنْ لِيمِ مَالِو يقبِصُ قَلْمَ يُعِيدَ بِالطَّعَامِ فَقُلَا الإَجْرَزُ لِيمِ الْعُرَزُونِي فِيا العَبْصَ هُم لاَلْجِرَا بِيُعِ الطَّعَامِ قَبْلَةً وَلَكُ عَزْمَ المِمَنْفُ عَنْ يَبَانَ الْمُعَارِضِة السَّلَةُ لَكَ لِهُ الجَرْبِ لَيْ الطَّعَامِ قَبْلَةً وَلَكُ عَزْمَ المِمَنْفُ عَنْ يَبَانَ

أراد ثلثة الطهار

المُتَابِّمَا فَقَالَ فَصَالُ وَهَذَهُ الْحَجِجُ يَعَنِي الْكِتَابِ وَاسِلُهُ بِالْسَامِ الْحَدْمَةُ الْمُتَالِّونَةُ أَلِي مُخْتَعَلَّ أَلَّ يُنْجِا الْمُتَكَلِّمُ بِيَانِ عِنَ الانسَامِ الحَدْمَةُ الْمَتَالُونَةُ بِالاسْتَقْرَاءُ وَهُو الْمُنْجِئِلُ الْكِلْمِ بِنَا يَقِعُ الْحَبَالُ الْمَتَالِّمِ بِنَا يَقِعُ الْحَبَالُ الْمُتَالِّمِ اللّهُ وَلَا تَعَالَى وَلا لَمَانِ الْمَلْمِ بِنَا يَقِعُ الْحَبَالُ الْمُتَالِمِ اللّهُ الْمُتَالِمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّه

واد المنظمة المراوى ادراً والا التخلف المراوى المراق التخلف عوب قردون روا ترضي منظل ود و التي الرول المراوي ادراً والله التنظم المراوي المراق المراوي المراق المراوي المراق المراوي ا

وللمنا عرع بعلمنان اور به منت ال معاد فسد ين ب المان اور على المنت على المنت المنت

ورال وارسجلاسوم

عَيَّ اللهُ قَالُوا كُمُ قُلِّ يعِينُ بِيسِاحِيْ بِعِالِمِيْ عِلَى وَلِيَا وَكُلُوا وَالْسِعِيمَةِ فِي سِيسِ } كَالْمُهُ وَإِداوَدَهِيَّتُ كَل الأكية كرون الدووم في كالوالحقوص كي طريه اليهي الشافعاتية الحل على بين العالات المنظف البينة في ال شي لما تكري ب قام لا كله كوشال ب يكن صواح الا حكوما وكذا في وَكُلُومُ المند لوي أن فيري الراؤد اكر La Junter for he le Cafe

توبعهان تنصيبيو(٢) بإلناتشيرين كبل اورشترك (اي غرع علي وزشكر) كمدّ عرم ووصدات كايال بُثر بجمل كم مثال واقبيعو العدنوة و توارد كوة به يُرَجُ في كوشت توجاد منيه فعل دونون طرح بكريات ال كولا في بوع ادر من ك مثال في الد فترًا كا قول علاقة من ع كو كد العدور ع طروادر عض وافراد عن مشمر كسب ال كوا تحفود ملكة في اب قول طلاق الاحة بتندن وحدثها حيصتان اله لا أن أن وها على من ووال في هد عدود على إلى أبيد و يعدد مد الله في بها كر عمد الديد في عرب شُ جُلُ بِي رِكَ يَكِناهِمِ -

والأيأمة يصبخان مؤمئولا وتقبئولا وعقد تقمن التثكليس لانصبخ بيان الْمُجْمَلُ وَالْمِثْنَةِ لَا أَوْ مَوْمِثُولَاً لانْ الْمَقْمِثُولَا مِن الْمِطَابِ سَيْمِاتِ الْمِس وذا موقَّوْهَا عِلْمَ مِلْمَ المغلى الموقَّوْتِ عِلَى أَبِيانَ هُوَا جَارِ دَحِبُنَ أَبِيَانِ لَادُئ الى تَكُلَيْف الْشُمَالِ وَمِثْنُ مِونُ يُعِيْدُ الْإِبِلَادُ بِالْمَثْمَادِ الْحَقْيَةِ مِنْ الْحَالِ مَع استلار البيّان للممل ولا بأس مِنْ لانْ تَاخَيْر الْبِيانِ عِنْ وَمُكِ الْحَاجِهِ لايُصِمُّ أَوْلَمُنَا عَنِي الْخَطَابِ فَيَصِيحُ ۚ وَرُبُونَ يُؤْيِنُوا مِؤْلُهُ تَعِنَالِي فِإِذَا قَرِأُناه يعودِمْ فُرْالْهُ يُّهُ أَنْ عَلَيْنَا بِيَانَةَ هِانْ قُمِ بِلَقُ هِيْ وَهُو يَدَلُّ عَلَى أَنْ مُعَلِّقَ النَّبِانِ يَجْزَزُ أَنْ يكُون مُتَرَاحِيًا لَكِنْ خُصَلَمَانًا عَنَّهُ يُوَانَ التَّفْسِينُ لَمَا سَيَّالَيْ فَيْقَى بَيَانُ التَّقْرَيْر وْالْتُقْسِيْرِ عَلَى هَالِهِ يَمْمَعُ مِوْمَكُولاً وَمَقْمِعُولاً ثَرْبِيانِ تَغْيِيْرِ كَالتَّخْلِيقِ بِالشَّرَّط وَالْاسْتِكْتَاءَ مَانُ الشَّرُطَ الْمُؤْخُرِ مِنَ الذُّكُرِ مِثْنُ ثَوْتِهَ أَنْتَ طَابِقُ أَنْ دَعَلْتِ الدّار أبهانُ مُفَيَّرٌ لِمَا فَيِّمَا مِنْ الشَّجِيْرِ إلى الشَّكَلِيْقِ لِأَ لَوْ مَمْ يَكُنْ قَوْلُهُ أَن دَخَلُت أَتَمَار يُعِمُّ الطَّلَاقَ فِيَّ الْحَالِ وَبِالَّذِنِ المَثَرُطَ يَقَدِهُ مِنانِ مَعَنَّكُ بِحَلَافَ شَرِطُ 'الْمُقُدّ فَانَهُ لَيُسَ كَدَائِكَ مِن رَيًّا وَمَكْدًا الإسْتَتِثَدُّهُ فِي مِثْلُ مَرَّبُه لَهُ عَلَى ٱلْفَاللَّأ مائّةٌ غَيْرٌ رُجُوْبٌ الْمَانَةُ عَن دِمِنَهُ وَلِوْ لَمْ يَكُنْ قُولُهُ اللَّهُ مَانِدٌ لَكُانٍ أَوَاهِمَا عَلَيْهُ أَيُّمًا بِتَمَانِهِ وَالْمَا يَجِدِجَ رَانِكَ مُؤْمِنُولًا فَقَيْقًا لَأَنَّ الشَّرُمُ وَ لَاسْتَأَتُّمُ كَلَامٌ عَيْرُ مُسْتَكَلَّ الْأَيْفَيْدُ مُغْدَىُ بِأَرْنِ مَاقْبُلُهُ فَيْجِبُ أَنِّ يَكُونِ مِؤْصَارٌالاً بَهِ وَلَاناً قَالَ مَنْ خَلف عَلَى

لورالاتو ورجلاموم بِمِيْنَ وَرَاكِ غَيْرِهِ، هَيْرًا مِنْهَا فَلَيْكُفُرْ عِنْ يُمِيِّنَه قُوْ لَيَأْتِ بِالْدِيِّ فَلَ مَيْرًا. عال بهاراً تفويُو أوريال خيركا مرت موجيو لا المعصب إدواوًا ، بعدارة بعل محمين تع واو يك أله ومرك كابيان كلامت موسول والغروو و ے كو كر فا ب مع العمد الا ب او السيداد يكل كي يو ول مار كا كاكت بيان يا واقد الريان كاتاج والاولى بال بوك لويد حال ييرك مكفّ عاف كى طرف يجاد في بداد جم كنة ين اجلواد أنَّهُ أَنِّ كَانَ تُدود فِي بِيهِ "فِي في اعالَى قوال بيك في مويكا الكادر كيداور ما تو ال محل كر بر كسالة إلا الوكرة اوراك على كوني تهون كيك بينه كيم خكر هاجت سيكو وخت بيان كي تا في حج تشكل بيدنو، وورة فيرج فيقاب ے بعد او قود در سند ہے۔ اور بساو قاعد معرف کا تبداللہ قوال کا ہے کہ مفاد ا فوائد اللہ اللہ ا مُوالله ألم الله علينا نقال (الروس م الكرس والمرور الي الرسوك وهذا والمركز المراسك يعدهد عدمال كاوان كرويا بهاس و عدكم أن ك ك " عبدار تا فيدن ح كل باك مثلق بالناجاء برك : فير سريوبات الله الاست عمينيان تحر كوفا في كربات جراك التريب آجائے گائی والت قرم ویالن تشیر مینا وائر پر باقی و گھٹ کہ معصولا و حفصولا بروہ فررہ بائزی الإيفال تغييل (٣) بال تغير (عن دويان الأكام كالله كالإستهناكروه مرسك في خرف بالما بين الشاورة في الشروكية كرووش وجود كرجي وقراء كالي الدير ما الإ ان مامات الدار إيامان. ا جرماتین کو تبرین کرے وہ رہے فامل و تع موسف تعلق کی حرف کیو کھراکر حکم کا قول من المخلف الدار الله على تكريده عالم طال فراء في عا بالدكران كي المراز كالمائي بنااب شرط مقدم کے مدی دے شرات کا محمد ترب سال مرح متلکا می مال سے کیے داست کے أ الى قول على ألد له عنق الله الأسلاة فلان ك ير عادم يزاد إلى محر أب موال كروم واستكراءوارك الراكران كأقرن المعاشريوع فالورائ كالمدوس وسعاف واجبعت وألعما يعسب والكاساء واله تعيرموف كاحودييش درست بالمبكره وكامها أتست موموا موركية وشرطاه واستفادولوساكام جرسفل إيسائيها فل كي بغير مي من كانا مرفيل ويت بران كامومون : آئره طها بيل بيان المسائد المساء في المسائد المسائد المسائد المسائد المسائد المسائد المسائد المسائد حم كلات اورا مطفير كوال سائل مك والبيع محليها كالدواء أوس بكرال بي وأسد الماس المجاور جَالَ شَخْلِسَ الْيُعِيِّنِ هُوَ الْكَفَارَةِ وَإِنْ مِنْجَ الْاسْتَقَاءُ مُتَرَّ هِيًّا بَجِمَاةً مُعْلَمِنًا اَيْسَنَا بِأَنْ يَقُولُ الْآنَ إِنَّ شَنَاءُ اللَّهُ تَمَالَىٰ وَيُشِّلِلُ الْيُمِينَ وَرُوْعِي عَن يُنِ عَيَّاسِ أَنْه

نَكُهُ تَعَالَى وَهَٰذِا النَّقُلُ عَيْنَ مِسْمِيْمٍ عَبِّدَنَا وَيُونِي أَيَّةٌ قَالَ * يُنْ جِعَلُورِيْنُ مِثْ

يُصِيحُ مُقَصَرُكُ الِمِنَا لَمَا رُبِي اللَّهُ قَالَ لِاعْرُونَ فَرِيْمَنَا كُمْ قَالَ يُمَا سُبُمْ إِنْ شَناة

البرشائل كرديك أنسيش عام بال تخريب ليدا موسيولا ادمعصولا الوراهر فأجازي

فرالماتوان جنوسوم

والى معتقب كم حبارت كاليك مطلب مع مردعي ب

قادة المنط على أن المفارة الدياسية الكال على الربات وكرا الدر والا يك عام الى خاكر المراك والا يك عام الى خاكر المراك والمناطقة والمراك المناطقة والمراك المناطقة والمراك المناطقة والمراك المناطقة والمراك المناطقة والمناطقة وا

وَالنَّا تُعَرِّرُ عِنْدِنَا أَنَّ كَخْسَنِهِمِنَ الْعَامِ الْيَمِيخُ مُثَنَّ حَيًّا وَرُدُ عَلَيْنا وَالْكُ أَسْتِوالْهِ الأولال إن الله فعالى أحرًا أولاً نبل استراؤيل بِطَرْدٍ هَاحَدٍ حِيْنَ خَلَيْنَ أَنْ يَطَعُوا فَاسُ الْجِلْبِيرُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ قَدْيَمُوا يَقَرَدُ كُمْ لَكَ حَالِقُوا أَن يَعْفُوا الَّيَّا بِأَيْ كَمْنَةٍ وَكَفِّهِ وَلَيْنِ بِيِّنُهَا اللَّهُ فِتَالِيْ بِالتَّقْمِيلِ عَلَى مَا نُعِنَ بِ الثَّرْقُ فَقُدُ خُسَنُ الْمَامُ هَٰهُمُ وَهُو الْبِغُراءُ مُكُرِاعِهَا عَاشَارِ إِنِّي جِوَابِهِ بِقُولِهِ وِيهَانُ بَعَرَة بَيّ إسترائيل من فيهل فنهيد المطلق لامِن تعلميهم، العام لأن عولة بقرة تجرة في مرامتم الإثبات زفل هامئة والنبغت المؤبر والعبر الكبنا شطلقة بخشب الازمنات ِ فَكَانَ أَسْلُمُا فَلِدَالِكَ مِنْحُ مُتَرَاعِهَا لَيَّ النَّسَاعِ لاَيْكُنْنُ إِلَّا مُكْرَ عَهَا الثَّاسُ انْ قَوْلُهُ تُعَالَى غِطَّابًا لِنُوحِ فَاستَلْقَ بِنْهَا مِنْ كُثُرٌ وَيْجِهُنِ النَّشِ وَلَعَكَ ائ أشقِلُ فِي السَّيْقَةِ مِنَا كُلُّ جَشِّي مِنَ الْحيوانِ وَوَجَلَن رَكَّيْنِ مَكُرٌّ وَ أَنْشَى وَالنَّحَلُ أَمْلُكُ أَيْمِنَا فِلِهَا فَالأَهْلُ عَامْ مُثَقَّالِلَّ لَكُلُّ أَنْ لأَدِهِ قُوْ خُمِنْ مِنَّة كَثْمَان بْنِ نَوْحٌ بِقُولِهِ إِنَّا لِيْسَ مِنْ أَخِيكَ فَقَدَّ خُمِيٌّ الْخَامُ مُتَرَاحِهَا هَيْنَا أَيْحَنا فَاجَاب يْقُرِّلِهِ وَالْأَهْلُ لَمْ يَتِّقَانِي الْإِبْنِ النَّ لَكِلْ النَّبِيِّ مِنْ كَانَ قَايِمَا فِيَّ الدَّيْنِ وَالتَّقْرِي الأَمَنَ كَانَ مَانَسَنِي مِنْهُ فَلَمْ يَكُنَ الْإِينَ الْكَامِرُ آخَاذُ لَهُ لِأَلَّنَا عُمَنَ يَقُونِهُ تَعَالَى اثَّهُ أَنْسَ مِنْ قُدُلُكَ حِلْيُ يَكُونَ تُعُصَنِهِمِيَّ الْعَامِ مَثْرًا هَيًّا وَلِكِنْ يُرِدُ عَنْيَهِ أَنَّهُ تَعَالَى إستَتَكُن بَائِنَة لَوْلاً يُتَوْلِه وَلَطَكَ اللَّهُ مَنْ سَيْقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ فَقُوا لَمْ يَكُي الأهل في الشُّعَب مَرَانَا لما حَبْتِع أَلَى الإستَبِثُّاءِ وَلَكِنْ أَرْهَا لَمْ يَتَّفَعُّن لَهُ بِمَاتِهِ شتَقْتِه طَيْه حَتَىُ سَتَأَلُ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى وَقَالَ رَبُّ لَنْ أَنْتِيْ مِنْ الْمُلِي وَأَنْ وَخَتَكَ الْمَنَى وَأَقْت حَكُمُ الْخَلِكُمَيْنَ قَالَ يَانُوحُ أَنَّا لَيْسَ مِنْ فَكِكَ أَنَّا عَمَلُ غَيْرُ سِنَالِح

اور عراص قریب که مدخول نکی امراشل کوسیست بینده ما مقر در کرن کرن کا تخم فرایا جس وقت انون ند در قواست ایا که دواپ جائی که قاتلی کا همه کرنا چارج جی تواند تنون به فرای آن الله عال کرد با نا بورث جی که دوگاستان کرد به کوفت اور مگ کی جون چاستانو مقد تفاد سناه کوفت کی در با نا بورش می که دوگاستان کرد به کوفت کا بازی می کار تخصیل سے ا سال کرد دیم کی کھیس فران جمیدی از کرد به کوان توال نے بیان تغییر کرد و در فران برد دارش می کار

حراث فربال کی فرصف اس نے می اعزامی کے جواب کی فرف اپندی فرف اپندی میں میں مثارہ فرباہے۔ و بنائل باقدہ بندی اسد الفال ماہ نیاس کی کو کا کان ان مطاق کو ملے کرنے کے قبیرے ہے ا مام بھی تخصیص کرے کے باب سے نہیں ہے کیول کدا اس میں فقا بقرہ کردہ ہو اثبات کے تحت فد کورے ا اور بقرہ فاص ہے جو قرود اللہ کے عصر میں کہا گیا ہے البراد وصور کے اعجاز سے مطابق ہے۔

ویردور موں رہا ہوں اس میں اور ایس میں اور ایسان کا اور اور اور اور اور اور اس اور اور اور اس اور اور اس اور او افاق میسی النے سند کہ ان میس سن اطالات کے درجہ ال کی تحقیق کی اور اکر اس اور اور ایس کہ اور اس اے پہلے این ا کا ستیاہ فردیائے قرب اطالات الا میں سندنی عالمی الفوال (اور اس ال ایک کو اس کے کہ اس کے بارے ا میں پہلے سے قول ہو ہا ہے) اور اس فی اس براہ تھی تھا اور اس اور اس اور اس اور اس کے کہ اس کے بارے ا شعدت یہ دی کی وج سے صفرت فول میں اس اور کی تھوڑ کے اس کے دار تعالیٰ سے دو فو سعہ اردائی جاتی فردیا رہ اس اللی میں اطالی وین ویشناک اللہ فی واقعت حکم الحداکوسنین (کرسے میرسد ا

ربسه لك عرالا عرصال على عديداد بدك تراود في عادد و عم الكي عالوان

حَالَ فَيَوْ مِنْ اللَّهِ عَلَا فَرَائِلُ إِنَّا لَوْحَ اللَّهُ لَيْسَ مِنْ الطَّلَقَ اللَّهُ عَمَلَ عَيْرُ عِمالِمِ (حَلْ حَالُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَ المِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّ

التَّالِثُ انْ قُولُة تعدى الْكُم وهَا تَقْدُونَ مِنْ مُونَ اللَّهُ حَصِيبٌ عِيدُمْ كَلِمةٌ مَا عَامَةً لِكُلُّ مَعْتُوارِ سَوَةً مِقَالَ عَلِنَا اللَّهِ بْنُ الزَّيْسِ أَلْ عَيْسِيٌّ وَعُرِيْرُ والْمَالِوْنَكَةُ قَلْ عَبْدُ وَامِنْ رَائِنَ اللَّهِ الْقُرَّاهُمْ يُعَدِّبُونَ مِنْ الدَّرِ عَيْزُل قَوْلُهُ تُعَالِيزَ الرَّ الَّذِيْنِ سَيْقِتَ لَبُمِ مِنَّا الْخُسْنِي أَوْلِنَاكَ مَنْيَا مُيُعِيْنِينَ فَضُمِنْ كِنْمِةٌ مَا مِنْهِ الآيَّة خَيْرَا مَهَا فَاجِابَ بَقُولُه وَقُولُنَا تُمَالِيَّ الْكُوْرَمَا عَبُدُوْنِ مِنْ دُوْنِ اللَّهُ لَمْ يَقَدُولُ عَيْسَى لاَ أَمَّا هَمِنْ بِقَرَالِهِ تَعَالَى إِنْ الْدَيْنَ سَيَقَتْ لَقِيْ مِنا الْمُسْمَى لأَنْ كَلْمة ما والدوات غير المُقالاه وَعلِسي عِنْيُهِ السَّلَامُ وَتُحَوَّهُ لَمْ يِدَخُلُ مِنْ غُمُوْم كَلَّمَةٌ أَكَنُ ابْنِ الرَّبُورِيُّ أَمَّنَا سَأَلُ لِعِلْمًا رَحْنَاهًا وَلَهُا قَالَ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ ال مَا أَجَيْنِكَ بِلَسَانِ قَرْمِكَ مَا عَلَمْتُ أَنَّ مَا لِعَيْرِ أَنْفَقَلَاءِ رِمِيَ الْفَقَاقُ فُوْ لَمَّا كَانَ أَيْوَانَ التَّغْيِيْرِ مُنقِمِهُا اليَّ الشَّرُطُ وَالْاسْتَبْتُنَاء ومُصِيَّ بِهَانَ الشَّرُطُ فِي يخِت رُجُنَّة الْفاسدة ترَك دكرة واشتقل بيُحْج الاستثناء لقان والاستثناة يعتم التكلُّم بعثر المُستثنى مع حَكْمِه بِشِي كانه لم يتَكلُّمُ بقدْر المُمتثنَّىٰ أَسْتَلُّ غَجِعَل تَكَلُّمُا بِالْبَاقِيِّ بِمُنَّا أَيَا بِعُد اسْتَقِقَاء فادا قال لَا عَسَ لُعنَ دراهم إلاّ مائةً فَكَانَةَ قَالَ لَهُ لَيْسَ سَنْمَ مَاكُ مَقَدُرُ الْمَاكَ كَانُهُ لَمْ يُتَكَنُّوْ بِهِ وَلَمْ يَطَكُمْ مُلَيَّةٍ كَمِا كان في التُغييُن بالشنزيد لم يتكَلُمُ بالْجُزَاء حَتَى وَجِد الشَّرِطُ

التكاليف أن فواله التعالى التكفية ومنا فيتلافي من ماؤن سه منصب جيئه اور ترجر و تشرب التراصيب كراه التراصيب كراه منال القرار التراس عودول أو تال ب و حمد في تحريد كريد التراس المساعة المستار التراس (ب شک فراد دورجی کی تم الد تعالی کے مواعیوت کرتے وہ) اعترات لیسی حب الدل م کو مرے ب شالی ا کی محکی ہے شہریات کہ مد تعالی کا قرب این الدین حدیقت لعبر مدا الحسسر "سے کرکی جمیسی کیا گئی ہے کہ کا تعد گئی ہے کیوں کہ کھر ما " جر دول اعتران کے لئے آئی ہے فور حفر سے تیجی عید ، ملام اور اس کے ماتند وہ مرے حضر شت گلروک کے عموم محل، حمل بھی گئی ہیں ذہر کیا ہے جو موال کیاوہ محص ماتند اور مرکتی کے متا جو اور ایسی وہ تم بیانے تھی شری ایم دول اعتران کے لئے " آئی ہے دو کرون کی اعتران کے گئی اور وہ دولان

قَمْ لَمَنَا ظَلَوْ اللهِ سَهُرَبُ كَهِ بِاللهِ تَعْرِمُ وَالدِ اسْتَعَادِلُ طُرِفَتُمُ وَالْتِ الدِ اللهِ عَهُرَبُ اللهِ عَلَيْ فَعَ الدِّرِ وَالدِينَة الجَرْدُ وَالدِ سَنَاء كَلَ الدَّ اللهِ عَلَيْ لَا لَهُ وَالدِّرَا اللهِ عَلَيْهِ وَالدِّرَا اللهُ وَاللهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّ

صيفتل مَنظَمًا بِالْهَالِي وَاسْمَاء كَ بِعَرِجِ إِنْهِره كِيا يَ سَعَدَ لَامِ شَا كِيهِ سَكُه كُلُ اسْتَفَسَكِ بِعَدَ لَهُذَاهِبِ كُوفَ الْحَصِيمُ لِهِ عَلَى سِن وَهِمَ الأَمَالَة وَكُوالِ سَكِهِ بِهِ لَهُ عَلَى عَسَمِ مَالِمَكَالَمَ شَرًا سَأَدُوا مَشْرَقَا كَا تُوسِطُهُمِ عَلَمْ مِن كِيادِ مِن يَرَكُم كُن تَيْلَ كِيالِ النَّكُ ثُرُ عَإِنْ جَاسَدَ

رعند الشاعمي يند في المكم بطريق المتارسة بغيل أن المستثني عن مكم عليه الله الشاعمي يند المكم عليه الله المكارسة فكان تقديل عليه الكان المستثني المكارسة فكان تقديل المارسة في المكر المارسة المارسة المارسة المارسة المستثنية المنازسة المكارسة المستثنية المنازسة المارسة المستثنية المنازسة المن

ويخالَف خالق حملنا على سبيل الْمُعَلَّرِضَة إِذَّ يَكُونَ الْبَعْنِ عِ لَاإِلَهُ إِلاَّ اللَّهُ فَقَالَ مَلْكِ وَلَيْهُ الْفَاسِنَةِ إِذَّ يَكُونَ الْمَعْنِينَ عَامَا أَنْ لِيحَالُونَ مِنْكُورٍ لَا حَجْسِيْنَ عَامَا أَنْ لِيحَالُونَ مِنْ الْفَوْدِ أَنْف سَنَهِ إِلاَّ هُمُسَيِّنَ عَامًا اللَّذِيُّ كُانَ قَالَ الْدَهْوَ أَنْ عُمْسَوْنَ عَامًا اللَّذِيُّ كُانَ قَالَ الْدَهْوَ أَنْ عُمْسَوْنَ عَامًا اللَّذِيُّ كُانَ قَالَ الْمُعَارِضَةِ لَكُانٍ عَلَيْ الْمُعَارِضَةِ لَكُانٍ عَلَيْ الْمُعَارِضَةِ لَكُانٍ عَلَيْنَا الْمُعَارِضَةِ لِكُانٍ وَيُعْلِق الْمُعَارِضَة فِي الْإِيمانِ يَكُونُ لَا لَمُعَارِضَة فِي الْمُعَارِضَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِقِينَا الْمُعَلِّقِ الْمُعَانِحَة فِي الْفِي الْمُعَالِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِ الْمُعَالِقِينَا الْمُعَالِقِينَا الْمُعَلِّقِ الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِحَة فِي الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا فِي الْمُعَانِقِينَا فِي الْمُعَانِقِينَا فِي الْمُعَانِقِينَا لِلْمُعَانِقِينَا فِي الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا فِي الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا اللَّهُ اللَّهُ إِلَيْنَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا اللَّهُ الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَلِيَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَانِقِينَا لِلْمُعَانِقِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَانِقِينَ الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَانِقِينَا الْمُعَلِينَا لِيَعْلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا لِيَعْلِيلُونَ الْمُعَانِقِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِينَا الْمُعَلِيلِ

ا وَعِنْ المثنافي إلى المنطق المنطقة بطيق المنطقة والدوام طالى كورك الدوام طالى كورك المنطق المنطقة ا

ونیل خافیدگا شنای - بعض نے کہ ہے کہ الر اخلاف کا فرکد ال صورت میں گاہر ہو تا ہے جب خطع اختیار کی خواف میٹن کا کرے شاخ ہوں کے خطان علی اللہ مدم الانو یا (میرے فرے قاب کے ایک برادور مع میں لیکن کیزا نہیں ہے اس مثال عمی استفادہ از میک می میں ہے۔ کیون کو الرباقا جان ہونا کی تیں ہے۔

اور اہم ٹافٹی کے دریک سی ہے بردان (بڑا) سے گڑے کی مقدار کوشٹی کرد اجا بڑا اس لئے کہ مشامان کے فزو کے المیل صد تی کی طریق ہود وہ معاد ضدامکان کے مطابق ہوتا ہے اریبار کیرے کی لیت کے بقد دکم کردیا مکن ہے کم بیاضہ شراد و شریعے کی تھی ہے۔

الم بسماع أهل الله و مراكد الرافعة كالريات والتالية كرا تشاه وهب ألى عداد أو والبلط عبد والبلت من او قود اللي بسيد لام شافق كود شل بهاكد المشاه كالمن الور تعد عن كرو تاب كول كر ايك ما قر تحي والبلد كامار قر آنال فرب

یا این قت به دول کے لاال براتھ واٹ موخرو کر کوئی معبور مجنس ہے کمر انٹر تعان بیوں کہ وہ موجو ہے۔ وبها فوق تبالى المراكل وركن إركي أقبل ك شيبت منهيز العدسية الأختسين عالميًا (آب ان سُارد ميال بگدير ۽ ۾ رنگ هي سرڪي بي ترمان ان سڪٽي اين ۾ کروهن سڪيل ے گذرگتے اور بھائے ہی روا توم ہے عمر آن ہو جانے کے بھرون عمل فعرے رہے باتر اگر اس لائے کو لام معاہد [بيگول كرس تے تو قبر اور و فعر بش كلاب لارم آجائے كا (ليون كراهي سر كانون او فغر كے مذاح ينزل ہے ﴾ وستوط الدي بنع الرمعارف كوديران على وهم بالاسمكان وليركش كردن وما نعرے ایزاء آئے نامعلوم ہو کہ بلورمعارض ایش کا انع تھی۔ ہو تاتی تھی ہے جین کہ انام شرکتی نے فرطانہ ولان اطل اللُّمَا قَالِ الإِنا تَقَدَّمُ اسْتَخْرَاجُ وَيَكُلُّ وَالْأَوْ الذِي اللَّهُ الْمُنْتَثَلُه كُمَّ قَالُوا اتُهُ مِن النَّفِي 'فِرِينَ وَمِن الإقْبَاتِ مَقْرٌ فَلَمَّا تَعَارِضِ هَدِ بِي طَوْلَانِ مِنْ أَقِلَ النُّفة طِنْقَيَّة بِيُعِيمَا عِنْقُولَ اللَّهُ تَكُيُّوا بِالْفَاقِيِّ يُومِيِّعِهِ وَ قُهُاتٍ وَنَقِيَّ بالشارعة محملنا ما يطيم اليه عبارة وما يطيب الأو الله الشارةُ والم يُمكن مكَّمتُه وباللَّبِّ كان الإستثِّمَاء بمثَونة اللَّمَاءُ المُسْتَكُّنَي مِنْهُ لابةً بِإِنْ عِلْمِ إِلَى هَذَا الْقَدُرُ لِيُسْ وِيْرَاكِ مِنْ الْمِاكِرِ كُمَا أَنْ الْمَائِةُ لَيْدِ مِنْ تُشْرِيةً مِنْ الْمِعِيدِ مَعِطْنَاةً فَيْ مَنْ أ عَنْرُو لَابِهُ الْمُقْصِولُ عَبْلًا أَنْ عَنْكُمُ الْقُلِينَكُنْتِي مِنْهُ بِثُلُولِ بِمَا بَقِيهُ كُمَّ أَن الْقَالِية مِنْتُمِيُّ بِ الْمُعِمَّا مُحَمِّلُناهُ فِي هَمَّ السَّارِهُ لَامَةً عَيْرَ مِقْصُودٍ وَأَمَّا كَتُعَمُّ التَوْحَيْدِ مِنْدِ كَانَ أَنْمُومِنُوا بَعَيْ عَيْ النَّهُ وَلَمَا وُجُوْدُ اللَّهُ بَعَلَى عَقَدَ كَانُوا يَعَرُونَ بَهُ الأنَّهِ وَكُورًا مَشْرِكُونِ يَتَّبِينُونِ مِمْ اللَّهِ اليَّا لِحَرِ قَالَ لِنَّا العَالِي وَلَقُنْ سَأَأَتُهِم من جَنْقُ المنجورات والاراض ليقولُل اللهُ وقد اطلب في أحديق المدهوري هؤها مساحب التؤملية فتامرا فيه وهو بؤعال متمس فق لامال ومبغديل وفواما الأيضاح السمقراليَّة من الصَّدَار بَانَ يَكُونَ عَلَى خَلَافٌ جِنْسَ مَا سَبَقَ وَهَنَّا يُسمَى مُنقطَفُ مِنْ عرف المحاة وإشَّلاقُ الاستثناء عليه مجازُ لوجُوْد حرَّف الاستثناء ولكن في الحقيقة كلامُ مُستنقل وقد المعنى قوله وحمل مبتداة فال

هذه الاستباع أسي بطهوريها الرئم عدَّوُلِيَّ الأرب معلمية على عليه، عانواً الله - مرج ب كرائل فت في متزاه ب هي ركز غلاث مركز

النَّهُ ثماني مامِيَّمُ عَمُرْتُني لا رب العُلِمِيْنِ حِكَابِهُ عِن قَوْلٍ فِر هَرِهُ الوَّهِ أَيِّرُ ال

استفاء کی ہے۔ انباع ہے اور انبات سے اور گئی ہے جب الحراست کے آئی تک تقد ش ورقع ہوا تو ہم

ا معلوم الاستعاد موسط من الواقع من من المعاد الله المعاد الما المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد ووقول على مطابقت بدول

قنظفان موہ منصلم بالمدی ۔ قوم کیے تارکراستا میک آن من کے دور کیا ہا جو دوران کا استاد دوران کا ایس جودیاتی کا کھم کرے جادیا آبات وکی اسے اطارہ المیم میں تین قاص اسے میں کو بارک کی دوران اور منظم کی دوران کو رویا ہے اور ان من الا کی کے فیص کو استاد و جھول کیا ہے کو اس الا کس کس کی رکو کی منظم کی دران کے مقاطر کی الا استاد ما ایست مواد کس ہو گیا۔ قوم کے استادہ کو اس کی مندر کو دران کا دران کا دران کا میں مواد کی سے استادہ کی استادہ کو اس کا مندر کا دران کی دران کا دران کی دران کا دران کا دران کی دران کی دران کا دران کا دران کا دران کا دران کی دران کا دران کا دران کا دران کی دران کا دران کی کی دران کی دران کا دران کی دران کا دران کی دران کا کہ دران کا داران کا دران کا دران کا دران کا دران کا کہ دران کا دران

عدين تعميل سه اوال كريم مسر بير مل عود طلب بالد "ب مى طوركر الكال

وی دوجان معصل وی الاحتفاد استان بھی ہے () معمل در یکن تیکی شناہ ہے۔ (*) معمل در یکن تیکی شناہ ہے۔ (*) معمل ا اور ہے کہ آئی کا مدر کا اس در سنان محافظات ہے جو کرششی میں کس کے فار اس ایور ہے جائے ہیں۔ اس کا آئی شقل ہے مسئل کے ہے اس الوال کا افعال ہے جائزا کر کے ان فار اس ایس میدال مشتقہ کی اللہ میں اللہ می

ىٰ لكن رب العاملين فأنه ليس يعلق أن فأنه الحالي ليس الحلاً عن الأمتنام
فيكُونَ كِلاَثُ مُنْتِداً ويختملُ أن يَكُونَ الْقَوْمِ عداوا الله تعالى مع الإصلام
والمختى قال كُل ما عينائموهُ عثواً أن الأربُ المالمؤنّ فيكُون مُتُصلاً فكد مَنْ المختى قال من يقضي بان يقول الرئير
على الله والعقر وغيرا الفا وليكُو على الفا الاسانة يُتُصرف الى الجمليم
كالشراط عبد الشالموا فيكُون استَثناه المائة من كُل الما من الألوف عبد
واشالمون كما يكون مثل بدا في الشراط بنن يتران منذ حارق ويتبياً طائقً

وغَمِرةً عَمَائِقٌ أَنْ رَحَمْتُ الذِّرِ مِيكُونَ طَلَاقَ كُلِّرٍ مِنَ مِزَوْجِة مَعَلَقًا بِدُخُولَ النَّا رِوَاهَا لَأَنَّ كُلُّ مِن الإسلامُيَّاء والشَّرِّطِ بَيَّانَ تَعْمِيْرَ فَيَلْبِقِيَّ انْ يكون خَكْمُها مُتَّمَةٌ وَمُنْدِنًا ۚ يُلْمِنُونِهُ الاسْتَثَالُ الى مَائِلِيَّهِ بِهَلَافُ الطَّيْرُودِ لاَيًّا شَيْرًا لانّ الاستَعَتَّنَاءُ يُشْرِعُ الْكِلَامِ مِنْ إِنْ يَكُونَى عَامِلاً فِيَّ الْجِمِيعِ عِيقُيفِيْ أَن لا يصبِحُ حِكنْ المساؤرة عنام استثلاله يَتَعَلَقُ مِمَا قِلْلَهُ وهِي تُشْفِعُ فِمِمْرَالُهُ أَسَى الْأَحْبُرِ مِخِلاف الشَّرُطِ عانَّة الأيْخُرِجُ أَصِلُ الْحَكُمِ مِنْ آنَ يَكُونُ عَامِلاً وَالْمَا يَتَمَالُ بِهِ الْحَكْمُ مِنَ الشَّجِيْرُ اليِّ القُعَلِيْقِ فيصلُّحُ انْ يِكُونَ مُتَعَلِّقًا لَجَمِيْمٍ مَا سَبْقِ بِيُجُوْدِ شَرَكَة الْعَطُّف وَلَكِنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ أَنَّهُ عَدَّ الشَّرْطَ وَالإِسْتَكَاءُ فَيْنَا قَبْل هَا مِن بيان التَّقْيُسُ وَهَيْدًا مِدُ الشَّرُودِ مِن الشِّيدَائِيُّ وَالْمُصَالِقَةُ فِيْهِ يُعْلَى حُمَّ وَلَ المقصود

جريري إلى مكن رئية المعالمين (أمَّ كُوا ّ حِنْ قُرَالِ) لكن رب الخدُّ مَهَنْ مَا فَا يَهِي عَنْدُوكِي مُسَالَحَانَةُ فَعَالَى عَيْسَ وَاحْفَلَ فِي * السَّنْعَاجِ كُوكُ اللَّهِ كَالُ الشَّحَانُ (مَثَمَّى ط)اصابري والخراق مجرات وباستفاء كي بعدد ما كام مستنقل شوروك

اورائ کا گئا فٹال ہے کے م نے القر شائی کا گئ فیادے کی جو۔ عزل کے ما تھ اور کام کے ملی ہے او ب كن كرير الك جن كي تهدف عبادمت كياسيه وه بيراو همن ب تكن رهد العديد الآمش وتعلى برجائ كالد الزعررة حاوي والركيب والإستيفاة منى مقلب كنسات المع الاشتروب بجدايت جوارات بعد الأَثْمَا وَلَي كَالِيَدُ مُرْسَدَتُ الدَّفَظَ إِنَّا مُ السَّمَا السَّرِيِّ عَلَى اللهِ ولعسر وعلى الله وليكر على الف الاحالة (ديدك يمر عاصرا يك يراد إيداء مجود كم يمرسد مراجد يراد يما كر ایک س بنسسوجا الی کیسیع رقی قرباری آن کے تزویک این کا تعلق قیام جلوں نے ہونگار حمد المرق الروي على خام حلول يد برج بي رير (م) ماستناه تفديس يدر الله يده ركوم كامنيك المراح ا ت و يك جيداك إن رحدت الله إله جي براي لي كما لل في وقوروه مي لكن مبركي يوكر استومور فرط ش ب بر أيد بيان تغير بي رنبد من سب بي كرهم مي دد أول كاليك الي بو

وعلهما يتعرف الاستلفاء براءا يلهاء عدسه يك ستفوا فاحل موفيهم إغلب مؤلگ کاز قسائر طاک (کراس) کھٹل ٹیام مول سے او تاہے آ کیو کر میمن تھم مست و لاے کہ تکر آنام جنول س استفاد کام کو عال من اے روک ریا ہے لیہ اصامیت ہے کہ استفاد میں مل مگان او نیکن ہے کو استفاد الكام يرسن والب. النام الرابية الراسيعان الدينة إن الدر مرورة أوراك على يالي لكر عب (مثلق كرف على الأبال ب) مثل ف الرفائ كريد عل تم كونا ل يبيت أيل ود كيد

الدد عمر فدى الذيوب يد تعبل ك فر ف على يوباب يلى على بعوبا بدروا فر ماك ف

ملاحيت كم في الدوام الل جلومات ما توحق اور أر فركت على عاد عاد الركاد الد ولك لا يطعير ويمل أب ب برات فقي روباي كم امثال ب ثر وادرا متا وووا ، قل يمي ويان تغيير هي شاركيا ب الربيان شرعه كويان شعر في على شار نه باليد كر متصد ما السر وويات ك بعد اسمى كوفى مضافقة ميس ك كوك منت وياب كر تبديل مراد الوى من إل جوك تغيير كى يك فرقه بالسنة في بيال الديل مراد الل بصرائطة شرك مخافش فيررى.

أَرْبِيانُ صَبْرُورَةٍ عَمْلُمُ عِلَي قَوْبُهُ بَيْانُ تُغَيِيرُ أَيْ أَبِيانَ الْحَاصِلُ بِطَرِيْقَ المَعْتَرُورَةِ وَهُنَا مُوْعَ بُهَانِ يقع بِهَا لَمْ يُؤْمِنِهَا لَهُ أَي السَّكِنَّ كُ إِذَا مَوْمَنُوخَ مأبيان هُو الْكَلَامُ نَوْنَ السَّنْكُونَ وهُو امَّا انْ يَكُونِ مِن حَكُم لَلْمَعَلَوْقِ الى الْسِيانُ النَّ نُ يَكُونَ فِي حَكُم الْمُعَارُقِ أَوَ الْكَارَمِ الْمُقَدِّرُ الْمُسْكُونَةِ عَنَّهُ يَكُونُ فِي حَكَم الْمَنْطُولُ كُفَوْلِهُ مِعَالَى وَبِرِيَّةً ﴿ يَوَالْمُغَاوِّمُهِ النَّقُكُ مِنْ صَالَى لَكَلامِ أَق حب الشَّرِكَة مُمَّلِّقَةً مِنْ وَرَاكِ الأَبُونِينَ مِنْ عُبْرِ تَعِينِي لَصَيْبِ كُلِّ مَنْهُمَا ثُمُّ تَخْصَيْمِنُ الأَمْ يُطِلِّكِ مِمَارِ بَيَّانًا لآنُ الآبِ يَسْتَحِقُ الْبِالِي فِكَافَّة قَالَ تَلاف الْتُلُحُّ وَلَابِيَّهُ الْبَاقِيُّ الْأَنْبُتِ بِدَلاَلَةِ خَالَ 'لَمُتَكَنِّمِ أَي حَالَ استُكُتِ المُتَكَلِّم باسان الْحَال لابسال المُقال كَلِيْكُرُاتِ مِناهِبِ الشَّرْعِ عِنْدِ الرِّرِ وَقَايِنَا عِن التُقْلِيْنِ يِقِينُ أَنَّ الرَّسَوْنِ مَبِلِّيُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَا رَايِ مَرَّا يُبَاشَرُونَهُ ويُسْتَمِلُونَة كَالْمُمَسُّرُ بَابِعَ وَمَشَلُونَكَاتِ الرَّرَأَيُّ شَيْطًا مِنَا مِ مِنْ السَلُوْق والرَّ مُتكرُّ عَنْهُ عَلَمَ أَنَا حَبَاحٌ مُسْتُكُونَا أَقِيْمَ بَقَامَ الأَشْ بِالْبَاحِهِ رَبِّي خُكُمَ مِتْكُونَ المنجابة بشرَّه النُّسُرة منى الأنكار وَكُرْنُ الْعَامَلِ بَسُبُتُ كَمَا رُويَ إِنَّ أَمَّةً الِنْفَتْ وَتَرَوَّهُونِهَا وَهُلاَّ فُوسِتْ وَالْأَنَا ثُوَّ جِنَّهُ مَوْلِاهَا رَرِقِعَ قَدِهِ الْقَصَيْبَةِ إلى عُمرَ فَقَسْنِي بِيًّا لِمَوْلَاهَا وَلِمْنِي عَلَى الآبِ أَنَّ يَقُدِئُ عَنْ الأولَادِ بِالْخُذَّمَّةِ بِالْغَيْمَة وْسَهِّتَ عَنْ صَمَانَ مِنَا مِنِنَا وَمُتَافِعِ أَوْلَامًا وَكَانِ دَلِكَ بِمُخْطَرُ مُن المشيانةِ فَكَانِ المُهامَّا على أنَّ مقامع وإلد الْمَعْزِيلُ الأَمْسَىٰ بِالأَثْلَاثِ

رہے او بنیاں امصد کروڑ (''المامان مودوب بور کرکا مطف ایک تغییرے ہے مین دورہ يا که هم درت کی پذیره اصل جور

وفلؤ فؤا إليال فالاست مالالك فالدفرة والتاب والكريز عدمل والمارك شرايان كريان كريان بالناء مع مس كما ميان الديدة عند يه كونك بال كين كام منع كرم بيان كرسوت وَهُوَرِّالِمَا لَى يَكُولُ الْ الدووية قرَبان بي بول موس الله كم على مركا إلى يحد م علم على مركا إلى يحد مركا عنى موكات مقد وسعاد الراسيد مكومت مقيد كما أليا مواوره تعم عن معول كم جوا

کُفُونِهِ مُنالَى وورِقَ ابوا أَ عَلَامَهِ النَّلَمَةَ فَيَا الْكُلُونَ فَيْ الْمُلَانَ اللَّهِ النَّلُونَ المؤلفة المنظلة ال

فق فیٹیٹ بدلارہ حال السنت کیٹریا تھی کے حال کا ولائٹ سے بیان کا رہ او بہاں چھی ہے مرادوہ محتوں سیجھ زبان ہ رہے کہا ہے میکر یہ افغاؤ کے لیستے ہے وہ مرکزہ ہے ۔

کسٹگوری صفاحی المشن میں صاحب ٹریست کا کی معاہد کو ایکے ہوئے اور کے اور کے اور کے اور کے اور کے اور کہ اور کہ ا خاصوش وہنا تھی جناب وسوں النہ بھی جب اوگوں او کو کی کام مرت ہوریہ و کی رہے کو بازاد کار اثر وقت ا اکیورے ہوئی چیے مضاورت وجم و کے مطاقات بائٹر کست کے معاہدے اور کی ہم کو بازاد کار اور وقت ا ا موت کے تھے کے قائم مقام ہوگی

الدلام و الدُوّرة استغفاله كما تقرنون مئة وعشرة درام يُردون بدان الكُلّ دراما وهذا مام الألت على الرُبّ على الدش فيدانات كالميل والْيوْرون المسلام عوله له يمنى مادة وتراث على النوب لايشت في الدينة الأعلى استثم علا الكرن بيانا الرائ أحاله المسابع وقائي المثالم على الدينات المائية في المثالم وقائي المثالم والله المائية في المثالم والله المثالم والله المثالم والمائية والمائية والمائية المائية المائية والمائية المائية الم

المرجمة و المراق من المواجعة المعلم المقرق (المائية و كان كار المواق ا

الواتين هندكور الاسمايين كوت كام كامرودت من الاستان يا الماسي كاه بداسيد الدولة المساور كاه و رسيده الاولا الواطوي هادت عراد بدامت كول الاستقواء قد على حالته ورهد والرهد المثان كام والي المائية وكي حاله على حاله الواجه و وجوجه (البراء الا المن كر كياس الاستقواء قد على حالته ورهد والرجد المناف ويلك قواد والم يها الواس كر كي مثل المن المن المن كركي المن المنافق المن المن المن المن المنافق المنافق المنافق المن المن المنافق ال بلت كه بريان و الأبك م ك خير عن كا شركاطر المده الأن كما الواحدة كا الما الماء الما الما كا الماء الم

عقال الدند، ومرا المرث فل أن فراوي كمد قا كما أيا خوف دجوها كا كل تميرك ملمد شوش ا فن مقدات برکران سفاکا بدامش عمل ند کاروشال شی حرف. یک در سم دینب بوگار و درن که کشیر که کس

ے كرانى جائے كى كر مم سفى والوں كافر تى بيان كر روائيدان المنظرة وال الله الرق الا كا الدي الله التي الم ب اشار خت ك ه معلى كالور بورادا ورسا أية مكان أية (ورجب الم يك " يت أودوم لما أيت : كَارِجُكُرُ تِهِ إِنْ كُمَتُ مِن أَجُرُوا مِنْ كَيْدِ مُن وَلَ تَرِيدِهَا مُنْسَعُ مِنَا أَبِهِ أَو لُلُسِهِ، فأنك بِعَيْنِ مِنْهَا الوستكيد في من حرك إلى مح ول أيت إعمادة إلى مح والتحريب إلى الراح المراال كم مراء اس معلوم بواک کی اور تبریل بک علی بزے اور بیٹ اور بیٹ تبدیل کے مثل ٹیما کہ دو کروچ بالنام تاہیں۔ اور می ویر تهری اوات میساک مستف نے لرایا۔

وَهُوْ بِيَانَ لَمُدَّةُ الْمِكْمِ الْمُطَاقِ أَلَى كَانَ مِعْلُومًا عَلَى لَهُ الْإِلَا اطْلَقَةُ فَمَنَار أطَاهِرُهُ الْبَقَاءُ مَنْ حَقَّ الْبِشِرِ يَعْنَىٰ آنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ 'بِنْحَ الْخَمْرُ مِثْلًا هِيُ اوْل ا الاسالاَم وكان مِنْ علْمِهِ مِنْ يَحَرِّمُهَا مِنْدَ مَدَاةٍ الْيَقَّ وَبِكُنَا لَمْ يَالُلُ مِثْنَا أَنِي أُبِيْحَ الحَمر الى شَاءٌ مُعيَّمة بِلَ الصَّلِقِ الآباجة فَكَانَ فِي رُدَّمَه، أَنَّهُ تَبْقَى فَذَه الإِبَاحَة ﴾ الى يرَج القيم، ثُمُ مِم جِيء الْتَحْرِ أَمُّ مِنْ ذَائِكَ مُعَاجِاةً فَكَانَ تَبْدِيْلاً فِي حَقَّنَا لا أَه أبدل الاباحة ومخرَّمة منابًا مخطَّا في من صدحت الشَّرع بَعَيْعَاد الآبَاحة [الديَّ كان مِنْ ملَّمَ مِكَوْبُهُ مِبَانًا مِنْ مِقَّ لِللهِ تَعَالَى وِكَانِهَ تَبْدِيُلاً مَنْ مِقْ اللَّهِ ثَرِ وَهِمِا يَعَفُونَهُ الْقُتُلِ إِنَّا قُتُلًا ﴿ سَمَانُ أَشْتَافًا مَامًّا بِيَانٌ لَمَوْتِهِ الْمُقْرِقَ عِنْ عَلْمِ اللَّهُ تُعانَى وَيَتِدَيِّنُ مِنْ هِو العاس لاميِّمُ يَطْفُونَ الْمُا لَوْ يَقْتُنِي العاشِ إلَىٰ مُدَّة أنظرئ مقتا مطع الدنال عليه احثة والهذأ يجدبا عميه القصاصل والدائدوي السُّرَيْ وَالْمَعَابِ فِي ۖ لآخِرَةَ وَفِي حَافِزُ عِنْدِ مَا مَا كُمُّ مِنْ الَّذِي تَلَوْمًا قَبْق فَالكَ خَلافًا لِلْهِيْنَ لِعَنهُمُ الله بدالي مُنْهُوْ بِقُونُونَ عَلْوَمْ مِنْهُ سَعَاهَةُ ثَبِلَه تُعَالَى وَالْمِيلُ بعرائب الأَمُور وهو لايصلُم علاَّتُوعية وَعَرِعتُهُم مِن د بِك أَنْ لاَ تُنْسِحَ شَرِيْنة مَوْسَى عَلَوْه 'سَمَّام بِشَرِيْنَة 'حِدُ وَيَكُوْنَ وَيُنَّهُ مَوْبُدُا-

وري اعو يدن مده معكوالم و اورواطيعتى كارت كايال عام كرات تواك يكار ے معرم سے میل جوں کھم کے ماقد مدی کا مرکل قد ال کے بقار معلم مو ج فاکر ہے ن کے حق میں بالی بینے و رہے الفائن کہ ان شاعہ اللہ واحد م میں تمر (طراب) کو میرم قرار دیا مراق قال علم من افاكرة يك دن ك بوقعها عرام كرا به مكرالا تعلى عند وارس يا كرا فرال فر فر فيد مدك المنتجن وت يك لن ميل كيا يا به بكرباد كو مطن مطن ما الدر كان يك بها عديد في كدير وحد تا في معمال رب في كار بب س ك بودى كي ومعدة عمم اكتاب الدائد خلار تبديلا على حظماً رقود ورب في على تبريل و كدي كرائد الدائد الما في عدة و مدت كور مدت تبريل كرديد

فقاقا مخصف في حل مناسب الشنزع باور تارع كالشري المراج والمحال والمداود الدك يمط عداد تعلى كم على موجود بي قائل كالار خال كن على بالناور وور شاؤل ك الأرش تر العدار الل كاعد بالكافاد مر عاملاك كراسيك الاستان كالماحد مقدرہ کا بیان ہے ہو کہ اعتراقالی کے طریعی پہلے شاہد او گوں کے کی جی تبدیل ہے کیوں کہ ہوگ منیال كرت يل كر الركيد كياجاة ودوم ك ون تكرز خدوبة الداة الرف ال كديد أوستن كرويا يدور ے دیا گیا ال کے اور لعد الداور دیت واجب اول بجدادر آخر مدش عداب واجد کاسون بعالم عنوما بالعصد الاركا 111 عادًا كي بالإجاز ال أحد عد العدب العالمية وي كادت كياب علامًا للعدد تباديد خلاف كرت بيها ه خلاف كريد كري كول كرو كرو المنتج بي "الميازية "ال ے اللہ تعالی کی اوائی و رانم ام کارہے ہو، تھیں۔ کی تب اوام آئے کی کر اوبیت کی صلاحیت لیوں د مجالار الرسعة الكامتعديدية كدهنرمه موك كالرجعة خوخ والدائد وسفاء الكاد إدابة والاجاسة أرسفن فَقُولُ إِنَّ اللَّهِ تَعَالَى حَكِيمٌ يَعَلَّمُ مَمَنَافِحَ الْعَبَّادِ وَحَرَافَجَهُمْ عَيْضَكُم كُلُّ الإم على حسنهم جلبه ومصاكمته كالطبيعم يتعكم للغريض بشاراب وقاله واكل عِدْلُ ٱلْهُنْءُ كُوْ لَيْنَا بِهِلَاتِ ذَالِكَ قَائِنَا لَاَيْمُكُمْ يِسْتَفَاهِكِ بَلُ مَن هَالِلْ عَادِقَ غَمْطِيَّ كُلُّ يَوْمُ عَلَى حَسْنِهِ مَا يَجِدُ مِزَّاجَةَ فِيْهِ وَلَمْ يَقُلُ مِن الْمَوْيِحِي الَّمَ أَبْدُلُكُ عَنَّا بِمِنْكِهِ أَنَّ يُولِهِ ٱخْرِيقَانًا صَمْعٌ أَنْ فِي شَرَفِهَ ٱدَمْ عَلَهِ السَّلَامُ كَانَ فِكَاعَ الْمُرْوِ اعْنَىٰ حَوْلَا حَلْاًلا يَكُمُا بِكَ عَ الْحَوَّاتِ للأَعِ حَلَّا كُوْ نُسِمْ مِي هُمْ مِعْ الْمُوَّاتِ للأَعِ حَلَّا كُوا نُسِمْ مِي هُمْ مِعْدَ تُوْج عَلَيْهِ ٱلسَلَامُ ومحلَّهُ حَكُمْ يَحْتُمُلُ الْرُهُونَ وَالْعَدَمِ فِي بأسه بأنْ يَكُنِّن أَمْرًا مُمْكِنًا عَمَلِيًا رُدُّ يَكُونُ وَاجِبًا لِنَاكِ كَالْإِنْمَانُ رُدُّ مُفْتِعًا لِلَّاكِ كَالْكُثُر فَإِنْ وُجُوْبَ الْإِيْمَانِ وَحُرُمَهُ الْكُفُرِ لَاَيْنَسَعُ فِي بِيْنِ مِنْ الاَدْيَانِ وَلاَيْلُبُنُ النَّسَعَ وَلُمْ عُلْمُونَ بِهِ مَا يُعَلَّمُ السَّلْمِ مِنْ تُوَيِّئِتِ مِشْنَ ۖ عَلَى لَيْلِهِ يَعْتُمِنُ الرَّجُودَ لأَنَّهُ إِنَّا الْمُحُقِي بِهِ النَّوْتِيْتِ لَايُسْبِعِ مَهْلَ دَالِكِ الْرَقْتِ أَلِيْكُ وَبَعْدُهُ لَأَيْطُنُوا عَلْهِ إِسْمُ النَّسَتِج رَبُّنَا قَالُوا فِي تَطَيُّوهِ تَمَثَّلُوا فِي دَارِكُمْ نَلْتُ الْنَامِ عَطَابًا بِالْقَرْمِ صَالحُ

عبيّه السلامُ و تأريعل سبع سبين دايًا حكايةً من قل يوملف عليّه السلامُ وكُلُ دالك علمُ لامة من الاحبار والقصيص والارابي في معهره مولّهُ منالي في دائل علمُ لامة من الاحبار والقصيص والارابي في مسكومنُ عن البُيْرات حيى بالى اللهُ لامُره ويُدَلّهُ تعالى فالمسكومنُ عن البُيْرات حي بترفّيزُ أمون و يجدل اللهُ للرّاسيقِلاً ومحرة

(G-)

وينها ومنصل مقول الديم منته مين كه العدقول حيم من بعدوما فيامعه في الرمرور قرن أكرج يشة یک بیماند برداد ہے عم درائی مسلحت کے مطابق تکم فراٹ میں ممل طرق میک طویب و بقر کا کہاد ریا میدود ہے اور عالی لوائے کا مشور پورتاے اور اللے روز اس کے فلاف کا مشور وا جائے تو ہے سیم کے سفامیسا کا تھم نہیں ورمانا الکہ اس کی میادیت مدانب الرمنتل مند ہو سانے کا تھم وہا۔ تاہے کہ تم طبیب، رن کی جلیت ومر ن کے ملاق دواہ و نفرا تجویز کرتا ہے مگر مربص ہے ملیم یہ تبین کھا کہ لک کُل آ کنده تمهاری و مرک ۱۱ واد الله تو ال کردن گانور په داند سے معزب میرو آم علی السام کی الرواجة الى الكان مع الجزاجار في الحل فعزات أنهم من المال مج فالم فعزات الواط عماله موم عن والعاس مستحق وتبرا كياسية والمناه ويعيلون موسود والمعدوض فلسنة الركي بيته هم محروارد الانتاجية ر ہا ہے آوا سرے وار ہوئے کا مقرب دیے بھی ان امری حکمن ہومور ممل ہے تعلیٰ رکھا ہو مذاتہ والبیاز رواجال موسالدات مختشاه الحال أوجهي للركيون كدائرا لاكانا كالأجوب وركفري فرمت كمي رتفايش متموثير مَ يُوهِ كُلُ مُكُارِكُونَا لِمُعَالِكُ وَمِدِ يَسْتَمِنَ بِهِ مَا يَعَامِي الْمُسْتِعِ مِنْ تُوقِيف الراآن كَ مَا أَمَا كُولُ على البيد "كن لد الدولي كي من ال من النام والت كالبيالية الربح الله من منتقل الوحو م البيانية الراوج المنا الدرب مم أو قرنيت الاس مريائے أنا عن منطقة وقت سے يہنے بقيم عمور فيز ہو منظ كالا اس وقت كے أعدمات كا جعر بايري في العرق مراه كاطاء شاري كالطيره والاستياك تعنيق المار وريات المستعور المار وريح بالماة ارا در گذرہ ہے کوروں ہی تین ان انتهر مار مار کی طلبہ شاہد کی قوم کو محاطب کر کے فروا کیا تھاس فر یا خدتیان کافیل میر مول معین معین دایه تمکاشت کرد کے متواز مانت مال مدتیال بدر آن يجدش مخ من است المال كابن كرف و مواد الماليان

وکی والک علید کریادہ نوائی مثابی عندی گائی کہ بہتر اور حالیت آب ارد وسائی کی گئی اوا کہ اس کا میں اوا کر تا اس اس کا آغیز تکی مجز مش رہ کہ کہ اند کا اور سے عاملا اوا استعماد اس بھی باتی اللہ باعدہ (ابر کفرک کر کر کر گئی ا کر کر گئی تا اور ڈرویٹال کی کہ نڈ کی وار اس میں کہا ہے کہ اور میں کا اور کو اس کی گروب نگی اندو کو رہائی تک می میں انسوار حصل میں میں العمامات و باجعال اللہ الهن سعبد لاجہ کار کور توساکو کھروب نگی اندو کو کر ہوائی تک

الرَ تَأْلِيدُ ثبت أَمِنًا أَنَّ بَالَّالَّا عَشْتُ عَلَى قَوْلِهِ تَوْتَيْتُ فَإِلَّا أَنَا لَحَقا تَابِيَّةُ ثبت نَمِنًا بِأَنْ يُذَكِّرُ فَيْهِ مِبرِيْمًا لَفُطُ الأَيْدِ أَنْ ذَالُكُ كُالشِّرَائِعِ ٱلَّتِيُّ قَبِضَ عَلَيْها رَسَوْلُ اللَّهِ حَمَلُنُ اللَّهُ خَلَقٍ وَسَلَّمَ لاَيَقَبْلُ النَّسْعُ لأنَّ قابِيد الصَّرْيُمِ يُعالِينُ السُّمْعَ وَكُذَا لِأَنْبِينُ مِنْدَ نَبِيْكُ مِلا ۚ يَقْسَعُ مَا قَبِحَى مَلْيَهِ مِّن رَقَّهُ تَكُرُوا فِي تطهر التَّابِيْدُ المِنْرِيْحُ قُونًا قِمَانِي مَنْ مَنْ الْقُرِيَّتِيْنِ هَابِدِيْنِ قِبْهَا أَيُنَّ وَأَرْبِهُ عَلَيْهِ بِأَنَّا يُشْكِنُ أَنْ يُزَّادُ بِهِ الْمُعْمِدُ السَّوْيُلُ وَأُجِيِّبُ بِأَنْ ذَالِكَ مِلِمًا إِدا الخُعْمَى بَقُولِه غَالِدِينَ كُمُنْفِئَ عَوْ الْمُعَنَافِ وَأَنْذُ إِذَا فَيْنَ يَقُولُهُ أَيْنًا فَإِنَّا مِنَانَ مُعَكِّمًا فَي الكَابِيِّ الْحَالِيِّيِّ وَالْكُلُّ خُلُما لَابْهَ فِي الْأَعْبَارِ مَرْنِ الْأَجْكَامِ وَ أَوْلَى فِي تُعَيِّره قَوْلُهُ تُعَالَىٰ فِي الْمَحْدُنْرِ فِي الْقُدُاتِ وَلاَ تَقُتُوا لُبُو طَبُءَا ۚ الِدَا مَائِهُ لاَيْتُسَمُّ وَقَدَرُهُا ۗ الدَّدَكُنَّ مِنْ عَلْدَ لَقُلْبِ مِنْدَنًا دَوْنَ الْخَدُّونِ مِنْ الْقِبَلِ يَعْتِي الأَبْدُ ومئزل الأشراني لْمُكَلَّفِ مِنْ رْمَانِ قُلِقَلِ بِشَكَّنَ فَلِهُ مِنْ إِغْتِقَادِ دَالِنَ الأَمْرِ حَتَىُ يَقُولُ النَّسَاحُ يَعْدُهُ وَلاَ يَشْتُرِهِا فَيْهِ فَصِيُّلُ رُسُنِ يَكُنكُنَ فِيْ مِنْ فِعْلٍ ذَالك الأمر خِلاقًا للمُخترِلَة فإنْ جِنْدِهُمْ لاَيْدُ مِنْ رَمَانِ الثَّمَكُنِ مِنَ أَمِيْلِ حَتَىٰ يَقَتل السُّمْ وَلَمَّا أَنَّ السُّوا مِنِلِي لِلَّا عَلَيْهِ وَسِنَّتُهُ أَمِنْ يَعْمُسِينَ مِسْوَةً فِي لِقَاقِ الْمِعْرَاجِ قُوٍّ يَشْبِعُ مَازَقُد عَلَى الْخَشِنِ فَيُ سَنَاعَةً وَلَمَّ يِثَمَكُنَ آهِنْ مِنَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ والأنة من معلها والما يتنكن المراصلي الله عليه وسلوس اعتقادها فقط واله أمامًا أمَّة ميكُفي الفنقادة من اعتقادهم فكَانْهُمْ اعتقارها جَميْنا ثُمَّ فُ

الو قابية ونان أحد الو الله والله الموالة المستواسة بالدالة المستواسة بالدالة المستواري الدوجاب الدولا الدولا المستواسة بالدالة الله المستواسة بالدولة المستوارية ال

میں اور حب خالدین کے مہاتمہ لفند بداہ مجی دکر کیا گئے ہے قروہ تا بیٹلنگی شی محام ہو کیا تحریرہ اس وجوا ہے مب ہے گئی ہے کیوں کرائی 'بیت کا تعلق فجر سے رہنا مکام سے اس کا تعلق کاں ہے (جب کہ جرشی مُنْ تھی ہواکر نا) پہتر وراوں س کی نظیر میں اللہ تقدین کا بہ تون ہے جو محدود فی القذف کے دروشن فریا کیا ہے۔ ولا تغيِّلُوا لهُذِهُ شبه ونهُ الدسود وقي ال كياش اون بحي توليه من كروك ماكريد عم مح اخور وزيراك. وغنواط لتفنغ سناعك الظلب وراعقاد فحجى كالدرعاهاب دريك فكاكو فرعب على الذور عنده حمل بروا الراء فعيل بيد مرهب بيري كر مكف بندول أب وال علم يو مين كر بعد الكالكيل مان

مرور للا بابنا كرووس متم كے عليا و كيل كي تقريب ركد مكن موج كد اس كے بعد في كو قبول كرے واقع خوش ہ مل کی خرورت میں ہے کہ وواس تھم ہے گئی کرنے کا قدرت رکھا او حلاما للمعلیزانا متورکا د اس على اخلاف عدد كور كران عد الويك الل ير قدرت و كهناه ورى عدد أكروا في الول كر عط

اور کا دلیل جناب می آرنم مل دند دلید و علمراور امت کو لی محل حش می تقدرت کی میدند نبیری و کل داده صرب کی اگرام ملی بند علیہ وسم اس کے اعتقادیر المدت کا عہدت پائے تھے اور جو ب کے مخصور منح الند علير وسلم معب ك متشداه ورمام بين سيم آب كالمقداد وركدامت كالمتعاد العو كرم يمياً فياسب فياس

کے کا بوٹ کا مقاد کر مااس کے بعدان تھم کو مفوج کردیا گی

الما أنَّ حُكُمةَ بِينَ الْمِزَّةِ عَمَى الْقُلُبِ عَثْيَمًا المِبلِّ ويعمل الْبِدِن تُبْعًا مُادَّ رُجِد الاصلُ لآيَخُناج مِي رَجُوْدِ النُّبُعِ الْبُنَّةُ وَعِنْدَهُمْ مِن بيان مُناءً الْعَمَلِ بالَّهِس قلأ بُد ان يتمكَّى من البعل البَّيَّ ثُمَّ شرع في بيَّان ان اله حجو من الْحُجِج الأربع تُصلَحُ تُسْخَةً - اوْلاً عُمَّان والْقَيَاسُ لأيمنيُّحُ بُاسْخًا أَيْ بِكُلُّ مِنَ الْكِتَابِ والبيئلة والاخم ع والقياس لأنَّ المثمانة تركُوا الْعَمَل بالرأى لأجل الْكِتَابِ ِّ وَالسَّنَةِ لِحَيْلُ قَالَ عَمَىٰ أَوْ كَانِ الشَّيْنُ بِالرَّكِيْ لَكَانَ بِاهِنِ النَّفُفِ أَوْلِيْ بِالْسَمْع مِنْ مِناهِرِهِ لِكُثِيُّ رَائِبُنَا رِسُولَ اللَّهِ صِبْلِي آلِلَّهُ عِنْلِيهِ وَسَنَّمُ يُصْمَحُ عَلَى طَاهِر الْخُفُّ ذُوْنِ يَاسِيهِ وَكُذَا الْأَجْمَاعُ فِي مِفْنَى الْكَتَابِ رَااهِ ذُهُ رَامًا عَمْمٌ كُوُنِ الْقَيَاسِ باسبِهُ لِنُقْيَاسِ فَلَانَ الْقَيَاسِيْنِ أَدَا تَعَارِهِكُ فِي رَمَانِ وَأَحْدِ يَخْفَلُ الْمُجِنَّيْدُ بِالْهِمَا مَنَاءُ مِنْبُ دَاءٌ مِّلُهِ وَإِنْ كَانَا فِي رَمَاشِ يَعْمَلُ ٱلْمُجْتَبِهُ بَآخِر للَّقْيَاسِ المُرجَوْمِ إِنَّهِ ولكِن لايُستَعَلَىٰ دانك سَاحً، فِي الاسلسلاع وَكَانِ أَمْرًا طُبُرَيْجِ مِنْ أَصِمَاتِ الشَّاسِنَّ يُجُزِّرُ صِنْحٌ أَكُنْتِ وَاسْتُمْ بِالرَّاتِي وَالْأَجْاطِيّ مُّهُمْ يَجِزُرُ تَسْلَعَ الكتِبِ بِقَياسِ مُستَشْرِجِ مِنَّهُ رَكْ الاجْمَاعُ عَنْهُ الْجِمْيُورِ

وَلَا يَصِيْلُحُ فَاسَخُنَا عَلَى مِنْ الْأَنْهُ لِأَنَّهُ عَيْرَةٌ عَنْ اجْتُمَاعَ الْأَرَاءِ وَلَا يُغَرِّفُ وَبِالرَّانِ النَّبِهُ فَأَحْسِنَ مِنَالَ فَخُرُ الْسَلَامِ يَجُوُرُ سَيِحَ الْأَجِمَ عِ فَالْإِجْمَاعِ رَاعِلُهُ الرائاية أَنْ الْأَجِمَاعِ يَتَصَوُرُ أَنْ يُكُونَ لِمُصَالِّحَةٍ لَمْ يُبِأَلُ لِنِكَ الْمَمَّلُكَةُ فَيْشَفَ وَاجْمَاعً كُنَاسِمُ لِلْأَوْنِ

الم المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المعمد المقليد الدم الكوراك الراجعة وكل المقاد المراجعة المراجعة المرا المرجعة المراجعة المراجعة الموانية والمستركة المراجعة المراجعة المراجعة المرجعة المرجعة المرجعة المراجعة المراجعة

ادراہ القائم الحافی فرق ال آبان ہے جو کہ مصید سی انگان ہو ۔ کا سے کُن کو جا وہائے جی و گفدالا جنساع حداثال بستان المستفود اور بی محم الفاری تھا ہے اس سے اربیا ہے کی اور اس اس کے دولیاں اور بی مجل کردیں منت کو صور نے میں کر مسئل (منٹی مقام الدیاش ربو جی ہے کی اور الموج مجل کی استورائ کرنے کی صفاحیات کی دکھنا کو تک اور ان بیان اور مور کے مسورتی ہوتا ہی کے حس افتر ہوتا ہے کا اما کو معاوم مجل کیا جا مشارک کو تک مور و حس ہوتا ہے ۔ اور مور کے مسورتی ہوتا ہی کے حس افتر ہوتا ہے کا اما کہ معاومہ ہے گئے تھا سے کہا ہے کہ اور انسان میں جا رہے اور انسان کی موجہ ہے کہ اور انسان کی کی معاومہ ہے گئے تھا

وعبد يَعْمِن الْمُعْتَرِيةَ يَجِزُرُ نِسِخُ الْكِتَابِ بِالْجَمَاعِ لاَنْ الْمُوْلُوهُ فُلْرَيْكُمْ سَأَكُورُون في الكتاب وسقط بصيئيُّهُ من الصلَّاقات بالأجْماع المُتَّعَقَد فيَّ رْمِيْنِ أَيُولِيكِر اللَّهِ كَانِ وَلِكَ مِنْ قَبِيلَ الْتَهَاءِ الخَذَمِ بِالنَّهِ، أَمِلَةٍ وَقِيْلُ تُسْخِ ــ 'لك بحديث رواه عمر في خلامة أبي يُكُرّ واجْمِنوا عنى صحتُه ولكن تُمبي الْحِرِنَىٰ مِنْ الْقُولِ وَإِنُّمَا يِهُونُ النَّسَيِّخُ بَالْكِتَابِ وَ سَلَّمُ مُتَعَقًّا وَمُحْتَلَّقًا مُرْجُونُ تَمَامُ * تُكَذِّبِ بِالْكِتَابِ وَاسْتُنَّا كَذَا يُهْرُلُ سَلَّحُ السَّبَّةِ بِالسَّلَا وَالْكِتُب قِينَ أَرْبُحُ مِسْ عَنْدُنَّ مَاؤُماً بَنَتُنَاهُمِيَّ فِي الْمُعَلِّكِ فَلَا يَجُرُنُ عِنْدَهُ ۖ إلاَّ نُسْتُهُ الكتاب بالكتاب واستأذ بالسئية فتسلكا بالله لؤجار أسلخ الكتاب بالمثلة بَيْقُونَ الطَّاعِينِ إِنْ رُسُولُ اللَّهُ أَوْنَ مُنْكَلَّاتِ أَلَيَّهُ فَكُلِكَ تُومِي يَا اللَّهُ يَظُلِقُه وَلَوْجُانَ بِينِمِ السِّبُّةِ بِالكِتَابِ لِيقِوْلُ الطَّاعِنُونَ بِنِّ اللَّهِ تَقَالَى كُلُّبَ رَسَوْلُه غَكَيْتِ تُمَنَاقِ فَوْنَة قُلْدَ مِثْرٌ طِنَا الطَّفْنِ لامْعَرَهْهَ فِي الْمُتَّفِقِ أَيْضَاً وَهُوْ مثابيرٌ من السَّفياء الْجافِئيْنِ علا يُعَبِّهُ به وتمسك الشَّافِيرُ ايْضًا في عدم حِورَ سَانِهِ الْكِتَابِ بِالسُّنَّةِ بِقَوْلِهِ عَلَيْهِ المِعْلَامِ أَنَا رَا فِي نِكُمُ المِعْيَ خُدِيْكُ فالمرسكوة على كتاب الله تعانى عما واعقة ماقُبِئوهُ والأَ مرادُوة عكتُف يُنْسِعُ بِ.. وهي عدم جوين نسلع السلنه بالكِتاب بقُوله بعالى بقيل بلياس مَا أَزَّل اللَّهُومُ فلقُ أستذت السنة - 4 س تُصلح بياتُ لهُ

وإنعا يدني است الدر او إلاثري وارّب لاب الرست به موادقة والمن المرست به موادقة والناطري المرس المرست به موادقة (الله ترب المرس الرست الرست المرست المرسمة ال التران المران المرا التران المران المران المران المران إلى المران المر

المنظنا حالی طارا العائمان المعافل عنداند المجالب دید کی کی اس اتم کے طوب بہتے کی کہل صودت میں اللہ اللہ مور توسائل کی جمیں ہے جکہ دوجائل اور ہو تول ہوگوں سے صاد و دور تاجی کہا اس حم مجے احتراضات وطنی کا کوئی اعتبار اُئیس کی جائے گا سن تشدیدان الشدید ہو گا استراد اور تیز ام مثالی وجما الفوطید نے مشعب مدی کتاب کو مشمور آگر نے تے عدم جوانی ایک استوال کی موران انڈ سائی الفوج و مشمر سے قول ہے مجمع کیا ہے۔

إِذَا رَوْنَى الْخُواْ عَلَىٰ حَدِيدِة فَأَخْرِ حَدُونَا اللهِ ... كر جب تجارے إِلَّ كُولُ عُمْل عُرَى جانب سندرہ بے عیان کرے فراس دوارے کو کھیائٹر ہے انگر کرد کی در حد کہا ہے کہ موائن ہو قراس کو تجال کراوو شارین دو کر دوسائل حدیث کی روسے کی خرج است کا بسائٹر کے سنٹوان کا ان سنٹی جانوں قائن کی جہاں کر کر سے منت کا کی جانزہ کیا گیا ہے کا کہ جان کروں آپ او گال کا بو عظم ان کی طرف فارس کیا تھا ہے ایک اگر کرائٹ آپ نے باؤر کیا گیا ہے کا کہ جان کروں آپ او گال کا بو عظم ان کی طرف فارس کیا تھا ہے ایک اگر

قُلْنَا لَمَّا كَانَ النَّسَعُ لِهَانَ مُدَّةِ الْحَكْمِ الْمُطْلِقِ جَازَ أَنَ لَيْئَنَ اللّهُ مُدَّةً كَالَم رَحَمُولِهِ قَلْ رَسَوْلُهُ مُنَّةً كُلُوم رَبِّهِ فَمَثَالَ نَسْتِعِ الْكِنْابِ بِالْكِفَابِ ضَيْعَ آفات الْمَافِي وَالسَّفْعَ بَآلِهِاتِ الْفَوْلِ وَنْسَعُ سَنَّةٍ بِالسَّنْةِ لَوْلًا عَلَيْهِ اسْتِلْمَ إِنِّى كُلْت السَّلُواة إلى بيندِ الْمُتَّوْسِ فِي وَقْدِ قَدُومَ الْمَدِينَة كَانَ ثَابِقَةً بِالسَّنَّةِ بِالْإِثْفَاقِ السَّلُواة إلى بيندِ الْمَتَّوْسِ فِي وَقْدِ قَدُومَ الْمَدِينَة كَانَ ثَابِقَةً بِالسَّنَّةِ بِالرَّفَاقِ مُثْلُ شَيعَ بِقَوْلِهِ قَدَلَى فَوْلَ وَجَبِكَ شَيْطُ الْمُسْتِحِدِ الْمَرْا مِ رَنْسَعُ الْكِنَابِ بِالسَّنَة مِثْلُ قُولِهِ تَعَالَى الْهُمِنَ لَكَ يَضِينَا مِنْ يَعْدَ أَلَى اللّهِ مَلْهِ وَمَثَلَمْ الْمُتَوْمَا بِإِنْ اللّهِ مَنْ يَعْدَ النَّسَعِ نَمْتَعُ بِمَا وَوَتَا عَالِمَانَّةُ أَنْ النّبِي مِنْكِي اللّهِ مِلْهِ وَمَثَلَمْ الْمُتَوْمَا بِإِنْ اللّهِ مَنْهِ وَمَالِنَ النّ النَّسَنَاد مَاشَنَاء وَالْمُلِلُ عَلَ مَنْسِوحٌ بِالآيَةِ الْتَيْ قَبُلُهُا فِي التَّلَاوَةِ اعْسَ قَرْتُهُ تَبَالَى إِذَا التَّلْفَقَاكُ أَوْاجَبَ لِلْآتِيَ النِّبِ أَجْوَرُونَ لَازَةُ فَالَّهُ سِيْقِ لَشَعَّة بِالعَلالُ لاَوْرِحِ الْكُثْيَاةِ لَهُ أَنْقُونَا بِعِنِي تُرْجِيُ مِنْ نَشَاء مَنْهِن رَقُورِي لَيْكَ مِنْ تَشَاءُ وهكذا كُنُ مَا رُويَاهِ فِي نَظَيْرِ سَنْحِ الْكَتَّابِ بِالسِّفَّةُ فَلَمَّ وَجَدَد فِيهُ سَنْجُ الْكَتَّابِ بِالسِّفَةُ فَلَمَّ وَجَدِد فِي نَظَيْرِ سَنْحَ الْكَتَّابِ بِالسِّفَةُ فَلَمَّ وَجَدَد فِيهُ سَنْجُ الْكَتَاب

المسلم المسلم المسلم المسلم المن من جم بحاف وإلى كم كر جب معمل عم الم ورجه كر بيال الا المرجمة والمركز المحام على المركز المسلم المركز المسلم المنظم المنظم المنظم المركز المسلم المركز المسلم المنظم المنظم

تعلال مدیج انکتاب با نکتاب ۱۶۰ آنب انتہا کا سات کے می کا سمورہ بوے گی مٹن و ''میٹن ڈلو حن بٹن جناب کی کہ بھی مٹنی اینہ تالیہ و سم کو گفتار کے سر ابھے معود رکز کرنے کا تتم ہے ال آبات کو قابل (جبلا) واق آبنو ب سند منسوع آبر ویر تمهای ای طرح ست سند سند کو حسوع جوے کی مثال جنب، عمل شركا أقل بي الله كانت ويبينكو عن إجارة الكون الأبار وريَّا لا (كي عَرَبِطُ مَ الْحَ قي وال كي ميان الأسامات التي كل إلى الموجود والإنباز إن الأسطة والأورا أباب الأساء المساحرة أسهو ما مرائع کی مڈن ہور پر مود و تھر بلید ہوئے وفت حتاب کیا کر بھمنخوالد بسر و معم بیت مقد س کیا ہدسد و خ ر کے آزاز بالاب سے ادر ڈی ن بہتالعوسیال فال منت سے ٹابت ہے چکرے تھم اندکاان أقول = "صوراً" ويركونون وجها الشعار المسجد الحراج(ك آب بالإيرة(عَمَاك)) مجرات کی جائب گیجر بجندہ از کہ ہو اندام حال ہے مشوع کیے گیا ہے جیے العد تمان القول الدول الله الدسال من بعد ای بعد المسلم وائن اس کے اور اگر اور اور اور اگر آب کے ایکا طال ایک میں اوجود د حقرت لا مشر معد بغير رفتي المد عب ساء والب في بي كرجوب يكي كريم تعلي الله عليه المحم ب تزاكوج الياك الله تفاق سے ال من سے منتی وائی اور تی سرح فرال فقالد جلی و گون سے کہ ہے کہ سے کہ سے اور ایسی الإيص على العصاد فا مراً بمن من متمون عن يو عاكوره أبين من بينج الاوت على تركور بيه يُخلُّ إدا المثناك الروجاء الاتي اليد الجوران الايدام عنا أب كالكان أدافها أفعال أراديا جن كاأب في موا يدا كاكو كرية البيد والور حمال حقوم عن المراه والداع كركير ودول أبيات ے طائر کر گئے آپر ویکہ العاقمان کا قرب ہونے میں سائٹ معہد وانووی البلا میں تشاہیج ایال کی ے اُس کو آب جا ہیں گاہ از یہ اور حمد کو جائے تا ہے جا کا گھ وڑر) کی خر ک کا مکتاب والعسنة کی

بھی طیلی دی کی بی ال می مندے نفع تعریر کے ہمے کاب اللہ سے می ان بیا ہے اور اس کی تعیمی میں نے کہ کاب تعیرا مری ہی محریر کی ہے

وَلَمَّا فَرَخُ عِنْ بِيَانَ فُسُنَمِ النَّاسِيخِ شُرِعَ فَيْ بَيْنَ أَفْسُهُم الْمُسْتُوخِ مِن الْكتابِ فَقَال

وَالْمُنْسُونَحُ أَنْوَاعٌ

التلاوة والحكم جمعه وهو تاسع من القرائر في خيوة الراسول بالاسماء كذارُويَ الله بيارُورَة الحكوم جمعه وهو تاسع من القرائر في ضمن للث مانه ابة والآن بقيت المناورة البكرة البكرة في ضمن للث مانه ابة والآن بقيت المناورة البكرة البكرة في ضمن للث مانه ابة والآن بقيت تعقيرة المناورة البكرة والآن بقيت عشرة البكرة والأن مكورة البكرة والآن بقيت عشرة أبة والكنائم في المناورة المناورة بيك تقوير ابت على والكنائم في المناورة المناورة بيك المناورة البكرة والمناورة البكرة البكرة المناورة والمناورة المناورة والمناورة المناورة المناورة المناورة المناورة والمناورة المناورة المناورة المناورة المناورة والمناورة المناورة المناو

اقسام منسوخ

ولعد موج عن بيس المصام التساع المستف المستف المدالة عليه بب: ح ك اقدام كالمرتزي الماسك المستف المستف المستفيدة المستفرة المستفيدة المست

وانسسسوخ انو'ع الغلاوة و بستكنم جمهداً مصموح كي بالانتهيل إلى ۱- تلات الإنجم و لآل عن مشمولُ بو باكي ايوب قرآن كاده همدے بج جناب دمون انتهائي شرق الله كالمالي يمم كي " و المنظورة دول المنظم الناوت الموقع ويرجم إلى رب جيد الدقون كافر الملفية و الشهدة الداركاتي المسلولة و الشهدة الداركاتي و الشهدة الداركاتي و الشهدة الداركاتي و المسلولة المنظم المنظم المن المنظم المنظم

و ودانك مَثَنُ الزّيادة على المصل كريدة مسيع الخفيْن على عسل الزّجَائِر أَالدُّ بِنَا يَالْكُتُ لِنَا الكِنَابِ يَقْتَعَلَىٰ آراً يَكُونُ العَسْلُ هُوَ الْوَحِيَّةُ لَلرَجَلَيْنَ السواءُ كان المُحفِّفاً ولا والحديث المشَيْرُونَ السنع هذا الأملاق وقال الما العَسَرُّ إِذا لَمْ يَكُن لابِسَ الطُّمِيْنِ فَالآنَ مِنازَالْفَسِلُ بِمُضَى وَالِهَا نُسَتُّ عَلَدُنا وَعِنْدُ الشَّنَافِيُّ تُمَصِيْضِلُ رَبِيانَ فَلَا يَجَوْنُ عَنْدُ وَالْالِيَّ لِمُعْرَا رَاوَالْجِنْفُونِ خَسَائِر النَّسَتَعِ رَحِدُهُ يَجُرُرُ بَحْيَرِ الْوَاحِدِ رَبِّهَاسَ كُنَاقِي لَيْهَانِ حَتَى أَتَرْتَ وَيَادَةُ أَنَاقُمْ عَلَى الْمَكَامِ الْجَلْدِ عِلَى الْجَلْدِ عِلَى الْجَلْدِ عِلَى الْجَلْدِ عِلَى الْجَلْدِ عِلَى الْجَلْدِ عِلَى الْجَلْدِ عَلَى الْجَلْدِ عَلَى السَّلَامِ الْجَلْدِ بِالْجَلْدِ عِلَى السَّلَامِ الْجَلْدِ وَلَا الْجَلْدِ وَيَعْلَى الْلَّالِةِ عَلَى الْجَلْدِ وَلَا الْجَلْدِ وَالْجَلِيلِ وَلَا الْجَلْدِ وَلَا اللّهِ وَلَيْنِ اللّهَ وَيَعْلَى اللّهَ الْجَلْدِ وَلِيلًا الْجَلْدِ وَالْجَلِيلُولُ وَلِيلًا الْجَلْدِ وَلِيلًا الْجَلْدِ وَلِيلًا الْجَلْمِ الْجَلْدِ وَلِيلًا الْجَلْدِ وَلِيلًا الْجَلْمِ وَاللّهُ الْجَلْدِ وَلَا اللّهُ الْمِنْ اللّهُ وَلَا اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُعْلِدُ وَاللّهُ الْمِنْ وَلَا اللّهُ الْمِنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الْمُؤْتِ وَلّهُ الْمُنْفَعِلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمِنْفِيلُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفَالِ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفَالِ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُلِلْمُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفُولُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

الله فير المستنه في بطير آخر من عوات التناوع فلم يبيل هذا التكسيم علياً المستنه علياً ودالت مثل المستنه علياً ودالت مثل المنتوع فلم يبيل هذا التكسيم المنتوع فلم المنتوع في التنتوع في المنتوع في الم

اس قاده وکلیہ اور اصل کی بہار یہ ہم ے اس تقیم کوسرف کڑے کے سالحد اس لئے فاس ر کھاہے۔ کیو کل ال کے لفظ ور تھم کے ساتھ الدارت قر ان اور اور انسان کا مشاق ہے اور معی کے ساتھ عمل کا واجب يوع محكم كويام يوناور مطاق موا متعلق بورس لتيد محتى القطاور من (عَلَم مي ع كرف ايك منون بول. ود مر استونے ند جو با دالوں معوم جو ہوں۔ س طرع نے بھی تمکن ہے کہ س کا عام ہوہ ، معلق جوہ مستوخ او جائے مگر اصل افی مان پر ہائی رہے اس کے بر خلاف سنت ہے کہ حد مدھ کے لفد کے س تھ تھے محصی اليس بان طرمة اصطارة ثريت على كرفر عثير يردوس كا تجرع قد في كربان بال يتن فركوه معلم كاب كے طاور است عي جاري نبي او سكتي۔

وَلَمَّا مَرْخُ الْمُصَنِّعَةُ مَنَا تَلْسَبُحِ النَّبُولَى شَيْرَعَ فِي يُهُانِ السِّلَّةِ الْعَجَايَةِ الْجَذَاة يِقَحْرَ الْأَسْلَامِ رِكَانَ يُتُبْغَىٰ "رَا يَدْكُرِها بِلَدُ السِئْلُةِ لَقُوْلِهُمْ مُتَّصِلاً كما فَعْلُهُ

مباحث الترضيح نقان

عمنالُ افعالُ النَّبِيُّ سِوى الزَّلَّةِ أَرْبُعَةُ أَفْسَنَامَ عَبْدُاحٌ وَمُسْتَحِبُّ وراجِبُ وَقُرضَنْ ممًا يَقَدُى به وهي سنمُ بعِنْلِ حرالمٍ وقَبِع فِيَّه بِسبِبِ الْقُصْدِ لِفِيْلُ مُناحٍ عَلْمَ يكُنْ المنتَهُ الْخَرَامِ النِناءُ ولأَيسَنظرُ عَلَيْهِ بِعَدَ الْوَلُوعِ كَمِثْلُ مِنْ تُحْتَى فَيَ الطَّرِيْق فَحْرٌ مَانَّة ثُمُّ قَامَ عَا رَبُّوا فَمَا كَانَ مِنْ قَصِيْدَهِ الْحَرِيِّ رَمَّا وَتَثَيَّرُ عَلَيْهِ كما كان مِنُ قَمَلُد مَوْسَى عَبِيهِ المِنْلَامِ وَبِالْمِنْزَبِ تَادِيْتِ القِطْبِي فَقَضَى عَلَيْهِ بِالْقِتْلِ فَلَوْ يَكُنُ القَتْلِ مُتَصَاوِدُهُ وَأَلَمْ يَتَقَ عَلَيْهِ بَلَ سَمَ وَقَالَ عدا سن عمل الشَيْطِلِي وَلِكِنْ مَدَّ التَّقْسِيْمِ بِالْسَيْقِ الَّيْمَا وَالاَّ مَلِيَّ حَقَّهَ لَمْ يَكُنْ شَشَّ واحتااستَطِلاحِنا لأنَّا مائنت ساليل فِيَّه شَيِّهَ ۖ وكافت دلائل كلها تعدية في حقه ثم غهم اختلفا في انتده العال لم تصدر عنه سهوا ولم لكن طبعاً مخصوصة به فقال بعضم يحب الترقف فيه حيث يظهر إن النبي عليه السلام علي أي وجه تعله من الاباحة والقدب والرجوب وقال بعضهم يجب الثباعه مالم يقم دبين العقم وقال الكرشي يعتقد فؤة الاجحة ليقتنها ادانا دل الدليل على الموجرب والمدب

معنف دف ندخه بيانان كه تشيم ب ورغ بو كافرام فرال ملام نزوه قال انتقاء رِمِنَ أَنِينَ مِنْ تَعْدِيدًا عِلَى ثَرُونَ فَي إِن مَا لا تَكَدِمُ الربِ رَفَا كَدِمِن فَوِيدٍ مَدَ عِلَن مُ ب ك بعد حصفات کریان فردے میں کہ مدحب توضی نے ایسان کیاہے تھریان، تو بھی سمعٹ کے اپنے رتان -11/20 CER JUST

مبحث انعال الني سلى الله عديد الم

فسل العمال العبي سبرى الوالة الرئد فعل في كرام معي الدوليد المل كم الفيال كرام الله المال كالفال كرام الله الم التوشيك والحسيس إلى مع من معتب وبسياور فرض التوشول المنظال سنة كي كياب كو كريه باب التفاه كاجاسة الدخوس المساعد كي تقاه كي قرض من حاد الاساد الاجاسة فل مهال في كران كي التفاه كاجاسة الدخوس المنش موادا كركم كرية كالدادة الاجام في الدولة كي الالم المراح كراداده على التفاه كوف في على دائد الله موراك كرية كالدادة الاجام المالة كي الالم المراح في المراكم المواد الم

والْسَمَنَّمَ تَرَكَ هَذَا كُلُهُ وَبِيْنَ مَاهُوَالْشَكْتَالُ عَنْدَهُ فَقُالُ وَالْسَحِيحُ عَنْدَهُ اللّه ال عَيْمَةُ مِنْ اقْفَالِهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ واقعاً عَلَى جَبّةٍ مِن الْوُجُوبُ وَالْفَابِ أو الإياجَةِ تَقُدَى له في القاعِهِ عَلَى تَلْكَ الْحَيّة حَتَى ظُوْمُ وَلَهِا الشّمَاوُمِي فَمَا كَانَ وَاجْبُهُ عَلَيْهُ يَكُونُ وَاجْبُهُ عَلَيْنًا وَمَاكُانَ شَدُوبًا عَلَيْهُ يَكُونُ مَتَدُوبًا عَلَيْهُ وَمَاكَانَ مُبْاحًا لهُ يَكُونُ مَبْاحاً ثَنَا وَمَاكُونَ مَنْدُوبًا عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الرّبي مَنَاوِلُ الْعَالِهِ وَهُو الإباحة لاَنَّهُ لَمْ يَقُعلُ عَرَامًا الرّ مَكَلُوفَ الْبَقَافِلُ لِدَ أَنْ وفِيْ بِيَانِ طَرِيْقُتِه فِي اللهارِ الحَكَامِ الطَّنزُمِ بِالْوَحْيِ المِدَّلِ وَالرَّحْيُ فَرْعَان طَامِرْ وَيُغْطِئُ مَا لَطَّامِرُ قُلُكُمْ أَنْوَاعِ أَقَرَّلُ مَا تُبْتُ لِلسَّانِ الْمُنْبُ وَهُوْ جَيْرَائِيْ عَنْيُهِ السَّلَامُ بِأَنَّهُ جِبْرِلِيْلِ عِلَيْهِ السَّلَامُ بِأَيْرَ قَاطَعًا ِ ثَمَّالِي الشِّكَ والإشْتِياء فِي أَنَّهُ جَبْرُقِيلَ أَنَّ لَأَيْمُنَ الَّذِينَ الزَّنَ عَلَيْهِ لَمِنَّانَ الزَّيْزِعِ الْأَمِيْسَ يَشْنِ الْقَرَّآنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهِ فَعَالَى فِي هَنَّهُ عَلَا تَزَّلَهُ وَرَاحُ القُدْسِ مِنْ رَبِينَا بِالحَقِّلُ رَالتَّأْلِينَ ما يَقُتَهُ يَقُولِهِ لَنْ قَبِتَ عِنْدَةَ صَعْلَى اللَّهُ عَلَهَ وَسَنَّمْ بِإِشْكِنْ إِلَيْكُامِ مِنْ شَيْرٍ بَيَانٍ بِالْكَلام كما مال عَلَيْهِ السَلَامِ أَن رُرُح الْقُرْسُ تَمِتْ مِيَّ رِيْمِي أَنَّ بَفْسُا أَمْ تُنْزُّتِ عَلَي أستكمل رزم

في اس و رئ العيل كوثرك كرديات او حراب ده بيان كياب يجدان كاي تديد وا مِمَا عَلَى قُولَ عِهِمُ أَرْدِي تُصَمِّعِهِ عَدِيقًا مِنْ مَا عَلَيْنَ ١٨ مَسَارُوكِ كُلِي عِمَارُ أَب صلى فقد عليه وسلم كر أهال يمي سن فهن كرو بدع ش معلوم الوكد "ب في بيشيت وجوب فرب بالباحث كياب الدكوا كاحيس مع من مى المدة ك في آب كالمقذاء كريد ع بهال يحد أو أو يل مخموص و تم بوجائ (ابن بركر ير فعل "ب ك مر تو فاعي ب افزاج فعل "ب يرودب ، واب اوچ آپ کے لئے مدوب تی۔ ہم پر منداب (مقب) اوگا بچر و فیل "پ کے لئے میں آفادہ ہے۔ ے میں اور الدوسال پیعلم علی کی ہیں۔ عقلہ اور بھی قبال کے پوست کی آپ کوپیشل کی کہ کے ا ے کی جیسے سے کیا ہے ان کے مارے می کیرے کے وہ اور انظام کے اول مرتب تر الی انتقاب ورب یں کو تھریہ توبیقیں ہے کہ حبوب نے کوئی حرام کروہ فل فیس کی ہے ملاامروری ہے کہ وہی مہارہ ہو۔

ورمعلیٰ جب ہ رے تن ش منت کی تعلیم کے وال سے فارغ ہوئے او مند کی تحکیم خود مول القد معی الله صدر واسطم کے میں میں شر ورا کروے ہیں لیک وہ اقتیام افاے و سے بیل جو انب کی طرف شہت ے سے پیدا ہوئے ہیں ملی وی کے اور جہ مشام خرمائے انجاد میں آپ کے طریقے کیا گیا تھے جال ایران کے کلیسیل میان کرمی ہے۔۔ چانچے فراید الدیشی ہوستان کابنے وی اوخرٹ کی ہے فاہروہ طی ایک کمائیر کی تين السيس بين اللوارة ما كيدة وليعدس المنتك . (1) ورادود كي جوام على كه دريد وري في المرادوع ور فِيرِشَ عَيْدًا مرم ? بالموقع عن صعديقي فعرت فيركل عبد من مسك وديد كي سكاك ثم) يهريَّج اور آپ پیڑائے والے کو جانے ہوں میل جناب کیا کرمج مسلی اللہ علید اسلم نے سائل کے ایند آپ کو مسلوم ور الله عرف جرائل مد سدم جن الكوافيل الله جوافك أور شرك الى مراف عن أب واللي وأبل بيعة معلوم وكديه عطرت جبر كن إين وركوفي فك وشهر باقى دراتها ما ي. الوّار. جلاموم

وَالنَّالِثُ مَا بِيِّهِ بِعَوْلِهِ أَنْ تُبْدَى القُلِّهِ بِلأَمْنَيْتِ بِالْهَامِ مِنَ اللَّهِ فَعَالَىٰ بِأَنْ أَنْ فُ يِقُرُرُ مِنْ عَقْدِهِ وَهِمَا، هُوَ الْمُسْلَّمِيُّ بِالْإِلْهَامِ وَيَسْتُرُكَ فِيْهِ ٱلْأُوبِيهُ أَيْصَا وَيْن كَان الْيَافُوُوُ يَحْتُمَنُ الْمُعَاءِ وَالمَثْرَأَبِ وَإِلْهَامُهُ لِأَيْطِينَ إِلَّا الْمَثْرَابِ وَلَوْ يَذَّكَّرُ مَنْكَانَ بِالْبِاتِينَ لِأَنْذُلُمْ يُكِنَّ مِنْ شَبِّابِ لَوْ تَقْبُعَا بِ خَكَامُ الطَّبْرَعِ وَكَذَا لَمُ يَذُّكُّرْ مُنْكَانِ فِي الْمَدْمِ لأَنَّهُ كَانَ فِي الْقِدَةِ النَّبُوادِ مَا تَلَبُتُ بِهِ الحَكَامُ الشَّرَّع وَالْبَاهِنَّ مَا يَدَلُ وَلَاجُنُودَ بِٱلنَّامُلِ فِي لِلحُكَامِ الْمُنْصَوْمَةُ بِأَنْ يُسْتَبِّذُ عَلَّةً مِنُ الْحَكُمِ الْمَامُعُومِي وَيَقِيضُ عَلَيْهِ مَالَمْ يِعْلَمْ حَالِهُ بِالنَّمِينُ كُمَا كُانَ شَان سَائِر ٱلْمُجْتَدِيْنِ فِينِي بِعَطِيْهِم أَن يَكُونِ هِذِا مِنْ حَمَّهُ لاَنَّ اللَّهُ مُثَالِي قَال وِمَا يُسْلِقُ مِن أَمِوى إِنْ هُلُوا الْأُوحِيُّ يُؤْحِي فَكُلُّ مَالْكُلُّمَة لَابِنَّا أَنْ يَكُون تَابَلُن بِالْوَيْشِي وَالْأَجْتِهَادَ مِسَ كَدَا بَكَ عَلَانْكُولُ مِيرًا شَابَةً وَالْجَوَابُ أَنْ الْمُرَافَ بِهِنا الْوَمِنْيِ الْمُنْ النُّولِ كُنُّ مِنْ تَكُلُّمِ بِهِ وَلَقُنْ سَتُلَّمِ أَنَّهُ مَا فَإِ مَلا تُسَتَّلُمُ أَنْ إجتهادة للمور بوحي بن مورحي بالطنّ باعتتبار أسان والقرّار عنَّيْه وعنَّدتنا هُوُ مُامُونٌ بِالْتَطَارِ الْوَحْيِ عِيماً ثُمْ يَرْجِ اللَّهِ أَيْ أَدْ تَرِيتُ الْحَادِثَا بَيْنِ يَدَيْرِ يجِبُ عليَّهِ أَنْ يَنْفُطُوا الْوَحْيِ وَلاَ لِحَوَانِهَا إِلَى ثُلُثُةً اللَّهِ أَنْ اللَّي انْ يَخَافَ أَوْتَ الْقُرِيضَ قُوا الْعِمَلُ بِالرَائِيُّ بِقُد إِنْفَضِاعِ عَلَيْهُ الإِنْسَلَارِ فَإِنْ كَانِ احْتَابِ فَيُ الراقِيُّ لَمْ يَعْرِل الْرحَىٰ عَمَاهِ فِي تَلْكَ الْحَافِقَةِ وَإِن كَانَ أَحَمَلُهُ فِي الرَّاقِي فَقُونُهُ "أَرِحْيُ لِتَنْبِيُّهُ عَنِي لَحْمَاءٍ وَمَا تَقَرَّدُ عَلَى الْحَمَّاءُ تَمَا يُعَارُّكَ سَائِرِ الْمُحْبَعِيْن عَانْهُمْ أَنَّ احْسَأَهُ رُيُبُقِي حَجْنَا أَكُمُ الَّي يَرْمِ القَيْمَةُ

يُق اوثوال. چلاموم يه ي عن الارتيس كالمعمر وهي المس كو معنف ف اليناس قور سد يان كاب ا تري الله والمبدود ا وی بعود البام ک مندهدن کی طرف سه آب که اللب مبارک شکر دار دیو میخواند الهان ية تود عدة يدك تب مرك من مكتف الدائدة كالدم مركم وتاب الرش كالوادافيكي شريك بين اكرجه ون كالسام لمطاء وصوب وولوك كالتقال وكلقائب اور أ محضور صلى الله عبير وصلم كالبام مهدک تیس احمال رکھنا گرمول مواب کا او معتف رحیۃ لاٹر طیرے پاکٹ ٹیمی (ٹیمی آواز) ہے ج

معود دو تاب ال كال كرفيل كي كرفد الى ست اسكام مر ماكا جوت فيل دو تا يك ي معنف في الول كلاكر تين كيانو فواسات معلوم مون إن أي كديه صورت مرف بقداء فيوب مرحى وواس عرقي

I. K. Hall M. 1861 E.

والفائس منابدان بالابلتهاد ساءوى بالنواب جرآب كانكام معومه بن فرواكر کے بعد اہتماد کے در پرمعوم ہوئے۔ س فرینز عظم متعوض منیہ ہی انحوں نے علیت کا انتزا کا کیا ورتش ے جومال معنوم نہ ہو ، کا ان کو اس نے آپ من فرمانی جو تھام جھتھ ہے کا کا ال ہے۔

هَاسِ وَهُمَالُهُمْ إِنْ يَكُولُنَ وَدَا مِنْ مَعَلَّهِ لَ وَيُعِلِّى الرَّوْبِ أَلَا كِالْهِ أَلِي كُلَّ المُهَادِ قُرِيَاتُ كِوكِدَ اللَّهُ قَالَ فِي ارْتُهُ وَلِيكًا بِ "ومَا يَعَطَقُ عِنْ الْهِرَى: أَن هو ألوهن يوهن خرور کی خود میرو خی سعد فاسند. تقال ریاحتها دیش ایبیا نجیل به پیهانید. هشود صلی امد عدید و سلم کی شان تمیل تقی الروكان سايد ب كراك فدكوروش في سعاقر أن جيرم الاسع (كراك بالفري والاستعارة الجيل ب المدورة في من شب الشرير ووكام جماكا أب في تظرفروباور مراسيم كريس كدو في عامد في مرادب (الني يركر "يا في كام وي الى ب) آلان بات كريم شايم في نيس كرت كر آب كاهتياده في سی بکروہ تال کے احراب والی الس ہے۔

وحفَّدنا عُوْسَ مُورٌ بانتظار الْوُحَى ساور وارسه دريك بي كريم مثل الشرطير والم الي ك ہ مور جیں کہ اواز و تی کا انظار لرما کی جس یہ ہے ہیں، تی جز ل بوٹی ہو مطلب ہے کہ جب کو ٹی ماقعہ آپ كى موجود كى شى ويش أنهائ و أنهاج روب يرك جواب وين السيط أنهاد في الكان الكان فرد أن الكاران عادة كالتم معلوم يوجاع في من تك يهال تك حصود فرت يوجا عكالم يشرور

كُمُّ السَّمَالُ بِالرَّالِي يَعَدُ الْقِيمَالُ بِمُنَّاهِ الْأَنْسَقَارِ ﴿ الْمُرْمِنِ اللَّهُ الْمُ مُنْ مُن كَ يَعَمَا يُن واسترير تحل أن كي سنة وركز أنب ريد شاهل المبايت كوجاية عن معاسنة عن والي الرق تحيي الله أواد أكر ولت شن فلا امرة اللي توال ودور الكوكر في ك الدوى ول الكرك أب البوال علاما المال يوارك ير قراد تيك درج الاول تدم يجد بن مك كر أكر وتحول في جهاد ي خطاع كي فو فطاع ير تاتي معتما في دي مك

وْهَذَا مُكَثِّي قَوْلُهُ الْأَ أَنَّةُ عَلَيْهِ السَّلَامُ محْسَنَوَمٌ عَن الْقَرْ رِ عَني الْخَطَّاء بجَلَاف مَالِكُونَ مِنْ عَنْهُمْ مِنَ الْبَهَانِ بِالرَّأَى مِنْ مُجَلِّمِهِيَ الْأَمَّةُ فَالْمُمْ يُقِرِّزُن عَلَى الْمَطَاءُ وَلاَ يَعْمَدُمُونَ مَنِ الْقُرَارِ عَلَيْهِ وَتُطَّالُونَا كُثِّيرًا فِي كُتُبِ الْمَثُولُ مِثْهَا أَنَّهُ لَّمَا أَسَرُ أَسَارِي بِدَّارِ وَهُمَّ سَيْقُونَ تَقُرُّكُمَ الْكُفِّرِ أَشْتُهِرِ النَّبِيُّ مِثْلُى اللَّهُ عَنْهُ رَسَتُمْ امسُحَاتِهُ مِنْ حَفْهُمُ مَثَكُفُمُ كُلِّ مِفْهُمٌ مِرَافَيه فَقَالَ ٱلْإِنْكُورِ وَصِي النَّهُ تَعَالَى أملة ختر قومك والالك خامليني الناة يتعفنا ولعلهم الحرارا العقيد يوفقون بِالْإِسْلَامِ يَكِنَا دَلِكَ وَمَانَ عُمَرَ مِكُنَّ تُقْمِنْكُ مِنْ قَتْلُ عَبُّاسَ وَمَكُنْ عَبِّنَا مِنْ قَتْل حَقِيْدٍ وَمَكِمُّوا مِنْ تَقُرُ مُلامِ لِيُعَمَّلُ كُلُّ وَاحْدِ مِمَّا عَرِيْبَةَ فَقَالَ طَلْعِ السَّلَام إن اللَّه تْهَلِّينَ قَنُوب رِجَالٍ كَالْمَأْ، ويشتدُدُ قُلُوبَ رِجِي كَالْحِمَارَة مَقَّكَ يَا ابْاتِكُرِّ كَمَالُ الرَّامِيْمِ عَمِلِهِ السَّالَامُ حَيْثَ قَالَ فَمِنْ تَبِعِينَ فَالَّهُ مِنْي وَمَنْ عَمَنَانِي فَأَتَّك غَفُورٌ رَّحِيْمٌ وَمَثَلِكَ يَا عُمُوا كَمَتْقٍ تُوْجٍ طَلْقِ السَلام حَيْثُ قَالَ رَبِّ لأَتَذَرُ عَلى الأرهن مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَارًا كُمْ إِسْتَقَوْلَهُ آلِيُهُ عَنِي رَالِي أَبِي بَكُرِا ۖ فَأَمَرُ بِأَهْدَ الْهُذَاء وَقَالَ تَسْتَسَنَّبُ أَرِينَ فِي أَحْدِ بِعَد دِهِمْ فَقَائِقَ قُبُلُنَا فَسَنَّ أَصَنَّ الْغَدَاءُ أَوْلَ عَنَّتِه قُرْلُهُ تَعَالَى مَاكَانِ لَنبِيُّ أَنْ يَكُونَنَ لَهُ أَسْرُى حَكَّى يُقْمَنَ فِي الْأَرْمِن تُرْيَعُون مرمى الدُّلُهَا وَاللَّهُ يُولِهُ الأَحرةُ وَاللَّهُ عَرْيُلُ حَكَيْمٌ لَوْلاَ كَفَّابٌ من اللَّه سَبَقَ لِمَسْتَكُمُ مِيْمًا الحَدِثُمُ عَدَابُ غَطَيْمٌ فَكُلُّنُ مِنْ غَنِطَتُمْ حَلَالًا طَيْبًا والتُّوْ اللَّه أن اللَّهُ عَفُولٌ رُحِيْمٌ مِنكَى رَسُولُ اللَّهِ مِنلْيَ اللهُ مَلَكِ رَسَيْمٌ وَيُكِي المِنْحَايَةُ رِحَتْرَانُ اللَّهُ عَالِيمُمُ أَجْتُمُمِينَ كُلُّهُمُ وَقِالَ تُؤْخِرُ الْعَدَابُ مَا بَهِي أَحَدُ مِنَّ الأ عُسَّ أَوْمَعَالَاً بْنُ سِعِيرٍ رِمِني اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا.

آ فینود حلیات طیر عمر بالبینا می بدر می سرنج سے متود اثر یا قاہر کیا ہے گیار کے بیٹر فرمان۔ هفرت سيدنا و بعر معديل رضي مهتر مزنے فراليا كسيام موں انتدبہ قيد كي آپ كي قوم أور آمر خوالت کے لوگ بڑی ان سے لدید سے منتخ جو اور سے لئے انگر دیگالوران کو آزاد کھوڑ و مینے ۔ حمکن سے کہ اس کے باعد ت تواموم تول أرب كر توليل موجات

ور حضرت حمر ماروق رضی القد عند نے اورائرہ قربالما رسوں اللہ عم س کے محل کرنے کا ذریہ 'ب للمل تجنداد حرب في كولكي ك كل كرائ كالدواريا في الديني كالرائدة كالرائدة ع براكرات العالم الروام به أو كر كريد

الوجائب في كريم منسل الله عليه وملمه قد رطار قريبه هد تعان بعض كم توب كويل كي عربة وم علاقے تیر اور عن کے آئر سے کو محر کی طرح محصلاتے این۔ تہداد کی مثل سے و کا مفرست ابرا ایم علیہ المام كى المردانية جيها كه المرواسة المين درية منه وعايل فرياويل جمل أن مير في بة راك الوده الوثار سے اور جس نے افرال کی آ او اب میرے دب قور دیم ہے۔ در الیو ، ٹی مثال سے محر معرت آوج علیہ: اسرم کی طرح شبعت کر فہوں نے سے رہ سے دعائی سے میرے دب کفارش سے کی کا فر کو چی میں مینے ورا باتی شر چھوڑ چر" محصور منگی غذ مایہ وسم کی دائے حفرت نے کڑکی رہے کے تھم گئے۔ آؤ آپ نے ندر بيقيمة كالتم صادر فرمايا وريلور پيش كوئي كار شاواترين التشهيد وعي حد بعدد هذا الدهم الدهارات عدائ معابق عميد كن واكر مي إر الوق شودت عن فرود المهارة أو تي ركورج لديد بِأَكِرِ آبِ إِنَّا عَنْ قَالَ اللَّهِ فِي مِنْكُالِ لِلنَّبِيلِ أَوْ يَكُونُنَ لَهُ أَسَارَى خَفُى يُقُون في الأراض تُربُّهُ بِ عرض الدنكا والله عزيزً دكلهُ ونولا كناديًا من الله صبق لمسكِّم فيمُ اختَاتُم عَنَاتُ عطيةِ مَكُلُوْ عَمَا سَنْتُمْ حَالِمٌ سَيْنِ وَاتَّقُو اللَّهِ أَنْ اللَّهُ فَقُولُ رُحَيْنًا لَأَي أَع لِإِحْ أَ آبِ إِيَّات ر تَعَقِد إِلَ كُوهِ مِن كَا قُوبٍ فِودٍ إِن إِنْ مُن لِلْفُ شَرُقُ فِإِمَّا مِهِ مِن عِنْ اللهِ وَالشَّقَالُ كَا بِالله عِلَيْتَ ٱخْرَت الدوالله ١٠٦٠ الا مُؤَلِّت والإين بالداكوة يحالي أيف بالتاحم كُوالله بين الكَّمَايُة في كَالَ ے بچے پر پڑا تھا ہے ہوئچ مو کھاؤ ہو تم کو بال تشہیعت ٹھا طاہ حلال ستم سالارڈ سے دہوائے ہے جینگ افٹر تحالی بخشفه وادا جوبال ہے۔) یہ خرب می بر " محضور صلحات طبید وسلم ادر آنام سحاب کرام دسی شریم احتمال روي سيدي والتحصوص الدعير والمهداد شاو فريايا أكرين البياري وجاثا في فرادر معاذ بحث معاريم شراع كولى مجات بالمراحظ معاهم الدراعات المحالة والمحالة والمراوة وبأراد عن يك محكما

مَشْهُرَ انْ النَّمَوْ مَوْ رَاقَىٰ مُشَرٌّ رَبِنْ الشِّي مَنقَى النَّهُ مِلْكِ رُسَتُمْ مَطَّةُ حِلْنَ غَمَلُ مَرَافَي ابِنْ مِكُرٌّ مَكَنْهُ لَمَ مَقُنْ عِلَيْ الْعِمَلَةِ، فِلْ نَفْهُ عَلَيْهِ مِقْوَالِ ٱلْآيَاتِ والمتجنى حَكُمُ عَلَى اللَّهُ أَوْ مِن بِاكْنِهِ وَلَمْ يَأْمُرُ بِرَدُّ الْعَدَاءِ رَخُرُمتَه وَهُمْ هُو الْقَرَاقُ بُثر

تؤول النصل بعلام الرائ وبنين ظهؤوه بعالمه من في الول المنفض الرأى والنسل بالنسل ومن دافاني ينقصل الرائي وعدا كالمالياء الي العرق بين اجتهاد الفيل وغيره من المحتهاد فائة خجة والمحته في حقة وإن لم يكل من حق عفره لصفة عالما منه عنه من الوحل يكون حيث متعابلة الإفاد خجة من من المحته والمحته والمحتها والمحتها المحتها المحتها والمحتها والمحتها والمحتها المحتها والمحتها والمحتها

وحد کسٹا ورائی ہے ۔ اور آپ کا ایم تی الباس کے اور چھی کے مصنب ہیں ہے کہ آپ کے ایم اولاد دوم سے جھڑ بین کے ورمیان فرق ایس ال بے جیس کر کی طیر السوم کے جام اور دام و حقر کے ایس کے اور میان فرق ہے۔

خانه مسيدة قاطعة من حقه كوتر أب كاب مراكس اللي كاليك ويشيد وكاتب كرچ وامرون كالهام عن برمعت تيل به بهذا محصور المحالفة عنيه وسطح كالهام وحي لي كال بك هم به جرجت عند -الله في بيام القول كالن على (عين صور كالمحالة و أب كه واحد سه امت كالمحالة الحق ع)

وبي مو فم الله كالبوم أمر شريعت كم موبال بي أولها مع الأيل والمن والرافود الت والما ومرول ك في محمد فيك وعبال أر بم بطور ب وفولان ك قول أو حيد كرش اوران أبي عليق فتر ترکی و کرنتی می

تع شعرع على يعنف شيو لع عن قليعة " مشمراتي مايد كاهم " منصف قرام كريان <u>ت</u> فارغ ہو قرمنت نے شر من مهامتہ کا بیان شر درم کیا ہے اس جیسے سے کہ دوست کے مہاتی علی میں (یمل معنف عند کے بیال کے بعد شرائع مایٹ کا علم بیس کر ہ چاہیں ہیں۔ رائے کہ اُس اُن مراتبہ کو سے رمول کا کے حاتمہ و پھی سراجہ ہے

ال الله مروكا المأن ف على على الله الله كماك الرائع من قبل بارسداد يراسطة واليب الوارم إلى نورجعني في كياسم برقطعاً مارم تهين إيل.

جو کٹارہ ویشوچ ا آوں ورب کس کا معتف ہے آپ توں اٹس بیال ہے کہ مشوا سوجی تھا۔ موسعة الدائيس الله ورسوية عن عهر الكاور «راياية فريعوَّان كُم الأماك في فها أروقت م يرض وركياب وليك عدمتان و الرياست العورات حادث كوبين كتي استا بعود وكايت بيان فردهم كايونك جب الشاقون موكورة كي بكوروان توريت الجنل ترييان والأوار بالموارك أن كراواب فين ے کو کندان کے دیے اور نے آتا مندوا کیل کی بہت ہورہ تر جسائر دیگی ہے۔ روٹی فنسل خواہشات ے مطابق میت سے حکام میں پھی واقعل کونا ہے تیں ڈیران کھی میکن واکر تھی مورز کا جاتھ ہے۔

البيناق معا كول وقد الد فيال بمريد ين برينا قروعي بكن أن القد والمقل كوك التي في العادات ہے سراجة كئير قرياد بال مال طرح كم وكسامت كوشا الشارة باجي خام بوجات كر بات تھم كام الك الموريرة والتراثين المستشار والمساكر والمعالك

وهد السال كبير لابي حديد يتفرّغ عليه اكْثُرُ الحكام أَلْطُبُهُ أَمِثَالُ مَالَهُ يَنَّكُوا عَلَيْنَا بِعِيا بِلِّي القَصَاءِ قَرْتُهُ بِعَالَى وَكَتَبُوا عَلَيْهِمْ فِيهِا فِي عَلَى الْيَهُوكِ عَي التُورِلة أن النص بالنصل والميِّن بالْفيْن و أَلَاثُ بِاللَّاتِ وَاللَّادُنُ بِالْأَثِي والسن بلندم والجرؤح قصامل فيدا كأه للؤا ماينا وهكدا قؤلة تكانى وسَيِّهُمْ إِنَّ الْحَدِ مُسَحَّدُ بَيْمِهُمْ أَيُّ بَيْنَ مَاقَعٍ صَالَحَ السَّيْعِ السَّلَامِ وَقُوْمَه يُعْتَقَالُ له على أن ألهد عالم بن المهايَّة جَائرهُ وقاء الولَّة تعالى المُكُمُّ لَنَاكُوْرُ الرحال بشهوةٍ من بان المُسادعيُّ حَقَ فَوَمَ يُوْمَ يَأْنُ عَنِي خُرْمَةَ النَّوَاطَةِ عايْدَ ودفاق ما نكره علاء عبد الْقَحَة قرَّلة تعالى بعلم من الَّذِين هَادُوا

عراشا عائيها ملباب حلبا بها وقرالة تعالى وعنى لدين هائوا عرابد كأن مني فأهرا ومن البقر والعدم هراشا عللهمة تشموامهما شؤاهار وتك جزيراتهم ويعلهم عظم أنحامه يكن حوامة علينا أثأرهما الشواقع التي فنوائدا ابما تتؤكننا على أبَّ شَرَيْعَهُ لَرَ عَرِمَا لَأَعْنَى أَبِ شَرَالَةً لِلأَسِهُ السَابِقَةُ لِآنِهَا آيَا تُومُن فيَّ كَتَابِنا بِلْأَأْكُارِ صَارِتَ تُلْتَ حَرَّةً مِنَّ دِينَا وَقَا قَالَ النَّهُ تَعَالَى لِنَبَرِّنا عَايّ السَّلَامُ أَرَّلَنْكُ أَنْ بِن هَدِينِ أَنْيَةً قَبِيُراقَيْتُ أَعْمُوهَ اللهِ شُرَاعِ في بيان تَقَلِيد الْمِنْصَانِةِ 'الْحَافُ بِالْحَافِ' - مِنْمُ فَقَائِل تَقْلَيْدُ الْمِنْحَانِي لَ جِيدُ يُبْرِئُ بِهِ القيامِن أي عياسُ الدُّنِعِين ومن بقيقَمُ لأنُ قياس المنجابي لايتُرَال بقوَّل منهابي أحر لالمُتَعَانَ السماع مِن ترامول صلَّم اللَّهُ عنها ويبينها إِنْ فَو الطَّافِرُ فِي حقَّه وأنَّ لَمْ يُستِد اللَّهُ وَلَقُرا سِنْتُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مَسْمُواعِنَا مِنهُ بِنَا هُو رَايُهُ قَرَاشَ المشعابي اقوى من رائي عايرهم لائهم الشاهموا حوال ببعويل والعارار الشريعة علم مرية عنى غيرهم

الدرمايين كالمايدا صياستاني بالمصب الكاله (بين) أي أينت مد أحلها في وهندا عديها بأنها الحال أن أنت ينت و هند عابها ويباذا الراح الِيِّكُمْ الْمُرِّتِّينَ مِنْ أَنْ يُلِا مُرِيِّكُمْ مِنْ أَنْ مُنْ إِلَى النَّفِيقِ بِالنَّفِيقِ و فهي ما عمل والآرة المئلَّمة والأدن بالأدن وانسن بالسن وابعروم فمتمن لأبريانات دارا في ياباديا أم كديك و '' گھراورڈ کی کیے جربیرہ کاپ کا اور کاپ کے جربیدہ کاپ اور انت کے جرب است و '' کھرل کا جرب ن کے عراج ب الورايد ماديده عدم مياملاء شي أن يرد

اليے قال اللہ كان كا أول مبليل إلى العائد تقسيمة بيون و كات خادات الديارُ كَي المسيح الذات مقرر کر رقائی میں ایکنی اعترات میرے میں مقبران فام کیادہ آئی دو را کہ آم کے وہ مہاں عمرانال ہے ارک مقر ، كرري بي س مد عدر ي يونات كه باري مقرر أرك من شار كان الله وال

لِيَّهِ كَا اللَّهِ فَيْ } قُلْ اللَّمَا تُقَافَقُ الرَّاعِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى دول المبساء (أَي فُعَرِدوس التأرد وذية برحوقول كوكاوزير بريقم هفرت لوه بيدامام كي قومت بارت بل عرفاج وحت ن قرمت بدور ت وہ ہے (کہ مانکس مور کلی فر مرے)۔

(·)

اس آخد ہ شرب حمل کو عضوائع میں تعقدائش جا نہ کیا گیا گا گئی کر ور گئی نڈ تحلیکا ہے۔ قول ہے کہ عبدائش میں اندیش میں واقعوشنا حالیہ تا علیہ والعین را اندیل میٹرے (اس بیرو کے گئی ہولیا گ وہ سے جم نے تروم کرد ہے ال یہ بھی کرد کہ کہ کہ کہ کہ کہ تاریخ حال تھی۔

وامران آجت ہے ہے وصی الدین خاتی حداث کا رہ طفر رہا ہے۔ حاسا عالیہ مناخرہ بند (درہور یا ہم نے جمام کردہ قریرہ کی اسے جائم روادرگانے کری تاریق کی پہلی کو جمام روزی کہ کرانڈ فان سے دی ہم نے جمام کے لیا کی طرف کی ٹر رسٹ کی جہ سے ان کو موادل تھی۔ بیش معید موکر ہے اور سے کا جمام کی ایش جمام کی ایش میں قبید ہو جم پراؤٹ مریمی میں کا بیش معید اسے الفادی ڈرٹ جی ہیں)

تفليرحابة

قریع اندرا سندن وابده بینوای به القیاس می باکی تعید استها کافران کا القیاس می باکی تعید استها کافران کافران کا وجائے اور بیا نے آباری کا در استها کا کافران کا وجائے کا در استها کا کافران کا در استها کا کافران کا در استها کافران کا در استها کافران کافران

فِيهِ فَالَّا يَكُونَنُ خُجَّةً عَلَى غَيْرِهِ وَقَالَ الصَّافِيُّ لاَيْقَدُدُ أَحَدُ مِنْهُمُ مَتُواكُ كُلْن مُدُرُكًا مَن الْقِيَاسِ أَنْ لَأَنَّ الصَحْحَاتِة كَانَ يُحَالِكُ بَعْضَيُمُ يَعْضُا وَلَيْسَ احدُهُمْ أَوعَلَىٰ مِنْ الْحَوْمِنَ النِّطْلُونِ وَأَنَّا إِنَّوْ عِمَلُ آمَنْكَامِهَ بِالْتُقْلِيْدِ فِيْمَا الْيَقْيَلُ بِالْقَيَاسِ يَعْنِيلُ أَنْ أَبَا حَبِيْقَةً رَحْمَهِ الله وصحابِيّهِ كُلُّهِم مُقْعِفُونَ يَتُقْلِيْد المثَّحَانِي كُمَّا فِي أَقِلُ الْخَيْصَ فَإِنَّ الْمُثَّلُ قَاسَرٌ بِدِرْكَ فَعَبِدُنًّا جَمَيْمًا بِمَا مَّا لَحَا عَا لِشَعَّ ۖ آتَلُ الْحَيْضَ لِنُجَارِيَّةِ الْبِكْرِ وَالطَّيْبَ فَلَاقًا آيَّامٍ وَأَيْالِيْهَا وَلَكُوْرُهُ عَمُنَرَةً وَشَرَائِعً بِأَقُلُ مِمَّا بَا جَ مَثِل أَخْذَ القُمن ٱلْأَوْلِ فَإِنَّ الْقِيْسَ يَقْتَمنِي جَوْلاِهُ وَلَكُمْ فَقَلْنَا مُخْرَمَتِهِ جَمِيْكُ عَمَالًا بِقُرْنِ عَائِشَةً لِبِلِّكَ الْمَرَاةِ وَقَدْ يَامِحُ بِسِح مِأْتُهِ يَقَدُ مَا مُشَرِحًا بِلْمَأْنِ مَالَةٍ مِنْ رَبِّهِ بْنِ الْقُمْ بِثُمَنَ مَاشَرَيْتِ وَمُشْتُرتِيْت أَيْلُقُنَّ رُيِّدَ بُنِي أَرْقَمَ بِأَنْ ۖ لِلَّهَ تُعَالِي أَيْقُلُ حَجَّةً رَجِبُ دَاهً مَعْ رَسُوْلِ اللَّهَ مَعْلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ لَمْ يَسُبُّ وَإِخْتَلُفَ عَمَلُهُ فِي مَارِهِ أَيُّ مَثِلُ أَمَنَحابِنًا فِي عيْر مَا يُدُرِكُ بِالْقِيَاسِ فَانَّهُ حَيِّنَةٍ يَجْمَئُكُمْ يُعْمَلُنُ ۖ بِالْقَدِسِ يُعْمَلُنَ يَقَيْل المشَمَانِةِ كُمَّ مَنْ مِطَلَّمِ قَدْرَ رَأْسَ الْمَالِ قَانَ آبا حَثَيْفَةً يِطَائِرِطُ إِعَلَّمَ قش رائس الْمَالِ فِي اسْتُلُمِ وَانْ كَانَ مُسْتُنْزَأُ فِلْيُهِ عُمَاذً بِكُولِ ابن عِمْرٌ ۖ وَايْنَ يُؤْمِنُونَ ومُحَمِّدِ أَمَّ يَعْتَقُرهُا عَمْلاً بِالرَايِ لانَ الاشتارَةَ اللَّهُ فِي التَّعْرِيفِ مِن السَّمْبِيّ رُمِيُ كِمَايَةً فَلا يَخْتَاجُ الى السُمْيَةِ.

وشان الكرّخى بيديد تقليفات الأبيدا والمنظل مدام كر أور مداف والمساح والمراكز والمداف والمدافق و

وقال العنائمي الإنقاد احد ميثة الداد الم الأن الد فريا كراما وكالميدي كاجت كالواد المراحات كالواد المراحة الكافواد المراحة ال

وفغا انتفق عمل اصنحابها بالفظائية الدار فقياء عزاب الربات برتنق بس كرام قير درك والقباس عمل محابث تنبيد وربب بي يحيى الم أو منيذ الدران ك مر فهي (الم عجر اور مام الوع سف) محافيا كي نکي*د ک<u>نے پر</u>ختن جن* به

كساعي الله المعيدس ويحدكم الكورية حِشْ الكاليين على يوكر ألى دين كومعوم كرية م محل قصرے السائم بم فصوعه مائندے قون عل كياہيد

عَرْتِ وَلَا ۚ لَهُ إِلَّا الْعَيْمِينَ لِلْهَارِيَّةِ الْبِكُرِ وَالطَّيْبِ ثَلَاقًا أَيَّامٍ وَإِيالِيْتِ وَالْكُلُونَا عَشْدُونَا() كره اورثيبه لزكي (مورت) ك التركم من كم مديد ميس نين وله اور تي واقبي تيد اور : کورت و حروان ہے)

وتنزاله ما فاع بالل صف ماع ياى طرح الدعيش مرك ول الحمكى والوق عيد مك قيد وصول کرے سے مصے فارای میز کو مشتری ہے کم دام عمل قریرے من کا کا تحت مقداد اکرنے سے پہلے (دوردون ای فروند کرواج کوفر بالے مد کوام می جوبات) کول کر قول اس کے جو کا گارا ہے۔ لیکن جمے اس کے افر وکو مرام فرار دیاہے حضرت مائٹ کے قول کی دیاہے جو نھول سے ال جورت ے فریا تھاکہ کی نے چو ہو کے بدے فروائد کردیا ہوا کے کو اس سے پید کرج کا تھ ہو کے برسية ديدين الرقم منت فرح الكهدالان كي صودت يديو في هج كذا يك الارت ساورع النا رقم منت ولا أتخذات كروي) وْحَرْت يَاكِرْ لِلْهِ لَيْ بِعِس مَاشُرِيْتْ وَلَشْتُولِيْتَ أَبِلُكُمْ رِيْدَ إِنَّ رَامْ بِال الله تعالى البطل منية وجها الدمع وسول الله عملي الله عثيًّا وسلم الله يتُبوري والإرَّاعِ فِي اس حرث کی فریرہ فرہ اسد کار ٹکب کید زیر از آم کی بینام پہر میں اگر کر ایموں نے آور کھی کی ق آ تحضرت كرما تحد جرجياه اورج واكريت الناسب والشرقول الخل أردي في

و المنظمة عملُهُم من فيوه رائل كم قير (التي في راك القيام) مورش) انتظار كم فرز میں جی اختلاف ہے میں بارے اسحاب اختلاف کا قبر مدرک باتشاس مور بس لین واسور جو قبان کے مدرك وبالمستدين أوجهل معرات في الربي حمل كرب بين ورجعل معزات قول حمالان عمل كرسة بيل. عَمَا عَيْ الْعَلَامِ عَدَادِ رَاْمِي المَعَالِدِ فِي كَرَوْسُ المِلْ فَي تَقَوَامُ بِنَاكَ فَي مَتَهِ عَلَ تَوْرِيمَ يَو

حنیفہ بچھسم تک دان مال کی مقد انظامے کی تھر لا قرار دیے تیں کرچہ رس المال موسنے کے وارثہ موجود ہونے قى جنوب موانندان عرب قول **غ**ل كرت كي دياج بسار به مغواد رام بولا من الراران المال كامتواد الناسة أو الرادكان ويق و و عا (أي ان) يكن أن تي (كي كد جب ال ما من مودو ب اوران كي عرف الله وكياجه مديد كالوالم أن الارتفاري من زيده يلع بيزي منه بداالله ولا في منافع الله اركياها ومنافك بسعيد

الدُّوسُ الْمُسْتِرِيُّ كَالْمُمْتَارِ إِذَا مِنَاعَ الثَّوْبَ فِي يُدِهِ فَالْهُمَا يُصَامِعَاتِهِ لمَا صَاحَ بِيَّ بِدِه مِيْمًا يُعْكِن الإخْتِرَالُ عَنْهُ خَالْمَرُالِةِ وَلْحُرِهَا تَقُلِيْداً لِطَلَّى حَيْثُ مَنْدُن الْمُيَّاطُ صِيَّانَةً لَامْرُانِ النَّاسِ وَقَالَ أَنْيُصِيَّفَةً الَّهُ أَمِيرٌ فُلايطَنْسُ كَالْأَجِيِّر الْخَامِنَ لَمَّا حَدِعَ فِي يَدِهِ فَهُو آغَذُ بِالرَّايُ وَلَمَّا فِي عَالاَ يَمْكُنُ الاَحْتُوارُ عَمَّهُ كَالْحَرِيْقِ الْفاقب مَلاَ يُحتَمَنَ بِالأَثْمَاقِ وَمِدًا الاختلافُ الْمَذَكُرُرُ بَيْنِ الْطَمِنْ مِنْ وَجُونِبِ التَّفْسِيِّدِ وَعَدَمِهِ مِنْ كُلِّ مَا تُيْتَ عَفْيُهُمْ مِن عَيْنِ خَلاف بِيُفَيِّمُ وَمِنْ غَيْر كِنْ يَقْبُت أَنْ دَلِكَ بَلُغَ عَلَى قَالِلَهُ مُعْتَكِتْ مُعْتَلِّمًا لَا يَكُنَىٰ فِي كُلُ مَا عَال مسماعي قُولًا رَلَوْ يَبْلُمْ عَيْرَهُ مِنَ الصَّحَاتِةِ مُحِيِّقُةِ اخْتَلُمْ الْتُلِمَاءُ فِي تَقْبِيْهِ يَعْطَيْهُ وَقُلُونَهُ وَيُعَمِّدُهُمْ لا رَامًا آذَا بِنَم صَنْعَائِيًّا آخُرُ فَأَنَّا لا يُطَلُّوا آمًا أَنْ يُمِكُّتُ هَذَا الأَخَرُ مُسِلِّمًا لَهُ إِلَّا خَالُعَهُ مِانَ سَتَكُمَّ كُانَ اجْمُدُهَا فَيُجِبُّ تَقَائِدُ الْأَحْمَاع بِاتْقَاقِ الْمُثَمَّامِ رَانَ حَالُمُهُ كَانَ ذَلَكَ بِمُنْزِيْمٍ جِلَاتِ المُجْتَبِدِيْنِ ۖ أَنْ يَمْتَل بِالْيُمَا شَنَاهُ وَالَّا يَقُمْنُى إِلَى الطَّبُقُ القَّالِيَّ طَكَّمًا يَتُبَيِّي أَنَّ يَقُهِمُ خَذَا الْمَقْلَمُ وَأَمَّا التَّايَعْنَ قَالَ طَهِرُكَ فَتُواهُ فَيُجِبُ تَقْلِيدُهُ كُمَا رُوي أَنَّ عَلِيمًا أَسُ شُرْيَحِ الْقاضين عَيْ آيَامِ خَالَتُه مِنْ درَعِه وَقَالَ مرعَىْ عَرَفَتُهَا مَعَ هَذَا الْبَيُوْدِيْ فَقَالَ شَنْرِيْحَ اللَّيْهُوْدِي مَنَا تَقُولُ قَالَ درجِي وهِيَ يُدِئُ قَطَّلُبُ شَاهَدِيْنَ مِنْ عَلَيُّ بَاتِيهِ الْحسن وَقَلْسِ مَوْلَاهُ شَبُهُمُا ﴿ مِنَا شَرُيْحِ فَقَالَ شَبُرَيْحَ أَمَّا شَبَادَةً مَوْلَاكَ فَقَد أَجِرْتُهَا لِكَ لَامَةُ مِمَارُ مُمُنِّقًا وَأَمَّا شَهَادَةً أَلِيْكَ لَهُ مِلاَ أَجِيرُهَا لُكَ.

والاجین سنشنری خالفسندن کالفسندن اودای مثرک (از نیک دانت می مختک آویول کاکام (جروانش کا ادرے پر کرام) جیدار و مولید فیرہ سے ہمان کے سنگ میں جب کی اوج لی کے باتھ سے خالے یوجائے قرصائیں دحولی سے ہمان کینے کے کاکس جی جب کہ عولی کے واقع سے می طریق پر شائع جوجائے کہ الی سے بھائمی نہ تھ ہے کیڑے کاچ دل جوجائہ فیرد

صاحبی کا بہ قول معرف کا کی تغلید کرے تھے معرف ال نے دوئی ہے ہون وسول فریات کا کہ دوسرے و گون کے کیڑے کی محافظت کرے۔

اور لام او صفائے فرماکہ بدائین ہے اس کے خلاقے ہوئے کی صورت میں وقوقی اور ورڈی تاہ نے ندوایٹ کے ایسے دوایٹ کے ا جیسے دور کا کریفنا میں بھی ہو کا اور خاص شیس اور کے کہا تھوں کر کوئی بن ان کی ہو جے قرام منا میں تھی ہو تا۔ الایسٹا میں لوم حد میسے در سے (کی کرد) کے کس کیا ہے ور بھر حال ال اور ایسے خاتی ہوئے شي جن سه الزائرة ممن لكل ب يصوره بخسائك جناه ليرو وُوسَل عورت شي الإرشخرك بحل بالفاق خاکوند ہوگ ہے ہدکرد فشرف جومول کے قول کی تھید عدم تھیں کے بارے بی فقی میں انترنسلابه إي-

فِي كُلُ مَنَا ثَلِثَ عَلَيْهُمْ مِنْ عَيْرَ عَلَاهُ وَسُمِوْسَالُ مُومِعُ ثُلُ عِي كُلُ كُلُّ مَكُم كل محال ے ابت اوران کے تعلق وا رے محار کا حلّاف مطول ند بویاد اعظم معوم بوغے نے وورو مرے محل کے بلوشیم کے سکوت احمیار کرنے سے ایت تدبر سی آیک محن نے کول وسد فرائی محرب و س ووسرے می محلی تک نیس کی تو جدرے طاوی باہم خلاف ہے کداس کی تھید ک جائے گیا تھ بعض ساہ اس سمانی کے قول کے تعلید کے تا کر جی اور بھٹ کا کس سیل ٹیں اور بعر ہ راس محال کا قول جب ووسرے محالی تک بہل آ یہ وو ملات خال نیسی بادوس یہ موالی ہے اس قبل کو س کرتھے آرتے ہوئے سكوت فريالاس كى فاللت فرداى راكر سكوت فريلافيد العارة ودكيد بلا ص ح كى تقيده البسر مو كياد والر سی کروہ مرے محل نے س کے طلالہ قبل کیا تھے وہ جمیزہ ور کے خطاب کے در بر جمی جی رہ کالیذ اعظام كيك يوزي كروالوراعل ي جي كايوب افكاد كري اورال كي تيمرك في (مورد في طرف تعدى يختلية كرما جائز ليس لين مثله بيكه لينته يرجائز لبين كه ووفول الوال كومجه زكر تبير استك ثوا ثلال سلد كه تكدوه والإل عن الحاب كالمشاف كوده ووقواتها في مركب كون تاسيع بش كا تشم كل سيدك النادووت اقال كوچود كركولى تير اسك الله كرد مائز تين ب المام يراس لد محداد الله

وَأَمَا الْعَالِمِي فَأَنَّ مُلِدِّ مِنْ مُقُوَّاهُ مِن وَمِن السَّمَا إِنَّ الرَّبِرِ مِلْ عَلَى آخُر صَيْلٍ ك وور شل ان کا اقزی شمر مند فقیر د کر کیا رو جیراک تطریت شر زگاک شال تھی تا ہی کا قبل جھی کے فزدیک قول میں نے برابرے درال کی تھیدودب ہے بھران فوسک سے جیاا کہ روایت کو کا ہے کہ عطرت على رخى الانتفاعة المناقبة في قامل كي هذا المساعل الي زوه كالك القدمة والرابع كسام عير فيها وينات عن ال کا بیچ نہوں ہے عقد سر ید میوول کے طوب دائز کیا گیا تھا قو حشرات المرتق ہے بیود ک سے ارواع کی کہتے ہو يبودى فيعالب وإد عامرى بيمير عماقه عرب إلغن برافع كعما المحطرت أرتك معرت على بين واكو وطلب أمراع توحطرت في البين صاحب زاوي حصورت حس وحمل الترعز الرابية تقام تحو كو كواكل جي ييل فرود وكل مر في كور المعديل شروعه وير . فو حفرت شر في في فرود مير مان تجاوا الدم قرش بيدائر كي شورت كورايان بوز قرار بيا كالكروة أزاد الأميب بهر حال تهارت زك كي شهادت الله تجيار الدينة وهي الركامة زمان الشروون كا

ونكارًا مِنْ مَدِهَبِ الْعَلْمُ ۗ أَنَّا يُجِوَّقُ شَهَادَةَ الإِبْنِ لَأَبِ رُحَالُفُهُ طَارِيْحٌ فِي دلك سُمُ يُتُكِرُهُ عَلَى مَسَلَّمِ الدُّرَامِ بِهَرْدِيًّا فَقَالَ البِيْرَدِيُّ امِيرِ الْمُرْمِينَيَّ مشي مم

الَيْ قَاصَيْهُ فَقَعَسَ عَلَيْهِ فُرِسَيِي بِهِ صَنْكُتُكُ وَاللَّهِ أَنِّهَا لَذِرْ عُكَ وَأَمِثُلُمُ الْيَرُودِي مَسَلُّم الدرْخ عَلِينَ لِلْهَارُدِي وَوَقَهَا قُرْمَتُا وَكَانَ مَعَا حَلَى أَسْتُكُتُّمِهَ فِي حَرْب صِيْفَيْن وَمَكُذَا مُسَرِّزِينٌ كَان تَابِمِهَا عَالَت إِبْنَ مَثَلَسٍ فَيَ مَسِئَالَةٍ النُّدُرِ بِقَدْم الزَّاد قان بْنَ عَبْسٌ بِلُولُ مَن ندرَ بِدَيْجِ شَنامٍ رِسَيْدَالُا بَادِكْ إِسْسَامِيْلَ عَلَيْهِ المثلام طلمُ يُتَّكِرُهُ أَحَدُ فَسَارُ إِحْمَاهًا ورُوِّي هَن أَبِي مَنِفَةً إِلَى الْأَفْلَدُ الدَّابِعِي لأنَّهُ رِجَالُ وَنُعَمَّ وِجِالُ لأَنْ قَوْلَ الْمَلْعَامِيّ إِنَّمَا يُقُبِلُ لِأَعْتِمَالِ السَّمَاع وَامِنَانَا وَأَلِيهُ بِيرَكُ مُشْمَتِهِ النَّبِيُّ مِثَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ يَسَلَّمُ وَهَوْ مَلْقُونَ فِي الثَّا بِعِي وَاقَ مُحْفَالُ ۚ خَنْمُسُ الْآلِمَةُ وَقِدا كُنَّةً أَنْ طَيْرَتَ فَقُرْلُهُ فَيْ رَمِنِ المسْمَايَة وَإِنْ لم تظَيْرُ فَتُواهُ وَلَمْ يُوَاحِمُ فِي الرَّأَقِي كَانَ مِثَلَ سَتَافَر النَّ العَتَوَى أَ يَصِيحُ تَطْلِقُهُ

و من مدعب على الدهائد ساعلوم اواكر بين كر فهادت معر عالي سكرويك ركاب كالعرباد في ترحوه فرائه في سارى الله الياب كرحوه في غاس وگیرنی فرانی کی کومل کی عن اور طاید افوجی کی اس سے حترید ال دی اند مور يودي كم ميرد كردي، داس يودل كي كالداسعاي سالم شي برس ما الداسية كالل كيال (وم) كاسالد ليكر ايك فركا فش ثركت ان سك فكاف يصل دياساء معزيدان رخيان تمان مواس واسي واسي و مكار عي الصوائي كرجهول كد فرواعد الى هم آب (عنوستاني اليك بداد و(اس طروعي ساع ما كريودي منان و كيد وحرت ميرا الى وفي الدُنول من عندوريم ول أوابل ويدي واركوزا الى الوريد (منا الإلا يبيرا ورويرول عفر معاقل كما الله وإيدان كك يك معين على خبيد الاكيد

ای طرح صورت مرول ۱۳ ل نے سنل زرگاہ کی از عی معرب مرال سے این مها کرد می الفران المشاف فریار مغربی این مهام یکا قبل قباکرش همی ہفایے لاک کوانے کرے کی ﴿ دیالی قِرَاسُو موادِیّی وسية يول من ويد عمل (جان كافري) يراتبول في قيل كية معرون مرول في فريايميا تحك بهار عند بلينة واسله يما يكسكر ليادزنا كرين والهبسية ووعنو عامر والباسة فترسه أنمثل ويالوم كالمدير الثوال فهاك متوسصان تاميليه المدامسة بمحملان كالمتوسنا للجل طيرالملام سك بجاسفا يكسدمر فرماكي المعرد رول كال إدريك فاللائل كالمريد للان الركاد دام الطفاع والا عاديد والتي كالتيدين كروالها كالدور كل مواسها ويم كل مروي الدويدة أن اوليا الداخل على كابها بكرامول في صور كالذيل ومها مناهد يا محل كرائ عراما بالمايت الوال ب كوكر ورسالك مبعد على التري والمل مبد عالى على الإعام على الترو على مديد يك عبدا الكاف على ما والركافين الدولت عروب كر ما لها كام ر ك والدي الما في الكافيرة والماده

ادر آمرة كالانتخار وقويش خاج كالم العاليم الماكن كالمشقول تن سنة كي حورت على العابسة - الد في المنتخ الرست كان كالنائد فأوى والرساعة الواسفة فاقول كي المرت بواست و الركام وكي تيم الان.

ولَمَّا مَّرِخُ مِنَ أَفَّسُ مِ السَّقَّةُ تَسُرُخُ مِنْ يَهَالَ 'لِجِماعِ فَقَالَ

بَابُ الْإِجْمَاعِ

وَهُوْ مِنْ اللَّهُ الأَنْفَاقِ وَمِنْ الطَّلْرُونَةِ إِنَّفَاقُ شُجَّتُهِ رِيْنَ صداحانَ مِنْ أَنَّ شُحَدًا صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّم من عصر واجرِ على أشرِ قوالي أوبطلي رُكُنَّ الإجْتاع مُوِّعان عَرَيْمةٌ وهَنَ اللَّكِلُّمُ مِنَّى بِمِنا يُؤْجِبُ الإِيْفَاقِ أَيَّ الْقُولِ الكُّلْ عَلَىٰ الْحُكْم بذي يَقُولُوا الْجَعَدُمَا عِلَى هَذَا إِنْ كَانَ وَالِكِ الشِّيُّةِ مِنْ يَابِ الْلَوْلِ بِنْ شُرُوعَيْمُ مِنْ الْفَكَلِ ۚ إِنْ كَانَ مِنْ بَابِهِ ذَالِكِ الطَّنْقُي مِنْ يَابِ الْفِيلِ أَنْ كَانَ مِنْ بَابِهِ أَيْ كَانَ دَالِكَ الشَّنْيَةُ مِنْ بَابِ الْمِشْ كُمَّا إِدَا شَرْعِ عَلَى الْجَبَّادِ جَمِيْعًا فِيُ المُسارِيةِ أَنْ المَارِحَةِ أَرِ الشَّرُكَةِ كَانَ تُلكَ اجْمَاكُ مِنَّهِم عَلَىٰ شَرَطَهِمًا ورُحْسنةٌ وَهُو أَن يتكُلُم أو يِفْس الهُمْسُ دُون البقس أيُّ إِنُّهِ بِعُمْسُمْ عَلَى قَرْل ازُ مَعَلَ وَسَنَكُتَ أَلِمَا أَوْنَ مِفْهِمْ وَالْمِرْفُونَ هَائِهِمْ فَقَدْ مَعِنْي مَدَّامٍ الثَّامُّل وهيّ تَلَانًا أَيَّامِ أَوْ مَجَّلِسُ 'مِيلَمِ ويسَمَّى قَدَا إِجْمَامًا مَتْكُونِيا وَهُوَ مَثَيْلٌ عَنَّدَيَا وَيَهُ اللَّاف الشَّامِيُّ لانَ اسْتُكُوت كَمَّا يُكُونَ الْأَمْرَافِيَّة الدُّونُ لِلْمُقَادِبُهِ وِلاَ يَكُلُ عَالَ الرَّصَا كَمَا رُدِي مِن لِين عِبَاسِ رِحْنِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّا خَالِفَ غُفَر فِي مُسَأَلُهُ الْمُوِّل مَثِيْل لهُ مِلا أَطَهُرُك خُلُمُنك عَلَى غَمْرُ قَالَ كُانِ رَجُّلاً مُبِيًّا فَبِيلُتُهُ ومتَعَثَّنَيُ رُوْتُهُ وَالْجِو بُ أَنْ هِذَا مِيْرُهِ حِيْحَ لأَنْ هُنَرُ كَانَ أَشِدَ عَيْدُ ِ لاستثمَاع الْحَقِّ مِنْ غَيْرِهِ حِلْنَ كَانِ يَقُولُ لَاهُنِزَ فَيْكُمْ مَاهِ نَقُولُوا أَوْلاً خَيْرَ لِيَّ عَالَمْ استمامٌ وكُيْف يُطَرُّ في حقُّ المشجابة التُّقُصيرُ في أمور الدين والعشكُوت عَن الْمَقَ فِيَّ مَوْضِعَ الشَّاجَة وَقَدَا قَالَ عَلَيْهِ الْمَثَلُوةُ وَ لَسُلَامٌ السَّاكَتُ عَنِ الخَقّ المنتيفان الخرس

ولتنا لوغ عن الخساء السنة شوع عن ويال الإجعاع يستف من الدميرت وحرة تقريح كي قيام كيهان ب لارغ بركي لا عام كايان ثراع فردو ي بيريجي وياي

اجماع كأبيان

العاليَّ مَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْ مَنْ أَوَالَ مَنْ يَسِلُوا والمعلالَ أَمْرِيعَتْ مِنْ المعورِ فِيلَ الله وليه وألم في المنت مَن استاه والبيترين وقت الكورون على كالوايا اللي الريان الدارك بين المام عدي ب

ورُكُن الاجمعة ع بإعدر- الباريُّ أن تُحَيِّلُ أودونُو تُكريِّ بي ..

(1) الإيب ورود بي كراني المجتمد بيديا فراي حق منا والتول كري عن عند ما كالقال البعد الإناام الكن جهام كأكهم والخل كرجه والثولا والبتن البيئت الطبي عدا أمسة الدم الكال ياراكم بيشكر ولتم فحل الاربات ہے (حمی میں رہاں ہے کہنا مرد کی اور)

مَشْرُونَ عُرِيدٌ فَيْ لَفَعَلَ أَن كَان مِنْ عَالِمِ كَامُ كُوفَ كُرَ لَكُنْ إِنْهِ كَا الْحُرِي وَ فَيْ الداكم تعنی فورے ہور ہے تو اللہ بھ (جُھٹرین) مفاویت مورین فرکٹ کے کام فراریا کواٹی فیران حمول كيا الرف عدد المياد فن جدا مح واعدا

(١) ورجعت وهو ان يتكليد الرك في رقعت الداء وويد كريش جرد ك أول والحرات الْمَالُ مُحَمَّقُ الأور بھس ہے نہ ہو جس بھن بھتے ہوئے اُلّٰ اُلّٰ صَلَّى ہے اُلّٰ آن اور واس سنقی ال میں ہے منونت تعلید فراجی - عود والم ک مات کے گذرہ نے کے واجوا یہ اعظر ت کوئی مربور فرانجی ور (فود وقر) کی رہ تری ایا ہے ۔ مجمل المرے اکو انہاں کو آبائی میں اور جدائے ہو ہے میاں مقبول ہے۔ وعليه بخلاف مشاوعة "راوس أن مام مُناتَّى الأوراك مَنْ فِي رام إوبير بن كريم عن الرحل على المرح

موافقت کے اللہ او کر تاہے ور بعد تل البعد و الوق کا عامیر محل او مرف رضاحتری بروانات تہیں کرتار جساکہ بھڑ معالم بندی ہوتی ہ سی ابتد من ساہم دی ہے کہ جی سک مسل بھی تحوی سے العراسة مرامي الشامرات فألات الرابع والتداع تعالمياك أب عاصم من الراك المعالية) أع ليات بإلى في ما أن و فرودوه وريد إن عب مقع ان كالوص محوج طارك فما وران بدرو وسع بدر أن فياد والسف ست تجھے از دکھا۔

والجوال بربر باث وتي كلي بيل آب وان مين بين بيرجواب وبيث كشرمعوم او تاريكا لكرحوت كر فاره ل بنی انتر از عرفی کو آن یا بیصیش برین زیاده کافیلا در تصر سر بید محامد کے مقابلہ یمی تنی که زیال ے فریاتے دیتے کو تبہرے عرو کوئی محالی جیس ایر جیب تک شن میں ہے ۔ سو بیاد بالرمب ہے برگ بات رے اُک موروس میں عفر ملت مور کو جاتی بالتھیج کا تھی وگیاں کیے ڈتم کی جا مکڑھے ای طرق تل بنت کے یہ فامو تی کا تھی رکم : باب ک واٹ اور شرورت اظہار ایمیں کی جو رو باموتی کھی تی کس آئی) وہا تک تصوصح الندعير معم مندر مثاا أروان كاكر مخ مانت كيتيسك فرم أزا متياركر الناء أوالا ثيافي ب

واقلُ الْلَجُمَاعِ مِن كَانَ مَجْنِيكًا مِبَالِكُ الْأَقْيِمَا يُسْتَقِي فِيهِ عَنِ الْجَنْيَادِ أَيْسَ فِيَّهُ مُونِيُّ وَلا مُسْتُفُ مِنْمَةً ۖ لَقُولُهُ شُهُتُّهُمَّا كَأَنَّا قُالَ الْمِناعَ مِنْ كَان مُجِنَّبُ! منالحُ: لا فيما يستُعْلَى عن الرَّأَي فإنَّهُ لا يَشْتَرِطُ فِيْهِ 'هَنَّ الإِلْجَنْبَاد بلُ لَابُنَا مِنْهِ مِنْ الْقُفَالِ لِكُلِّ مِن الخواصِ والْمَوَّامِ حَسَى أَوْ هَالُف والمِدَّ مَفَّهُمْ لُمْ أَ بَكُى اجْمَاعُ كِنْفُلُ الغُرْآنِ وَتَقَدَاءِ الرَّكْنَاتِ وَمَقَادِيرِ الزَّكُوءَ وَسَتَقُراضِ الْمُثِرُ وَالْاسْتُعْطِيامُ وَقَالَ بِوَيْكُمُ الْيَاقِلَأُبِيُّ إِنَّ الْأَجْتِي لِنَّ إِسْ يَكْتُرُمْ مِنْ الْمسائل الإجتهادية المطا ويكفئ قرال العرام في العلاد الاطماع والجواب أَيُّمُ كَالْأَنْعَامِ وَعَلَيْهُمْ أَنْ تَلْمَا وَالْمُجْتَرِدِيْنَ وَلَا يَحْ لَيْنَ مَلَاقِهُمْ ۖ فَيْمَا يَجِعِيّ عَلَيْحٌ مِنَ النَّقَلَيْدِ وَكُوبًا مِن الصَّحَايَةِ أَنْ مِنْ العِلْرَةِ لِالشِّنْرَطِّ يَفَنَّ قَالَ يُعْطَيُمُ لِالجُمَاعِ الا لِيصَلَحَانِهُ لانَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَلامُ مَاحَيُمُ وَاتَّتَنَ عَلَيْهِمْ الْحَيْرِ فَيُحِ الأَمْتُونُ فِي فِيمِ الشَّرِيْعِةِ وَإِفْقَادِ الْأَحْكَامِ وَقَالَ مُغْسَبُمُ لَا اجْمَاعِ الاَّ سَقُرَى: عَلَيهِ السَّلَامُ أَيَّ نُسْتُكَ وَاقِلَ قُرَّاتِكَ لَأَبَّةَ قَالَ أَنَّ تَرَكَتُ فَيْكُوْ مَا انْ المسئلةُمُ به من تميلُوا كِتابِهُ اللَّهِ رَمِقُرِيِّ وَعَلَّدِنا شَيَّةٌ مِن ذَلكِ لَيْسَ يَسْرُطُ يَنْ يِكَفِيُّ ٱلمُّجْتِيدِيْنِ الصَّالِحِيْنِ فِيَّهِ وَمَا ذُكَّرِتُمْ أَنْتُ بِذَارٌ ۖ عَلَى فَصَالِحِمْ الْعَلَى أن اجْمَاعُهُمْ حُجَةً دُولِن عبرِهمْ وَكِنا اطْلُ الْمُناتِةِ الْ أَقْرَ مِن عَسْرُهمُ قَالَ مَا لِكَ يَشْتُوطُ فِيَّهِ كُولُهُمْ مِن قُلِ الْمَقِيَّةِ النَّهُ قَالَ النَّالْحِيْثِهِ بِنُفِيَّ هُبُنْهَا كَفَا يغفئ الكثر حبثت المديدان المطاة أيسنا عنعة فيكرن تنفينا عمها

و عل البصه ع - اور الدين في البصه ع - اور الدين كي الجيت ك لئة جميد مد في اوا هر ه ب - كو الناسخوا البوري المر مستندگان في البيس هذه المسبئيد إلى كيست ب حاصر كام يدب كرون الدين من ك سنة جميد اوا مراح المراح الم جو فی باورجی اور بی ال پر تقاید و بجب او قی ب ان شی ال کے اکا لے الاظار اسکا الالم و ایک بعد من الله من الله م العصد الله الله بعد الله بعث الله بعث بند ط اور الالم فی الحرب ، بغیر می به کے بربال بیت بود افر ط بی می می ک جمعی نے کہا ہے کہ اور مانے کے لئے می بی اس بود الله کی اور الله کے آئی می بیک غیر و ک بے الفار کی کو کے اور الفقاد و اطام کے سے وی مسل بی اور بعض نے کہا ہے کہ بین ور مت کی ۔ محر مرد الل بیت اور الله بیت اور آئی می بیک فرور ک مرد الل بیت رو الله بیت اور الله می الله بیت میں اور بالله بیت کی قران کے الله بیت در آر بدت راد اس کا برای می معجر ہے کہ کو کہ رسول الله می الله بیت کی قران کے الله بیت اور الله می بیت کی آبات کو الله بیت کی الله بیت کی الله بیت کی بیت کی الله بیت کی بیت کی

وس فے کی کہ النا کا دخوال جمعت ہے وہ مر اول کا اتفاق جمید کی ہے وی 1 اهل العدویة ال المقاولة الله المقاولة المق

وَالْجُوابُ انْ مَالَتُ لَقُضَائِمِ وَالْأَيْكُونُ دَلَيْلاً عَلَى انْ اجتماعهُمْ حَجْةً لَا عَنْ وَقَالَ الشّافَعِيُّ يَشْتُوهُ فَهُ الْعَرْوَمِ وَمِوْتُ جَمَعُمُ الْمُجْتَرِدُونَ فَلاَ يَكُونُ وَجُمَّا عَبُمُ الْمُجْتَرِدُونَ فَلاَ يَكُونُ الْمُجْتَرِدُونَ الْمُحْتَرِدُونَ وَمَوْتُ جَمَعُمُ الْمُجْتَرِدُونَ فَلاَ يَكُونُ الْمُحْتَاقِ اللّهِ عَمْتُوما عِلَالْمِوْ عَدَمُ الْاحْتِلَافِ المُعْتَافِقَ عَنْهُ فَيْ الْمُتَعَلِّقِ اللّهُ عَمْتُوم عَلَى اللّهُ اللّهُ عَمْتُوم عَلَى اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ الْمُعْتَى عَلَيْكُونَ اللّهُ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ الْمُعْتَى عَلَيْكُونَ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ الْمُعْتَى عَلَيْكُونَ عَلَيْكُونَ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ الْمُحْتَاعِ اللّهُ عَلَى المُعْتَعِينَ الْقَاعِينَ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْقُلْعَلِي اللّهُ عَلَى عَنْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَنْمُ جَوَالِ الْمُحْتَى الْقَاعِيلُ الْقُلْعِيلُ الْقُلُولُ عَلَى الْمُعْتَى الْقَاعِيلُ الْمُؤْمِنَ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الْقُلْعِيلُ اللّهُ عَلَى عَنْمُ عَلَى عَنْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَنْمُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ويُجْوَرُ عند ابن صبيعه من بن يتأخرها عنه لاجِر الاستلاد السابيق والبَوْيُوسَعةً في والبَوْيُوسَعةً المِنْ والترافي الكُلُ رَحَالاتُ الْهِ حَدَّمَا وَالسَّرَعةُ تَجِمَاعُ الْكُلُ رَحَالاتُ الْهُ حَدَّمَا عُمَا الْكُلُ رَحَالاتُ الْهُ حَدَّمَا عُمَا الْكُلُ وَحَالاتُ الْهُ عَلَيْهُ مَا يَعْدُ الْمُنْ وَمِنْ مُنْ الْكُنُ وَمِنْ مُنْ الْمُنْ وَمِنْ الْمُنْوَ بَا مَا مُحَالِثُ لَا يَعْدُ الْمُنْ وَمِنْ الْمُنْوَ بَا مَا مُحَالِثُ وَلَيْكُولُ الْمَنْ فِي الْمُنْ الْمِنْ فِي الْمُنْ الْمُنْ وَمُنْ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ فِي الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ الْمُلْمُ الْمُنْ الْم

وري المعوب ١٠٠ ب الكايم كالراب المديد كالمعيد والمديد في رمن اور م تبس ' تاکہ میں واقعہ ہے غیر اس مرید کا حدث جمت تھی ہے۔ وقال الشالقدي م من لل فريات من . بوغ كه متعقد جوسة كي شرط يه يه كه جمترين كادور متم جوجاسة او مجتبري اللّي تدوير والات والمركي البداوب كساوه ومن شاركي الناكا حمارًا بخت ميم سے كو كدامون ے پہلے دیون کا اخبال بر وجنا ہے اور فقال دیون کے عوالے ہو کے کرد سے بر بر فراند بر الابات محت ولا جاب مج واب إلى كه عرا كه بحد و فروضوص رمد كروي بن علي على الداري محت اور تاعدم موت ہیں کون فرق روفیش ہو تاہیے ، ای سے مقوم ہوا کہ رمائے کے جست اور عائد ا كَاكُنُ وَاللَّهُ مِن عَمْ وَإِلِمُ لِمُنتِرِهِ مِلا يَعْتَاعِ وَقَعَلَ أَوْلِيكُ وَكُون مُ كَاسِهِ كم الم إلا مُؤلِّم مُ ارديك المند مايل بين اختراب و ناشره ب بعد والوب كے انعاق كے مع موے كے لئے بحق بعد ال و منظ کے علاو گھندی کی انتظامی اللہ ف کر ایران ریکو اللہ با واقعت بال کی الاران کے ابعد علاو مجتمد ج اروا کریں کر ان کے کی فور یہ اس کا کر اس تا کہ کی ہے کہ یہ اور باتھا کا احضیات کا ان یک ہے تا انک ہے۔ والمعمل كذالك عن المصنعيع عميمًن تخطيب كدانة الإمنيذكي خرصا الرقوب لأست تحيك ككره بيء بگل میچ وسنے معنومت دام میں دریا کے بدیدے کہ بعدہ الوال کا انہار کی وصف سے ۔ کاک مدافق اختراف و میان عصدور او جائے اور دائ کی نظیر احد و بد کی چیک شدید رکو نگ مداد کی چی عمرت الرک از و بک عابات الد حفوظة على من الأبيد به ورب وهم الدين إلى العداء لدينة الم صدر بالعماما كياك فكالا ولد في بياو تحك ہے۔ دائر کامنی اس کے کاکانیسے کروے تو مام گزے وریک لیسار بالذات کا کہ کہ کہ ہرات کالا کرے كاف بدوره م يرصيد كر يك الرزار في في جائز بالم كركى يك در عد شي ما إلى الحاف ك ا جديد الواليكية والمين شمامام ويوحب محيّال حكاما أنوجي الاسكيدد عن مكرما م محمَّد كا تحد يثر م

والتنزيط الهداخ الكل وحلات الواحداق ودعال معتر بوت ك عدد أل الدراع المادي المسترك على الدراع المادي المادي الم القال الرعاب ألما أيدا كالقرف مح العالم عدائل مهد المس طرح كل بدرا القوف المراب مجل المدراع من معترون والمدائل المرابع المسترون المدائل المدائل المدائل المدائل المدائل المسترون المدائل ال

والبدوس الاه ن طرف سے جواب بردیا گیائے کہ اجمال محتق ہوجائے کے بعد او تحقق جماعت سے افتر ف کرے اور نکل جائے او محمل جہم مثن جائے گا۔

وَخَكُمْنَا مِنْ الْإَصَانِ إِنْ يَأْتُكِ الْمُرَّانَّ بِهِ شَرَعًا عِلَى سَبِيْلِ الْيَعَيِّنِ يَعْمِيُّ الْ الْجُمَاعِ فَيْ النَّامِولِ بَشُرِينَةِ فِيَّ الْأَصْتُرُ يُفِيِّنُ أَيْقِيْنُ وَالْقَطَفِيهِ فَيُكَفَّرُ جَاجِدِه وال كان في يقص أنَّمَو مُسَمِّ يَعْمَينَا أَشْرِضَ لايْمَيْدَا الْقَطْعِ كَالْأَجْمَاعُ السَّكُونِيُّ القوله تعالى وكذاءك جعلناكم ألثة وسنطا لتكوأوا شتهداء عني الماس وصنعهم بالواسطية وهئ العادلة فيكرن الجماعيَّة خجة زكدُ فرنا تعالى كُنْتُ خيْرَ أَمَّة لَخُرجِتُ للدُّس والخِبُريةُ - ثَمَا يُكُرُنُ بِاعْتِيْارِ كَمَانِهِ أَ بِيكِيْنُ اجْمَاءُهُمْ رَجَّجَةً وَكَنَا عُولَةً تُعَالَى رَمِنَ يُشَاقِقَ الرَّعَنُولُ مِنْ بِعْدَ مُا تَبِيِّنَ لَهُ الرَّدِي وَيَثْبِعُ عَيْرَ مبين التُؤْمِينَ بُرِنَه ما يَرِنِّي مُجْعِلَتُ مُغَانِفَةُ الْفَرْسِيْنَ مَثَّلُ مُعَالِعَة الرَّسُول عيكونَ اجْمَاعِهُمْ كَحَمْلِ الرُّسُولِ هُجُهُ مُطَّعِيَّةً وَأَمْقُالُهُ وَقَدْ مِسْ يَحْضُ الْمُعْتَرَاة والرَّوامِمِي عَفَّاتُوا أَنَّ الأَحْمَاعِ نَهْسَ بِحُجَّةٍ لأنَّ كُلِّ واحدٍ مَنْهُمُ يَعْتَحَلَّ أَنْ يَكُول مُخْطَتُنَا فَكَنَّا البَجِمَيْدِ وَلا يَذِرُونَ قُولَة الْجِبَلِ المُؤلِّبِ مِن الشَّعَرَاتِ وَالمُقَانِهُ ثُمٍّ أَمْمُ لَخَتَلَقَلُ فِيُّ إِنَّ الْأَجْمَاعُ مَلَ يَتَنْتَرَطُّ فِيَّ الْمَدَاءِ أَنْ يَكُونِ لَهِ ف ع مُقَدَّم عَلَيْهِ مِنْ دِينِ مِنْفَى وَ يِنتَقَدُ مَجَاءَةً بِالْقِلْسُ بِاعْتُ عَنْهُ بِالنَّامِ وَقُوْلُولُ مِن الله بان يُطَلِّقُ لَنُهُ فَهُمْ عَنْمُهُ مُعَرِّيِّهُ وَيُعْلِقُونُ لَاجْتُهُمْ الْحُدُونَ الْمُعَالِبِ مُقَلّ لاَيُشَتَرُ هَا لَهُ البَالِمِيرُ وَ لَاصِبُمُ الْمُخْتَالُ أَنَّهُ لَاكِرْلِهُ مِنْ يَا مَ عَنِي ماعال المُصنُّفَّةُ ورافاتوازر جدموم

بيويها وخففنا بي السال الي اورجا كاعم الس على ياكراس عي كراس عين هرد شهين آل مواد به بعد مو فی سیام مصاحب بیسید کردهارگا مور فرمیدش اینیونیمش بون فاقا کدورزی نیاد ال كَ حَمْرُ لَا كَافِرُ بُهِ بِ مِنْ كُلَّ لَرِيدِ بِعَلْ مِواتِي فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ إِلَى كُونَد اشتقال كافيل بسيك

(١) وكذائك عَمَلُمَا كُمُ أَمَّةٌ وسبطُ عَكُونُوا عُثَيْدَادُ عَلَى الناس (اود أَرَ طَرَيَّ المُسَدَّمُ كُوامِد وصفول كياب تأكر بوقم أواد كوري ال آيت عي است كي اصف و مدهان كي ب جي ك مح الدول وف ك يرابدال كا صدكا عدم عد موكدام) الي ي الد قان كارش خلف في له المعوجة عن التفاس (ك الم مب مقرب بهتر اواد عالم على مجتر كي إلى) ال أحد على المعا لحديد كودي شي كالساءوغ كروه بارسه ال بهتر ملل كيا بي بكل ابناكا العالم بحي بحده والا(") تيمر في ميك المداند أوال خ الرَّالِ أَلِي عِنْ مَنْ يُشْتِعَقِ الرَّاسُولِ مِن يعد مَا تَبَيْقُ لَهُ الْبِدِي وَيَقْبِعُ عِيرُ صيفَ المُؤْمِينَ نُولُه مِنا تُوْالْي (جو محفر، مور) كي المن كرے جيكوالي ير محل جي ميدهي، عادره مب معمانون كاروا کے خاصیطے ڈیم ان کوائل تو را کر اپر کے بوطرف اس نے مقیار ہ ہے کا ان آ بعد ٹال انوشین کی كالف كريب كوجناب دمورايته على الدعد وسم كي كانفت كاحش قراد رومم يسهد

فلا النا كالتلام جروموں كي طرح جت الله يدي او كالتلاق بجت موسل كرموع إلى عوص ك خادواد بھی ہیں ہی اسیں ہیں میکن جمعی منتو یہ اور دوافقی اس منتلہ میں رہ دامست سے ہوتک سے ہیں و اعول کے کہا ہے۔ فصارا البت تھیں ہے کہا تی جائے کرے والے الاوی سے جر کی کے باروش قلاوی احمال مع كسان في علاوك مومد محي ورقدم عق وخلاء لوسك إلى حار قد يالوك بد فيك جات كم يعلا ر مَثُولُ من بْنَ وَفِيُّا مِن كُنِّي مصوط مو جالَ ہے جب كر ويٹے مطمون اور كرور بوٹ بير مجر اندريَّا كو يحت شر کہنان کینٹ کے بعد ان میں و رہ وشریع ریادہ شریان آلفیدہ انج وہ کر ہے کہ اجلی کے نعق سے پہلے الدالاً وأنه الله موة شرط بيع فيس بين أو كرفير و صياقياس أباطري كون الميل اللي عزة شرط بيا أكرة ألما كر بنياديدة بفيرحش الهام وألق فد ومدى سريك بكساء اليافك عي رهام منعقد موسكما بالرابع هوريات تعالی ای قدرت سے الدر فروائے علیاء کے الوب عمل کی سنے تے بارے می طر خرور کی بید آگرہ سے اوال کو الله مات الله وكرية كي توكّل علاه فرمان ته الله في القرن بينية كروا في عنية كي كاف فرها أيل سي محرورة الكيب كالعابك معقدوف سيبلغ كوأيوى ماخرور قام جياكه معظد ومدالقرطيات ترايار وَالنَّاعِيُّ قَدْ يَكُونَ مِنْ حَبَّارِ الأسادِ أَوَالْقِيَّاسِ أَمَا أَخْبَارُ لَأَهَادِ فَكَاجِمَا عِيجَ على عدم جوار بيام الطَّمام قَبْلُ الْتَقْهَسُ وَالدَّامِيُّ اللَّهِ قُولُهُ عَلَيْهِ السَّلاَّمُ }

التَّنْفُولُ الطَّعَامِ قَبْلُ الْفَيْسِ وَامَا الْفَيْسُ فَكَاجِمَا عَبْمُ عَلَى حُرْمَهُ الرَبِيّا فَيْ الْأَرْدُ وَالدَّاعِيْ إِلَيْهِ الْقِياسُ عَلَى الاَشْيَاءِ السَنَّةُ وَمِنْ قَرْلُهِ فَا يَكُولُ الشَارَةُ إِلَى الْ اللَّاعِي قَدْ يُكُولُ مِن لَكِتَابِ الْمَعْلَمُ أَمْهَا كُمْ وَبِعَائِكُمْ وَمِائِكُمْ وَمِنْكُمْ الْمُعْرَا اللَّهِ الْمُعْمِعِيمُ وَمِنْ الْمَعْمِونَ الْمُعْمِيمُ وَالْمِنْ وَمُعْمِلُوا وَالْمِنْكُمُ الْمُعْمِعِيمُ وَالْمِنْكُمُ وَمِنْكُمْ وَمِنْكُمْ وَمِنْكُمْ وَمِنْ الْمُعْمِونَ الْمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُوالِ اللَّهِ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَالْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَمُوالِمُ اللّهُ مِنْكُولُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَمُوالِمُ اللّهُ مِنْ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَمُوالِمُ اللّهُ مِنْكُولُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَالْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَالْمُعْمِ وَالْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ والْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ وَالْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعِ الْمُعْمِعُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمِعُ الْمُعِمُعِمُ الْمُعْمِعُ الْمُعْمِعِ الْمُعْمِعُ الْمُعْمُعِمُ الْمُع

والدار من المسال المسلم المسل

تواہ طعم قرارہ و در کیلے تھی ہو کا میسے دن کا رہا را کہ بالٹ پر کر قرائش کید خد تھی کو کا کہ ہے ہی طرح توز کی گرفیست و تیرین از استفار البسان ۲ بو ادر اور جسیان از کے ذو بود کم تک کل بوکر پیونے قرار وازداے خر والله المعيني أوجوب المامة مو تاكيه وتقادر كهذا النسبة كما المع يميده مندن كالح في منظوات عوير وشيامة مجم ۔ تکمیر کی فرار ہے جس ہے روافقول پر اجھارا کیا ہے اور کی نے عرف کے دائد شکرا اس کی دومر کا انکازے انٹان کا فرام ہونا اور میں کارینے ہو یہ اعلوقا محمد کے بھونٹل افعال کے دریے میں مصنف ہے ہیں گا مثال مہ یک مشہورے کیک ایش اربال کیا ظہ مدیدہ عظم رادو ہے ہے احوالا کے رمیان کا فی ارق ایک ہے موجوات کے کے صدیرے مشہور قران میں۔ بھی مشہر زائیں ہے۔ تحرائی کے جعربر قدر ملی متو انز اعتقال ہے اور سی رہائے یس رصورت کُن گُٹرک سے کہ آنجھرے علی نہ علیہ وسم کے زمانے بھی جدم نیمیں تی محار بابن کے بعد کے دور تال النامی معتقد ہو جو ہوائی ہے زیانہ صحاب ہے بعد انتہارے کا گل کرنے کی دو صور تھی میں بھود کے ا دی تن کیا ہے۔ انہا آنا آنے ورید اور دیم اُن صورت شیور کے درید عمل اندراک کوئی صورت نیس آئی۔ قُمُّ قُو عَلَى مُراتِب ' يَا الْجَمَاعُ عَيْ تُقْتِيهِ مِمْ قَطْمَ النَّظْرِ عَنْ نَفَّكَ لَهُ مِراتِبُ هِيَّ الْقَوْةِ وَانْحَدُّدُكِ وَ لَيْقَلِن وَانظِنَّ قَالَاقُوى لَجِنَّهُ ۚ الصَّحَايَةِ تَمِنَّا مِثْنَ ال مَعْرَقُوا جِمَامِنًا *جِمَامًا عِسَ كِنَا مَانَهُ مِثْلُ الآية وَالْخَبِرِ 'لَمُثَنِّ مَرَ حُتِي يِكُفُر جاهدُهُ رمنة الإيتماع على خلاَّته ابي بكر قُرْ الدي بصرا البلص رسكت الباتين المسماد وهُو النُّسمُي بِالإجْماعِ يَنْسَكُوْتِيُّ وَلَايِكُمْ جَاهِدِهِ رَانَ كَانَ مِنْ الأوِلَةُ القَمْمَيَّةِ قُد أَحْماً فَي مِن يعدِهُمْ إِلَى يِقْدِ المِسْطَانَةِ مِنْ أَقِلَ كُنَّ عُمشِ عِبْن حَكُمِ لُمَا يَقَلَٰهُمُ فِي اللَّهِ عَنْ سَيَقَيُّمُ مِنْ الصَّحَايَةِ فَيُوا يَعْتَرِيَّةَ الْحَيْرَ الْمَكْيُورُ يُعَيِّدُ الطَّمَانَيُّنَة دَرُنْ عِلِيْنَ ثَمِ اجْمَاعُيْمِ عَلَىٰ قَرْلِ بَسِتُم عَيَّهُ مُحَالِقاً يَاتَعَى المُعَلِّقُوا اولاً عَلَى قَوْلَهُم ثُمُ مِن بِشَاهُمْ عَلَى قَوْلِ وَحِدٍ لَهِذَا لَأَوْنَ "كُلِّ فَهُو ممثرلة دنو الواحد يؤجب لغش ناون العثم ويكول متناث عس لقباص كخبر الواحد والأمُّةُ أَذَا المُثلِقُوا هيُّ مُسَالَةً هيُّ أَيُّ عَمِسٌ كُن عَنى الْرَالِ كَان الهُماعًا مِنْهُمْ عَلَى أَنَّ مَا هِمَا مِنْ مِا يَاطُنُ وِلاَيْجُوزُ لَمِنْ بِقَاهِمِ احْدَاتُ قَوْل أَخَر كُمَا مِنْ الْحَامَلِ الْمَتَوفَى عِنْهَا رِوْجَهَا مِيْلِ تَنْقُدُ بِعِدُة الصامِن وَإِيَّالِ يأبعد الأجَلْقِن وَلاَ يَجُونُ أَنَّ تُعَدُّنُ بِهِذَا الْوَقَاة أَمَّالَمْ تَكُنَّ أَيْدَدُ الْإَجْلَيْنِ

للاتفوى الهماء المنجابا بعدأن أسبب ماء أفؤيء بخارات الافواء المارات الماكل مقروا او مثلًا نمب سے ہر ہو کہ جنسشا علی گذا عمرے کر پر کال کو درنا سال الآتین والمعبد العقوائر في جرح عداء رفر عوارك الندي حي لاس المرك تفرك تفرك والترك وهويت اله يكرهم إليَّ او حلى الشاعد عندكي علافت كا مسراس فيميا عن سياري الفيل المعني المهندي المالية ب مِن على يعنى محابر من الله فام مو عواجهي في مكون التي وفرون الدائم الموادر عا مكوني وكد عالما ہے اس کے منکم کی مختمر و کی م سے کرجہ یہ عمال محل واکی تغلیم یوں سے بے فیڈ الاستشاخ میں بعد للية (٣) يمر محامد مكه بعد والورك الدين بير يني معزات محليد كي بعدي وبالنف الراي الدين ي على عنظم لغة يُغلبو بينه تم عم عم عم عم عم عمل محايد في جانب سندكو في حاوب فدير فيمي بود براجاع فيرُ معجود كروج عن مصاور في جديما فالكرودية بي محروض كالأكرا كان بيار البائدة غرار عدر مول ا ما الرام المرسى به الحدوالوب كاربيما أيك في إلا الماع كراها جموائل محاسب ووريش حقوف و يواد كن الله محاليث ووالوال على خارس كيدي. إن مك يعدو الواليات ان والورا أو رايس بيكن الكيدة ل يواجاع الاللا العام الفراع في الوائل مب سيكتر ويد كالعرف الفي والعدك وريد عن سع اورال كو و جنب كر بالب علم و همقة و كووزند كال رج ر جماع آي ي منوم بوكانس فرراتير واحد آي ال يرحقه م بيد والاحة ادا اختلف ورامت كالدرجب والمتاب والمع مريعي كالم مثلدي براطاب فواركي تَلَاثَ يُعِيلِهِ عَدَّمَانِ اللوالِ كَانَ عِلَمَامَاً مَعِيمِ تَعَ جِعَالُالِ وَالْ لَا أَي عَلَيْ بِوَاكْلُ ہت پر کہان قوار میک هاندور اوٹی مسلک حقیا کرتا ہاتی ہے۔ رجند والوں کے سے کو ان قول امرا کرتا جار ت ہوگا ہے۔ وحورت او کرے ہو ورائر فاطورہ اوریڈ توہ بولید کی ہوئ گراہ ہے اور اوام اقبل ہے کہ البغند الاجتليل وإرفاد كيه لزاهات وفات وراشح ممل شمائك في مات البعدة الساكونيد. الاحليل كمية ين جنائي جميد لعد الاحميل موسده عندن وقره ويتوقعت (جروه الروان الأبعري كراويام أربه كا وفِيْلُ هَذَا فِيَّ الْمُحَافِةَ حَاصِبُهُ أَي يُطْلَانِ الْقُرْلِ الدُّانِكِ فِي الصحابِ فَقَطْ فَإِنَّهِمْ انُّ المُتَلِّعُولُ عَلَى قُولَئِن كَانِ جِنْمَاعُهُ عَلَى يُخَاذِنِ الْعَزْلِ اللَّامِادِ دُوْنِ سَائِنِ الأُمُ ولكِنَّ الْحَقُّ ثَنْ بِعَلَانِ الْقُولِ الدُّائِثِ مَعَلَيْنَ يَجْرَى فِي الْخُفَافِ كُلِّ مَصَّوِ وهذا سِعَمْ اجْمَاعًا مُركَّبًا لأنَّهُ السَّاء مِنْ اخْتَلاف القريين وفق فُسامٌ تَسَمُّ مَنَّهَا وميمن يعدم الفائل بالعطئل رفد نيتها مساجية الترطيقع بمالا ينصون المزيد طَلُهِ وَعِنْدِيَّ أَنَّ هِمَا الْمُعَلِّ هُرِ الْمُنْفَعَاً لِالْجِمِعَارِ الْفَدَا هِبِ مِن الزَّيْفَةِ وَرُجِعَازُن الْخَاسِسُ الْمُستِبِعِدِ هِ وَلَكِنَ يَرِهُ عَلَيْهِ أَنْهُ إِنْ أَرِيْدُ ۖ وِلا مَثَلُافِ أَبِمُقَافَةُ مُشَافَيّةٌ نْ زَمَانَ وَاحِدِ فَيَنْفِئُ أَن يَكُونَ مَنْأَهَبُ الشَّافِينُ وَأَحِيدَ إِن حِبْقِلَ بَاطْلَا حِيْنَ

الخلاف الراحطة مع مالك عن رمان والحدوان أريد بالاستلاف عباس الزيكون هيُّ رِمَانِ وَأَحَدِ أَمْ لَا مَكَيْفَ لَايُعْتِيرًا تُحَكَّلُومًا كُمَا اعْتُبُر الجُنْسِفِ عِيدًا لِعملُ وأخامه ابن حائل والنجو - أمنة مندية وقد بالمِّب من تخطَّقه عن التصليل الحسار ويدلُد جَائِدي وَهَا قَتْمَ " فَيْ وَجَا يَسَابِقَتْنِ الْيُ مَثَّلُهُ " هَذَا فَعَالُمَا الْ شُدُّم

ر من المسلم على المستعدادة به المستعمل المستعدد تیم سے قور کوا خیاد ایماء کل ہے ہم وہ محابیعی ہ حماسیہ ای وجہ سے کہ قرمحابہ سے بھی اوافینل مثل الكرف فرلمانو لآب المأوس بابروس عمائه بماكر تيمواقيل بأعمل بما توم امرو المن بروت يخترب ليمن کی آزار ہے کو قبل ایو کے مامل ہونے کا تھی یہ اپنے کے حقوق علی ہے کی دے گاہرا کی کاورا عرصة مركوعات كالجوكدي جهاري القيال خلاف مصعامل موسعات

وهو القنداء التي الركي بالونسين إليال كالناشرات بكساء ما هام والتي والتعمل كالبياصاب وتهي الدانية والاقتاء كالمعمل بياس وبالبيادين بكناجا بجالة والدياف والاوالة > الاروائج تير الوائل و لا جمال عمر كيب في جماع الأنم بيه ولكن بيد لا يسبه الله الإراك عقيدان يك التواك والمهادي كالورجان فرك كالبالات فأعم بيبا والمان المتواسب كوكها كأمهاكر الک زمانہ کی چیچنز ان کے مدارسے علی ہو جاتی جی وسامنے میار اور افتخر اب ہے انظم میں انہ میرونیا کہ جیز صیعہ ا دران م بالكيرُ اورود بول لارويدا يك بين ود بول جم هم جي دو تول بيد كيد رياز بين النزائب لويت الن شخ قول ہوئے محمالہ میں کی اوراہ مو امر میں محمل کے مداہب کے بیش فوان کو باقش ہو ہا جا ہے۔

و از الرويد بالاستلاف في الوركز القلوب يكي زائز واحد كي قيد بدايو لكير يام بوغو وزيان واحد محراج یا تنتیب را دل میں او تو اس تعراب رہے ، اول حقرات کے اقوار در ایت اعلی او جائیں گے تحریج کیاد ج ا بيركز والمعترَّ في العراقي عن صمل كير وهوا والمعتبر عليه والمعتبر عاديد وهمَّ ورامعي عالمه ليامة

وأواب والدهديد الراهر الركاف الركاف المناقل عاش عابت العيل اور بالذك ماتدي الآب خيراحوي بي س و كو يركز وربيحا تي تعميل وسلت ال الماه ب الين للماء عندا أب وين بالروالي (أملامه كريك

والشاعرج المصنف عن بحك الاجعاج شراء في بكث الفياس مقال

بَابُ الْقَيَاس

أأغدامن هي رسعه التَّقديُمُ ومي الشَّرُعِ تَقُدَيْرُ العرَّع بِالإصَّالِ في حَكْمِ وَالْعَلَّمْ

ومنا مُسَر بهذا التَّفْسَيْنَ لانَّه 'قُرب إِلَيَّ النَّمَة بِفية المبيِّر وما يتوفَّمُ لايشملُ الْقباس بيَّن لمقدرُمون كفياس عديم عقْدَ يسبب الجبرُن عنَى وديِّمِ الْعَقْرُ مِسَيِدٍ، الصغر لأبَّةَ الأصَلَيْقُ عَلَيْهِ العَرْعُ والأصَاقُ عَالِمَانُ لأمَّا لأنسلم أنة لايُعنقُ الامثل وانفراعُ على الْمشارُم وبيْل في تَدَيَّةُ الْحُكْمِ مِن الأصال اليَّ المرَّج وهُنَ باصلُ لانُ خَكْبُ الأصالُ * الْمُ له لاَيُعدي منهُ والمَدُ يُشِي مثَلةُ وَلَدَّ فَيْنَ فَوَ آيَانَةً مَثَلَ مَنْكُمُ أَحَدُ أَلْمَا كُوْرُيْنَ بِمِثْلُ عَبِلَهُ فِي الْآخِرِ فَاحْتَيْر فَعَلَّ الاَيَانَةِ لاَنَ القَياسَ مُطَارِقُ لاَمْتُرَتُ ورَيِّدَ لَفُنَا الْمِشِّ الآنِ الْمُقْرِيَّةِ هوا مِثْلُ التُحَكُّم لاعبُن الْحَكْم والله حَجَّةُ فَقَلاً وعَقَلاً والْمَا قال هـ. لان بعض الناس يُتُكِرُ كُونَ الْقَيَاسِ خَجَةً لانَّ اللهُ تَعَالِي قَالَ رِيزَلْنَا عَنَيْكَ الْكِتَابِ بَيْرِاتًا نَكَلُ شيء فلا يحتاجُ الى الْقراس ولان النَّبِيُّ قال عَهُ برال عَد بني عَمْر النِّل مُستَقيمًا لحتى كتُرف فيهم أوقاء السباية فقاطئوًا طالح يُكن بما قنا كان فصلُوا والمطّورًا ولاِّر فيَّ امثله شبهةً إذ لايشمُ انْ هذا مُوعلةً - بحكُو - را جن ما عن الأوَّل أن أَعْ القياس كالشف عمًا في الكتاب ولأيكون مُبابعًا له وعَلَى النَّاسِ عَلَيْ قَيَاسِ عِي المترافق لو يكن الأسأفات والمعاد والإناسقة الأطهار الأحكم وعن البادك ال تَنْتُفِيةَ الْعَنَّةَ فِي القَيَاسَ لاتَعَاقَى الْعَمَلُ وَالْمَا تُتَافِيا الْعَلَمُ وَالْتِ جَائِزُ

(11.)

تيال كابيان

مُستَعَيِّهُ الرَّقُلُ فَقُولُهُ تَعْلَى فَعَيْمِوا يَالْوَلِي الْأَيْمَدِ إِلَى الْإِطْتِيَالُ رِدُّ الطَّيْرِةِ إِلَى الْمُعْدِ الْنَ الْإِطْتِيَالُ رِدُّ الطَّيْرِةِ إِلَى نَظِيْرِهِ وَهُر شَامِلُ لَكُلُ تَيَاسٍ مَوَيَّةً كُلُّ عَلَيْهِ وَهُر شَامِلُ لَكُلُ تَيَاسٍ مَوَيَّةً كُلُّ عَيْلِهِ وَهُر شَامِلُ لَكُلُ تَيَاسٍ مَوَيَّةً كُلُّ عَيْلِهِ وَهُر شَامِلُ لَكُلُ تَيَاسٍ مَوَيَّةً كُلُّ عَيْلِهِ وَهُر شَامِلُ لَكُلُ تَيَاسٍ مَوَيَّةً كُلُ عَيْلًا إِلَيْهُمِنُ وَحَدِيْتُ مِعَادٍ مَعْيُلِيْتُ وَهُوَ مَالْوِي أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ الْمُولِي الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعَلِّقُ وَمِنْ الْمُعْلِي اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ اللَّهِ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُ الْمُلِيلُولُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُ ا

THE PROPERTY OF THE PROPERTY O

التُحَدُّ كُنُهُمُ الطَّرُالِ عِينَ مَقُلِهُ مِن الْجَوَامِ

الْكُفَارِ كَمَا مِنْهَالِيِّ لِمِضَاءُ وهُو النَّامُلِّ فِيْمَا امْسَابِ مِنْ قَيْمَا مِنَ الْمِلْكُتِ إِيْ الْمُقَرِّدُتِ وَالْقِتْلِ وَالْمِنْدِ وَاسْتَهَابِ مُقِلَّتَ مَثْهُمْ مِنْ لَعَدَاوَة وَتَكُلِّيْتِ الرَّسْقِلِ

﴾ اب النقل اللَّ بم مازكِّي ولاكن (﴿ كَالَ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ) لِنْهِ إِنَّ اللَّهِ لِلهِ السَّال لَّهُ وَلَكُونَدُ إِنَّ أَوْلِينَ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ وَالْمُ الْمُؤْمِدُ مِنْ مِرْت وَكُود السابير عالى اعلا کے می عن کوائل کا نظیر کی عرف اوا بال کو ای خالے اور اک علی کوائل کا تغیرے تیاس کرے اوال فاساك أوثال عرفوه والساكر مرسوان كالاسبار فيال كالاسكاروح فرع كافوا مامول فرع ك والقالدا في ل عرف الاستان الوسائل على المائد في كالحت الدا المن المراد المرادة الم عيث ووالازم إيكا) عديث مواحقود (ع) قياس كرجت ورف رحليت موادرش انتدن كي عديد المبروه وا يديد كريس والت جناب في كريم على الفرعليد وسلم ية حشرت مواد كو النهن كا كور فريداكم) يمن الكياة وديات فريايادواكر الريم محل ويواتب فوصورت موازق يواب وياقهر بيء شفست اعتباد كرول كاة ﴾ محمد وكل الله عليد أمم مدة قراء عود لذكر الد تقال شرايدة من ما كما عامد كواس ينزكي في في معاقر ال جن يردود التي سيداد الدكارسول محك والتي سيه المذاكر فإلى جمعت والوال موالد يرا محدوث الشرط وسلم أباليث الكار فرداوسية اورحترت موازك الرجواب البيشيد بدالي م العد فذنه فرديته الرباع التراخ معادد كيايات كريو مديمة كتب الدكرات كيد زمنا فريدانا بي الكتاب من شورة ك مهدال ب (ام ية قر كان على كول في مجود كوك مب بيان كروى ب الذير هد قر أن جود على موجود ب يتي ب کے کرکیا کیا کہ فان اوا شہد اوا مکٹاب نکلہ شعالی کے کہ ہم جماب رہے کے بوائے کا مطلب پٹھر ے كر قرآك على مولاد أيل ب كو كدوم و بدات مرم وار او كو مكرم الله

ذ المنتظول في المهاد بهر حال آو الدي بات الدين مقل المراد) يد به كر الآياد والدين المنتظول في المراد المهاد والدين المنتظول في المرد المرد والمدين المنتظول المنتظول المرد ال

نَوْسَهُنَ عَاْسَبُلُ الْمَعْنَى قِيْسَوْلَهَا أَوْلِي الأَبْمَسَارُ الطَوَالَكُمُ بَاحَوَالَ هَذِهِ الكُمْانِ وَتَامَلُوا بِالْكُمْ فِن تَتُصِدُ وَالْمِدَاوَةِ الرَّسُولَ وَتَكُدَيْهِ تَبْتُلُو بَالْجِلاَةِ وَالْفَكُلِ كَما أَنْتُلِى أَوْلِلُكُ الْكُمَانُ بِهِ وَهَذَا هُو التَّابِعَ بِمِبْلِي الْمُسَوِّ وَالْقَيَاسِ المَسْرَعِي مُعْلِقُ هَذَا النَّامِلُ مُكْمَا أَنْ الْمِبَارِةُ مِلْةً وَالْمُشْوِيَةُ حُكُمْ فَيَبْدَدَىٰ مِن الْكُمَّانِ الْمَشْيَةِ لِللَّهِ المُدْرِعِيدُ مِنْ الْكُمَّانِ الْمَشْيَادِينَ إلى حَالِ كُلُّ أَوْلِي الأَبْعِنِ فَكَدَالِكِ الْمِلْلُةُ المُدْرِعِيدُ مِلْةً وَالْمُرْمَةُ حَكُمْ فَيَتَعْدَىٰ

محث القياس

و کن اللک اللامل می حدال اللغة الده (۲) ای طرح الفاظ کے اندی مدن مر فور کر کے بافرد استفاده دو مرے حدال کے سے ان کا استعمال شائع وردی ہے تین کے جست بوسلے کی دو مرک منتقل و لیک کا اسان ہے جر صودت اس کی مدیم کے شال افغاز مدکی احتماد سے خود کیا جائے گا اوردہ ورکی مستوم سے عامیت وجد الرأت اور انتباد وجد ك في الله المدر و بالى والى بيه فكر الى الذكر والمراثون ك المن مستور اليابات في عن عی والل کی شر کت کی دجاے سر حقیق کے ماتھ کے لک شاهد دونوں ش مشتر ک ہے ال فیار الل النجارة كالمنت ومع كادبرت اسركرد باجت كا

(1)

وْنَاقْقِياسُ مَثَلِيْزَةِ أَي لَقْهَاسُ الشَّرْعِيُّ مَثَلِيزٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْتُأْمُّلِ فِي العُقُورَات بالإحترار من سنبابها والتَّامَلِ مَنْ حَقَائِقِ اللَّمَّة الإستمارَةِ مَهَرُهَا أَبَا فَيَكُونَى إنْهَاتُ مُنْهِمُ الْقِياسِ مِقْلاً بِدَلاَلَةِ الإِجْمَاعِ لأَبَالْقِياسِ لِبِلْرِمَ الدُّورُ وَقِيَانُهُ أَئ يَيْانُ الْفَيْاسِ مِن كُولِهِ رِدِّ مَشْلُيُّهِ اللِّي مُقَايَرِهِ فَأَنتُ مِنْ مُوبِهِ الْحَمَّطَةُ والْحَمَّة والمتوثر بالطعير والثعن بالثمر والمظع بالملع والدهب بالذعب والعمثة بالمحتامثلاً بمأل بدأ بيد والمجتل ربن ويروى كيلاً بكيل ربزالًا برون مكان قرَّاهِ مَثَلًا مِثَالِ رَفَيَا الْحَنْطُةُ يُرْوِي بِالرَّامِ أَيْ بِيْعُ الْحَنْسَةِ بِالْحِيْطَةِ مَثَلًا بِمثلِ ويُزرَى بِالنَّمِيْبِ أَيْ بِيعْرِا العِيْطَةَ بِالعِيْطَةِ وَالْجِنْيَةَ مَكَيْلٌ بِجَنَّمِهِ وَأَوْلُهُ خَتَلاَبِسُلُ عَالُ بِنَ سَبُولُ كَالُوا فَقِلُ بِيْتُوا أَحَلَمُهُ بِالْخَسِمُ خَالَ كُوْبِمَا عتماطلين والأحق ل طفرونة والأهز للإنبياب والنبخ شباخ بيقصرها المزالي الْمَالَ الْتِيَّ هِي شَرَطُ عِيكُونَ الْمَثَنِي وُجُونِكِ الْبِيْعِ بِشَرَامِ السَّوْيَةِ والْمُثَاثِلُهِ الرَّجِوبَ بِنُسُ الَّبِيعِ وَإِرَادَ بِشُمِثَلَ ٱلْقَتْلُ بِفِنْتِي الْمِكِينَ مِن مِمْكِيِّلات وَالْوِرْنَ مِ الْمُزْرُونَات بِدَائِلُ مَادِكِر مِنْ خَبِيْتِ أَخَرَ كَوْلاً بِكَيْلِ وَأَن دِ بِالْعَمَالِ فِيْ قَوْله وَالْمَحْتُلُ رِبُنِ الْفَصْلُ) عَلَى الْقُتَدِرِ دُونَ نَفْسَ الْمَصْلُلِ حَتَى يُجُوزُرُ بِيْعٌ حَقْمَ

بَحْسَنَتِيْن وَهَكَذَا إِلَى إِنْ يَبِلُغُ مِعِنْفَ صِمَاعِ عَنْدَ مِنْهُ مِنْ الْفِياسِ معيره الوقائي الي فَيْرِيهِ فِي لَالَ فَرْ يَعِيدُ اللهُ اللَّ فَعْرِيمِ فِي رصاً کا تھو کیا گیا ہے میان حوں کی مزائل کے بندے میں تاکہ موگ ان کے آمیاب کہ آتھیں۔ کرتے سے انزلز کرایے اور اوٹ کی حقیقت برخورہ فکراس لے کیا گیا ہے تاکہ ہوگ الن کے اسباب توافقیار لرنے ہے الرائز کریں اور طان کی حقیقت م خورہ فکر اس کے کیا گیے تاکہ من ہے دوم سے محق کا عقادہ كالإستان والمراج و الماليات في الوراعلى الاست عياليا عير الإستانيات

فخش كأكلت تأكرواره لام أحاسف

ويهاد خود اس كي تغيير " ين قياس كي تغيير دو النشيء الى معيود " من والي مدعد من الت ي مدعت يدب كور اليد اسلام معدمله جالاحدمله في كريم صلى الله عليه وسم كا أول فروعت كروم ادرا کید واست می کیدلا بدکیل دید، موردن (شکیمات مریشی و بازی کمان کر اور دوری مروفت کی جائے واق بیز وان کور ان سے فرو عت کرور حضور کے قول حشق بحل کی چکد مروایت کیا جماعی۔

ادر آ محضور على الدور و معم كا قرب الخط عياسة نعب كر رقع كرس ته محل مروق ب معالب ما ادر آ محضور على الدور و ب معالب معالب ميه كري كري الخط عياسة نعب كروم بيوب كروم بيري الدون كريم كيا بيوب كروم بيوب كروم بيوب كروم بيري الدون كريم كيا بيوب كروم بيري بيوب كروم بيري بيوب كروم ب

ال صدیمے کا مشاولی اصد الا کور جب کرنا گیل ہے۔ اور کس سے مراونا ہے تو سی براہری ہے گئی اللہ کو سے اور کس سے مراونا ہے تو سی براہری ہے گئی اللہ کر اللہ برائی ہے گئی اللہ کر اللہ برائی ہے گئی اللہ کرتے ہوئے اللہ کہ اللہ برائی ہوئے کہ برائی ہوئے کہ اللہ برائی ہوئے کہ اللہ برائی ہوئے کہ برائی ہوئے کے کہ برائی ہوئے کے کہ برائی ہوئے کہ برائی ہوئے کہ برائی ہوئے کے کہ برائی ہوئے کے کہ برائی ہوئے کی ہوئے کے کہ برائی ہوئے کہ

معنار كُنُّمُ النصلُ وجَرَابُ مُسْتُوبِ بِيَتَهَمَا فِيُ القدرِ قُوْ الْحُرَمَةُ عَادَمَلِي قُواتَ خَكْمِ الْأَخْرِ يَعْمَلُ عَلِيما فَاتَتِ السَّوْيَةُ تَتَبَّتُ الْجُرِحَةُ هِ حَكُمُ النُّمِنُ وَالدَّامِيٰ الله اينَ الْمِلْةُ الْبِاعِلَةُ عَلَى وجَرَبِ الشَّنْوِيَةِ الْقَدَرُ و أَجِنُسُ لانَ الْمُعَابُ الشَّنْوِيَة فِيُ الْعَدْرِ يَيْنَ هَذِهِ الْأَمِلِ يَقْتَسِي إِنْ تَكُنَّى أَمْثَالًا مُثَنِّدًا وَلَا قُلُولً وَكُنَّ كَاللهُ الْأَ

غَيَالْقَدَر تُقُونُهُ الْمُتَائِلَةُ المِنْزِيةُ وَالْجِلْسُ طَوْم الْمُعَاثِلَةُ الْمُعْتِيَّةُ وَالْجِلْسُ مُعَالُولُ قُولُهُ ٱلْمُنْعَةُ بِالْمُنْعَةِ وَالْقِيْلُ مُعَالُولُ قَوْلُهُ مِثَلًا بِمِكْنَ عَالَنْ لَمْ يُؤجِي الْجِيسُ كَالْجِيْطُةِ مَحَ الشَّائِينَ أَوْلَمْ يُؤْخِذِ الْقَدَرُ كُمَّا فِيَّ الْمُدَدِّياتِ فَمْ تُشتَرَّما المُسْتَوَاةُ وَلا يُطَهِّرُ الرَّاسِ وَيُرِدُ طَيْهِ أَنَّا لأنْسِلُمِ أَنَّ الْمُمَاكِيَّةُ طَيُّتُ يَالْقَرَ وَالْجِنِّسِ فَقُطْ بَلَا لَأَبُدُ أَنَّ تُكُرِّنَ فِي الْوَصَيْفَ أَيْطِنَا وِهُوَ الْجِزِيرَةُ وَالرَّدَاءُ فَأَجِرُب يَعُونُهُ وَسَتَقَطَّعًا قِيْمَة الْجَوِرَة بِاللِّمِنُّ وَهُو تُولُّهُ خِيْدًا هِنَ أَرْزِدَيْنَ سِتَوِيَّة وَهِوا حَكْمَ النَّمِنَّ أَيَا كُوْنَ اللَّاعِيِّ إِلَى يُجُوِّبُ الشَّارِيَّةِ قُلَ أَقْلَلُ وَالجِشِّيُّ فَابِيك بالشارة اللَّمَنَ لأَبِضُورُمِ الرَّائِ قَالَمُرَّادُ بِيدًا الْحَكُمِ الطَّانِيُّ عَيْنَ مِنَالِيِّةِ بِالْمُكُمِّ الأوَّل لأنَّ الْخَكْمُ الآلَوْ مِن الْخَكْمُ الشَّرْعِينَ اعْتِي رُجِرَاتِ الشَّنْوِيةِ وَمِدَا الْحَكْم هُنَ يُمْفِقي مِدَالُولِ الدِّمِنِ شِنَامِلُ لِلْحَكْمِ وَالدِلَّةِ جَمِيْكَ ور الم المعلم النصل بجرهار في (صريف) كالحم يه والدائم في عريد كه والث

 \Box

القداري بدايركي وزعب بدريرا برقي بالكرند ينتي الرامت كل ب عني جي جدر براير الوث الإسباع كانه الإنباع من ثابت الإجامة كانه علا " حكو النصل والداعل الله وَالْمُولِلاَ حَمْ بِ ب | اور جش ہے کے محل صدیق میں کا کووو الور کے ایک دوم ہے ہے تیا لیا کے الک القدار میں برابری کرنے کے تھم کا مجاہد ہے تھے وہ الیا وہ جم کے اوس سامنے باکس عما کی جو باید ورمیت اور الاقام ہولید هور به بات هرف این صورت بل لنکن ہے جب وہ لفرد حشتر ک ور جس بل متحد اور بیا کیو کلہ ہے ری عما نگٹ ظامر کی صورت اور مثل حقیلات، واول کی تا ہے مراوی جونے سے تفق ہوتی ہے ۔ اور یہ بسب اق مکن ہے کہ ووفول کی جنمی ایک مومد الدر ایک ای سے عما تحت صور بیسوم او ل ور تحاد ایس سے معتوی من تحت اِلَ جَالٌ بِ جِنَاتِي أَ مُعُورُكُما قُلَ المعلمانة بالمنطة ع جُن يردا من يولُ به الراهل بشراب قدري و ماکت او آب لہلا گر منم ل زیالی م نے چھے ملا کی گاشھیر سے رائد ، ش اتحاد نہ <u>ماہ نے ج</u>ے عددیات على (^{اكن} كرادو الاركز كه غروطت كي جانبية وال<u>زين كه</u>) توان وقت مهادات التريوند بوكي اور زيال بوگا ود اس يراعز الرور وتاب كرمما مكن ووجيول ك درميان فقا قدر جس س بها اول ب بكره مف س می مدادات مونا شروری ب طرف دوی بوبار جمدانود ایجه مونا توان حرائم کاجراب معنف ، ا اكر عيد مشتكل فالل فرمايا بينوكر ومعقطات قليعة البهودة وليسء جيدا والفرطى إبرايري كالعتر خرتفى ے ساقدے۔ اوروہ آ تحصور ملی انترطیہ و ملم کافرمان ہے کر جیر ور دوی ہم جش کی گٹا تش سب برابر ہیں

وعدا حکم العصل برگی تعمیق کا تعمیم بھی منوات واہدیں نے کا علیدالڈر ایس ہو گائی بھی ہو اورائے سے تھی ہے اگر انٹار ڈالس سے جی تاریق ہے آواس چگہ معنف کا قبل عدا حکم العصل میں عظم فس سے عدیدے کا دفول مرازے ہو تھم ٹر کی میں مساوت کا واجب بوریاور علی دولوں کو شائل ہے اس کے بہ خلف بھیلے جرم ارشاعید احکم الفصل فرورے ایس جرم کھر کے مراز فید

ورَجَدُنا الارَرُ وَغَيْرَهُ امْنَهُ أَمْتِمَا فِيَةً فَكَانَ الْفُصِيلُ على الْمُعَاقِيَّةِ فَيْمًا فَسِيًّا خَالِهَا غَنِ الْجِوَاسُ لِمِ عَلَد الْنَبْعِ مَثَلُ حُكُم اللَّمِنَ بِلاَ تَعَارِبُ طَلاعُنَا إِثْبَاتُهُ أَي الْبَاتُ خُكُمُ النَّسَنُّ وَقَلَ وَبَرُابُ الْمُسَاوِاْةِ وَخَرِمَةً الرَّبُولِ فَهْمُ عَدًا النَّشِيَّةِ السُنْتُ مِن لَا رُزُ وعيره مِنَ الْمَكَيِّلاتِ وَالْمَوْرُونَاتِ سَوَادُ كَانَ مُطْغُومًا أَوْ عَيْر مَطْفَوْمٍ بِشَرْهُ لِمُواسِ لَقَدْرِة وَالْمِنْسِ عَلَى طَرِيْقِ الْمُبْتِارِ ٱلْمَامُونَ بِهِ عَيْ مُولِهِ ثُمَّالِي مَا مَثَمُولِ رَحُنُ تُسِيَّرُ الْمَكَلَّاتِ إِي هَذَا الْقَيَاسُ اسْتُرْمِي طَائِقُ اعْتَبَار الْمُقُونِيَاتِ النَّارِلَةِ بِالكُفَّارِ فَإِنَّ اللَّهُ شَالَى قَالَ هُو الَّذِي ٱخْرِجَ الْدِيْنِ كُفُرُوا مِنْ اهَل الْكِتَابِ مِنْ بِهَارِهُمْ لارْقُ الْحَمْثِرِ مَاطَفُتُكُمْ أَنْ يُحَرِّجُوا وَطَفُوا أَنَّهُمْ مَايِسُهُمْ جُمَّتُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ قَاتَهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لُمْ يِكْسَنَبُورُ وَقَدَتُ مِنْ فْلُوْيِهِمُ الرُّهْبِ يُحْرِيُونَ بُيُونَهُمْ بِالدِيهِمْ وَأَيْدِعِهُ ۖ لَهُوَّجِنَيْنِ مَا عَنْبِرُوا يَا أُولِيَ أَ الأيسيار والمؤاذ بأطل الكتاب يهرك بنبئ المصيل عنهك عامدوا وسؤال الله مثلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّمِ أَنْ لَايكُونِي شَعَاصِمِيْنَ. عَلَيْهُ مِيْنَ قُدِم الْمَدِيْنَةُ فتقتثوا الْمِيْدُ فِي رَقْعِهِ أَحْرِ مُأْمِرُهُمُ بِالْمُرْوَجِ مِن الْمَدِيْنَةِ فَاسْتَطْهَلُوا حَتَرَة أَيَّام وَجَلَاتُوا الصَّلَحَ مَانِي طَلْهُمْ إِلَّا الْجِلادَ مَا عَرْجَهُمْ اللَّهُ مِن الْعَدِيْبُ لَأَوْل الْعَشْرَ وَالْاعْرَاجُ حَالَ كَرْبِكُمْ مِا أَيُّهَا الْمُسْلَمُونَ مَاطْسُتُمْ أَنْ يِعْرُجُوا وَظُمُوا أَي الْمِيْرَةُ أَنَّهُ مُنَامِنَهُمْ خُصَوْمُهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا تَهُمْ أَنَكُ أَيْ مِذَابُهُ وَحَكَمَهُ بِالْجِلَاءُ بِنَ مَنْهَا لَمْ يَخْشَبِيُولُ دَايِكَ وَمِدُكَ أَيَّ ٱلَّقِيِّ إِلَيَّةً فِي طَوْيِهِمْ الرَّغْبُ خَالَ خُرْتِينَ يُعْرِيُونَ يُؤْرِثُهُمُ بِالْدِيْنَةِ وَأَيْدَالْمُوْمِئِينَ بِخَاجِئِهِمُ النَّ الْعَشْتِ والمجازة فحدثوا العالها فتمرعلي خفال كالتراز وهرجاوا بنها واستثراثوا بِهُهُورِ ثُمُّ أَعْلُ حَهُمُ مُثَلُّ مِنْ وَيُهُو إِلَىٰ المُثَّامِ هَذَا تَفْسِيلُ إِلايَة

ود جناف الأرز و طفرا المنظالاً مستلونة أور والراء فيرو ممسى ومود في المرح ومرا من المراجع مرا مراجع المراجع ا

CHANGE CHARLES AND REPORT OF THE PROPERTY OF T

ہے شرو تناعل میں ہم میں کے موار کو وقت اُگر قاضل بدیا ے قوط اللے میں المير اوش کے تقل اور الذبي المال المان على (واراه فيرول) كناس كم والاست كرام ورق المالين في عام كرا نابت كرنا خرود في بوكا ورود (عم) مروات كاواجب وياجور إداكا الرام اوياب النياد شياد شي النياد سر حظہ شیم و فیر دے عداہ ہیں مثلاً جاول مائے، چنانجہ و قبیر و ملسمانی و موز دلی چیر دے بی مواد تر المتوطعول ت ﴿ لَهَا فَيَا وَالْمُواتِي مِهَا عِمِ معنوات على عديد ل شرطيب كصد موجود مو يتني الحاور وين في هر ال الانتباءية كالأددات بمركائكم غاعبتوا البريمين كإباب وعو نظير استناب اونبيته فتباعدنى نظير ب للخلاج في الدهم الحال المقوات كي فكير بي يوكان بال تال الذر كالحك إلى عان الله عندالي عَالَ عَوَ آلَوَى اللَّهِ عِلْمُحْ الشَّرَقُول عَنْهُ مِثَاءُ فِهِيْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ (عَلَى اللَّ عَلَ وياق أوكول كو عافرتين كلب والراس على الل كرول م الكرافية) كاورا تائ م م كان كرت في كود الكي ے اور انھوں نے گان کرر کما فاکر ان کو ان معید اور ین تھیجور کل اندرے ان کر بیالی کے۔ (وَالد تون ال تكسال واوست كدال كواس كالكان مجي ترق ساووان رقواني سيان كارسية ووب عميه عب والسياتية كرود الوداسية إقوق سرير كرون كأكرام بي تقايد مسلمان البياء أنول مدكر البياشة ميرات أكجووالو جوت واعل کرد ہات کا مل میں میں دے میں او نشیر سرادی کہ کورے محصور می الار عبر اعظم ہے معامدہ کیا قباکہ وہ ، موں اللہ کے کناف کڑائے پر اُٹے بند کرے جب '' مخصور ملی انتہ علیہ وسلم بدینہ مورد بجرست بسريطے علے ادرينتش مهدائي ولئة ولي آيا بسيار وافعه التي مور فرآ محفود على الذعبير وسم نے ان کوریٹ سے مثل ہوئے نا تھم ترہادیا۔ تواقع ل سے تکلنے کے سطواس دلن کی مبلیعید گی۔ ہجرا تحول نے آن حضیر صلی اللہ علید اسلم منے ملکی ایش مش کیا۔ تو جمعورے جار مل کے عدوہ ال کی تو اُر بیشانہ اول فرمالُ ویس اللہ تھیں ہے ان کو ید نیہ منوروے باہر تکال دیا۔ اور اُوج کش کے واقت و ۴ حواج حال ی فک اور پیرد کا اثر من می واقت ایش آیا چکو تم است مولوال ان کے نظام کا گذاہ میں کرد ہے ہے ور پیود گان کرد ہے تھے کہ ان کے معمولا گھاور گل ٹن اکو نفر تھیں سے جائیں گے۔ کی الفر شان میجی اس كا خالب أيار جلاو على كا علم بهر مياس حور بركه ان كو كمان محي زخااو والنه تعن في ان مح تخوب عن وعمد وَالروالِقَاسُ وَال عَلَى كَدُورُ السِّيحِ وِتُحُولِ مِسْمَا مِنْ أَمُرولِ وَتُرافِ مِنْ الْعِلْوَرِ مِنْ الْمُولِ مِنْ مِنْ اور مستمان اپنے نے کنو فیاد مجر و میرو کی عمر ورساے ال کے گور ی کو گراد ب تھ تھی میرو برال ہے اپنے كثر ملان الالرب عد سكة اومديد عند إجريطة مكة الدنيو واينا وطن بناليهم معطر مدع عمر الدول ف فت أو تير سن كاستام كي طرف لكال يابر كيابدة أردا إيت ميد كركي تقبير تتي.

عَالَاحُرَاجُ مِن الديار مُثَنِيةُ كَانْقَتْل حَيْثُ سَوْى بينهُما مِنْ قَرَابُه قَمَالِي وَأَوْ أَتَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ ۚ فَبْتُلُوا أَنْسُكُمْ أَو إِجْرِجُوا مِنْ دِيارِكُوْ مِافِسُوهُ إِلَّا تَلْيَلُ مِنْمُ والْكُفْرُ يُصِعَلَعُ مُدُمِنِ إِلَيهِ فَكُلْمًا وَحِدَ الْكُفْرُ يَارِدُبُ عَيْهِ الْأَهْنِ فَرَالُ الْحَدْثُر

يمُلُ عَلَى تَكُرُّ وَحَرِهِ أَخَلُونِهُ وَهَوْ إِجَلَاهُ عَمْرُ أَلِاهُمْ مِنْ هَيْرُو لِي الطّنَامِ وَاقِلَ

هُ حَمْنُوهُمْ قِلْمَ الْفَعْلُونِهِ وَهُوْ إِجَلاَهُ عَمْرُ أَلِاهُمْ مِنْ هَيْرُولِ لِي الطّنَامِ وَاقِلَ

مَثْلُ مَافَعَلُوا تَوَقَّقُ عَنْ مَكُن مَانُولَ بِهِمْ فَكُذَالِكُ طَهْنًا أَيْ فِي الْقَيْسِ المَّكُومِي مَثْلُوا أَنْ المُعلَى فَيْ الْقَيْسِ المَكْرُمِي مَثْلُولُ مَنْ الْفُيسِ المَكْرُمِي المُعلَى فَيْ الْفُيسِ المَكْرُمِي المُعلَى فَيْ الْفُيسِ المَكْرُمِي المُعلَى فَيْ الْفُومِ الْمُعلِي فَيْ الْفُومِ وَإِن كُلُونَ النّصِي فَعْلُولاً حَتَى يُعَدِّى الْفُرْعِ وَإِن كُلُن النّصِي المُكْرُونَ المُعلَى فَيْ الْفُرْعِ وَإِن كُلُ أَصْلُ مِنَ الْكُتَابِ وَالسَكُّو وَالْمُعْلِي فَيْ الْفُرْعِ وَإِن كُل الْمِنْ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِي فَيْ الْفُرْعِ وَإِن كُل يَعْتَمِلُ أَن الْمُعَلِّ مِنْ الْمُعْلِي اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِي فَيْ الفَرْعِ وَإِن كُل يَعْتَمِلُ أَن الْمُعْلِي فَيْ الفَرْعِ وَإِن كُل الْمِنْ مِنْ الْمُعْلِي أَنْ الْمُعْلِي فِي الفَرْعِ وَإِن كُل يَعْتَمِلُ أَن الْمُعْلِي فَي الْمُولِي عَلْقَ الْمُلْكِولُولُ الْمُعْلِي فَي الْمُعْلِي فَي الْمُولِي عَلْقِهُمُ الْمُعْلِي فَي الْمُولِي عَلْهُ السَالَامُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي مِنْ الْمُعْلِي مِنْ الْمُعْلِي فَي الْمُعْلِي فَي الْمُعْلِي اللّهُ الْمُعْلِي فِي الْمُعْلِي فَي الْمُعْلِي عَلَى اللّهُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي مِنْ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْهُ اللّهُ الْمُعْلِي فَي الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلَى الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي عَلْمُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي

ر و التوسيح المال حزر من الله إلى عثراً في كالنشل (ابدا الدي فود يكين كه هم و باست افراق الى المرسل المرسل الم التي المرسل المر

اور تعوص کے لئے ملان کا بردا کی صل ہے۔ (کدامل ٹان ایک احز ش) اجواب ہو جمرے کیا گیاہے کہ ا کیا خروری ہے کہ نص معلول کی ہو (اپنی تقی جمیاسے صدے کا شنوہ کیا ہو مکن ہو) تاکہ اس کو قرع کی جائے متعد کیا کہ جائے معلم ہے ہے کہ فرام احول ٹان فرادہ دکتاب او باسٹ یا جہ رائم ہے ہی اصل ہے ہے۔ کدوہ کرنے کی صدے کے ساتھ معلوں ہوئے جمارہ

اود وى المعد قرع على بالى بالى ب الألك المؤد قائل في في مرد المثل تعاقد بر محرور كراكانى في ب فا الأند من و بلك من والله ولك يدخرون ب كر عدد كان فد ك الأف الكروكان المراد كان الكروكان الشن الكروكان بي المساك كر عدد من منها وو مركى كان اليها كرا تحدوق الديد وهم كرف المعدلة بالاستان كري الله المساك وفي المراكز بش كن معهم الانتهات على قدروس كا يك الاناساس

وَلَا يُدُفِّيْلُ دَائِكُ مِنْ قَيَامِ الطَّلَيْمِ عَلَى أَنَّهُ لِلْحَالِ شَدَ هِذَّ يَ هِنِي نُ هِدَ ا الدَّمن فيَ الْحَالِ مَثَلُولُ مُحَ قطع النَّظرِ عِنْ كَرْنِ الْأَمْثُونِ فِي الْإَمْثُلُ مَعْلُولَة مُقَوِّلُة لِلْحَالِ وَقَوْلُهُ شَاهِدُ كُنِّي بِهِ عَنْ كَوْنَهِ خَنْتُولاً لاَنَّهُ مَا كُنِّ مِشْولاً بِعِنْهِ خَامِعَةِ كان شناهيدًا على حكم القرّع و المحاصيل انْ مهمًا ننتهُ أَمْرُو النَّازِيُّ أَنَّ الاصلّ هَيْ كُنْ نَصِنُ أَنْ يَكُولَ مِطْلِرًا وَالنَّابِيِّ أَنْ لِأَيْدُ مِنْ بِنَيْلِ مُستِقِي بِدَلِ عَلَي انْ هِذَا النَّمَنَ فِي الْحَالِ مُقَوَلُ بَعْظُمِ الثَّنْدُرِ عَنْ لَا لِكَ الأَصْلُ وَالثَّاتِكَ آنَ لائِنا مِنْ دَلِيُّل يُعِيرُ ۚ لَعِنَة مِنْ عَيْرِهَا وَيُبِيِّنُ أَنَّ قِدَا فِي الْعَلَةُ دَوِي سَاعِدَاهُ قَادَا اجْتَمَعِتْ عَدْمَ الثَّلِيَّةُ عِلاَ بِلا أَنْ يَكُونِ الْقَيْلِسُ سَجَّةً ثُمَّ لِلْقَيَّاسِ للسَّبِرُ لَعَةً وشَرِيْعَةً كُمَا ، كَرِيا وَشِرِطُ رِزُكُنُ وِحَكَّمٌ وَدِهُمُ عَلَا بَدُ مِنْ بَوَانِ هَذِهِ الرَّبِعَة لَاجَلَ مُعَافِظَة قياسه وَدَلْعَ قَيْاسَ عَمِينَةً بَشَرُهُا أَنَّ لَايَكُرُنَ ٱلْأَصَالُ مخَصَوْمَنَا يَحْكُمِهُ بِنَمِنَ آخَرَ الظَّاهِرُ أَنَّ الأَمَنِّ مِنَ ٱلْمَقْيُسُ عَلَيْهِ وَٱلْبَاءِ فِيُ حُكَّمه دَاعَلُ عَلَى المَغْمَلُولِ وَالْمَعْلَى أَنَّ لَايَكُولَ الْمَقَيْسِ، عَلَيه خُخُويْعة مَثَّلاً مَقْمَتُورًا! عَلَيْهِ حَكْمَهِ بِنُمِنَّ آهُرُ لِدُّلُقِ كَانَ حَكْمُهُ مِلْمِنَوْرًا عِلَيْهِ بِالنَّصِ فكيَّف يُقَاسَ عُلُوِّهِ عَيْرُهِ وَلا يَجُولُوْ أَنْ يُرَانَ يَالأَصِلُ النَّصِيُّ الدِّ لِأَ طَلَى خُكُم الْمقيِّس عَلَهُ وَيَكُونَ أَنِّينَا بِمَقِي مَعَ إِلَيْكُونَ الْمَعْتَىٰ جِيْنِلِا أَن لَأَيْكُونَ النَّمِنَّ الدَّالُ عَلَى عَكُمِ الْمَعِيسِ عَلَيهِ مَفْمِلُوْمِنَّا مَعَ عَكُمِهِ بِنُمِنِّ آهَٰزَ رُلِأَتْنَكُ أَنَّ انْدُمنَ

الْأَهُوَّ قُوْ النَّصِّ اللَّهُ لِنْ عَلَى خَكُمِ الْمَقِيْسِ عَلَيْهِ

ر مروقتر می والد اخل دائد این اور پائی شروری سے کر شاخت سید سے پیمل وارو ورطت پر رحروفتر میں اور دیش قائم او جی اس سے پر پائی عواج ہے کہ یہ اس ل ور مطول ہے (این اس اس سے استر دار کی جاتا ہے اس می لی افال سات مردو ہے اس سے تعلق اور کہ اسمی میں سوال (استی

سر سے دستر میں ہوتا ہے ہوئی میں ان عمل است موجود ہے اس سے سی اھر کہ اس ہی سول و علی فضو ہی اور اس کے جی واجعی فسو عربی عضد کے مواقعہ معلم رہے نہیں، جی ماتن کا قرب معنیال کے سعی اللہ عال سے جی واجعی استعاد کرنے کے وقت عدد کے موجود مونے کا دلیں اور ماتن کا قرب شربہ سے کا یا مطول بور ہے گئے ہے ہوئے ہوئے میں سے اس کے تک تک مصد فعم کی میک عدد معمول جو کی جو اصل اور عربی مشتر کرد ، ہم اس سے قورہ عمل سے مراح کے موجود میں ا

نے للقیامی تفسیر لعۃ ہُر آیا ان کے گئے انوکا وٹر گاسٹن میں جیراک بھرے پہنے ہوت کیاہ ، پکھ شرطین اور ادکان * فام ۱۱ ، وجود دفت کی ہیں ہڈائن چارور اسورکا ہیں کرنامہ و، کرسے تاکہ ایتا جائی مسٹی اور گوتا تیاست کفوظ ہے ہو تھا میں کے قرش کوٹی کی آئی گئی او تکے

تشریقه آن ۱ بکون الاصل کے شرفکا آیاں () آیاں کی فئی شرط باہ کہ اصل التم فود علی کے نظر ملی الم مرفود علی کے نظر کے لئے محصوص ۱۹۶۶ امرکی ہیں سے الابت تراہ مصف کی میا سے جمل علی سرار ملیسی علیات۔ ادولت بدکتینہ تک و صابا و مقود (محصوص) پردائل پرچھوم علیہ پرد طربیس -

والسفتى الأيكور مع مثل و مهادت الدم و يها كالأطليس عليه البازاة كالمتيس عليه البازاة كالدخم الليس عليه يا صعودات محمد الاسرال فعل كماره فتن شما مثلًا عفوت فريد فلكيف بندان عليه غفوه توجير الرياد مقيس تدييري ما يك هر كورة كرتياس كماجا مكمات .

والعجود الى بواد بالاسس ادر متن شرة كوراند اصل سے بائر كئى ب كد ده تمل مراد في بائد الله مشير عبد كه المم بر سب ادر ماظ بحكيمه التي باد كوالتي "ك متى الى بوج كاك كى مى دوت "كيد برويكي كاكر المحمل الدار عبى حكم المشيعي عبيه دوس الاستيال طلائح كام برائي المود شير مديد كام الله مخصوص فين سه دام بي التي في بي بيد در ال الى الله الله التي كرده في الترا و دائس سيد مشير الديد كام الله مخصوص فين سه دائر في التي في بيد سداد ال الى الله الله المين كرده في الترا

كشينادة خُرُتُمة ريطنَة فانَّة مخْصَوْصَ بِقَرَّتِه عَيْهِ السَّلَامُ مِن شَهِرَ إِنَّهُ عَرَيْهُ فَهُنْ حَسَنَيْهُ وَلاَ يَسِفَىٰ أَن يُقَاسَ عَلَيْهِ مَنْ فَوْأَعْلَى حَالاً مِنهُ كَالْحَلْعَادِ الرّاشِريْن الأغَطَالُ حَيْثَةُ. كَرَامَةَ الطُّعُمِينَ عِنْدًا الْحَكُمِ وَقَمَتُهُمُ عَارِيقَ أَنَّ النَّفِيُّ صَتَّم النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْتُوى دَيَّةُ مِنْ اعْرَابِي وَأَوْفَاهُ النَّمِن فَانْكُوالَاهُم بِيُّ اسْتَيْكَة هُ وَقَالَ هَلَمْ شَمْهُونَا فَقَالًا هَنَا يَشْهِهَالِينَ وَلَمْ يَشْمَمُوا بِي حَمَّا فَعَالَ خُرَيْعَةُ تَمَا أَنْتُهِدُ يَا رَسُولِنَ أَنِهُ أَنْكَ أَرْفِيتَ الْأَعْرَانِيُّ فَمِنَ الدُّنَّةِ فِقَالٌ كَاٰتِكَ تَنْتُهُمّا لَيْ وَلَمْ هُصِيرٌ فِي فَقَالَ بِارْسُوْنَ النَّهُ ۚ ثَنَّا تُصِيِّقُكَ فَيْمَا تَاتِيدُ بِهِ مِن كُبِرِ السَّمَاء أَفلا تُمَنَّدُكُكُ فَيْمًا تُخْبِرُ بِهِ مِن آيَاء ثِنْنِ النَّاقُ فَقَالَ طَلِيَّهِ السِّيَّامُ مِنْ شَهِدَ بِهُ خُرَيْعَةِ مَهُنَ حَسَنَهُا مَجُعَلَمِنَا شَهَادَتُهُ كَتَنْهَادَةً وَخِيلِنَ كَرَاهُمُ وَتَفْضِيَّالاً عَنْي عَيْرِه مِم ثِنَ الدِّمِيْرِ مِن أَوْجِيتَ الثَّائِرُ الأَلْفَادِ فِي هِوْ أَخْلَفَهُ فَلَائِقَاضَ عَلَيْه عَيْرُه وَأَنْ لَأَيْكُونِ مَعَوْلًا بِهِ عَنِ الْقَيَاسِ أَيُ لَايِكُونَ الْمَمْلُ مَخَالِمُا تُلْقَيَاس . الركان هو بنفسه الأكالة، تتقياس فكيَّف يُعاس عليه غيرة كبفاء المتَّوَّم ممَّ لاكُل وُ لِمُثَرَّاتِ بِالنِيقِ فِيهُ مِجَالِقِيَّ لِلْقِياسِ أَدَا تَقْيَانِي يَؤْيُضِيلُ فِينَاءَ المِبرَّمِ طُمِنَانَالِنَّهُ وَمِنْفَاكَ مِنْهُ فَلا يَعْسَ عَلَيْهُ أَنْفَا شَيَّةٍ وَالْمَكُرِةِ كَمَا قَاسَيُمَا الشَّافِعِيُّ و حدد الصحيح الكيل معترت حرير الكي هما، ب ومعتول الزوال ليك كر [علم (قبریت فرد رہ ادما و) ان کی کے سر کار مختومی ہے اس مدیرے سے کہ مدارشت رين فعال بلديد الصيامية المحمل کے کئی تائي الاربية کوائل والي آوال کی کوائل اور تحوافی اور من اسراعات کیل الناز دومریده محکلید کو تی کو کو جدید سامایت مرتب کی دوان سے اعلی ای کس بر بروایا جیسے طافہ ہ ، شر ن رصی الله حميم كي نك (كر صد دراشدين) كما سحي هي ايند كي كورتي تجول كري كي) تو هنزيند الزيد کی ٹرامنے کی خصوصیت اس تھم (تھا ایک کی گوٹ کی توریت ٹیں) ٹیں وطل (متم) او جائے گی شعبیت سلووى المعان كالمفيلي واقدال فرراع به كريذب في كريم من الذعب وسم الكراع فاستعابك الا كل خريد ك اور تيت ع رك اداد فره رك ... ال كي يحد الروني في تيت و حوب مو ورماليد كروياك ودين كي رقم كي وال ماية والمحضور على عند عليه ومع من وروانت فرياس كي كون والى ديم مكرت ما ما كد عرب إلى ولى موجود اللي الا وحرب الزير وبدا اللي ود مول عد صلى الد دای دچاہوں کہ آپ نے امرالی کواہ تکی کی پوری آبت پر فرمادی ہے۔ ٹر آ تھندور صلی اللہ

عنيدو محم عددويافت فرماي كم تم مر عدالت كو تكر كواني وعدوب او عال أند تم مير عبيال موجود ندات أو لفوت فزیرے م طم کم بادموں اللہ ہم آپ کی تقدمی کرتے ہیں ان فجروں عمی ج آپ ہوے ہی أساؤل لا عان فرائع الدواليا بم أب كى من فيرك صوال الدين وأب فرونا كان فروك بي او آئی کی تیت کاادے کے حسد ش ش آ محضور نے عرباحس کی شبادت فزیر و پر زراتو اس النا کی شہادت تخات کا کال ہے۔ اس اے ال کی تھا ایک شادت کو دو مردوں کی شادت کادو جدو بھا کرنے الاتا کی كرامت اوران كودوسر و بارتعبيلت دينے مح ين بادجرو كل دوسر كي تصوص كوال كي قوليت محد عدد كي شرط كونام لو كون كے منظوا جب قرار وسے و بي تين البذائان بر دو مرام كو ابور كوفي الباز كيا جب شاكل ولى لايكون مصولا به عن القياس ومرك ثرقيب كه صل في ك كالمستروكي _ كـ امل (ملیس علیہ) آیا ہی کے عالمان یہ کیا کار اگر ملیس علیہ (اصل) می اگر خالف آیاں ہو کی ڈاس پر وومرتكوكي فإل كإج سنك كارتضعاء العنوج مع الاكل والشوب باستياً بي بروزه كي جالب ا بیں جول کر کھیل لینے کے باجودرا زوکا ہائی رہائے تھم قباس کے خالف ہے اس نے کہ قباس اسے (کھانی لینے سے بھالت صوم) تناخ کر تاہے کہ صوم قامد ہوجائے توریم ہے باتی و کھا (واڈ جیا گی و کے کا تھے دیا ک الله صفور عليه المطام ك قول كى اجدت كه أسيدة ال تحفي سد الراؤق الراحة بول أر كما في الماق الرايا للم على حدومت فم البيط دوره كو مكن كروك تشرق كوالله الحال الى قد كلواب او بالباب كالبذالان ن الى وركر وكونوس كا حاسد كا يسيد إله الم الله في في الله كاب والمثل المه والموسود الروائي والماجة ين كروزي ريو كروده مخص ب حسل كودوزه وقرف وكمات يين ير مجورك كي الا-وَانَ يَشَدَّى الْمُكُمُّ الشَّارُعِيُّ الثَّابِثُ مِالنَّصِيُّ مِعِينَهِ أَسَ قَرَعَ هُو بَطَّيْرُهُ وَلاَ تَصَلُّ فِيِّهِ مِرْا الطَّنْزِطُ رَانِ كُانَ رَاحِرًا صِبْعَيْةً لَكُنَّهُ بِتَصِيحُنُ شَكُرُوكًا ارْبَعَةً تُحدُهَا

كَوْنَ الْحَكْمِ بِلِيْزُعِيَ لِالقُولِيَا وَالثَّانِيِّ تَعْدِيَّتُهُ بِعَنِيهِ بِلاَ بِغَيْنِ وَ لتَّالِثُ كَوْنَ العرْحِ تَعْتَيْرًا الْأَصِلُ لَابَانِيْ مِنْهُ وَالرَّابِعُ عَيْمَ وُجُوِّلِالْنُصِي فِي الْفَرْعِ وَلِيَا فَرْعِ الْمُصِيقُحْ عَلَى كُلٍّ مِنْ مَدْهُ لارْبُعَة تُقْرِيْهُا صَلَّىٰ مَاسِئَهَا بَيُّ وَمَدَّا هُنَّ رَأَى جَمَّهُ رَ الأَصنولِفَيْنَ المُتَدَاثُ بَعْجُرُ الْاسْلَامِ وَلَدُا الْبُدَعَ يَعْضُ الشَّدُومِينُ مُقَالَ إِنَّهُ يَعْضَمَّنَّ سَوِتَ شَرُونِطِ الأَرْبِطُ مِنهَا مِن أَمَاكُورَةُ وَمَدَّا وَالأَنْسَ التَّعَدِيةُ وكون الْحُكُمِ الشَّرْضِ خَابِتُنَا بُالنَّمْنِ لِالرَّعْلِ سَنْيَءِ أَخَرُ وَهَا ۖ وَإِنْ كَانَ مِمَا يُسْتَكِيْهِ لِكِن ليَستَ لَهُ تَخْرَةً سخيْحة فَلاَ يُسْتَقِيْهُ التَعْلَيْنُ لِأَقْهَاتِ السَّمِ الزِّيَّا لَلْلِوَامِلَةَ لَيْسَ يُحَكِّم شُرَّعِيلً

تَقْرِيَعْ عَلَىٰ أَوْلَ الشَّرُطُ رَهُنَ كُونَ الْحَكْمِ شَرْعِيٌّ مَٰإِنَّ لَشَّنَاسَيُّ بِقُولُ الرَّبَا منفَّحَ مَا وَمُحَرَّمَ فِي مُحَلِّ مُسَلِّينَ مُحَرَّمَ وَقَدَا الْمَعِينَ مَوْمِتُوادُ فِي الْتَوَاطَةِ فِلْ هِي قَوْلَهُ فِي ٱلطَّرِّمَةِ وَالسُّهُوَّةِ وَتُصِيْعِ الْقَلَهُ مِيجِّرِيُّ صِيهِ اسْتُمْ الزَّبَا وَخَكَمُهُ وَالنَّهِ دَمَّتِ أَنْوَيْوَاسِكَ ۖ وَمُحَمِّدُ رَهِمَا يُسِمِّي قَيْامِنَ فِي النَّفَةَ وَالكِنَّهُ قَرُقٌ بِيْنَ فِي يُعْمَى لِلْوَامَلَةِ اسْمُ انزِنَا ويَهُن انْ يُجَرِئ عَلْيهَا حُكُمُهُ عَمَا لَاجِل لِمُنْتِرَاك الْبِلّه فَانْ الآوَّلُ قَوَاسُ فِي الْمَعَةَ دَرُنَ القَّامِيُّ وَالْشَهِوْرُوُ دَرُنَ مَا هَمْ الْكُنْلُ مِشْعَاتِ الشنافين فإنباز يضون استر المشر إكال منا يُعاجر المثل:

ويوي وأن نتعدى المنتم الشنزيل الع تير فاثر وبال ك مح ود كري يد كرد م اُٹر کی بھٹس سے تاب ہے ہواہیت اس فرماک طرف متعدیء جوکہ اصل کی محل تھے ب اورائ فرد ك إد عد الداوم ك فعل معدن الدير و المام ك الكرار والمعلوم وفي اب محر ك يمين و المر على إزال محرض لا يوجه فالتريد ووم تتم يجار على يوك الوظم بمريز يورس موم فرط بيديا اصل كي نظير جواس من كترند جور جهارم فرع بي العي موجودت او

وَالْمُعَمَعُونَ عَرُوا عِلَدَ البِيحَ مَعَنْفُ مَاتِنَ حَالَتِ فِلِرِولِ مَرْ قُولِ فَي تَعِرِيلَ آخره بِالن في جِي (ش كو كب بالاختد فر ، كن منك بالله فر احوام كي اقتداء على منكار سنة صيود احويين ك على ب سوقد ابتدارا لين اختار جين اورومر سه جهر شار جي سفائل عن دوم كاجدت بيد اك يدياي فرياك ي ويام کی عبارت پی فر طول بر مشتر سے وہ الدیک بیل جی کا کر رئید سے باھ یا در یا ال الديد اللي ك تھم کو فرزع کی طر ہے جانادام حلیس مدید کا تکم پر بوداست نفس ہے تا مت شروہ و دام کی اصل کی قریم كرده فريان بيويد دوفو بالثر على تو تحكاه و رست بيل كين الإدابية كا في تحج لتي و "بر فين بوجو

ملايستنان التعليل لع جناتي (النب) واكت كوسى التراك ومن وإنات قياس كربان والماعويا ورمت کی ب کوکسید عم شر ال میں بدیر شراول کی تفران بشرط را تیاں کے کا بونے کے لئے مقیس علیہ کے تھم کاثر کی ہوا خر کی ہے۔ کہ تک الایٹ کی فرائے ہیں کہ کل فرم کان شحیت راف کام زا بهاد الجياسي والفندي المروع بالفرير بكروها والمراس ومتداد شوت الفني اومل والمدين وأريد لينة الكن ير مناهكام الراس و علم جاري» كالدونام إلي يوسند فور بام تحر مجيء ي المروسنة جي اللي في ك كالمقياس عن اللغة الم كماجاتات

والكن هرق بين مع ثار ح قرمات إين كراواط كرفها عد أجير كران كراء عدصم التراك كاد بعدالدا على محل اطام المورق بو شكرو ميلا فرق سيدال دور عد كر الداء ألي تي الل

اللفة باور يه مهور ك رويك و كافين ودومرى مورت قيال في العد فين عادداكم ال صورت كُومِ لا يكى كنية مين وراكم علاء شهائع على الإيالي لعفة كام وتناسطة في كونك ووقريد الراجز وَقُرْ قَالَ لَهُمْ وَاحِدُ مِن الْحِنْفِيَّةِ ۖ لَوْ تُسْلَمُي الْقَارِيْرَةِ قَارِيْرَةُ فَقَالُوا اللَّهُ يتَقُرِّنُ فَيْهِ الْمَاهِ مَقَالَ ﴿ لِيطِّبُ الْهُمِنَا يَنْفُرُ فِيَّةِ الْمَاهِ فَيَنْبِعِرْ أَنَّ يَسْمَى قَارُورَة كُوْقَالَ أَبُّ لم يُممثىٰ الْجَرَجِيْن جَرَجِيْرًا عَقَالِوَا انَّهُ يَنْجُرُجُرُ عَا يَسْجُرُنَّا عَلَى وَبِنَهُ الأرْهَسُ فَقَالَ أَنْ لَجَهَتُكَ لِعَمْ يَتَعَرُّكُ فِيقِعِنْ أَن تُسَمَّى حَرْجَهُمْ فَتَحَيَّر وَسَكَتَ والمصحة علهان الثمل تقريع على الشؤك الثابي بالأيسائقهم القطيل إصحة غيدرالدش كم عللة الشائمين فيكن الله يصبح طَلَاقَة عَيْصَحُ طَيْارة ا كَانْمَسْتَلَوْ لِي لِهِ بِرَجِمِ الشَّرْطُ الثَّانِيُّ وقَوْ تَشْيَة أَلْحَكُم بِعِينِه تَكُونِه أَيْ لَكُون عِيزًا التَّقَلِينَ تَعِبِينَ السَحَرِمَةِ فَلْمُتَّسَعِيةِ يَالْكَغُارَةِ فِيَ الْأَمَالُ وَهُوَ الْمُسْتَلَةِ إلى طَلَاقَهَا فِي الفراع على أَعَايَة لأنَّ فَلِيَّارِ الْمُسْئِلَمِ يُطْلِقِنَ بِالْفِكَارِةِ وُطْهَازُ الشَّمْي يُكونَى مويدًا؛ الدُّ ليْسَ هَى طَلاً لَأَكَمَّارَةَ النَّمْ "هَى لَا ثُرَةً بِيْنَ الْعَبَانَةُ الْمُقُونَةُ وَتَيْل هُرِ "قَالَ لَـتَحْرِيُّو أَنْكُنَّ لَيُسَ اقَالُا لِتُقَحِّرِيْرِ الَّذِيِّ يَضَّفُّهُ المَثَوَّةُ وَلالتَقْدِيَّةُ الْمُكَدِ امن اليُّدين فيُّ الْمَعْدِ التي المُكرة والتفاطئ ُ لانْ عُدَّرَهُمَا دَوْنَ الأَرْهُ تَعَرِيُّمُ عَالَيْ الشياط الثالث ولاو كوَّل الْعرع بنتيَّزُ الِلاصلِ قالُ الشَّاقِعِيُّ الْقُولُ لَمَّا غَدَرَ الماسسُ مع كُولُه عامدًا مِنْ نَصْنِ الْفَقَلِ قَلَانَ بَعْدِرَ الخَاطِئُ وَالْمُكَرَةِ وَهُمَّا لَيْسَنَا يَعَاسَدِينِ فِي نَفْسَ الْفِعْلِ ارْلِي وَنَجْنُ نَقُولُ بَنِ عَبْرَمُمَا ذَيِن غُدَّرِهِ فَأَرْ التمثيان تفع تلاحتيان وهق متَمَثُوْبُ التي مناجى تحقُّ وتَعَلُّ أَتُخَاطَى { وَالْمَكَّرُهُ مِنْ عَبِرِ صَاحِبِ الْحَقِّ قَانَ الخَاطَأَى بِأَكُنُ بَصُومَ وَالْكُنَّا يَقُصَرُ فَي الاختيام في المجتمعية حثى تخل أثماة الراحلية و الل لَهِ وَاحِدُ مِن الْصِعِدُ الداكِ هِدِينَ مَعْ المُعالِدُ الداكِ هِدِينَ مَوْ لَعْ مَا يَهِ مَهُ وَاحِدُ مِن الْصِعِدُ الداكِ هِدِينَ مَوْ لَعْ مَا مَا وَلَا المَالِينَ الْعَالِمُ المَّالِ قرب و منع اورو برشيد كا عمر به اوريك آياس كي اصل جواد محل به أو الدين الله المال الديد واحد

رَ رَحَدُ الشَّرِيَّ } وَمَنْ ورو يَ سِيدُ كَا الْعَمْ عِدَاور مِنْ إِلَى أَنْ اللَّمْ المَاوِ مِنْ عِنْ قَدْ سَالِ اللَّهِ ورحد من المعظية اللي على على في عن موال كما جي قائلة كراه ورا (وال بر فيش) كو كارونه كذا با كانا عنه في شوائع في الله الركو في كوارو وكما جاستان في الله على الله على الله الله على الله الله على الله الله على ال

كور كياج عب (يسام كامل كانام عدول على يدايون على الموساء وساعي كه كرايو تكرون ر شن پر خرک کے اوا کی سے کہ تبرہ کی ڈسٹل کی وکسٹر کی ہے وہ س کو گئی ترجیز مام رکھ ہوا ہے و شاآنی جرت مل والم ورصاموش او مید ورانسی میتر اندای (_) دروی یا ظیار مح رو فے مے سے (حدقہ پر) آباز کرا رصناکی ہے۔ دومری شرط کی تنزیے ہے بیٹی مسمال کے حرث کا رکھا قریحے ہوے ک میدسته کافر کے مجمد کو جملی فل فر بر تو می گرده میچھ فیمی ہے۔ جیماک بام فر اُلی لے ایرا کیا ہے وہ شرافعی یے ترباہ کردی کی ہوائی کے گیند میداس کا غیرہ کی صفران واطوری دمست ہو گئے۔ کادیدون کیف یہ جاتے اس لے ور مت کیس کہ آیا کی کثر و اوم ا کی اوم را کی ٹریلہ جیز اصل کے تھم کا قدید کرتا ہے وہ وہ جات کیس بية جا السكونة كما تُعَدَّل عاصمًا كما في كلت تُعَيِيزُ ليطرُعةِ العلاجيةِ والكُفَارَة م مصالاتُمُ جو من یہ یہ شن مسمون کے کل میں کفارہ سے فتم ہوجاتا ہے فریٹ میں میں کے حدر مہر بل ارزم کی ہے گذارہ فأعصد الأكر يجيل سكاستة فراصت الاجاست كونت مسمالان الغياد كادور فتح الإجازات ووالأكافر كالليدواكي في منته كوف وكالدو مكر يعكال كان بيد يوكد كان بالادر والدوال ك ور ميدوار بي يهاد يركب شريد مديدك كالواسية قدام أو كرد كر مكليه وركة و فيرش فيام كا آؤہ کر انگی شال ہے۔ تو بھی و گوں ہے اس عزائی گاجاب رکے ڈی لدم آراہ برے کا تی ہے لیکن ی تح بر (۲۰۰۷ کی نده انکانال میں ب شرع کا تائم مقام هوم جو اناز پر کی موملا اب بری جمر مجوجی ال اُنٹی ہے کا والاستعدیا البحکو علی العاملی (مِنْ) در بھول کر کریا ہے والے پر اُنٹاس کو کے تم بادر خالی کے تی بھی جم کا محل کرنا و مت اللہ ہے۔ کو کر اللہ و در کا عدر ہوں کر تھا۔ و کے اللہ و کے مذورے بہت ی مے یہ جبر ن شرون آمر ف ب اور شروب کے فرع مس کی تظیر ہو کاو مد مام شامی فریت ين كروب كر جول كرك ما العالم في العالمة على مكل وقرب عن عادي عمر محال وبالما الدي كا ه. مثيور ب تؤدد تعلى دوروي موت بوت إلى التيارياني على يمه الأثميوسي سفاه بررك برووه تؤنساني گيور كرديار ان كاهار قاش أو رادوم اي يه كو كدون يداخليار سه تد كون كان رور بديد اولي يكردا عَدُورِ أَوْلِ أَي جِلتُ موسعى مِنْولُ مِم يُوابِ وَيُ بَدُ مَا أَيُ وَهُم وَوَلُونِ كَاعِدٍ وَيَ بِي كُتَرِ بِ يُدَافَد سیان بغیر ختید کے شاں یہ ماری ہو تاہے اور آسیار ماجٹ تن کی هر ب مشوب ہو تاہے کہ فاقی دایک نے بھو یا کر اس کے وہی میں قرائد ہے اور کر واور قاش کی فیش ڈیسٹار مصرو یو صاحب حق کی طرف ہے۔ تیں ہے کا فک خاطی کررزاواد ہوتاہے محرمعصف (آلی) کرنے میں جو اعتبار کرنانے ہے ک میں کو جای کرنا ب كاكران ال ما على دافر موكيا.

والْمُكُرةَ أَكْرِهَا الاسدارُ وَالْجِهُ الَّهِ عَلَمْ يَكُنْ عُدَّرَ هُمَا كَعَبَّرِ النَّامِيُّ أَيقُمْدُ

هيَّه عان الْكُثُر الْمُسَائِن يَنْفِرْغُ عَالَيْ أَصْوَلَ مَخْشَعُ وَلَا إِسْلَوْمَ الْإِيْمَانُ في رَقُّمُ كَتَارُهُ الْيَحِيْنِ وَاسْتُهِمْ لانَّهُ بَعَدِيةٌ آتِي مَاهَيَّهُ بَعْنِ بِتَعْيِيرِهِ عَرْبَعُ عَلَي التَّذَرُط ا وَ لِذَا وَقُولُ لَا يُكُونُ النَّمِنَّ مِنْ الْفَرْعَ وَهَهُمَا النَّصَلُّ العَمْلِقِ مِنْ مَيْرَ الآيْمانِ مؤخرَثُ هَرَا رِفْنَهُ كَهَ رَمُ أَيْمِينَ وَالْطَهَارِ فَلَا يَشْغِي أَنْ تَعْسَ عَقَى وَقُبِهُ خِفَارِةً أَعْشُ تَأْمِينًا بِالْأَيْمِينَ مِنْأَبِ كَمَا مِمَا الشَّبَاعِمِي لِأَنَّا لِآمِدً جَ فِي الْقَيْسِ سِهِ وُخُوْدَ النَّصَى وَقِدَا عَيْمًا يَكَانِفُ الْقَيْضُ نَصَلُ الْقَرِعَ وَأَمَا فَيِمَا بِوَعَفَّا قَلَا يُأْسَ بانُ يَثَبُتُ الْحُكُمُ بِالقِّياسِ والعصل جَعَيْثًا كَمَا هُو دَابٌّ صَاحِبِ الهالِيَّةِ بِسَائِمَانُ لَكُلُ حَكُم بِالمُعَمِّرِلِ وَالْمِيْقُولِ تَذْبِيهُا: عَلَى بَهُ بَوَالِمُ يَكُنِ الْمُصِرُ مؤخؤنا البائث بالتباس يصا والشرط الزامم الراءاتي حكم النصرا بعد المُعَلَيْنَ عَلَى مَاكَانِ تَبِيَّهِ أَمَّا مِنْرَجِ بِقِيدِ الرَّابِعِ لِثَلَّا يِتُؤَمِّمِ إِن سَتْرَمَ الثَّالِكَ الله فعلمان الشرواجة الرابعة كان فقا الشراطة منابعة فاطلق الرابع سيبهها العلى أَيَّةُ شَرَّهُ وَلَحَدُ رِمَعْنِي عَامَ كُكُمْ الفَّصِيِّ أَنَّ يَعْبِرِ عَمَّا كَالِ عَلَيْهِ سَوِي إنَّه عمري إلى الأمراع فمهاو بمناحات صابا أعالي من قوية لانتيموا استعام بالطفاء الاسواة بسوم جواب سوام عقدر وكوا تكمُّ فتلُّم إن لايتعبر حكمُ الامثل بك التُعَلَيْنَ وَعَيْ قَرُّلُهُ عَبِيُّهُ عَمِيلُهُ عَمِيلًا عَمِيلًا الْمِيعِلْمِ بِالطِّعَامِ بِعُنْ عَلَيْنَا أُخْرَمُهُ الروا بالقار والْجنس وعايتهُ أأنى غيرالمعام الله حماماتم الْقابي من النص الذال عنى خرمة الربوا مي القليل والكنار والصوائم هرمة الرابوا عني

المراجعة المراجعة الموسطية المحرفة الاستدال المنظام المراجعة المر

و نے کے باد اوال اس کا لا مل کے موا کر مل کے محم کا تصریفان کا مندے کے افرائل میں اور ور بدی کر فرمایش فی دارد لیل مول موضوع ال کاره قباد اور کلاه پیس بر المام ک آواد کرے کا عم ے اور ملا مال ان اور معالی ، بدو کور آل کے عام اور کرے کے جراس کو تال کے الان كي أيد كالمفافر كرنا مناسب للل ب شي طرح ك لام ثا أني ب قلام كوايان كي أيد ب حقيد كياب كو كله بيال شاف تي من على عمل در ب اور بروال بيال موافق أول بدو والى على الري أبيل بدك وإلى ضى اورتيا كى دولوسية عم فكلابات يسيد كد صاحب وليد كى عاديد به كدوم عم شى دليل حق ل

ومعتول بردد عدائد ال قرائد بي الرويد ع الله كرف ك لي أكر بالفر في على موجد و بدأية كل تتم قائ عنابت كيا واسكاب

والمنتوطة الوابع ان منتل (٣) ورج في شرع قياس كيد على حليل ك إلدويها في إلى ب جيداك فليل مع بمبل قد الرام معنف في الح كي تدكوم احتديد كرابات اكريد المرد كابات ك بك شرط والشوار فرطول معترب أب شرط مائ بالل الخرائ كوموات عوال كردا ا والتي ه ج ع كديد شرر ما في بال لي والى كوم احت عدوان كردية كدوا في موج ع كريد ايك ال خرطب اور با م حرائص كم من ير يورك حم جراحال يريط حاس يركوني تقير وافي د عواجوال ك سراه كرم فح فرواك واب معدى بواب الركامل اوفرواده وباكوام ب وإنسا حسنست المفاطلة من فوله (الدرم في مقدر للل كوفاس كياب ووليات صلى الد عيد الل كوليا تتهدوا السلمام بالسلعاد الاسواء بسوادك بخم بدي عودت يك موال مقدد كاجواب ب وال يدي تمسة كماك تشل کے اور اصل کا تھے منفرت او اور کی کرتم ملی عشر طب و سم کے آوں لا تبیعو السلعام والسلعام على جب ثم ديواكى تر مت كى على الدود بين كوشتر وكرديا دوال كو قير طعام على مجى متعول كرديا تويكر عَمَّلُ كَالَ نَصَ سَ يُولِ فَاصَ كُرِيا وَلَسِ سَكِ عَلِي وَكُثَرُ مَدُوسَ وَمِن يَرُولُ عِلْمَ الْكُمُ اردیا ترفیدی او کی حرصد محصرف كثير مر (اور تليلي هداد كوس مناص كرب)

فَأَجَابَ بِانًا إِنَّمَا خُمِنْصِنَا الْقُلْقُ مِنْ فَذَا الدُّمِنَّ لأَنَّ إِسْتِلاَّنَاءَ خَالُهِ التَّمِنَاوِيّ مَلَ عَلَى عُمُوْمِ صَمَارِهِ فِي الأَخْوَالِ وَلَنْ يَكْتِنَ ذَالِكَ ۖ لاَ فِي الْكَثْبُرِ يَفْتِينَ أَنَّ النَّسَاوَاةُ مَعَنَدُرُ وَقُنَا وَقُعَ مُسْتَكُنِّي مِنَ الطُّعَامِ فِي الطُّاهِرِ وَلاَيْمِنَاجُ أَنْ يَكُرُنَ مُستَكُنَ مِنْهُ فِي لَحَقِقَةً فَلاَلِنَا مِنْ تَارِيْقٍ فِي أحدِهِمَا فَالسَّالِسِيُّ يَأْوَلُ فِي النستثنى ويقيل مظاة لاهيكن الطفام بالطفام إلأ طفامنا بمناويا بطفام مُمتارِيًّا مُالطَّمَامُ النَّسَتَارِيُّ بِالْمُسِتَارِيُّ مِنَّانَ عَلَالًّا رُمَّا سَرَّاءً كُلَّهُ يَنْفَى حرامًا الُونَانَةِ وَلَحُونُهُ وَكُوا وَالْمُثَنِّدُ وَالْوَادُ قِيدِهِ الْمُعَادِّةِ وَالْمِثَالُ فِي

الأشنياء عِنْدَة وبحَن نُوَوْلُ إِلَى الْمُسْتَقَتِي مِنْهُ وبُعْدَرُ فَكِدا لاَ تَبِيْغُوا الطَّعَامِ

بِالطَّعَامِ فِي حَالٍ مِن الْأَحْوَالِ الْأَفْقِ حَالَ الْمُسَارَاة والْأَحْوَالُ ثَلْثَةً وَهِي

الْمُسَارِلَةُ وَالْمُعَامِّئِةُ وَالْمُجَارِفَةُ وَكُلِّيَةُ احْزُالُ لَكَثْرٍ مِنْحَلُ مِنْهُ الْمُسْتَثَنِي وَ

وَيُحْرُمُ الْمُعْنَظِينَ مِنْهُ فَيْفَى عَلَى الْأَسْلُ الْدِي هُو الْابْ مِنْفِينِهُ بَيْعُ الْمُسْتَثَنِي وَ

اللَّهُ فِي الْمُسْتَقِينَ مِنْهُ فَيْفَى عَلَى الْأَسْلُ الْدِي هُو الْابْ مَنْفِينِهُ بَيْعُ الْمُسْتَثَنِي فِي الْمُسْتَثِيلِ لِابْقَالُ إِنْ الشَّالُ الْدِي عَلَى الْمُسْتَقِي فِي الْمُسْتَقِيلِ عَلَى اللَّهُ وَلِي الْمُسْتَقِي فِي الْمُسْتَقِيلِ عَلَى الْمُسْتَقِيلُ مِنْهُ الْأَلْفِيلُ الْمُسْتَقِيلُ مِنْهُ الْمُسْتَقِيلُ مِنْهُ الْمُسْتَقِيلُ مِنْهُ الْأَلْوَلِيلُ الْمُسْتَعِلِي الْمُسْتَعِيلُ الْمُسْتَقِيلُ عَلَيْهِ الْمُسْتَقِيلُ عَلَيْهِ الْمُسْتَقِيلُ الْمُسْتَقِيلُ الْمُسْتَقِيلُ الْمُسْتَقِيلُ الْمُسْتَقِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَقِيلُ الْمُسْتَقِيلُ اللْمُسْلِقُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَقِيلُ اللْمُسْلِقِيلُ اللْمُسْتَقِيلُ اللْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ اللْمُسْلِقُ الْمُسْتِقِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِيلُ اللْمُسْلِقُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَامِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلِ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلِيلُولِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلِيلُ الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِلِيلُ الْمُسْتَعِيلُ الْمُسْتَعِيلُ الْمُسْتَعِيلُ الْمُسْتَعِلِيلِ

الله و الديال المراه بدا يكوام في المستقبل مقدار كود بواد كم هم من خال كرف والماس من في المراد المراد من المرا المرجم والتوريخ إلى المراد الم فودولالت كراتات كاستنى سديل فوم عهال مراويد ورعوم او ل كامهدال مرف كثرى يومناك. مطلب یہ ہے کہ حدیث کے عالم الاستانا بسیوار (میکن نہ پر مرانہ) میں م کامنٹی مساواتا کے سخی میں معددے (ج کرایک مانوں رسے کر جائے البرسطی مدیکا پر العامان ہے (ج ماریش کی موجود ہے) التين ورهيفت وأنتي مديو نے كي معاصب تنك ركھائ وجدے احتبود قاعرہ بيد منتي استخاص كي منتي ہو ہے صور دری ہے کا ان کے افزاد و و رہ میں ہے کئے ایک میں کاوٹ کرنا خرور کی کا کاک روڈ ایٹا کیک ٹوخ يوب كرور يا يه دول اعيال فارب تكروس يوب كيرياد وفرساد حمر (الوار بر ما كور) كرد المام شافق سخى كن وول كرائة بن الرابع من كر ال 14 كم من بيري كما لاتبيتوا المعدام بالطعام الأطعات مُعَنَاوِيًا بِعَلِينَام مُعِنِول لِهِدَا طَعْنَامُ مُعِينِينٌ بِالْمُعْنَاوِي الرَّامِ بِكَ ٱلْأَرَامِ بَ مُهِ المام الله كالم الله كل المعلم على المعلم الله المعلم المع تحدد الكرب (الين وام ب) اورائع وكي تفاعل حرمت كاالعمل عد ومعن فكورة اوريم متتني مريم ناه إِلَى كُرِثَ جِن اورنْكُومِ عَهِرتِه مَن خَرَقَ قَاسَتُهُ عِلِي كُد " لا تنهيع و النبعاء باستعلم في حال عن الإدرال لامر حال تعسلون (﴿ يُحَلُّ كُو فَالْعَدَّ مِنْ فَالْحَامُ عَلَيْهِ مُوالِّ وَمَالَات وَرَفَاك ك الداعوال تي إلى الوراد ومرادات والمنتاخل (خاص) موم صيد وغذاه ويرسب ك مب كثر ك اعوال بيل يشريان عوال تل سے مرف مراوات كي هالت على بيد اور لك مس دوالك كي حافظ حرام راہ وَرِ الور مُلِسُ مِنْدِ اوے مدیدے این کوئی تفارض کیل کیا گیا۔ انڈکٹی بی ایکٹی ادر ایل نیز محمل عقداد

نی اص بریال سه در در در به و الله المسلم به المسلم کی از این کا کا کیک می جریز کا این کا کیک می جریز کے اللہ ا ایر کے اور اللہ کی اس میں بین کی گاوہ می این کے در اور اللہ ا

اللقال أن اللغة بعنها حال- بيا التراض شركاج الأكس مل لا مات ميه بهذا بدخال التقال أن اللغة بعنه بهذا بدخال الت (تيمل) من منتي مندكة تحت بالك رب كي روزترام الألاد مقول الدر حال) أنو تكريم واب ري

و میں اور میں ہے ہے۔ کے کویدے لیا جدیدے ہی وادر گارے اور کو خدیثی شداول تحق ہے اور مساویت کے قریب وال کیڑے ہوا مشکّل مترسے موادم صراحوال کیٹر ہوں گے ترکہ خوار مجس حصدر المنصير بالصعد کیڈا ہے تھے خود

سن متر سے عمر واقع السال کام ہواں کے ترک خواں میں۔ عصد را النصور بالصور کان اور محوود فعل کی طرف معوب ہے۔ مینی رہ مت العمل سے عہد سے حال ہے ہے کہ مصدا عبداً للتعلق لا لا یہ خلیل مرکز میں میں میں میں میں میں میں الا

ے قلعے کے ساتھ مو لکھ اور گیا ریکل قلیل کے مب ہے یقیر کیل پیدا ہو ایس تعیل سے جیا کہ تم

وإنما سَنقيدُ حَقُّ الْفَقِيْدِ فِي الْمُنْزَرَةِ جَوَابُ سِوَالِ الحَنْ تُقْرِيْرَةِ أَنَّ الشَّرَحُ وَجَبِ الشَّادُ فِيُ رَكُرةِ السَّوَاتِمِ حَيْثَ قَالَ عَنْهِ السَّلَامِ فِي خَمْسِ مِن الأَبْلِ

مَنَاةُ وَأَنْتُمْ عَلَيْتُمْ مِسَلَّمِيْتِنَا لَلْمُقَيِّرِ بِالْهَا مَانَ مَنَاسِعٌ سَلَحَنَ نِي وَكُنَّ مَاكَانَ كَالِكَ يَجُونُ آداءُ مَا أَدَاءُ لَقَيْمَةً أَيْضَةً اللَّهِ حَالِمَلْتُمْ قَيْدٍ لَشَاهُ أَسْرُومَه مِن لَيْمِنَ مَمْرِيْتِكَ فَاجِرِبِ بِأَنَّهُ أَيْمًا سِيْمًا يَتَوَا لَلْقَيْقِ فِي مَنْزِيَةَ الشَّاهُ وَتَمَايَ

اني الْقَلِيَّةِ وَالنَّصِ لَا بِالتَّحِيِّلِ لَانَّ اللَّهُ تَعَالَيْ وَسَا أَرُولِقَ الْقُفَرَاءَ بِلَ ارْزَاقَ تَعَامَ إِ الْعَالَمِ فِي قَرْانِهِ قَعِلَى وَشَامِنَ دَانَةَ فَيُّ الأرْضِ الأَعْلَى لَنَّهُ رِرْقُهَا وَتَسَمَّ لَكُلُ

العالم في قرب للباني وها في المرض المرض الاعلى الله رراب وهام العالم. واحدٍ منَيْحٌ منزَق الْمُعَاش فأ عَضَىٰ الأَعْنَيَّة من الرّراعَة والرِّجارِةِ والْكُسِّمِ الْمُ الرّجِبِ مَالاً مسمَّىُ على الأعْنِياء النَّقْسَة وقو الشّاةُ الْجِيْءَ لِـهُوْ الله تعالَيْ في

يُدهِ كِمَا قَيْلُ أَمَنْدُ لَقَعَ فِي كُفُ الرَّحِمِنِ فَيْلِ إِنْ لِلَّامِ فِي كُفَ الْفُقِيرِ ثُمُّ أَمَرُ بِالْجَارِ الْمُواعِلَدُ مِنْ دَالِكَ الْمُسْتَقِّي الْدِي أَحْدِهِ يَقُولُهِ يَكَانِي الْمَا الْمَنْدَقَاتُ لِلْفُقِرَاهِ وَالْمُسْتَاكِينَ الْأِيَّةِ ويقولُهِ مِلْوَةِ السَّلَامُ مَيْعًا مِنْ أَمْنِيهِ هِمْ ورُدُّهَا الي

فَقَرَاقِيمٌ وَإِنْمَنَا مَعَنَ كَفَالِكَ لَقَلَا يَقُوَهُم آحَدُ أَنْ اللَّهُ لَمُ يَرُوقِ الْفَقَرَاءَ وَلَمَ يُؤْتُ بَعَيْدَهِ فِي مَثَقُهُمْ بَلَلْ رِزْقَيْمُ الْأَغْمِيلَةَ وَإِيمَا قَيْنَ أَنْ اللَّمِ عَنْ قَوْلَهُ لَلْفُقرَاءِ لام الْخَاقِيةِ لالأَمْ الشَّمْرِكُ لانْ اللَّهُ تَجَالَى فَنْ يَطْلِكُمْ وَيَاحَذُهِا ثُوْ يُصْلِهُمَا الْفُقْرَاءَ فِينَ

عَدْدَ نَفْسه كَما يَعْطَىٰ الأَنْسِ، كَذَالكَ:

ر برای میں اللہ استقطاع کی انفقاد علی العداد (۲) اور کراٹل کھٹ کھٹ کر جام کا صودت میں گھڑ کھوں کا کھٹر کا کل ماڈواو مواہد موائ آج رہے کی ومرے مولکا واجب اکر کی کمٹری ب ب كر مائد جانور بوس جر بكل ش في كرانها بيت جرت إلى كراك أواب كرس جارون جوما كالروجة الدايع وفرول كاما تركية إلا يرشون في كالراش كوله وب ك يا كار آخذو ملى اعْدَطِهِ وَمَلْمِ سَفَادِطُ رَمَ وَ جِهِ " فِي حَصِي عِن الإِيلَ شَيَاءَةَ - (إِنَّ الوَلِ شَيَاءَ كَم تَهِ ف اسداناف بكرى عن صدير الل مرك تقير ك حادث إداكر المريد الم مل علاء مراور خلاه . كات كل يوراه جاتا ب الى ي القير ك ملاه جريج سنديول او باع اسكاد كوتا في وياجاز بدارة كرك ك أيت ويه مى (كرك عد) جازي - كر ش عن ال تليل ك دريد تم يد موت قيد كا والل كرواي وخواسة محري بدروق ك تقر ميل قادريات مستسال الدائر وبدوب كه فقيركا في حودت ك في مي م أو فين بواب كر يعودت فيت مثل مو ب بالعصد البالتعليل الدم مس كي ينامج القلس كي ومير من تبين كيونو الله شال يت طفرا وكودوري علا كري كاو عدد فربالياب بعد حرف فقواه في أيكل تمام عالم سكردَق وسيتكاوه وقرابل بجائبية ، ق ق من كسنك خكور الدوايه عن الارمنود الا على الله ودعها- (اوركولي كان عِلَيْ والركان يركم شريات الركي دوري الوال ثان سے إلك كے الحدول ماصل كرے كاطر إن الك الك تقيم فروزيد مك الدورول الدوران كوروك علا ار مال و اعت تھا مات اور محب جم وائل اس کے اور مال وارول یہ ہے ہے و رکا ایک حد عمرو کرمیا ہے ادروه شكا أيك بكرواب بس كوالقد قوان يجه اسينة باتحد شك ليقاب بنامج الروار كي ب كر مصدقة تقع في تک ان حسن (صولاً لَقِم کے بائد مثل کلیے ہے کیلے دائن کے بائد ہی کاچکے ٹر امر بانساد المتواعدة عن دالك وري مقررشوه صربال كورايد فدام كر بواد هدور في يركز ما كالم كونتم فريلا لِحَمَا كُواتِدُ ثَمَانًا شَنْ أَنِي مِنْ "أَمَمَا الصِيفَاتِ لَلْقُواءُ وَالْمِسَاكِينَ "مُعَرَقَت فَرَاء و مساکین کے لئے بین اور رسول شد ملی اللہ باسلم کیا ایک حدیث کے زرید کہ خداہا میں اغتیازیہ ورقعا الى فقرائهم (الذيك الدارورات وكالأوموروك او تقراون فرق بكا واسما فعد والك الله وكولات وصور كرية او الكوال طوح تري كرف وغيره كالفاعال با قائم كم كيا ب عاكد كولي حیار مند کرے کدانند تعال لفراء کوار ز جی دیاور شاہد وادرا پر وار ماہوں کے حق میں کیا شایکد س سے اختيره كوروق ويا بي عوراك في مام لغد فلعقواد شي الم عاليت كاب لام تمليك كالتراب كو تكرر كقار بالك فحراء فيل ومن بكر بالك التدانون ويت في اختيامت من موام كوبين محر الروه كوافي وتب س والبت الرادية بن محالة الل المواد الل المرة صادم القال

وَدَالِكَ لِأَيْخَتِمُنَّةُ مَعِ إِحْتَلَافَ الْمُوَاعِيْدِ فَيْ دَالِكَ الْخَسِسْ الدِيْ هُو النِشَاءُ الْيُحْتَمِلُ الْجَارِ الْمُواعِيْدِ مَع خَفَلَافِهِ وَكُثَرَتِهَا قَالَ الْفُو عَيْدِ وَالْحَبْقِ وَالْاَدَامَ وَالْحَضِدِ وَاللَّبَاسِ وَأَمْلَالُهُ وَالنَّمْأَةُ لَاتُوقِيْنَ الْأَ بِالدَامِ عَكَانَ مَنْهُ بِالاستَيْدَال وَالْأَنَّا بَأَنْ تُسْتَثِيرَ السُّدَّةُ بِاللَّفْدِينَ عَيْقُمِنِيْ مِنْهَا كُلُّ هوائجِه واعتَرْمَن عَلْقِه بِأَنَّهُ بِنُمَا يَكُونَ النَّابِهِ إِذا كَامُتَ ارْزِرَاقُهُمْ مَتَحَمِيرًا عَلَى الشَّالَا بَلَ أَعْظَامُمْ الْجِنْطة مِن صدقةِ الْفِطْرِ وأَعْطِامُمْ كُلُّ حَثِرْتِ مِنْ الْعِشْرِ وَأَعْطَاهُمْ الْكُسْرَةِ مَنْ كَفَارَةِ الْيُمِيْنِ وَأَعْمَلُهُمُ الْجَنَّاسِ الْأَخَرِ مِنْ خُمُسِ الْمَبْمِةِ وَأَجِيْنِ بِأَنْ الرَّكَوٰةَ الْتُعَلِّرُا عَنْهَا بِلَدِّ مِنْ بِالَّهِ الْمُسْتِلِينَ إِنَّا مِيْ مَرْضِ كَالْمِنْلُوةِ فَكَانَ الْسَمِيُّوتُ الْأَصَلِينُ لِلْفُقْرَاهِ هِي الرِّكَاةُ مِفَلاتِ الْفَيَلِمِ. فَإِنَّا فَلَمَّا ضَعُ الْمَنْمَةُ بُهُنَ الْمُسْتِلِّحِيْنَ رَانَ وَفَعِنْ فَكُلُما تُقْسَمُ عَلَى بِحُواسَانِ يُعَا إِيكِدَ الْكُفَّارَةُ إِنْزُيْما لَمْ يَكُنْ أَحَدُ مِنْهُمْ حَايِدُ صَاءً مِنِهَاهُ وَكُذَا الْمُعَثَنُ الْرُبُهُمُ لَمْ يَرْمِ الأَرْضَلُ ٱلْمُشْرِيَّةُ أَخَذَ وَكِذَا مِنْدَقَةً الغِطْرِ الزَّرْبُمَا لَمْ يُخْرِجِنْهَ احِدُ وَلَهُمْ لَهَا مُطَالِب مِنَ اللَّهِ امْتَلَا فَلَمْ يَبْلِنَ إِلاَّ الرَّكُونَةَ فَكَانَنَا مِنْ مُرْجَعَةٍ كُلَّ الْمِن لِج رِيْكُنَّا مَا جُيْن عَلَمًا عَنِي حَكُم النَّصِيِّ وَهُوَ الْمَعْنَيُ الْجَامِعُ الْمُسَمِّي مِلْهُ سِمَّاهُ رَكْنًا لان مُدار الْقَيَاسِ عَلَيْهِ لَايَتُوْمُ الْقَيَاسُ ۚ إِلاَّ بِهِ وَمِحْدُهُ عَلَمًا لان علل اسْتُرْع أَمَارَات وخُدرُماتَ النَّحُكُمِ وَهَلَا مَثُنَّا عَلَيْهِ وَالْمَرْجِبِ لَحَلِيْتِي هَرِ اللَّهَ تُمَالَى وَاتَّمَا المُتَكَفِّرًا أَنْ دُالِكَ الْمُطلَى عَلَمْ عَلَى الْمُكَّوِّ فِي الْعَرْجِ فَقَعْ أَمْ فِي الْأُسْلِ الْمِطّار ودالك لابعدتما الع يكن ووَل كالوجيد وتفاري النا يكاد جدس محل بدأى المحلل وعده کوئیر را تیم کر مشاکیوں که وحدہ غیر دو فی سال مکڑی۔ نبا بی برتن و فیر و این ور اکثر کا صرف سالی ہی كَ خروريات إداكر مكي بيد المال الماياء منو الركامية من تابع الركار عن و الله النص عن كرك أو نفذ ين عند قاول كرميا وسنة وكووسينا والله تكوي ك يدل فيت رياس وزكوة الني والا بكري كوارو فت ا کے قیت ماصل کے تاک ال سے دوم کی تام خروریا دی کر تھے۔ بدائس کے تام کید لئے کے ے قاتر کا کوڈیاد علی تیں ہے۔ اس بر احزامل کیا جائے کرید اجازت ان قتر و کے سے اس وقت معام فى بنساك ان ك الكورات كروام الماد الحراجة عن المعاد الماد ال محمد ہو تا الك الله الله الله في الله كومد قد مشرك كويل وإيداداد عدرود اد كفاره يمين سے كيز اورا غيمت ك المرافياتي ي عصب ما مكر شياه خرورية بالني لازم تيل أعليه كوزر مرف أرى و محمر بد

البديب بان امع - ل، عزم كانواب ليا كياكه و كوات قرك في معمال كاشر خال تحريج الداوات أساأ رب كه كان والدوك هر 19 في ليد العرف على هراه كه ليم ركزة ي إلى واقي سيخة

تيمت كرال كا عامل بول بهد مكل ك عدد ويد بداد بوادراس و كامباني بوادران تيمت عاصل برتياق ماصل ومكاب بهر مال المائيمة كالحمول مشكات عالى فيل عبايد الرجي جاد والتي يواور ال فليمت حاصل محي يومي قوابها ثلاو واوري ي كر شرك طريق يراس بال فيمت كي تقيم عمل على آ يا عدد اى طرح كفار و كين وقيره كاحال بي بيت كم ال كفارت أن فريت أن بي الدر اللي مكن ــهِ و مدود التكــ كول معمان مانه الذين يورك العالى عثر كا وال ايداق ريه اومكرك مثول: ثن أوكول كالسائد كاركاش و كر عدد و فعركا جل كالنائل عد (فرض ويد فيل مر ف واجب ميد) مكن ب صدقة ففروسية واسلة صدقة فعرند لكالس ماور فداكي الرف عدك لوك ماك وصول كرف والمعفر وهيم ب فِدُ النَّهِ عرف الرَّاعِي الكي الى فيادت ب) في قد قام النياع معلى الداكرة إلى - اوريك قام خروريات كو عِدَاكُ مَنْ الدُّورَ الدَّمِ في حَصِورِ بحده مناجعت علما على حكم العامل أوكان في كالوقع الأاكا ر کن دور ہے ہے۔ جس کو نفس کے تھم کی مداعری قرار دی گیا دور جس کے جائع ترین مثل علید کے جی الر گا ر كوروم الرالي و كالواج كو كد لا ساء و اواي (طبعة) و ووج الرائ ولو الموادر فول اد مكا (ركا كادير المرافق الركا إمر المنظام من الموالة المام) واصف المدا الم سے تور کیا ہو درہ ہے کہ افر ک مام کی مائٹل الدت وظامت اور کرتی اور تھے کے الت مود الله في الدر عم منكياسة بالسندي ولا معدود أن ين (الراست ربودان ي كول عشيد تحلي و في سيادكم ك لي من المراب المال كرف الله قال توال إلهاى مدم رعا واحول كالخذوب كرعد ور کے تھم عی علامی ہے اصل تھم ک یک عاصصہ

والطّاهِنُ هَوْ الأَوْلُ عَلَىٰ مَا ذَهِبَ إِلَيْ مُعَنافَعُ الْفَرَاقِ الْأَنْ النَّصَلُ دَلَيْلُ قَلْمَنْ وَالسَّاهِ فَا النَّمْ إِنَّهُ فِي الْحَمْلِ أَوْلَى مِنْ إِحْنَافَتِهِ إِلَى الْمِلْهِ وَإِنْمَا احْبِيْتِهِ فِي الْحَمْلِ أَوْلَى مِنْ إِحْنَافَتِهِ إِلَى الْمِلْهِ وَإِنْمَا احْبِيْتِهِ فِي الْحَمْلِ وَلَيْنَ فِي الْمَعْلِ كَيْفَ مُوْلِمُ فِي الْمَعْلِ كَيْفَ فَوْلِهُ فِي الْمَعْلِ عَلَيْهِ الْمَعْلِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ الْمِلْمُ مِمَّا الْمُعْلِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ مِنْ الْمُعْلِقِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ وَالْمُؤْمِنَ الْمُواعِ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

PACE N

كالتُمُنِيَّةِ عِلْةً لَنُجَوْبِ (بِرَكَامُ فِيَّ الدَّهَبِ رَالْقِصَةِ لاَيْلَقَانَ عَنْبُمَا لاَنْبُما خَلْقًا فِي الأصل على مختى اللُّمَنِيَّة وَهِيْ مُشَتَّرَكَةٌ يَيْن مَصْرُرُ إِلِالْأَهْبِ وَالْقَصَّة وَيَتَّرُهِ فَ وُخَلِقِهِمَا فَيَكُونُ فَيْ شَيِّ النَّسَاءِ الزِّكُوةُ لِعِلَةَ التُعْتِيْةِ وَ لِشَافَعِيُّ يَعَالُ خُرُمَةٍ الرِّيواُ بِينَا وِهِيْ عَبُرُ مُتَعَدِّيْةٍ الىٰ شَيْلِ وَالْوَصَحَا الْمَارِّمِيُ كَالاَتْفَجَارِ فِي قُوْلاً عَلَيَّ السَّلَامُ قَالُهُا دَمَّ عَنَى الْعَجَرَ عِلْةُ لِرُجُونِ الْوُسْتُوبِ لَـ لُسُنتُحاسَةِ وهِي عَارِهَنَةً لِلدَّمِ إِذْ لَا يَلُونَهُ إِنْ يُكُونَ كُلُّ ثُمِ الْمِرْقِ مُتَعْجِرًا فَاقِنْف رُجِهَ الْفِهَالُ الدُّم مِنْوَاتَكُانَ لِلْمُسْتَدَخَحَة أَوْلَعَقِيهَا مِنْ غَيْرِ الْمُنْبِيَّاتِيْنِ يُجِبَ بِهِ الْوُحْبُرَةُ [والمطاعد وعوالاورديل كابرب جيهاك مشرعٌ حمالً في استُواحي وفرايا بيلخي انهول الحال مورت كوافق وكرب من على على على المد علامت ب كو ي الله وكي تحقى بيدادوا عمل من تحم كي لبث ريده يجز اوراه في بيد مقابل تحم كي اطاطت المعد كي واب كرسات البية (عَلَمُ فَرِياعِي عَم كَ نَسِيت هندكَ جانب خرورت كاد جد سه كافي بري كار الراع الع الح الأص موجود ليمن بيد الله عليد كه التورك بداعل كالتح فرداك وجع ما تاجه كالبل المنبيق حكم الانسنل والعوج ببسيعة الربيخي أوكوليت، كياسية كراخل، وزفرة وولول بمن تحم طب كي طرف مشوب ہوگا۔ ای دیدے کے قر حل کے تھم بھاست کی تاہد ند ہو قربائے تھم ہی ای کا او تعی طرب فاج او تك كارسنا للنشق طلة النسى اودودان يزول من يديد بن والمن مادر يكام مال ين كروها مد يك يوجل كوش مشترك بيد خواش ك فالاسد الل موة يحدي آنادل ي رجاد الل نفس کے اللا مکن و من برو مالت کرتے جی و غیر المالا کے (بلک آرید اور اوم سے سجاجات ال عام أن الله على الدواع المراكز بالكر كي وجود عن الدين والعن أو أن ب كري تكري (آنام کے میرد کرے سے ایک والا ہے اور لئے تھی طن کا عبر نزیل وارو یہ فی ہے۔ وحصل القرو سنان (ل) اود فرع کواس کی تقیر قرار دیا نیابر یعن تھم کے تا بٹ کرے میں فرج کوال کی نظیر قرار ادیا کیا ہو۔ ال المع أول عن ابت كرب ك لئ موجوده فيرال عن الدامن ك باست بالناج ف كادير المع يحلُّ فرح

اد کان چار چیرا صل ، فررا و طبعه او د تعجه و دائر در کی اسلی واست به ... اقدام واست . نش کے تعم کی منصبه طاعت بود و دواصل تیاس کا دکن به به اس کی وابعت کی همیس چی اوست کی در بیش چیل و علت میکی وصل می دائم و تا به کام منشر و پرزش مصنف فرود انتہاں چی وصل والد فرد بوگایا و ملک اوام و کا این به وصل اتل و کام کی مقرد او گایا منشر و پرزش مصنف فروست کی اقدام کامیان شر در کا کیا ہے۔ فردا و والد اور اور ا

شراص شرائل محم ك مداست وأل جارف من وفية من وفيان من عليا ما يراك من عليا من المال ال

CATTINICALCINE DAT TO CONCINE DAT DATE OF THE CONCINE OF THE CONCINE DATE OF THE CONCINE DATE OF THE CONCINE DA

آور تا آوازر چند ہوم

وہے جو اصل سے محلی بدوار ہو جے تعدید (طمن مود) آجت اورنا) موسے اور بها دی گئی رکو ہے ، ایسب ہوئے آ کی طرح اس بروشندور وں بی بھی جو اس مورک ہوئی کو گئی کا گئیٹی ان تعدید کے لئے اور ٹی جو اورشن کی بال جس طرح اس مورک کی ای بھی صوح اس مالی طرح اللہ سے اس مالی کے در میں در کو اداب ہوگئی کی دید رسے دکا واجب ہوگا۔ اور ایام مالی شعید کو وجوب دکو ہی صدف میں بالکہ حرصت دیوائی صدف تر دوسے ہیں۔ بداران کے بودیک بہ طعید کام و جاس کے نصوص کے علاوہ قرح کی طرف ان کا محم مشدی فہیں اور ا

و صف داوش کی مش انجورے (جوری ہوتا۔ یہنے) سخصور کی انتہائیہ کام کے قربان عائیہ دید ہوتے اللہ عوق اللہ اللہ عوق ا المعقب (بیدگ کا بہنا ہو افران ہے) سخاف کے لئے وضو دو ہوب ہوسلے کی عدمہ بنائی گئی ہے اور جندگی ہوتا ا مہار خوان کا دمش منام کر ہے کہ کہ بہ مترودی فیس ہے کہ جودم عرفی ہے درائے کا معادہ بدان کے دمارہ بدان کے دم ہوا ہوتا ہے دان کے دارے کا دوران ہوتا ہوتا ہے دان کے دارے کاری ہوتا ہے دان کے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دان کاری ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہے دارے کی ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہوتا ہوتا ہے دارے کاری ہے دارے کار

واستما عَمَلُتُ عِلَى قَوْلُهُ وَصَنَّهُ وَمُقَالِلٌ لَهُ أَيْ يُجُورُ ۚ إِنَّا يَكُونَ ۗ وَالِكُ الْمُعْلَىٰ إسْمُنَّا كَالدُّمْ فِي عَيْنَ هَمَ أَ مِثَالِ وَهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ ...مَلَامَ وَأَنَّهَا دَمَ عَرْقِ الْمُحر عانَّهُ إِنْ أَعْشِر فِيهِ لَفُطَ الدَّمِ كَانَ مِثَالاً لِلإسمى إِنَّ لَعَثْبَرَ فِيهَ مَعْنَى الأنفجارِ كان مثالاً للوَمِنْدِ. لَعَارِهِنِ كُمَا مِنْ وَجِلْهَا رُهُمُهُا الشَّاهِنُ أَنَّ تَلْسِيُّمُ تُلُومِنْت كَلَّزُم رَّ لَعَارِض فَالْرَصَيْف الْجَلِّيَّ هُوَ مَا يَقْبِحُهُ كُلُّ أَحْدٍ كَالْفَأْوَاتِ لِسَوْر الْبِرَةَ مِنْ قُولِهِ عَلِيهِ السَائِرُةِ إِنِّهَا مِنَ الطَوَّامِيْنِ وَالصَّوَّامَاتِ عَلَيْكُمْ وَالْوَحَافَ الْجَهِيْ هُو مِايِئُهِمُ مِعْضُ دُيُنِ طَمِينَ كِمَا فَيُ عَلَّهُ الرَّبُوا عِندُكَ الْقَالَ وَالْمِشْيِ وَعَمُ الشَّافِينَ ٱلطَّقَرُ فِي الْمَطْعُوْمَاتِ وَالشَّمِيةَ فَيْ لِاقْمَانِ وَعَمَّا مَانَكَ ٱلأَقْتِبَاتِ والادَّمَارُ وهَكُمُنا هذا مُعَشَّرُتُ وَمُقَانِلُ لَهُ أَيْ يَجِينُ أَنْ يَكُنِّ فَ لِكَ الْمُعَنَّ لحُكُمًا شَيْرُعيُّهِ حَامِمًا مَلِنَ الأمثلُ وَالفَرْعِ كَمَا رُوى أَن مَرَّاءً أَ جِأَةً ثَا اللَّ رسُونَ الله مسلَّى اللَّهُ عليه وسلَّم فقَالتُ إِنَّ أَنَّ قَدَ الدَّرِكَةَ الحجُّ وَقُوْ شَيْخٌ ﴿ كُنْيْرُ لَا يَسْتَقْسَتُ عَلَى الرَّاهِمَةِ اسْتُجِيِّرُنِيَّ أَنْ لَحْجٌ عَنَّهُ فَقَالَ أَرِأَلِت أَوْكُن عَلى أَبِيْكَ دَيْنَ مِتَابِمَتُهُكَ آمَا كَانَ يُقْسُ مَنَّهُ مَالَحَ مِعَمْ فَأَلَ الْفُدِينُ اللَّهُ أَحقُ بالْقَيْنُ فقالُ النَّبِيُّ منسَّى النَّهُ عَلَيْهِ وسلمٌ الْحَجِّ عَلَى دين أَسَاد والْمَثَنَى ٱلْجَأْمَجُ يُقِيَيْماً هُوَ الدَيْنَ وَهُو عِبَارَةً عِنْ حَقَّ ثَابِتِ فِي الدِفَّةِ وَالْجِبِّ الآذَاءِ وَالْوُجُوبَ ۗ

حُكُمُ شَرْعِيُّ وَمِرْنَا وَعَدِمًا الطَّاهِرَ اللَّهِ الْمِعْنَا تَفْسِيْمُ الْوَصَعَى عَالُوصَتِيْ الْعَرِث كَالْعَنْةُ بِالْفُنْرُ وَحَدِهُ وَالْحِلْسِ وَهَدَّ لَحْرِمِهِ النَّسَاءِ وَالْوَصَلَابُ ٱلْعَدَدُ كَالْقُوْر مَعِ الْجِنْسِ عِلْهُ لِحَرِمِةِ التَّعَاضِيُّلِ

و است او وانت که دو این می که دوام بورده های مخص به دراس کا متنافل می بید این جالا به این بیان بالا ب

خصل آوا اسلام کے توں قانب وم فرق، تجریش کے تک اُکو اس تھیں بھی نظار م کا عظ کر لیاجائے تو تعلید سک اسم بوٹ کی مثال بن جانب کی در کر جاری بوٹ اور سے کے وصعہ کا حدود کرلیجے ترکی وصعہ بناوش کی

عَلَى عَنْ فِيهِ مُنْ أَمَّادُ وَكَا عِدِ

جلیاً و علمان او او الله او (و الله) او یا تخی او بقائد به و معه کی تغییر ب جے و صف کا ایک تعیم او و م و دارش ہے دیے می و دسری تعلیم علی و علی کہتے می اصف علی دائے جس کو ہر کو کی مان سے اوران کو مجھ سے جسے علم اوال مدور عدد شر (کی کا تھا اورا) آخمود می اور دعل واسم کے قول افرار میں المعلون فیس

والسلو القادم هديكم (يدنى تباري مرول شريب تياده أحدد من ريك والدي كالرائي الرائي الرائي المرائي الم

ا کہ کا لوگ اور اس) مجھیں در یکھ لوگ (اور م) ان مجھو مکن بھے رہر کی سب ادارے زار یک اقد دادر جن اے درائد مالگ اے در درائد ان کی سکے راد یک علم معلومات میں ہے اوسوے واحل پر تمنید صدرے در دارائد مالگ ک

مزدیک انده کارے (باکھ من کے سے وقیرہ کرمنا) الدی سے وحکمالاد به تزیب کر دو سیم دو اس کا علاق مستقرع کی فرد وعقام ہے اور وحصال کے مقد قرق کی ہے گئی ہے کہ جا تر سے کر من (سیسے) منکم شرکی موج

اصل اور قرع على يك نهيده باعدة بين روايت على يك ايك حورت جناب دس بالقد صي العديد وسم كي العديد وسم كي العدات والمراكب من العداد والمراكبة بين المودود والدين المعالمة المراكبة بعراد والمراكبة بين المراكبة بعراد والمراكبة بعراد والمراكبة بعراد والمراكبة بالمراكبة بال

نہیں بچنے جیں میں کیا کپ تھے جازت دسیتے جی کہ میں ان کی طرف سے نے کرانی او عشود علی انتہ علیہ وسلم نے جانب دیا اچھا جاؤا کر تھی رہے اپ کے وی قرض ہو تا آخ تم میں کی طرف سے وسے کی کر ٹی اِنٹ

کر تکرید کیاب و منگل قوش تمیادی عوب سے تجول نہ کیا جا تاہوش پال دوس احد تو آ تحضور سلح النہ طیر وعلم نے نے گئے ہو دب سکے قوش ہم تیزین کر لیاسیتا اور تواد نے وہ میان صلح منتزک ویں ہے دیجا تھا۔

علی تی کے تابت ہونے کا م ب جس کیا، ملک واجب ہوئی ہے ، روبوب عم شرع ہے۔ جس کو آپ نے دوسرے عم شرک ید بعض قبول عدد الادالوك فتے صف قرر روب غرد وعدد آخ او مشروع واعدہ

روم رہے ۔ اور ان پھن ملوں علد اور ہوے سے صف مراد ہو ہوگا۔ اور بلاور پر گئی و صف کے اقدام این۔ وصف آرو کی مقربا چینے وہ تن ملت مجس مو آر کے ترام اور شاک کے بارے می اورو عقد العروبیے اللہ مرود کائنس تا اللہ عرام عوالے کی علام ہے۔

وَالْحَاصِلُ أَنْ قَرْبُهُ اسْتُمَّا وَخُكُمُهُ لِأَمْنَيْتُ فَيْ أَنَّهُ مَقَائِلُ بِلْوَمِيْفِ وَأَنْ قَرْلُهُ لأَرْمًا عارِمِنًا لِامْتَابَ مِنَ أَنَا فَسَمَّ سُرِمِنْتَ وَأَمَّا الَّجِلْيُّ وَٱلْطَفِيُّ وَكَذَا الفَرْدُ وَالْمَدُدُ حَدَّ أَوْرَدَهُ عَلَى سَبِسُ العُقابَةِ وَالشَّاطَةِ وَلظَّامِرُ أَنَّا قِسَمُ طُوْسَتُكِ ادْلُمُ تَجِدُلَةً ﴿ مِثَالًا الَّا مِنْ أَيْسُمُ الوصَّلَا وَقُدُ أَمَنَكُى ٱلْمُعْلِي الْجَامِعُ الرَّحَكَ مُشْتَقًا مِيُّ عُرَقِيمٌ سَنَّ لَا كَانَ وَصَلْغًا أَوْ اسْتُمَّا أَوْ حَكَّمٌ عَلَى مَا سَيَاتُنَّ وَقَدَا كُلُّهُ مِنْ تُغَنِّي مُجْرِالاسْتَلاَمِ وَالنِّسُ أَنْهُ عَ لَهُ وَيَجْوَرُ فِي النَّمِي وَغَيْرِهِ إِذَا كَانَ قَايِقًا بِهِ أَيُّ يَجُورُ أَنْ يَكُونُ دَالِكَ الْمُعْنَى مُتَّمَّزُهِمُ فِي النَّمِنِ كَانِعُواتِ فِي سُورِ المرابع وأن يَكُون مِن عُمِن سُمَن ولَكِن ثابتًا بهِ كَالأَمْلِلُهُ فَمِي مُرَاتِ أَن تُشْرِعُ مَيْ يَيْانَ مَا يَطَلُّمْ بِهِ أَنْ هَمَا الْوَصِلَاتُ وَمِنْكِ ذَرُانَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَلَالَّا كُون الوملات عَنَّهُ مَنْلَاحِهِ وَعَدَ لَنَّهُ قَبِينٌ الْمِمْنَى فِي التَّقِيلِينِ بِمِينِهُ الشَّاعِدِ فِي الدَّعْرِي فكما يشترطُ في مشاهد اللَّيْزِلُ أَنْ يَكُنُن صَالِحًا وعَادِلاً فَكَا فِي الْوَصِفِ وْكَمَا أَنْ مِيْ الشَّنَاهِدِ لِايْجُرُرُ الْمِمَانُ قَبَلَ المِمَالِحِ وِلاَيْجِبِ قَبِنَ الْعَدَالَة فَكَذَا فَيْ الوصنت فَمْ بَيْنَ مَعْنِي الصنلاعِ وَالْعَدَالَةِ عَلَى غَيْرِ لرَّتَيْبِ للْكَ فَبِدَأَ أَوْلاً لِوكْرِ الْحَدَالَة يَقَوْلُه يَعْلَيُورِ الْرَهِ فَيْ جُنِسِ الْكُلَّمِ لِلْمُحَلِّلُ بِهِ عَيْمِالَ طَهُنَ الزَّرُ الْوَصَلَاحُ فَيْ جَسْنِ الْحَكْمِ بَعْدَكِ بِهِ مِنْ خَارِجٍ قَتَلَ الْقَيْاسِ رَانَ طَبْنَ أَثْرُه فِي غَيْنَ ذَالك الْحَكُمُ الْمُعْتَلِّلُ يَهُ مِنهُ مِعَامِّرِيْقُ الْأُونِيُّ نَجُعْتَلَنَّهُ تَوْتِقَيُّ أَنْ رَبْعَة الواج الأوْلُ أَنْ مَثْلُيرِ اثرُ عَبْنِ دَانِكِ الوسنَفِ لَيْ عَبِن دَالِكِ . لَحُكُم وقو مُتَعَقَّ عَنِيهِ كَاثَّرَ عَهْن الظراف في عين سوار الهرام

آرجر الترکی السلامی ان قوله بست و حکماً ماش کام برے کہ معند کا قرار امرہ مکافات اس کام برے کہ معند کا قرار امرہ مکافات اس کار بری الترکی کے دوقورہ مف کی دوقورہ مف کی دوقورہ مف کی دوقورہ مف کی دوقورہ مقد کی دوقورہ مقد اور قائل کے ذکر کے بی گئی ہر مائی بھارے ہا وہ اس کے مرک کی دوقور کی کو گئی میں موسئے مصلے ہم کو گئی کی داروں مف کی اصلاح میں اصلے منافق ہے دولو سے یہ علی و ملک می اور ایم میں محل میں اس کار میں اس کار میں اس کار میں محل میں اس میں محل میں اس کار میں اس کے مرک اور اس کی اس میں محل میں

اد جائزے کہ دو (السد بو مد) اور نس جی موجود اورائے کوروٹ ہو گر اس سے ابد خرود ہو جی جائزے کہ یہ سائزے کہ دور جی جائزے کہ یہ سن کی اور جی جائزے کہ یہ سن کی اور جائے کہ اس سن کی اور جائے کہ اس کی اور جائے کہ اس سن کی اور جائے کہ اس سن کی اور موجود ہوں کا میں اور جائے کہ اس سن کی اور موجود ہواں کر اے کے جائد معزمت مصلاحات و معدود ہواں کر دے جی جی میں مطلب اس و معدود ہواں کردے جی جی میں مطلب کی دور معرود ہواں کردے جی

ور ڈالہ کون ان مسف مسعاد و اصلی ساج اور دائت کے علی اور ان کی علی اور ان کی است ان کے علی اور ان کی ہے۔

الراہ جاسے علیہ فالہ جو تی کے اب کی ایک ہے جو حریہ شہر (گواہ) کا دخول بھی ہوتا ہے لیرائی کی طرح ان افرائی و قالے لیرائی کی طرح ان افرائی و است کی ایک اور ان افرائی و است کی گئی اور ان افرائی و است کی گئی اور ان افرائی کی میں جب و ما السب کی اور ان افرائی کی میں جب کہ مال ان کہ اور ان افرائی کی میں جب اور ان السب کی اور ان اور میں ان السب کی میں اور است اور است کی است را السب کی میں ان اللہ کے اور ان اور میں ان السب کی میں السب کی اور ان اور میں ان السب کی اور ان اور ان اور میں ان السب کی اور ان اور میں ان السب کی السب کی اور است کا در اور ان اور ان اور میں اور ان اور میں ان السب کی اور ان ان اور ان ان اور ان ان ان اور ان ان اور ان ان اور ان ان اور ان ان اور ان ان اور ان ا

بِمِنْلَاحِ الْوَمِنْدِ مُلاِيعِكُ وَفِي النَّا يَكُرُنَ عَلَى مَنْ فَقَة بَعِلْنِ الْمُنْقُولَةُ عَنْ رَسْتُولَ اللَّهِ وَعِن السَلَّف بِأَنْ تُكُونَ عِلْةُ مَدَا الْمُجْتَبِ مُوافِقَةً لِمِلَّمَ اسْتَهَمَا بِينَ الفيئ عليه السنلام والمشمانة والثابقون ولأ تكرن بابية عنها كثطها بالسنفر فَى وَالَّذِةِ الْمُمَاكِعِ جِمْعِ صَحَّجٍ بِمُعْنِي النُّكَاحِ وَقَطْلُ جَمَّعُ مَكُوْحَةٍ وَهُوَ ضعيرُهَا وَالْمُثَلِِّبُ فَيْ عَلَٰهُ وِلاَيْهُ النِّكَاحِ فَعَنْد الشَّافَعْي فِيِّ الْبِكَارَةُ رَعَلَانَاً فِي السَّفِيرُ وَتَيْتِهُمَا عُمُوْمٌ وخُمِنْهُمنُ مِنْ وَجِهِ فَالْمِنْفَيْرَةُ بِجُورٌ أَنْ تَكُوْنِ بِكُرًا وَانَ تَكُونَ فَيْهَا وَكِدَا البِكِنْ يَجُونُ أَن تَكُونَ المَصَوْرَةُ وَأَنْ تَكُونَ بَالِعَةُ فَالْبِكُرُ المَّغْيَرُ وَال عَلَيْهَا أَفْفَاقُهُ وَالدُّّلِينِ الْبَالِعَةُ لاَيُولُى عَلَيْهَا أَقْفَافُهُ وَالثَّيْبُ المَّكْثِيرَةُ يُولِيَ عَلَيْهَا عِمْانَا دُوْنِ الشَّالِعِيِّ رَالْبِكِرُ أَبْبَالِمَةً يُؤَلِي طَلِّيهِنَا عِبْدُ 'لَشَّافِعِيَّ لأعشَّرُنَّا فَسَدِينَا اللمنقر تائثر ني رلاية النكاح

ر کے اواللہ میں دانت الوسند (۱) دوم کی مورت یاے کہ ایوران ومش کافر رما اوس علم مے عنی مل طاہر ہو جس کو معتف نے ذکر کیا ہے جیے عشر می و مقد طاحت ب جس کی تاثیر تھے الفاح کی جنم میں کہ ہر ہوٹی ہے اور وہ صغیر کے ہاں ہی وں کی وہاریت سیرج کے الرکی منشرہ ب ال شجر الن من ال كي ولايت ولي كم حاكم بيري (أنوان نريج ل كرك البيس الايت 10 تريك المحرات الي خلصه إلاوي كوما عملي يوكي.

والنالث - تيرل ب مع عج بم جراومت كالربيد تم علل بدين عاير اوفيها أقارك عَدْ رِكِ اللهِ مَنْ كَثِيرُ مُنْ زُور كِي تَعْدَرُ كَاسْمَى عليه مِن الله عليه كُولُد جَل، لماء ووالحاء بولت يدو في كو کیتے میں ۔ اور ای هر ح مدر حیل بر آیا می کر کے جس کا ترجیف سفود منا ہاکترو ایس فا بر تاویکا ہے (علیمی طير يهال م طائف سے كير صواة كى فقده كاساتھ يونا بهاور عدد حيس ب اى طرح عدد افادي جس ك وجدے کی صلوق کی تعناال سے مالد کردی گئی ہے۔ جادم (٣) الد مف سے ہم صل، مف کا از عم معلل بديريم جن حم من ظاهر موريعي عائد حق كالية ما حداث والساير أماذو له كاما قدامة جانا كرقك ال كے يم مِنْ اور واحر ك مشتب بى كو ي يو مل ب عش حق ما ما يا من المحاج كا مات ك فدرت جش صوائد لله بوب ل بي يورك بجائد دوره باللي إلى نفره بب او بالاب الكاظرة اي. من على كا من عدم عند . و حواد كاكار ربي حمل كاوب ما تعد عد الواد اصلوة كالعم والر ے) وحدہ الانسسام عرالت وصل کی تھام مشمیں حول میں صاحب تو فیج طائد عمدوالشریدے ای ير كاني خوال بحث أكل أومال بيده مل عدالت كويان كرق كر بدر ب ، تن وصف كر صناحيت كابوان شر و را ارجا ہے فرایا کے بعد بلاح الوج من حالا فعدت اور سات است الاری مراویہ ہے کہ وہف تھے۔ مناسبت دکھا ہو چیل و صوب ان علول کے حوالی ہو ہو جناب رمول ان صلی اور دیے وہ مر ور ساف میں جائے ہے منول آئیں۔ بائی مودک اس جمعد کی سنو الی جو کی علامات مناسب کے موالی ہو ہمیے جائے ہی رکھم کی ان علید اتا می صواحت کا برکزام اور کا بھی ساف سنوالا کیا ہو۔ اسٹے فائن کی وہ دیت کہتے صفر کو علی قرار دیا ہے۔ کا مختصل بالے العدم فول والا یہ العدالت جمیا کہ جمائے کا ماک کی وہ دیت کہتے صفر کو علیت قرار دیا ہے۔

فالمستورة بدور المير المالات من المراور (٢) سع والادد فير الوار أوابر يه أنه أرد الانتهاد المرافع المراور المير المالات المراور المير والانتهاد المالات المراور المرور ا

وهو الخصمي بالمؤثرية دون الاطواد وهو المستفي بالمودية ومنتني الاطراق ورُزَانُ الْحُكُمُ مِن الْرَصِيفِ رُجُولَا ارْعَدَمًا أَنْ رُجَوَدًا مِعْمَ رَاثُنَا قَالَ رَاكَ لائبُ المَّتَلَقُوا عِنْ مَعْنَاهُ فَقَيْلَ وَجُوْدَ الْحُكُم عِنْدُ وَجَرِده وَعَدَمُهُ عَنْدَ هَمْه وَقُيل رُجُوْدة عَنْدُ وَجُوْدِهِ وَلايشْطُوطُ عَدْمُهُ عِنْدَ خَدْمِهِ وَعَلَى كُلُ تَقْدِيْرِ لَيْسَ هَوَ يَجُجُرُ عِنْدُنَا خَاكَمْ يَظْهِر تَافَيْرُه لانَ الْوُجُرُدَ قَدْ يَكُرْنَ إِنْعَاقِيْهِ كِما فِي رَجُورٍ لَيُحَكِّم عشَّ الشرَط ملاً بِمِنْلُ عَلَى كَوْلِهُ عَمَةً وَالْعَدِمُ لِادْخَلَ لَهُ فَيْ عَلَيْهُ طَنْقُ بَالْبُدَامِة وَلِطُهُورُوهَ لَمْ

يتخرَّمن لهُ وَمِثْلُهُ اسْتَغَلَيْنَ بِالنَّفِي أَيْ مِثْلُ "لاطْرَاء في عَنْمِ صَالاَحِيْتِهِ لِنُذَليْل القَطَائِلُ بِاللَّهُي وَوَقَعُ مِنْ يَعْضَ الفَّمَاحُ قُولُهُ وَمِنْ جِنَّسَهُ

بيريم الله المتعمل به مين الهيئر- كوفك كاسك ما ثه المواد كور كالمات ي كوفك مغيره بالزكي بينه على بني تعرف كريدة منه وجزيون بيع تعرف كريد كادامه فيمن جا كارك مس طورت مسجح وحنگ ہے مو تھام دے۔ اور عدم بلوغ کا اُڈیال کی ولا بہت شب ولا خَالِی خَالِمہِ ہو مکل چکا ہے تو

غَلَمَةُ أَنِي التصليم مُؤلِّقُ عِن الْقِلَاتِ الْوَلَايَةِ بِهِ لَوَالْهُمُ "الْمُؤلِّبُ بِعَالَيْت بحراهم المريخ س فساؤٹرے موریر دکی طبیادے ٹی لیٹ بعصیل ہیں۔ النو کیونکہ اس کے ماتھ کی موددت اور مجادری وازت ہے کہ گھرے کہ دیلی کارش کی اور پادیاں کھرے الفرد کے اور جانے فیاد جدے کی ہے بیٹیکو ٹوار ب اور سی کا مید ب مل و على بدي ك عنو كاو عد حمل كوام و، تت كان شي موتدات جمايدات ومف (الحِمَّا عُواف) كم مو الى ي نهي أو بذب إلى أرتم ملى الدعيد وسلم عدموري و عرفتم كم إرب عن المبلد فربان به الدي فراع عرض ورت ووفره عن يأل بال بناميد عمل طرع موريره من خوف لازی خرورت قراریا کی ہے۔ سربیر وی طبارت کے لئے وی خرع صور کی بھی فائم کے تھے تک ول بن فکارتا کے لئے خرورت فازمہ کرکی ہے ہوں، الاہلوار، ادرافرہ دیل کیکہ ہے معتصد کے آؤل " ما اللهوا وعد التدائد الدون ماطرافاكا تعلى ب على كا الرطروب و كما ما يج الدامروك منى وعف کے بالی س تھ عم کادار وائد علی طلب کے دوقوں پی مازم دواد کے دامرے کے تال ہو۔ ارت: قاس كى دائد بن ك ي ومف كى ملاحيده بدائد الدوكل بد حمد كادام الموراد وال

لنجن الراد"مغرواه بالكولي وليل فين بيدائ كوخروجين بحر كيته إل وجوداً وعدماً الدجوراً فقط وجود اورص ووأول عما يتناديمون سنت من والله كياب كرج كل عود المراوسة من إلى المتكالب والتي يواسية بلني سنة كياسيه ك المراوسة التيان إلى كد

بعب وصف موجود يوتو تقم محل موجور موجهود بعب ومف شيراجات (تتم محل نديل طائع روفيل وحدوره وعدد وجوده الغ درجعي سے كياك بنب وصف كوجود جو تحكم بحي موجود بوخود مراموں نے بعد مدہ بعد عدمة كى قيد نيتما فكالى بي جل جب اصف معدوم بوق عم مجى معدوم بوجير عال طراد هادب مزد مك جِت فَيْن الصِيب مُك وصل كى تافير فابر زبوجيب مُدرة طيدالمقام كى طرف يعلى عم ك البّلت عى وصف كى تا تيرت او لان اوجرا أقد بكون الذاتي كير تكرونية وصل م وهدو تقريحوا تشاأرتهي الم كرناب (هدد الا م كرمام اليس) يهي فرا كريات بال والت تم كالد بالإ كرك الراطن میں ہوائرتی کا قرو تونی کا دجود فی علمت ہوئے گیا، گیل میں ہے توسوم کس طرح دیش بندہ مکانے جو تکہ یہ بالتسائك فاير هي المعاويات، أنَّ سفاص في طرف قوي خيل فريق ومثل التعليل بالفعر .. (٢) ود تشغیل یا بھی ہجی اخراد ہے اندرے ہی جس خرج وصف کا افراد طلعہ سنے کی عدد جیٹ فیس رکھنا کا طرح ک قاص طعد کا المقلاع می هم کے منتل موے کی صعد جھی ٹر سکا تاب النازل کے بعق شوں ی مثله التعليل ترع في الذلادن إلى ومن جنسه التعليل مرس مطلب شرك مرق بيل عد لآنَّ إِسْتَقِقْمِنَاهُ الْعَدُمُ لِأَيْسُمِ أَوْجُولَهُ مِنْ رَجَّهِ آخِرَ لانَّ الْمَكُمُّ قَدْ يَتُبُتُ بِعلَل شَقَّيْ هَلاَ يَارُمُ مِن اللِّفاء عَنْجُ مَا النَّفاة جَمَلُع الْمَثَلُ مِن الدَّلِيَّا حَتَّى يَكُرُنَ نَقَي لْعَلَّةُ وَإِلَّا عَلَى مَفْيَ الْمُنْكُمِ كَقَرْلِ الطَّنْفِعِينَ فِيَّ النَّكَاحِ عَلَا فَيْ هَدْم إنْعقاد الْكَاحِ يُشْرُنَادَةِ النَّكَاحِ مَعْ الرَّحَالُ أَنَّهُ لَيْسَ بِخَالٍ رَكُّلُ مَا هُو لَهُنَّ يَحَالٍ لْأَيْلْفَكُ بِشَيَادَة النَّسَاء مَمْ الرَّجَالِ فَلاَ يُدُفِيُّ اثْيَّاكِ مِنْ أَنْ يَكُونَا رُجِلَهُن دُوْنَ رُجُل وَأَمْرَأَتِينَ وَعِشْتُ لَيْسَ لِخَدُم الْمَالِيَّةِ تَاتِيْنَ فِي عَدَمَ صَحْمَةُ بِالنَّسَدَاء الْنَ علَّةً أصحة شَيْهَادة النِّسَاءِ هِيَّ كَرَّتُهُ مِمَّا لايعنقُطُّ مِسْلَيْهِ لأكْرُبهُ مَالاً يعارُت أخذود والقصاص مخا تلدرئ بالشتيات مانة لاينتك بشهاذة انشباء قطأ وَالْمِنْنَا هُوَ أَدْنَى وَرُجَّةً مِنَ الْمُعَالِ بِدَيْقِلِ فَيُؤِيِّهِ بِالْهَزَلِ الَّذِي لَايقُتِكَ به الْمَعَالُ ملمًا كان الْمَالُ يَلْبُكُ مِسْتِهَا رَبِّ النَّسْتَاءَ فَيَا لِأَوْلَى أَنْ يِلِّيْتِ بِيِّ السُّكَاحَ الأَ أَنْ خُرُن السَّبِيُّ مُعَيِّدُ إِسْتِكْنَاءُ مَغْرَغٌ مِنْ قَوْله ومِثْنَه التَّعْبِيلِ بَالنَّفِي أَيْ لايْقَيْلُ لتَعْلَيْلُ بَالبَغْي مِنْ حَالَ مِن الأَسْرَانِ إِلاَّ مِنْ حَالِ كُرْنِ السَّبْبِ مُعَيِّنًا عَانَ عَيْمَة بِشَعْ وُجُورُهُ الْحُكُم مِنْ وَجِهِ "عَرُ اذْ لأوجِهُ لَا كَفُول محمَّر في ولد الْفُضَّابِ أَنَّهُ لَمْ يُستَمِنُ لَافَةً لَمْ يَعْلَمُهِا فَانْ مِنْ غَصْبَ جِارِيَّةً حَدَمَةً فَوْلُوتَ قِيلَ لِيَا لُغُامِيتِ ثُوُ مَلْكًا يَمِيْمِنْ قَلِمِتَهُ الجَارِيَّةِ ذَوْنَ الْوَلِدِ لِأَنَّ الْطَعِيْبُ الْمُا وَالْمَ عَني

الحارية دوَّن الوبد فقد عَثَلُ مُحمَّدُ فَيِّنا يَابِعُني مِن عبدُ الصَّعَانِ في فذه المسورة المُستِيَّ لا يغصب بيانتفائه يشقيُ الصحان طبرُيُر أُ

الار المستقصياء لقدم لايتناع المؤجود كي تكرمطوبها معاري عود وم يوست بيا الأم المؤجود التحري - المراح المحرك المراح عم كي طلب بين موجود يوكي كل بكي محرك بيد يحم معدداد مختف متول سے ایت وا ہے آ کی فال علمہ سکار ہوئے سے ایک قام متور فاسیاء ما الازم کیل آ تار ماکر ایک علمت کی کی علم کے نامے عاشے والات کرے۔ محتول استامعی ہے واح شاقی کا التماكان الألف كم مراحص للكي متحقرت وفي كيار حراص وبشهام النسس مع الرحائل العجام و کے ساتھو فور قال کی گوائی ہے ہید کہا کر عقو قتار تھالی مجھی ہے۔ اورج معاجد مال کاند بروو معاجد (سروول کے مواقعہ الورائی کی شمار مداسے معلقو کیل ہوتا ہوئے ہے مرد مک اور تور پی شمارت کے در اور فائل کیا تہ موتے کے تھم بان مدم ایسا کا اور از کائن ہے۔ اور دیسے کہ عور قرب فران میں سیائن کو معج اورے ک علت ر تھی ہے کہ را مجی موہد ہائیا ہے۔ بھک تالے شہریت ماقد رابع ہوئے ہے جاتھ ہے موقعات موائن کیں عور تول کی شیادت معتبر ہے۔ ٹیڈا ٹائے کی مجل کی شہادت معتبر ہوگی) بھان مداران صاح کے کہ میں اور بھرت سے رافواہ جاتے ہیں۔ الروج سے النائل المراق بار کا باق الموات کا انگرافید کھیں کیاہ جب بال من م افرایا کی شاہ ہے کے معق بھائے گی وہ ای ایس برہے کر تکارزاہ م جراقیاں ہے ا کار بریت گفته بیشار کو کند ^{ای}ن اور قدال بیش اگرانها به و قبل هردیت اتو مارج معمور بوجه ترجیه گفر لَمْ تَنْ مِنْ إِنَّا مِنْ مِن مِن اللَّهُ عِن مُن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ مِن أَ ے قیدرہ وں عرق یاک شیادے کا بالات تعویا کا کہ

IE ان بکوار انسبب شعیدهٔ السائر کی تھم کاسیب شمین ہو۔ یہ سبب، متوقعے نے تعقید ک توساه عله المتعليل ببالش سالار مطلب الأكابريك كراكي عامله يش تقيل ولقي مثيون يكن بسباعهم كا مب متعمین ہو تو تقلیل باللی متحول و گیا اٹ وجہ ہے کہ اس کا مدمر تھم کے وجو کوز اس سے سے اے ما ٹا اواتا ہے۔(لیکن الل میب کے هادوجہ عظم کاووم اکوئی سب بی میں ہے ۔ و مراے میب کے ڈرویو عظم کے والبراولا وألهامي فهلي راقد والربنان مبها معجي كي مفتي بوريد من علم كالفوص مرك أو المستاب

فكؤال متعطرين والدالعصيب فيصاله فخركا فريه مامعوب كيردب الركر بالمهاله فأساكل المين الأكارك كارى البيدي أوصيفي كيده يكونك بهيد للب والدراء لأوصب وليا بال الدروه م کے جہریائی حدالا درنول اور ہا اور اور اور اور کے تو ٹائٹ ہے جاریر کی قیمت کا ان شادا کے سے کار ویسٹ کا کیں۔ بوڈ معدب بدروں کی سے ترکے نشارای سے ہی موٹرے کھیلی کی کا مواق . في المنطال من المناصل عند السبيرين الأواقع من الكاورين منال على "جامل المنتخر الوجاعة ؟

ومقدا عولَة في المُستُف ح من الْيَحْرَ كَاللَّوْلُوْ و نَسْبِر اللَّا لاحتَسْ مِيَّهُ لاَيَّةً لَمَّ يُرجِبُ عَلِيهِ المستَمْرِيِّ فأن عِنْهِ وجُرِبِ سُنُس أَفِيمِهِ بيستُ إذَّ ابْعَالاً؟ الشنتلمين بالخبى وفو مُنتمو مهما واللختجاخ باستمدد بالأحال عبلت على الطَّلَوْلُ بِالطِّي أَي مثل الأطَّرَادُ ٱلأَخْتَجَاجُ بِاسْتِمِنْجِبِ الْحِالُ فَيْ عَلَمُ صَالِاَحِينَهُ لِدُلُهُمُ لِمُعْدَةً طُبِعِياً مَبْكُيةً الْحَالَ لَلْمَاضِيلُ مِنْ يَكُمُ عَنِي الحَالِ يمثُّل مَا حُكَمَ عَيْ 'بعامين وحاصلُةُ النَّقَاةُ مأكان عَلَى مَاكَانُ بمجرد أنَّهُ لمَّ وْرُجِدَ لَهُ دَالِيْنُ مُرِيْلُ وَهُوَ حَجِهُ عَبُد الصَّاهِيِّ اسْتَدَالِالَّا بِبِقَاء اسْتُرَافِع يك وفاقه وعمد بالمُو لَيْسَ بِحُجِيَّةِ لِنَّ يُخْتُبُحُ الرَّسِ بَمُبِقُ عَلَا يَبِرُمُ أَ أَيْكُرُ الْمُلَيِّلُ الديُ الرَّجِيَّة الإنداءُ في الرمان الماضيُّ مُبْتِيَّةً لَهُ قَرَّ رمان السان لإنَّ الْنَقَاة مرامنُ كانتُ غَيْر الْوَجُرُد ولا بُدُ به مِنْ سَعِيهِ عَلَى حِدَةٍ رِأَمَا بُقَاءُ السَرَابِعِ فَلَقِيْمِ الاداة سنى كونه حائم النبيان ولا يبعث نقده حدًا بأسميه الا يشهره استعتاجات المان وعالك الأصرةمكماتِ بالكِيل يتجعوُ في كُلُ حِكْمٍ عُرِينَ أَ يحويه ، ثبتل مم وقع مائم في رواله من عير ان يأوم مثل بقائه الإنهيمية ميم القائل والأختياء فيه فكان استنصفه أب سال البقاه على بالله الربُّحُود مُرحيَّ عله الشافعي لَ كُنتُ مَنزِعاً على الْخَمَامُ وعَدِينا لايكُونَ بَذَيَّةُ مَوْجِيَّةً وَالْكَتِهَا خُحَةُ دَامِنَا ٱلْأَرَامِ الدُّحَامِ مِلْكَ فَادِرَا الْخَلَافِ تُعْلَيْرُ فِيمَا لِكُرَةً بِقَوْلَه لي المستخرج من البند الي قرن 10 كارون الأمم كا قرار ممادرات نکار مکی جزال طلام فی امر اتبر و تیرو کے بادے ایس رہے کہ س میں کسی باعث کار ے کیا تک در اُوعام معمول سے اوالی کر کے حاص کیل کی جی ۔ یہ لیے کہ ال تغیمت میں کس کے والنسب يوسد كي المن اليل من تم معمد أن كالحودان وقير السكود الدان مناه او كامياب عاد مرارا فاعل كرايب وريها واستى يدار الملاح الحيافام كريد على بحاسة و تمريك ويسدم بديكا صد الراد في ہے، و ما حکاتي معلوب وارز ۴) الصحاب مان ہے متروں کرنار الر کا علمہ معتبد کے قبل تھیں یالی ہے میں ماک محصاب ول سے اشدیال کرنا می افراد کے مدے اس بات ایس کر یہ مجل استحاب ماں ہی) ریال بنے کے قائل کیا ہے۔ احتحاب مال کے معی ماں کورٹنی کے مما آو علمة كرية بالرقل كايزار الافتال في الأواقت الفي المراقع المع المراكد الماري من المراكد

وخاصله القاه ماكان على ماكان الراة فالمحل يات كراز هم يك شاجه الإنتاك أواكر

أثمر الألواب جلوموم

ایتے عال پر اس کے مجاورو جائے کہ اس تھم کو جدائے وال واحری دائل موجور تھی ہے۔ او استعدمان فاراءم ثال كوثراك إلت بدان في ويل يديرك المحمود فكا كروسال كرام سے آنا تک حام مر بعد باق ایر (الحاب عال کے علاوہ ظائے تر بعد کے لئے اور کو ل وحر أن الل کی بندگان بھرے تردیک استعدمات علی جمت تیں ہے۔ دن اعتب یس کی کہ تھرکے شوت کی وسال اس کے بنام کی وہل ٹیک ہے تین اوز مر ٹیٹن ^سج کہدور میل جس نے تکم شروع مانے يس داينب كية توند والي دكيل مي علم كي ريئة عال إلى مجل بالآمر يحفه والي ابوبه من وجد لان مهتاء هر شي مازية غیر اوجود ال و پاپ بقاه وجور کے طرو وا کی عارش جووجود کے بعد قائل آبا ہے اور 'س کے لئے کو لُ دومر' سب بور وزیدے اور میروان شر کے اسلام کا آنحضور کا کے دعوں کے بعد بالی بھ افرائرہ ورے ہے گ ا بعد والآکل فوید موجود میں جم "کید سے خاتم العملان اوسٹ پرولامت کرنے میں اور یہ کھی کہ "کیا گئے احد كُونَى في تيم مينون يوميدو من فم يعندكومتون كروسندك محل استنصيصاب عال كاديد ترجت احَدُم إِلَّ عِنْ وَرَا مِنْ المُعْمَمُ عَالَ مَالَ كُفِّلُ الآنَّ عِنْ عِنْ حِكْمَ عَرَفَ وَجِويَهِ النقير ایسے علم بی جس کا گذرت معلوم ہو۔ ولیل شرعی ہے جاس تھم کے زواں میں شک پردا ہوجائے اوجود فور وقم ۽ رائيجاد ڪ نڌت تھم إعرام نااے تئم كَ كُولُ كَالَمْتُ اوعين استيمسيماب سيس البقاء علم ڈالک الدیبورد تو ایم ٹائل کے ڈویک راست سے اب ڈیٹ ویو کا دیرو مائل کے ساتھ موجب محم ے رہے تھے الاحدے کہ فقع م اس ویل ہے افراع کا فرکوہ ہے۔ وعدد ما لایکوں حدیثہ موجدہ ولكتما عبدة والعداويماري لا كيب فحث لامامون فيمري بطانجت أفديب كرمخل طائل کی و کیل کے اور واقع کو وقع کو ملکی ہے۔ وادرے اور روم شاکل کے وائین شروا فقوف کو مصنف سیندائی آفی عدمام (بادعال ک

حَتَّىٰ قُلْنَا هِي طَلَّقُمَن لَا بَيْمِ مِنَ الدَّارِ وَطَلَبُ طَلَّرِينَا السُّلَّعَةُ عَالِكُر الْمُشْتَرَىءُ ملك الطَّائِدِ ! في مُنافئ بِيه أي في "لعنهم الْآخر الَّذِي في يَدِه رِيعُولَ أَنَّهُ وَالْأَمَارَةُ مِبْدَانِ أَنْ الْقُولِ قُولُهُ أَيْ قَوْلُ الْمُشَكِّرِي وَلَا يَجِبُ الشَّفَعَةُ الأَ بَيئِية لاَنْ البِتِلْفِيْم يَتَّمِينِكُ بِالأَمِينِ وَيَأَنَّ النِّيا وَلَوْلُ الْمِنْكُ طَافِرًا وَالظُّلُفر بِمَثَلَمُ حَافُمِ الْمَيْرِ لِالرَّامِ الطَّيْفُاءَ عِنِي الْمُشْتَرَىٰ فِيَّ اللَّهُ فِي وَفَالَ السَّافِيِّ أَتَجِبَ يقرّر الْبِيِّنَةُ الْأَنَّ السَّاهِر عبده يصلحَ للدَّمُّع والآزام جملِكَ من المُشْتِرِيُّ جَبِّرًا واللَّ ومدم الأمسانةُ في الشفين تنتمقق فإه خلاب الشابعي الأَفْن لأيقُولُ بالشمخة من الْجُوارُ وعلى هذا قُلنا عَنَّ الْمَفْقَرُدِ اللَّا عَنَّ مَالِ نَفُسه ملا يُفْسِمُ مالةَ بين ورثتِهِ وميْتُ مِنْ مال غَيْرِهِ علا يرثِ مِنْ مِن مُرِرَّهُ لانَ حَيَاتُهُ

المُتَبِّصَنْحَابِ الْحَالِ وهُو يَصَلَعُ دَائِعًا لِرَبْتِهِ لَأَمَارِثُ عَلَى مُوْرِقٍ ومِن هذا الْجِشْنِ مَسَائِنُ أَعْرِ كُلْيُراْ مِدكُورَاْ فِيُّ الْمَقَّةِ وَالْاجْلَجَاحُ بِيعَارُمَتِنَا لَاشْتَبَاهِ عطلت على مَا قَبْلُهُ عَا وَمَثَّلُ الامتراد الاحتدواجُ بتعارُهمِ الاستثباء في عَدْمٍ منالحيتِه لِلدُّنْيُل وفنَ عِبْارَةٌ عِنْ ثَمَّا فِي أَمْرِيْنِ كُنِّ وَ حِدِ مِثْهُمَا مِمَّا يُمْكِنْ أَنْ بِلْحِقَ بِهِ الْمُعْتَاوَعِ بِهِ كَقُول رُنَدِّ فِي عَدَم رُجُولٍ فَسَلُل الْمِرَأَفَقِ أَنْ مِنَ الْعَلَيَاتِ مَا يُرَاهُنَّ فِي الْمُعْلِمَا كَلُوَّالِهِمْ قَرَأَتُ الْكِتَابَ فِينَ الزَّلِهِ إِلَى أخرهِ وَمَنَّهُ مَا لَا يَدُمُّلُ كُفُرُكِ ثُمَالُي ثُمَّ أَتَمُّوا المِنْهَامُ الى اللَّهُلِ

ين على أسنا في الطنافس الله يقع من العار إنائي كرد الر عمل عالم عالم الشريب ها اناحمك كرياته فروفيت كرداراد وراشر كيدس يشفد كاوع لأكروب و کی صورت میں آگر مشوق اللہ کے واقعے دیے آبند کے حصر مکبت میں سے اٹار کر بینے۔ لین گھرکے اليدوم ب عدش جوس كے بلا جي بيادر كے كرب عد ورف (مك كے جائے) باور وارب ك الية بغط عن الاعدام من كما مك في تعي كريس كي بدوات م كوحل خلف بين بيدار الله إلى قوله و الدے فرد مک اس کا قول کائل قبور ہو گا۔

ولا تُعِيدُ الشَّنفة الا بَننا و فلراب كل موكد التربيب كريم كالنَّخ وكان الساري إلى ا اسے بھیرے کھیت ے)امتحالال (حمکہ) کرد باے متی استعدد نب کا طال ہے ج ج درے بڑاہ یک و ٹیل خزم کٹی ہے) اور چو کلہ آبعد ناما ہر حال مجلب کی وسل جو تاہید اور کا ہر واسر ساک کل کہ داخت توکر مکتا ے بھن طبری ہے تھرکے بٹیہ صری شفو اؤم کرے گی دیل فیس بن مکنا۔ قال انٹافل فرائے ہیں کہ بقي بيند كے تنفو ثابت ہو واسكا كار كونكر فائع طار الزائ فرد يك د العث اور الزام او آن ك كالل ب ابدائر یک فی امیت من علد مشتر ف جرالے ملک بدر معنف نے صر المرکت کی مثال اس لئے وی ے اکدام ٹائن کا افغاف ادال ہو ہے۔ اس اے کدور افغاد جوارے والل او کر میں اور جس کی ویر بی بید کران سک فادیک استعسامات مال جحت حرمانی بید عوف محت واقد ہے۔ وعلی هذا لقلما في المعقود الكاماع متوا الخراد والتي الديد مراكم إنسال مم كمية إلى كرس كورج سائل کے کا پر آور نما تصور کیا جائے گار انڈ اس کا بال در شاہد میں ت تحقیم نے کا جائے کار اور غیر کے بال تے بارے شہروں مرورے ابتد اسینا مورث کے البہ کا ورشانہ سے کار کیا تھ معقود کھر کی جات (تریم کی ا مسعداب حال ك أبيادي ، إن في كل عيداد استعداب وأل وبالركوار شدر في عدد أل وكر مكا ے درویم کوئی جر دارم نیس کر مکٹ (زیرہ عمر کرنے کی بناہ میرٹرک ہے۔ بھی حصہ السنے کا کہ برا ان احم کے

ب الدماكيا اللولكت الدي درن إل.

ورانها مالاً بداراً بالمائل الريعش في يت وه الأرب الإستان الل نيس موق بيت التراقط المائة الدارك الدارك التراك "قع العل العنقاع الدائم العُبل " الريك الريك الرياسة الإدارة تكاري اكرد.

قلا شاخُلُ الْمرافقُ فيُ وجُرَاب غَسَلُ الَّذِه بِالشَّنْكَ لأنَّ الشُّنَّةِ لا يَتَّبُتُ شَيِّعُهُ أَسْتُلاً وهذا عملُ يعير دينِل أيَّ هم الدَّهُيجِ ﴿ الَّذِيُّ رَهُتُمُّ إِنَّا رَفُّ عَمَلُ يَغَير ديلُ عَيِكُونَ فَأَسْدًا الآنِ أَنشُنكُ مَنْ حَادِيثُ قَلَائِنَاهِ مِنْ دِيبْلِ مِن قَالَ دِنْيُكِ أَهَارِضَ النَّنْهُ؛ قُلْنًا هُوَ الْحِبِ حَادِثَ لَابُدُ لَهُ مِنْ دِيْقِلَ مَانَ قَالَ مِلْهِلَّةُ مُخُولُ بِعُمِي الْمَايَاتِ مِنْ عَيْمَ يَجُولُ يَعْضَيًّا مُلَّمًا لَهُ عَلَ تَعْلَمُ مِنْ أَيَّ النَّبِيْلِ فَإِنْ قَالَ أَمِنْمِ فُقُنْ وَإِلَّ الشَّاقُّ وَحَلَّهُ الْفَعِلْمِ وَإِنْ قَالَ الْعَلْمُ فَقَدْ المَرْ يجلُّملة وغدم الدليق مُعة زهرَ لايَكُونَ خَجِةٌ عَلَيْنَا و لاختجاع بم الايمناقلُ الأَافَرَ بجيله بومنت يتم به العرق عطت على ماتبلة اعا مثل العراد في عده مَالْحَيْثَ لَلاَلِيْلِ التَّمْسُكُ بِاللَّمْنِ الْجَامِعِ الَّذِيُّ لَايَسْتَقَلُّ بِنَسْمِهِ فَيْ النَّبِابُ ا لَحَكُمِ الْأَ بَالْصَمَامَ وَصَنَّفٍ يَقْعَ بِهِ الْقَرَّقُ بِيْنَ لَأَصْلُ وَالْفَرْعُ حَيْثُ لَمْ يُرْجِدُ عَلَ مِيَّ القَرْعِ كَثُوتِهُمْ فِي مُسِ الدكر أيَّ قَوْلَ الشَّاقِعِيَّةُ مِيَّ جِعَلَ مُسِّ الدكريا عَمثا بِلْوَحِمَوْةِ أَنَّهُ مَسَنَّ الْمَوْحِ مِكَانِ مِمَانًا كَمَا أَدَا مُسَنًّا وَهُو بِهُنَّ أَمِدًا قياسٌ فأسدُ الأنَّة أنَّ لَوْ يَخْتَبِرُوا فِي الْمَعَيْسِ عَلَيْهِ فَيْدَالِ الْيُولِّي كَانَ قِياسَ أَحْسَ عَلَى نفسه رِهُو حُلُوا وَأَن أَعْتُمِو هَيَّهُ وَاللَّبِ الْهَيِّدِ يَكُونَنَّ قَارِفُ بَهِنَ الأَصِنَ وَالْقَوْعِ لذَّ مِي بَالِ الفَاقِصِيُّ فَوَ البَونِ وَلَيْ يُؤْجِدُ فَى الفَرْعِ وَقَدْ بِعَارِضَ فَقَا الْقُوسِ

الْحَنْفَيُّةُ مُعَارِضَةَ الفاسِدِ بِالْمَاسِدِ فَقَالُواْ فَلَ اللَّهِ تَعْلَى مَدَحَ الْمُسْتَغُينِينِ بِالْمَاهِ فِي قَرْبِهِ فَيْهِ رِجَالٌ يُحَلِّوْنِ أَنْ تَعْلِيرُواْ وَلاَشْتِكَ أَنْ مِيْهِ مَسَنَّ الْفُرْجِ عَلْو

کن حندنا لغت منذ عبه به وهدا کها شری [رجواندید] عالم تساخل العدادة می وایس بستال البتد بالنشان آود بوسی می برایش مراقی واقل [رجواندید] استان برد او کار دند واقع بوجائے کے میں ہے ال بواے کر فک کمی 2 کو است کار کونا وجدا خداد بغیر وکل دریا کش بھروکل کے ہے۔ چی بدائند درج بنا بدائم وقر نے کیا ہے کہ

وہ علی الد کمل کے ہے بید الاسوے کو کھ شکساس ماہ ٹ ہے (بود ش واقع ہو اے) اس نے اس شک کے اس کے کہا گئے۔ کے دسکس کی ملائے کے اس کے اس کے کہا کے دسکس کی ملائے کو اس کے اس کے کہا ہے دسکس کی ملائے کو اس کی ملائے کے اس کے اس کے دسکس کی اسٹسال کی ملائے کی اس میں انداز کے اس کی اسٹسال کی اسٹسا

ا بيد تها الدفارس الله مدين كا عرف القرار كريا عمر التراض دام وال كالتي التي المستقل المستقل التي المستقل ا

علامیت ٹیل رکھا۔ می طرح ایک طب ہے ہشر اول کرنا در مت تیل ہے جو عدت کر اثبات تھم میں۔ مشتل نادہ کر دیسے اسف کے مدی کے ساتھ انے جس کے در بیر قرآن آئی ہو جائے سیوں الاحدال اصل ور قرنا کے در میں بھی قرناشی دور صف ستھم نیاج ہے۔ ادر مرب عمل میں موجرہ بولکا تھا تھا

میں الدیکو چیمان کے قرن میں دیکو بھی کی شوائع کا قرن میں دیکو کے اتفی وجو قرار دیے تی اس طرح احد و ب کرناک اند میں داعوج عکان حداثا کر کن می شرع ان کر ہے ہی تار کا اور سے اس کے بناقعی وضوء و کا جمہ وقت ویٹا ب کرنے وقت و کرکا مجاویا لافاق القن وجو ہے یہ آیا کہ واحد ہے۔ کہ کھ

علی مید بھی (پیٹاب کرمنہ دف س زائر کے باقس دخو ہوے) میں بور (بیٹاب کی نید کا اتبار ت کیاجائے فیٹ کا تیاں ہے۔ شمل بر آبائ کی فی تصریحی می دکر کا آبائ می اگر بر ادام سے گاہ دیا

عاض ہے اور بالغرص بال محک میں کہ مقیمی ہیے تھے اول کی قید معتر ہے۔ آج محک معنی اور فرریا کے وومیان عربی ہیں کو تک مقیمیں عب یمی مس و کرویٹو بدئولا موزہ و ہے۔ پہنیا ہے کی حالت اثری کر کالا ہو ، جا ہو ہے۔

اور کیل اصل ہے آنا عمل میں ممل ڈکر کٹا انہاں کے جاربات اور مطلبی عمل معرف میں رکز ہے جار کاڈ کر کارے قد میں میں بنزالقیامیں اسمیعیت بھی جانا انتاب نے اس آبائی فائد کا معارف کیا ہے اور معادف فاسر بالناسو كم طريق باكما كانتات وركباك مترقوق المدين المتحاكرة والالحاقو فيال ے بیٹال قول کی کدعیہ رجال ہندیوں اس منتقباری اسرر کل تعق ہوگ ایسے بڑاج میاند تھ العليبان ﴿ وَظَاهَتَ مُو مِهِ كُرِيتُ مِن ﴿ وَمَن مِنْ مُنْكَ كُنُ عَنْ أَنْ مُن مِنْدُ مِ مَنْهَاء كرت على مم و کر مع در بایا جاتا ہے گر برم یہ مجاست و مدت ہوج توافقہ تعانی اس کے اس ملس کی توانی برام بالے سر الترون اليال عرف كما عن المحتول الم

والأحْتِجَاحُ بالوميُلارِ الْعَجْتِلُدرِ بِيِّهِ مَنْلَمَا عِني مراتِبِلا فِي مَزِّنَهِ الأَجْرَادِ فِيْ عُدُم مِنْلُامِيْتُهِ لِمَانَيْنَ رِحْتُجَاجَ بِالْرُمِنْفِ الْدِيْ حَلَّكَ عِنْ كَانَهُ مَانَّةً مَانَّة الْيُمِنَّا فَاصِدُ كَفَوْمِهِ فِي الْكِتَابِةِ الْحَالَةِ أَي الشَّامِعِيَّةِ فِي عَدْمِ جُوازِ الْكِتَابَةِ الْحَالَة آنَيًا عَقْدُ لايُشْعُ مِن التَكْفِيرِ أَيْ مِنْ أَعْتَاقَ هَذَا الْفِيدِ الْمُكَالِفِ بِالتَقْفِير فَكُنْ فَامِيرًا كَالْكِبَابُ بِالْخُمِرِ فَانْ مِدْ الْقَيَاسِ عَيْرِ دُمْ إِنْ فَسَادُ الْكَتَابُ والجشر إثمنا هؤالاجي الخمر لألعدم مثقها من التكفير والكتابة علدما لاتشع مِن التُكْتِيْرِ مُطْلَقُ سَوَاءُ كَانِتَ كَالُّا وَمُؤْمِّلُهُ فَلَا يُدُلِّمُهِمِ مَنْ النامة التاليُّل على أنَّ الكتابُ الْمُرْجُنة تَمْدِمُ مِنْ التَّكَفِيْرِ حَتَّىٰ تَكُرُنَ الْحَانةُ فَاسَدَةُ الْجَل عدم الشَّمِ مِن التُّكُمِيْرِ والإجْتَجَاجُ بِمَا لاَشْتُكَا فِي قَسَاءَهُ عَمَلُكَا عَني مَاقْتُلَةَ أَيُ مِثْلُ الْطُرَّادِ فِيْ الْيُطَلَّانِ الْحَدْجَاجُ بِرَصَافِ الْيُشْنَكِ فِي فَسَادِهِ بَلَ هُوْ بَدِيْهِيْ كَفَّوْسِمْ أَعَرْ الشَّنَامِيةِ مِنْ رُجُرِبِ الْفَاتَحَةِ رَعَدُم جَرَالِ الصَّبُورَ بِثلَثِ الْنَاتِ بالعمل البدد عن استلهم عن عن سنورة الفاتحة فلا يقادي به المثلوة كما نون الآيةِ لايتادُىٰ به تمثَّلُهُ لاجَل والكَ قانُ هَذَ القَّيَاسَ بُدِيْهِيُ الْفَصَادِ اذَلَا الْرُالِتُقْصِيانَ عَنِي السَّلِطَةِ مِنْ مِسْتَادِ المَسْلُوَةِ وَالْمُا ثُمُّ لَجُلُ بِمَا دَوْنِ الْأَيْةِ لَأَنْهُ لاَيْسَمِّيُّ مُّرْآتًا فِي الْفَرْبِ رَانَ سُعِيَّ بِهِ فِيَّ النَّمَةِ وَالْحَجَّةِ عِلاَدَيْلِ عَطِفًا على مانظَّة أَيُّ مِثْلُ الإطراد فِي البِّطَّالان الإحتجاجُ بلا مظل لاجل النَّفي.

يع والاحتجاج بالوصف المحققات (٢) اورا شرة لي احض الك أيريك ويرا إراكا] معند می اسیل بهب مین حر طرحه قراد قائل احتداز رسی بوالد که خرج بیده و مف ے بھی اشروکی فاسرے اس و معاے علی اوٹے علی افساف واقع ہو اور کھولید ہور الکشارة

اشرف الايومركر بالدود لودالالوار جيدموح السالة جيهاك الناكا أوس من من حاف ك إوساع الني شوافي كالوركم المد ماند ك إد ساع كالبامة بيا ب كفتراد الكرك شرط يك للام كامكات عداد الله ك فرويك والا التي بدو على ال كان بي بي الدان عقد لا يعدم عن التكفيد كريد البسائيا التربيك ج كذواد الرك عدال كريد الكا كالروالياد وكان ا فروش الداند م (مكاتب) كو ازاد كرداع لي بي جيك عقد كاب الركي بر وري ت كو كان ي بواكرة ان كَ يُوكِك و أز تُكل ب- فكان فاحدداً كا لكتابة بالعدر أبد (فقر قميل /)فاح كومكاتب الله الكل و على الا كار عجد كر الراب سلة كر قلام كم مكاتب الما قاصد به ركاد كريد المان الدريد الديك فیمن ہے۔کہ گل تلام کے مکاتب ہائشة کا معامد اعلاے فاہ یک تم ب باراہ جا ہے خامد ہے اکرہ جدے نی کرائی کا کفاروش افزاد کرنام و چی تیمی ریک ترج ی تک سمدان کے آج بیروال حقوم تیمی ہے۔ کو عفر كابعة على مرايد سلة كروج مع مواطرة موجو البدائ المرائح في تي كي فياد كرم سد عد الملاجد ووسم في والعالية بيدي كرا لي آلي أن مكن اليانية وعش كوطنان قرار در اليابية والاست فرويك عرف في الساب الساك ك كابت (مكاتب والغ) فواد كى الرماع ويعنى بدل كتابت ل عال ويديدور شى تموذ المحدد الديد عى يوكلون أردوك ي ل الغ تي بال في كان على ماتب الذوك الدول المورك بوك ا ا کما بعثہ کو فاسمہ ہوے کے لئے دیمل کو کھر قرار دیاجا سکت ہے۔ ان لئے علی و شاہیہ کوسب سے بیلے تواس مات يروليل الأتم كرا ويب كركم معام ولد (عام ك لئ كادوش أدد كرف ك كالم بيداك بيات اویت او سط کر کریت حال (نظره ام الے کر فاوم کوسکا ت درا) وج علی در او الے کی در سے الل اور تھے۔ (٤)والاستجاج بما لاطيك في هساوه ليه ومن سيات لأراجي كورد ويشي کوئی شک تھیں ہے۔ اس کا بھی اتل ہے صلف ہے اور کسی جس هرمی الرود کابل متو دال تھیں ہے۔ اس طرع اليساد صف سه معد الركرة محى باخل ب جس كوطيعة قراد دينا اليركي ثل ك قاسد يوسكانوله، جیے الن کار کہنا میں شواع کا یہ قبل مورہ فاتی کی قرائیت کے وجہ دار ادار کے تین آغال سے کم قرائت كَــَــَةُ عَلَى جَا تُرْبَعُونِهِ النائِينَ عَاقِمَسَ العددِ عِنْ السِينِيَةُ كُرُ كُنْ كَالدُومِينِيَ سَعَ مُ بِيرَ أَيْنَ مُودُ وَ وَاقْدَ عَ مَهِ إِن مِودِ فَاقْدَ مِالله مَوْل مِعْمَل عِلاَ يَدُون بِهِ المصلوة الرَّال لَيُ تَعْل م چ مصنع تمن ایمی ارزی براهنا احیاف کے زویک مقدار فرش کی افل مقد در بید مراز ادائد موگ جس طرت ایت سه کم يا عدت للز مح تمل بدل و فال البدية فالد سيد كاك قداد ملواش

ا يقول ألي تعداد مهامت بينه كم جوائي كاكوني واسط وو ظل المي بهدار أي أي من بيه كم مقدر كي الادت قر الاست فعاز الا جا تزور دوما الدوج سے كر كرد كرائے سے كم كر قر أو موف على افارت قر أكان وم ركما تحيل جاتا كونده قر أن عن شارق في الريد العن على الركو قرفت) الم الإي مكاليه . و تلا حیشاج بالأدلیل (۸) او اشدالی دم دنیل سے اس کا محی ماتیل پر صف بهداور الراوی طرح احتجاج کار کا بلاد می می به بعثی مدم دیل سے کی تھم بر سند در کرنا می دامد ہے۔

بَانَ يَعُولُ هَذَا الْحِكْمِ مُيُرُكُبِتِ لِامْهُ لأَبْلَقِلَ عَلَيْهِ مَالَ ادْمِي اللَّهِ مُينُ قابتٍ مَيْ ذَهُنَ الْمُسْتَثَدِلُ عَلَا شَكَ مِنْ جَوَازِهِ لأَنَّ عَدْمِ وَهُدَ آنَا اللِّيلُ يَقْتَصْنِي عَام وجُدَاكِ الْحُكُم فِي طِلْمِهِ وإن أدَّعي أنَّة عَيْرٌ ذَابِتِ فِي مُسِي الْمر عِدم وجَدَانِينَ الدَّائِلُ عَلَيْهِ فَأَخْتُلُوا مِن مُقِيلَ هُو جَائِزٌ تَقُولِه تُعَالَى قُلُ لا جِد مَيِمًا أَوْمَرُ الْيَ مُحَرِّمَا الَّذِيِّ قُابُهُ تَعُالَى عِلْمِ سِيًّا الإِحْتَهَاجُ بِلا أَجِدُ اللِّلاُّ عَلَى عَدِم حُرْمَكِه وقَيْلُ جَالُوا فَيُ الطَّيْرَعِيْاتِ بَالِي الْفَقَلِياتِ لأَنَّ مُدَعِيْ النَّفِي والأَثْبَاتِ فِي الْمَعْلَقِياتِ، مُدَّعِيُّ جَعَيْقَةً اللَّوْخَلِّهِ وَالْمَدَمِ قَلاَ يُدَا لَكُ مِنْ دَلَيْلِ وَلا يَكُفَى عَدَمُ الذابق يخلأت الشناميات فائيه ليستت كذلك رصنا الجشش نهس بخبخ المثلاً لَا أَمِّ النَّفِي وَلا فِي الإِنَّبَاتِ تَقَرَّلِهِ فَعَالَى وَقَالُوا مِنْ يَدْخُلُ الْحَثَه الأَمنَ كان هُؤَدًا الْ نُمَنَارِي ، تَلُكُ أَمَانِهِمْ قُلُ مَاتُوا يُرمَانِكُمْ لِيُ كُنْتُمُ مِنْدِيْنِ الرِ النَّبِيُّ صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ بِطَلْبِ الْمُجِّءِ وَالْبُرْهَانِ عَنِي نَفْضُ وَ لَإِنْبُاتِ جَمِيَّةً هَذَا ما عَدَّىٰ فَيْ هَذَ الْمَقَامُ وَمِنَّا فَرَغٌ عَنْ بَيَّانِ الْتُطَلِّلُاتِ الصَّعَمُعَةِ وَالْعَاسِدَةِ شَرِحَ فِيْ بِيَانَ مَا يُؤِكِّي الثَّقْبِيْلُ لَأَجِلَهِ مَسْجِيِّهَا وَقَاسِدُ القَالِ وحملةُ مَايُعَتْلُ لأ الرَّبِعَةُ الأَثْنَ المشجِيْحِ عِنْدَمَا قُلِ الرَّامِعُ عَلَى مَاحِيَاتِيَّ وَقَالَ بِعِضَ الفَّالِحِيْنَ اللَّهُ بِيْنَيُّ لِحَكَّمِ الْقِياسَ بِعِدِ الْقَوَاعِ مِنْ شَرْطَيُوْرِكُمْ وَالْوَحْشَاءُ فَاحْضُ الْ بِيَانَ خَكْمه الَّذِيُّ سَيُجِينُ فَيُما يَحُدُ فَيُ قُولُهُ يَحْكُمُهُ إِلَّا مِنَانِةٌ بِفَالِبِ الرَّاي وَمَدًا

ا بالله المراق المستقدان أحد المفتيد عنوات والا المرتدي كتاب كرية الا المرتدي كتاب كرية المراق المرت المرت

新州水河水水水水

. بہ مستف تعلم و بن میر وفاموہ کے بیان سے فارخ ہوگئ قرآب الداخرا فی د عاصد کی تحسیر بیان کردے چر جن کے شات کے لئے ملٹ کا متلا کیا جا کا کیا کا کا برای ان کا ترتب می جو افاسد ہو۔

اغراض قياس

و وحدة ما يعلل له و بعد جن اخر اض كے فق طف كالمختبط كو يا تا ب ووك چار جو البند وار ع زو كيد ان ايران عرف بو حق م في م في كي به بياك مخرب ؟ بات كالا ربيش را مر ب فر اس آن قرالا ب كريمان بر باس كا تقم بيان كرنا حصوا ب آيال كالاكان او فر اللاكا بيان كرت مك احد ان كاله قرل علا ب فكر آيائي كالس كا عان مخر ب مواحث آن اب معنف سه فر با ب و ينتخمن الأحسالية بعد الب الوالي فاب راسة ب ور حل كرياه في اس كالحجب (ابد اس جكر معنف أياس كا حم بيان تبك

الْقَاوِلُ إِنْهَاتُ الْمُرْجِبِ أَرِومِنْهِ أَيْ الْتَنَاتِ فَنَ الْمُرْجِبُ مِنْمُرَاتَ أَوْرَمِنْهِ مِدَا وَالشَّامِيُ اَفَرُتُ السُّرُطِ الْرُومِنْهِ أَيْ النَّبَاتُ أَنْ الْمُرَطُّ الْحَكْمِ أَوْرِمِنْهِ هَذَا وَالْفَالِيْ اِنْبَاتُ لَحُكُمِ أَرْرِمِنْهِ أَيْ إِنْبَاتُ أَنْ فِذَا حُكُمْ مُشْرُرُ عُ أَرْزِمِنْهُ فِلاَ إِنْ مينًا من إطاع سبت وقا بنيها بالتواقيب ثقال كالجنسية بكرية النساء بنال التهات المؤجد النساء بنال التهات المؤجد المؤجد المؤجد النساء بنال التهات المؤجد المؤجد المؤجد النساء منا الانباح المؤجد المؤجد

 \mathbf{G}

المور البناس الفوات الفؤسب الاصفه () مواب هم الابت كواج المواب المواب هم المواب كواج المراح الموابق الموابقة الموا

والشهورة على النكاع اواخ. يست الارتال يتم كروك ابت كرسة كر حال ب كوكر كان ي أو المرد ين بوان وام عن عن ي كام كرااد والمد قال كرتون كراد رست أي بريم ان تُرَّهُ كُونِوَيَّةُ ﴾ كَارِن كُرِّ عَيْنِ. مويث يدي كَالانتكاح الايشهود كُونَي كَا الجرافان معتقد في الورجنب الم الك في مروك لكان عن كوه كالالترافي بديم و اطال كريناتر والم وال كر مدينة شرواد وعيد مدينة المثلوا المتكاح والريالدو الااح كشر مدوود وداري الدب بواكر على وشرطت العدامة والدُّكْرَةُ مَهَا أَيَّ مَنْ شَهُوْءَ النَّكَحَ مِثَالُ الْإِثْبَاتِ وَمَنْف الشراط عان الشباراد بسرط والملالة والدكُّررة وصله ولا يتبعي أن تُكلم منه بالثَّنَائِلَ بَلِّ مَقُولُ أَن 'مَأْلَاقُ قَرْتُهُ عَلَيْهِ المَثْلَامُ لِانْكَاحِ الْأَنْشِيْقِيْدِ يِدُنَّ عَلَيْ عَدْمِ تشاترط العدائة والدكارة والشاحئ يشترطة بقراب عليه بسلام لابكاخ الا يولِي وشاهدي هالي والكونه بيس بخال كما بقثناة سابقا والبنتياة تمنفيزا بثواء أَمَنُ تَافَيْتُ ۚ لَا بِشُرِو - بِمُزَادُ بِهِ الصَّلُوةُ بِرِكُمةِ واحدةٍ وهُو مِثَالُ يُلْحَكُم ائ اغْيَاتُ أَنَّ هذه الصَّلُوة مشرُرَعَةً أَمْ لآرَةٌ يِنْبِني أَنْ يَلَكُمْ عِيهِ بِالرَّأَى وَالْعِلْة وَالَّمَا ٱلَّذِينَا عِدْمُ مُشْتُرُو مِينَهَا بِمَا رُونَ اللَّهَ غَيْلَهِ السَّلَّامُ لَهِي عَنْ الْيُنتِرَاه والشاقعي يُجِرُونا عَمَلاً لقرَّله عِليَّهِ السَّلامِ لنَّا خشى احدُكُمْ الصَّيْحِ عَلَوْتِرَّا بركُّمة رَصعةُ الْرَائْرِ مِنْانُ لِإِنبَاتِ صَفَةَ الْخَكُّمِ فَانَ الوِئْزُ هِكُمٍّ مِسْرُوعٌ وَهِيفةً كرُبِهِ وَاجِينًا لِنَّ سُنَّةً ۚ وَلاَيُنكِلُمْ فِي بِالرَّأْسِ مَا تُنشَّا رُحُولِيَّةً مَقُرَكَ علي السَّلامُ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى زَادَكُمْ صَنَاوَةُ الْأَوْمِيِّ الْوَثْرُ وَالطَّنَّانِعِيٌّ يَقُولَ إِنَّهَا مَنْتُهُ لقول عليه السُّلاَّمُ الْإِلاَّ ان تَسُوع هِلِي مسافَّة الأغرابِيُّ بقوله هَلُ عَلَى غُيْرِ مَنَّ والرَّابِمِ مِنَ وُمُلَة مَا يُعَلِّلُ لَهُ تَقَرِيَّةً حُكُم "خُسِرٌ اللِّي مِثَالًا بِمِنْ فِيْهِ لِيُقْتِبِ فِيْهِ اللَّ الْمَكُوُّ مِ

in i

مالًا تُحِيَّ فَيُهُ بِعَالِمَ مِنْ إِنِّ الْقَطْعِ وَالْبِقَيْنِ فَالْتَعْدِيهِ فَيْهِ مِنْكُمُّ لِأَرِدُ عَشْنَا الْاَبْصَادِ الْقَيْنَاسِ دِنْهِ وَاسْتَقِيلِ بِمَا أَرْفِهِ فِيْ الْوَجِيْدِ.

المرابعة التحرير والله صعد العديدة والمنظورة وليها و (عمالا رائل) أنه كالا كندك عراقت وراؤة الله والمرافقة والم

والنَّلِيْ الْمُلْكَالِومِ أَوْمِ مِنْ الْمُلِي تَعْلَمُونِ فِي الْمُلَّوِنِ فَا لَكُ اللّهَ مِنْ اللّهَ الْمُلَوِقِ الْمُلَوِقِ اللّهَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللل

الم المستعدة المون الرا المستعدد الما المستعدد المستعدد المستعدد المستعدد المون المستعدد المون المستعدد المستعد المستعدد المستعد

الروارة الجيني الوكار وأكر الراجي الجي تقم فابعث كينوسته ليحي جمل فررا بي الس الترك بيدوان الميار غير والتصيح كوازت كرناء اللبيت كراء بولكل فالدفادية حكة لارة عديا وحم لا فديه كاباري الأويك فرود فيام سياحم أكسابي الوازيج مجراء تا ويتحل وجيان الساب ما الابتداء

جِائزٌ عبداللَّمَانِعِيُّ لا لِمُ يجوزُ عِنْطَائِلُ دَائِعَةُ القامِيرِةِ كَانْتَعِيلُ بِالشِّيبِ في التأهب والغصلة لحرمة الزبق فانهة لاتقتك منب فاستثنهن عبدة لبيان لعبة الحُكم فقم ولا يترقف على التغدية لان صحة التعدية موتوعة على سيحثها في تعسينا فلو توقعت منهمية عي تعليها على منبعة العابلية الربأ الدور والجواب ال متحقية عن تفسية لاتفوقها على متحة تقديقه بل منى وجودها من العرام علا دير واللالهل للهُ من دلِيل الطارع الذا ان حاول مُؤجِدُ المُعْلَمِ أَوَ الْيُمِثَلُ وَالنَّمَائِلُ النَّبِينَةُ أَمْلُمُ مِعْمُمُ وَلَا يُعَيِّدُ الْمَمْلُ البِحَدُ مَنْ أَمَامُ وَمِن عُلَيَّهُ لابةً الأبيثُ بالنَّمِنُ علا دائبة به الأنتياتِ الْمُكَلِّم مِنْ الْعَرِج رغو مِمْس عَدية والشَّبَائِلَ اللاقتمام الثلثة: ﴿ وَلَا وَنَقْبُهَا يَا ظُلُّ السَّارِ أَنَّ اللَّهِ مِنْ أَسْرُعْ إِنَّ كُمِّ اجدة بالرأى وكد الفُهُهَا بالطُّ إذْ الأَحْتِينِ ولارلاية للَّذِيدِ مِنهِ واتما هُو الرَّا السَّارِعَ وَأَمَّا لَوَ قَيْتُ سَبِبُ أَوْ شُرَّعاً ۚ لَوْ حَكَّمُ مِن إِمْنِ أَوْ حَمَاعٍ وَارِدُيا لَي بُعَدِيَّةِ لَيَ طُعَلِ النَّرِ قُلَا شُكَ أَن دَائِكُ فَيْ الذَّكَمِ حَارَزٌ ، لاَدَاقَ ادُّمَةً وُجمع الْقياسُ وَامَا عَي السبب و عشرُط علا يَوْوُرُ عَنْدَ لَعَامَةٌ وَيُجِوزُ عَنْدُ مَشِّر الاستلام المثلاً ما قِسِم السَّوامِم عُلَى الرَّبِّ في كربه سبئة للَّمد بيماني مستعرك بيَنَهُ وبين النواطة بيُمُكن معَلُ اللواطة ' حما سماء لتُحدُ يجَوْر عَشَهُ لَاعِنْدُهُمْ قَانٌ كَانِ الْمُصِيفُّ ادْيِعَا لِقَخْرِ الْأَسْالِامِ كَمَا فَقِ لَعَاهُمْ مِعْفِي كُويَه بالملاأ أنَّا بالمللُ مِنْ الْمُلاتِمِيةُ وِلِلا فَالْمُرَاءُ بِهِ ٱلْتُحْوَى مُخْبِقُا الْيُسْ وَرَفُويَةً

إجالاً عند تضعمل الآمة يمولاً الشابين بالعبة المصرف كن الارقالان ك أولا بُ اللَّه به خرجي تخليل جالاً بيسائيل وحديث كرود عمل مكرم ته محمومي علت -عَنَيْهَا كُلُّم جِارَادِ مَنْظَةَ فِيلِ مِيهَا كُد تُعْمِينَا كُوالِمِنَ أَرْ رَوْيَارَ الأِنْهُ فإ ما يَعَال طبعة المل يج عدود كان قرع شي مين إتي جاتي

الذا خلق الناك دوك فقد عم كَ عليه بيان وَسِدُ كَاسَتُهِ عِلْ مِسْمَعُ مِن رِيقِين وَحَجُ الدّ ' و آوائنگل مصدال و درب تعدید کاللج موڈالونڈنٹن میند کے مجھے موسے و موقف ہے '' روملیدوا ''کن س

الارادانودر جدموم

یکی قدر ہے کہ سی جو سے برمونوں ہو جائے تورور الذم ہے گا۔ والجو ب امام شرقی کے اشدون کا ہوا۔

البحث خرصت مید دو جاتا ہے کندر کی صحت آئر جہ طلعہ کی صحت پر موقوں ہے کی لی تعداد ہے کہ فی تعدید کی صحت پر موقوں ہے کہ لی تعداد میں توقوں ہے۔

والدائل المان المان ہا آئی وال ہوائی المحت کے لیے خداد کی صحت درم ہے اس کی والی ہیے کہ

والدائل المان المان ہا ہے کہ معلید معداد ہوا المحت کے لئے خداد کی صحت درم ہے اس کی والی ہیے کہ

ول الکی شرح ہے کے صفید معداد ہوا المحت المحت کے لئے خداد کی صحت درم ہے اس کی والی ہوائی ہوائی ہوائی ہوائی سے کہ

ول اللہ اللہ اللہ اللہ المحتم معلی معداد ہوائی میں کا اس شدہ ہے۔ والفین سے کو اُن فا کوہ تھی ہے گا اس کے اس کی معلی ہیں۔

والتعقلق معافستام المثلث الأي وتعقيقاتها طال مين تم تموي الاص كرفيا في المستار المستاح المستاح المراح المر

سمَ يَيْقَ الأَكْرُ مِع يعديْ مَ يِيدٍ مِنْ فَوَاكِمُ التَعْمِيُّلِ الْأَلْفَايِهِ إِلَى مَالاً نُصِي فَقِهِ وَلَمَا كَانَ هذا قَارةً عِنِي سَبِيْلِ الْقَيَاسِ أَنْجَنَى رِتَارةً عِنِي سَبِيْقِ الاستخصار وهُو النَّائِلُ الذِي يَعَارِمِنَ الْقَيْسِ الْجَلَىٰ عَشَارِ الى بِيدِهِ بَعْرِيهِ وَالاستخصار يَكُونَ بِالأَثْرِ وَالْجَمَاعِ وَ مَسْرَوْرَةً وَاتَّقَيْسِ الْحَقِيُ يَعِينَ أَنَّ الْقَيْلَسِ الْجَلَى يَقْتَصْبِيَ شَيْئاً وَالأَثْرُقِ الْجَمَاعِ وَالصَّنَوْرَةُ وَالْقَيَاسُ الْجَعَيْ يَعْتَمَى مَايُضَادِهُ فَيُعِنْ أَنْ الْعَمَلُ بِالقَيَاسِ إِيْصِيارُ إِلَى الْاسْتَصْبَالِ فَيْبُونَ مُطْهَرٍ كُلُّ وَاحْدَ وَيَقْتُنُ

كالسلم مثالُ للأستخسان بالاثر عُنْ الْقَيَاسِ يوبي جَوَازِه لابَهُ بِيْعُ الْمُعْتَرَامِ ولكنَّا جِرَزْنَا هَ بِالأَرْ رَافَقَ قَوْنا عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنَ اسْتُمْ مَكُمْ مَنْيُسِلُمْ فَيُ كَيْلُ مقلوم وزير مطاوم اس جل مدوم والاستصفاع مثال بلاستخسان بالإجتاع وَهُو آنَ يَافُنُ الْسَاكُ مِثَلاً بَانَ بِكُد ۚ وَبِيْنَ صِعْبَةً وَمِقْدَارَةً وَلَوْ يِذِكُنَ لَهُ آجِلاً فَأَنْ الْقَيْس يَقْتَضِي أَنْ لا بَهُونَ لانَا بَيْعَ الْمَعْدُومِ وَلَكِب الرَكْنَاهُ و ستَحْسَفًا جَوَارُهُ بالاجتماع لِتُغَامِّلُ النَّاسِ لَهُ رَانَ مَكَرِيَّةً اجِلاً يُكُولُ سَنَتُ وَتَشْهِرُ 'لاواتَيْ مِثْلُ للاستقطسان بالمشرورة فان القياس يَقْتَضِيُّ عدم تَطَهُرُهَا اللَّهُ فَجَعَيْتُ الْأَنَّةُ الْإِمْكُنُّ عَصَارُهَا حَتَى تَعْرِعَ مَنْهَا التَّجَالِيَّةُ لِكُنَّ اسْتُحْسِفُ فِي تُطِّهِرُونَا بصرُؤرة الائتلاء به والحرج عن تنطِّعها وطَّهارة سور سباح اتطَّير مثالًا للامتثخبيان بالقباس المعن من القياس الجبئ يقتضي لجاسه لأن لجمة حرامُ والسورُ مئوَّلُمُ منْهُ كَسُونِ سَمَاجٍ أَجِياتُم الْإِمَّا السَّتَحْسَمُ لَطَّيَارُتِهِ والقواس الخمئ وفؤالة الما تأكل والبثقار وفوا مطم مامؤمن الحي والسيح مخلات سباع أأجبالم لابها قاكل باستاجنا ميختبط أهائها لجأس بالمتاب ر من علما يقل الأ الدائع قاب مُرف يَعَلَى هم إلى دائل على علمات أو ترباني تشرب وجما الرق اع عرا تدريد الدين المام كالإيراض ورسيده وراقيد الديم الحاطري آلیاں علی جو تا ہے اور کہی بطراق اعتمال ہو کہ تاہے۔ استحدال دور کیل ہے ہو آیا ان الل کے معاد ال بر رمعت ينطاخ التاكاكون كررت إلى والاستحصال بكون مالأثر والاجعاء والعمل والعاوراع مان اوا عدد بد العال مرود وده اورقول في مع في قوى الله ما قوم بك وزكا باور مديد الدارة مرورت اور فیان کا تخی این کی مود کا قدها کرت چی را تو ایسے موقعہ بر فوی جی جی بر محل ترک کردی کے۔ والشران کے مطابق عمل کریں کے صنف پہل پران جارہ رکی مزیش مان ہے جس فریڈاکا شمام (۱) ہیں۔ كا علم إلى النسان إلى بعد كي عن عداك من الدي كالمعدوم في عاد الذكرة عدد كراك في علم معدوم ك ان ایم سازد دبیر آس وجا به ادر طل مدهن براجا بندائر جم نے مدین بر عمل کرنے اور بندان کو جاز قررويها بادواه محصور معي الدولية والقركا والانت كدمن السدم ملكم والمنتشرة ويالكن وداؤم أو وزن معدد على اجم معلوم تم على عيد وتحقى الله المركز عالم أيت أقد ومور أرك الكانب ومد او عاد و كدب) قوال طرق م كر كد مسلم في على كاكا يش والان وردرت اوا الكل مترود معلم ووالاستشماع (") روستمساء برالداع ك أويد الحمال كالشب ادر في ك صورت

ب كر عنواليد الله كل كونس كونتم ريك لو الروائل كري كون ينا تبادرة بياب عند كي بيت ير يور كاجرة ا تيواً من كا أو " دريب الأولى عن الواسي كالبينة إن كراب كراتي الريب البيان كراب الوَقِينَ اللَّهِ اللهِ مِن مِن مِن مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مَن اللهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللهِ المُن ك المقبان پر کلن کر کے عباق و و کال ہے اس کو حامدہان اور کو تھا اس کے معافی موگول کا خوال بطا قبرہا ے ان آدود کی کی تاریخ شر کرد ہے آتھ کم کے جانے کی و تعلقیں الاو ہے ۔

(٣/١٠ - برء به أن تعمير بدر خير به النوروت في مثل بين أيونكه قياس على و تقاصيب بيم كه يرثن جب الله - بات قريم والسائل و الدائر براك أي تراجع كالتيكي ما الدائوة مست و ويزيده والإسامة بالك الله جائد كرام في المان التمان بركل كيانك تكدائها في العمائلة وبالغرارث ورفي بصاوران أوتعم آلا جِيْلُوالِي هَا.

ومهازةُ مين سياع العيو(") وممانيَّ جِيبُ ثِه ساكايك الالماريَّ بِالْحَالِي كَالْ ساحَمَالِ كَارْتُ ل سنارتی بی بھی ایں ہے کہ ان والے کا غاصائر النے کے تک سورانا طور کا کوشف فرام ہے۔ اور جور کوشف سے بيوية ويدور يس من الرب من المالهم مما كالمساعدة والمساعدة من المناسان على وت بويدة قوال الخلاج الرائون ولا يدي أن أل يدك كالمسلع الطيور ولانات حالة بيخ ي المرج في إك فرك ب الوابل فروج ودراوياس وحبيباع البيباش المهائب يرعن فحبار وكي فرووا بالباست كمانت كالأيي إثراثه التي الانتخاب بالأش ترال موالواز تبدرون الداري وفي محل موجاتا بيد

مُمْ لاحقاء أن الأنسام الفلائة الأول مُقامةً علم القياس والما الامْنْقَيَادُ فَيَّ تَقَدَلُمُ الْقَيَاسُ الْجِنِي عَلَى أَنْتَعِيُّ وِيَالْمَكِّسِ عَارِ مَا أَنْ يُبِيْنِ مِنَا يَكُمُّ يُؤْلُوْ بِيًّا بعديم أحدمت على الاحر مقال ولمًا مبارات ألمنة عثَيانًا منةً بالرَّهَا لأبدونها كما تقُولَة السابعية من هن الطَّرِّد وقدمُنا على القياس الاستحُسَانَ الدي هُو القياس الُحفي ادا قرى التُردُ فِيَّ المدارِ على مُرَّة الله لاعلى التَّلَيُّورُ والخفاء قان الدبيا فدهرة والتقفي بالميقة بكلها تراسجت على الدبها بقوة أثرف من خيث الدرام رالصفاء وامتثاثة كثيرةً منَّها سنل سباع الطهر الْمَذَّكُولُ الْفُ عان الاستحسان فيه قوليُّ لاقُو وبِدا تقدَّمُ على الْقَيَاسِ كُمَا حَرِرُكَ وَمِيُّ مَدًّا ا تُنارِثُ الذِينَ ﴿ لَعَمْلُ لِي بِالْاسْتَحْسَانِ لِنَمْنِ بِدَارِيٍّ مِنْ الْحِجُّ الْرِيقَةُ بْل مَرَ بِوْ عُ اقْرِي بِكَتِياسَ صَلَّا صَعَلَ عَبِيًّا لِينَ حَمَيْتِهِ لِلَّيْ بَا يُحَمِّلُ مِنْ قُوتُ الْأَدَلُ" الإرابعة وتنامد القياس الصبحة اتره الباطن على لاستحسال البادر طيئر اثرة

وخفى قصادة كفا ادا تلى ابة السنجنة في سنارته مائة براكم بها مُبَاسِنًا وَفِيْ السَّحِدة مِن سنارته مائة براكم بها مُبَاسِنًا وَفِيْ السَّحِدة بسنجدُ لَها خُمْ يَعُوْمُ السَّحِدة بسنجدُ لَها خُمْ يَعُومُ فَيْقُومُ مَا السَّحِدة السنجية المُبَاتِينَ السُّحِدة السنجية المُعَالِق المُعَالِق السنجية المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق السنجية المُعَالِق المُعَالِقِيْلِقِ المُعَالِق المُعَالِقِينِ المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق المُعَالِق المُعَلِق المُعَالِقِينِ المُعَالِقِينِ المُعَالِقِينِ المُعَالِق المُعَالِقِينَا المُعَالِق المُعَالِقِينِي المُعَالِقِينِ المُعَالِقِينِ المُعَالِقِينِ المُعَالِقِينِيْ

مُعَنَّدًا بِيهِ رِي مِنْ الْخُمَارُعُ وَبِهِدُهُ الطَّلُقُ الرَّكُوعُ عَلَى السَّحَوْدُ فَيْ قَوْلِهِ تُعَالِي مُقَنِّنًا بِيهِ رِي فِيُ الْخُمَارُعُ وَبِهِدُهُ الطَّلُقُ الرَّكُوعُ عَلَى السَّحَوْدُ فَيْ قَوْلِهِ تُعَالِي وَحَدَّىُ الْكُنَّ وَالنَّابِ.

ر المراق المراق مرکزه در ما و این صورتوبا مین مثل ثبی تسوی حق (مشمال با باشهار ایران میان ایران ما ترکزی از درون معلوان کار ما بر مراز بر مراز مراقع مراقع بر در راه میدن از ایران میان از است از درون از میدن ا

المستحد المست

ودو کئی آے فادی محمل مند ملک ہر تیوں کے لئے توکہ یں ایک ہو جد جناب مام اور صدری ان فا علمی 2 رم تھی ''اکر دوا را کر دیا ہے ہد کر احتدال کر گیتے تیں۔

وقد معدا الفياس مصده الرا لها طال القاطرة مجل مجل آيان على المال وطن التي أفراد المستحدد الله المستحدد المراجع المراج

بعد ہو اگر اصرور کی ہے مجدو الدات کا مل تھم ہے کہ اب مجدہ کی تہت الدات کرے آو آو مجدہ میں ا چا جائے۔ یہ مجدومے فارغ ہو کر کمز ہم جائے اور ایک کر آب ورک کرے اور اعموں کے حافی رکو چاور مجد و کرے اور اگر محدہ الدات کے اجسانا اسے و کو باکر لیودر کو یا معواہ مجد اُ الدات کی تبت کر ہا۔ جیسا کہ حافظوں کے بہاں میں مشہور مجل ہے قوق ما جا کہ ہم استحدہ جاری کی سب در او کمل آجا ہی ہے کہ و کو باور محدہ واسلمار کا واضوع ہیں کہا کہ اور موسانا کی رجست شور کسے تاور موالی طرف المعالق فردوا ہے۔ ایکی خوال شرید نے وحدار المحاف والدائی اور سودا حضرت واقد دیں السانا مودول طرف

ويجنة الاستحصمان إلى امراد بالمشهراء وهو عابية المُغطيم والرَّكُوع دَوْمَهُ والعِدا الهَوْبُ سَنَّا هِن الصَّدَوةِ فِكَ النِّي صَعِدَة الطَّلاوة فهذَّا الاستقدمانُ ظَّاهُرُ أثرُه ولكنَّ بعي فسابطُ رَفِق إِنَّ السَّجَوَاءُ عَيُّ الطَّرُولَةِ لَمُّ يَشْلُوعَ قُرْبَةً خَفْمَتُولَةَ بِنَفْسَهَا رَاحًا المِتْصَاوِدُ التراشيخُ وَالرَّكُوخُ فِي الصَّلُوةُ لِمُثَلِّ هِذَا الْعَظِّرِ الحارجية غلهم لم تكس به بَلُ عِملُنا بِالْقِياسِ الْمستَثرُة مَحَمُّهُ وَقُلُه اليهور النامةُ الركُوع مقام سيؤود النالوه بخلاف المشرة فان مركوع فيِّها مَقْمَتُوا. على حدَّة والدَّاجُوا علم له الإلها يَتُولَبُ أَسَدُهُما عَنْ لَأَهُر ثُمُ المُستَخْمَانُ بالقياس الخفي تصبح العديثَة الى عيْرة لائة الحد القياسيْن غابتُة أنَّة لحْفي يُقَابِل الْبَعِلِيُّ بِمِلَامِ الْأَقْسُمِ الْأَمْنِ يَعْنِي مَا يَكُونُ بِالْأَثْرِ وَالْأَمْمَاعِ أَوْ الْمَثْرُولُوعُ لاَمْهَا مَشَوْلُةً عَنْ مَقْيَاسَ مِن كُلُّ وَجَهِ الْأَمْرِي أَنْ الْمُثَلَّافِ مِنْ التَّقْسِ قَال عبُس الْمبيُّع لاَيُرْجِب يمين اتَّبَائِم قَيَاسِنًا ويرْجِبُه استَحْسَاتُ مانا أَبَا اخْسَا فَيَّ النَّمِيِّ بِأَزُنِ قَيْمِنِ الْمِبِيِّعِ بِأِنْ قَانِ الْبِائِعُ بِكِنْهَا بِالْعِينِ وَقَالَ الْمُعْتَرِيُّ الشريَّقُهَا بالقب ما فَيُحِلَ ﴿ لا يَجَلُفُ الْيَافُعُ لا إِنْ تُعَصِّرِيَا لا يَدُعِيَّ عَلَيْهِ شَيِّئًا حدَّى يكُول من منكرًا مينَّبِس أن يُستلم الْمبيِّم إلى المُشتُّريُّ يخلُّهُ على انْكار الزياءة وكن الإستحسان أن يَتَعَلَّقاً النِّ الْمُستريُّ بِأَ هِي طَلِهِ يُجَوَّبُ اسْتَلَيْم المبيِّع عِند بقد الاقلِّ و بُونِع يَكُرُهُ والبَائِخُ يَدَعَيُ عَبِيهِ رَبِدَةٍ بِقُدِي وَالْمُشْتِرَيُّ يُنْكِرُهُ فِيكُوْنَانَ مُنْعِيقُنِ مِنْ يَجِّهِ وَتُتَكَرِينَ مِنْ وَجَهِ فَيَجِبُ النظاف عَلَيَّا فَاذَا تحالفا فافسح أقامين الثيم

ودالاتواب جلاسو

يوسي ولاجلة الاستنشان الماء الراس على التمال لأرائل يدب كرا م مجروكا محم ويري ك ول این اور جده انجالی تعظیم و دارد کرتاب اور کوراس سے محدر جد کاے اس لئے وو کور مجدوق كائم مثل فعازش فيل كرا البذائي عرز محدوثات ش مجي دوگاريدا متسان كالغاير فيازي يو بقاير مج معلوم مواتا ہے۔ محموم ن بر می سکہ افرد قرادیا جاتا ہے۔ اور دارید میں کہ مورجہ سکہ باب میں مجد ہ الديد في تفد كوف مود عاصوره المرب مرف قواش كانتياد بادى قد ف برد مي تصورب ورفد كا وأع والا المادية بالمرادية علاق التوكيان والدي الدين المدارة يَا كَنْكُ يَكُلُ كِيابِ (او مجده الله ت كاواه كاعاف وكوره والأفرار سدديب) در كباب كرو كوراك مجده عاوت كى جكد قائم كى باسكت بخاف صلى التي كر ركوم لمازى الكدع در مفعود سيدور مودات مية ينتخوه اب- بُلِراد كوع مجراك كاتمُ مَنْ كالرَّي لَيْل كر؟ له العسستيسين بالقياب الشعر م کار آیا ان تخل کے اربید جو عمال سے محم ایت اوال کا اللہ یہ ارق کی طرف در ست ہے کیو قدا اعتمال کی ایک تھم کا تیاں ای ہے۔ فرق مرف اتا ہے کہ استحدین تیاں کئی ہے۔ اور او تیاں کل ہے (ارز قود اول آیاس ہیں۔ بن کے دربیر محل) محم فرز کی طرف متعدی کر میکنا میں) بھانے الاقترام الآمر بخلاف ا تحسان کی بھیر دومری شام مے کہ بھی حدیث انعال خرورت کے کہ ان سے جو احتمال تھے تاہد جيدال كالقوية ورمعة محكي مبتم كي تكريد فإكن كم فالاستادة بجد بوب البنت بالمبالات اللقياس الما وعدى بيخ مخم طالب في آل الاستهو كريز تعريبها توفيحها ألا نوى أن الاستنادات كياتم كومسط م يُخر ے کہ آیا کا عمل میں اور متمالا الرک عام تعدیدی یہ الحرک کر می را تعد کرنے سے ہے یاتی، ومشتری کے رومیان مقدار فی شیاختاندوائی موصات، اوتیال جی کے شارے اللے اس کا مرکز مرور کی تین سے۔ کر استحمال کی وسے باک بر متم معاضرہ کے۔ اس وحدے کہ جسدونوں (باک مشترى منى (يَسند) على الخطاف كرير شي التي يرقيد كرنے سے بيد دي اور كر إنى كتاب كدى نے الى الله كودوير و ك و عد فرا فت ك عداد الشرى كانب كديس يك براء ك و الحريدى ب توقیال غایر کانا خان بدید کر بال حتم ند کھائے کے مک مشتر کان بر کمان فرز کا و فرید از خیر ہے تاک بال کو مشکر ہاں بیاجائے۔ ابند مما مب ہے ہے کہ بائع چیج کو مشتری کے ہو ہے کر دے ۔ اور زیرو آئی کے انگار پر اتم کھاے۔ حمرو کیل احتمال کا تکافعہ ہے ہے کہ وہ توال کا حم کھائیں۔ کیونکہ مشتر کی ہائعے ہ وحوی کا برہائے ک الكام وكراباع والصب كرا لهواكر في صورت عي تخير الرب والم الويان ال الا الا الم عداد بالے کے مقوں برزول فن او حق کرتے الی دوبرار اور مقتری ای ا فار کرتا الله الله وجبر اوالومائل مد في إلى - اور والامامن وجيد متحريل التراوونوماع مم واحب عد جب والحال الماتي او مشرى المم أو كير كم والألهي فا أما كروسه (قراد م) أو

أورالالوس جعوسوم

وهذا حَكَّمُ أَيْ فَحَالُفُهُمَا جَمَلِهُا مِنْ حَيْثُ الْقَيَاسِ لَفَقَىٰ عَكُمْ مَعْقُولٌ يَعَدُىٰ الَيْ الْوَارِئِينَ مِأْنَ هَاتِ الْبَالِمُ وَالْمُشْتَرِيَّ جَمِهُمَّا وَالْمُثَلَّمَةِ وَإِلْمُشْتَ قَبْلُ فَيْضِ الْسِيْمِ عَلَىٰ رَجِّهِ الْلَّيُّ قُلْمًا يُتَخَالِفانَ ويَأْسِخُ اللَّاضِيُّ ٱلْبَيْعَ كَمَا كَانَ هَذَا مِنْ الْمُرْدِثِينَ إِن الْجَارَةِ أَيُّ يَلْقَدْي حَكُمْ الْبَيْحِ إِلَى الْإِجَارَةِ بِأَنْ اخْتَلَقا أَمُرُجِزُوا أَمَمِتُناهِرُ فِي مِشْارُ الْجَرَةِ قَبْلَ قَرْضَ الْمُسْتَاهِرِ افرَانِ وَقَعَالِتَ كُلُّ وَاحَدُّ مِغْمُمًا وَلَهُمَنَّ الْإِجَارَةُ إِدَاتُمِ الْمَثْرُرُ وَعَالَدُ الْإِجَارَةِ يَخْتَمَلُ الْفَسْخُ هَامًا تَقَدُ ٱلْقُلِمِي فَلَمْ يَجَبُ مِنْنَ الْبَاتِعِ اللَّ بِالأَثْرِ فَلَمْ تُصَبَعُ عَلَايَةً يَعْتِينُ ادًا المتلف المنافخ والأشائلوي مئ مقدار القنن يقد فلنس المشتري لمبيئغ فميتقد كَانِ الْقَيَاسُ مَن كُلُ الْوَجْزِءِ أَنْ يَحَلَفَ الْمُشْتَرِئُ فَقَدْ لِأَنَّا يُلْكِرُ رِيَادَة الثَّمَن الْدِئ يَدْعِيُّهِ الْدِنْحُ ولا يَدْعِي عَلَى الْبَائِعِ شَيْئًا لانُ الْعَبِيعِ سَدِلِمْ مِنْ يَدِه وَلَكنْ الافر وقر قزأة منيه المثلام إذا أختلف الكنتيايمان واستُلُف فَاتِمةُ يَعَيْنِها فَخَالُمَا وَثُوادًا يَقْتَصْنِي زُجُوْبِ الثَّجَالُتِ عَلَى كُلُّ حَالِ لاَنَّهُ مُطْلُقٌ عَنْ تُبْض الْمبيِّج وَمَدَّمِهِ فَمِمَّا كَانَ هَذَا عَيْنُ مَعَثَّوْلَ الْمَدْسَ مَلًّا يَقَدَّى إِن الْوَالرِئِيْن الدَّا الْمُقَّلُقَا بِلَّهُ مَرَاتِ الْفَوْرِ الَّيْنَ الَّا عِبْدُ مُحَدَّدٍ والْأَلَى الْمُواجِر والْمُستتاجِر إذا اخْتُلُمَا تَقَدُ [مَنْتِتُعَاء الْمَعْقُولَ عَلَيه مَا غُرِتَ فَيَّ الْفَقَّهُ مُعَمِّئًا﴿.

وهذ حلفه اوريكم يش لدكوره الاستدعى بائ ووشر كاداول كومم كالف كالحمادية و المالي المالي وينيت المالي من المالي من المالية الما کے مطابق ہے۔ فاقعدی اللی الواروائین ان کے وار آئی کے گڑی می کی شھری ہوگاہے ہے مورے کہ ماتھ اور حشتر گیا(نہ کور) دولول مر جا کمی مور دولوں کے ورث متن کے بھرے ہیں، مثلات کریں جب کہ ایک تک محلی تبعد تھی ما اقد (جیدائد الم اور بال کریکے این) اور افال کے دروح کم کی کے سادر ایمار عل المان المراجعة والمراجعة المراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة المراجعة معاشد شک سن نظاما محم اجاد ، کے معادد ش می شعوی دو گابای صورت که موجر (ایرت پرد بعد والا بالک الاد مشاج (اجرت در کرایه بر پیشادان میخ) کرایه داد)ادونوق مقداد اجرمت ش خرکان کر کرد گھر د متاج من بخور في من والمراب والمراب والمراب المراب المراب المراب المراب كالمراب والمراب والمرابي المال ا الله كا ووقول هم كل كل يك راور جاره كاسبلا عم كرو إجائه كا. النسان كود في كرا في قوض من اور

ثُمْ نَمَا كَانَ نَعْيَاسُ وَالْاسْتَعْسَانُ لَأَيْخُمِنَالُنَ الْأَبِالْجَعْبَادِ ذَكَرِ بِلَّهِ فَمَا شَرَطُ

الْجَبْنَاءِ وَحَكْمُنَا بَيْنَم أَنْ اطْلِيهَ الْقَيَاسِ وَالْاسْتَعْسَانِ لَكُوْنُ حَيْبَةِ فَقَالِ

رشرط الْاجْنَه د أَنْ يَحْرَى عِلْمُ الْكِتَابِ بِمَعَانِيهِ الْمُثُوبَةِ وَاشْرُجِيةٍ وَوَجُولُهُ الْهِي فَلَمَا مِن الْعَلَى وَالْمُرْسُ وَسَائُمِ الْأَفْسَامِ الْسَنَيْقَة وَلَكُنَ

الْهِي فَلْمَا مِن الْحَاصِ وَلَعْمَ وَالْفُرِ وَالْمُرْسُ وَسَائُمِ الْأَفْسَامِ الْسَنَيْفَة وَلَكُنَ

الْيَشْنَرَهُ عَلْمُ جَمِيعٍ مِنْ الْكَتَابِ يَلِ قَدْرُ مَا يَتَعْلَى فِهِ الْحَكَامُ وَسَنَيْفُهُ عِنْ الْمُنْتَقِلُ وَهِمَالُهُمُ اللّهِ فَيْ الْمُنْفَوْرَة فِي السَامِهَا مِع أَفْسَامِ الْكِتَابِ الْمُنْفَرِاتِ لَلْ الْمُنْفَقِيلُ اللّهُ فَيْ الْمُسْلِمِ اللّهِ فَيْ الْمُنْفَاقِ وَالْمُنْفِقِيلُ اللّهُ وَلَا الْمُنْفَى وَلَا الْمُنْفَاقِ وَالْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفِقِيلُ اللّهِ فَيْ الْمُنْفَاقِ وَالْمُنْفِقِيلُ اللّهُ وَلَا الْمُنْفَى وَلَا الْمُنْفَاقِ اللّهُ وَلَا الْمُنْفَاقِ اللّهُ الْمُنْفِقِيلُ اللّهُ الْمُنْفَاقِ اللّهُ الْمُنْفَى وَلَا الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْفَى وَلَا الْمُنْفَاقِ اللّهُ الْمُنْفِقِيلُ اللّهُ الْمُنْفِيلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُنْفِقِيلُ اللّهُ الْمُنْفِيلُ اللّهُ اللّهُ وَلَى الْمُنْفَاقِ اللّهُ الْمُنْفِيلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

وراليوار جلاموم

فَانَهُ عَيْنَ الْآجَنَيَادُ وعليُهِ مدال الْعَنَّهُ وَلِيدا بَيْنَ حَكَمَّهُ على وجاءٍ يَنْصَبَحُنَ فِيانَ حَكُم الْقَيْاسُ الْمَدْعُودُ مِيْما سَنَقَ فَقَالَ وَحَكُمُهُ الْأَصِابَةُ بِعَالِبِ الرَّأَى حَكُم الْجَبْتِلِدِ لَدَكُودَ قَرِيْنًا الرَّحْدُ الْفَياسِ لِدِكُوهِ فِيُ الإِجْعَالَ لِصَابَةُ الْحَقُ بِغَالِبِ الرَّأَى ثُولَ الْيَتِيْنِ حَتَى ثَلْنًا إِنْ نَمُجْنُرِهِ يُعْجَنِّي وَيُمَنِيْبُ وَالْحَقُ فِي مُوسِمٍ لَمَلافٍ واحدً وَلَكِنْ الْيَعْلَمُ ذَاكِ الْرَاحِدُ بِالْيُقِنِي نَبِهَا فَقَلَا يَحْتِيْهِ الْمُدَى عِنْ الرَّيْدَةِ.

مر المعلق التي التي المنظلان والاستين المنظرة التي والمعلمان المواقع المان ووول المتهادي والوقف المتهادي والوق المراجعة الشرع المنظرة المراجعة التي تشديد المدان المستنب المن المنظرة الكاور علام بيان كراها إليها إلى الكرية عنوم المنظرة كرامتها إلى المقال المراقع المركة في الجين كريابي الوقي بالمواقع وكرام المراجعة المراقعة المنظرة ا

* PARKER

وتشواقط الاجتهاد فالمتراط الاجتهام إفيتا يحوينا علية الكفاب بينومها حادراه يحافأتم فا ہے ہے کہ (الماہر والل مو تناب الدا لم آن جير) كے علم على راي ك معال الويد وشرعيد ووقول على وَيُجَوَّوُنَا اللَّتِي خُلُفَاء ور فَكُوروهِ والريش ك استقال يركى كالل الديشي وها على عام معر وتي اور منابد تمام ال الاسم أو جا الما و-ابدو في عوم كرب كالهم عو الشرودي ليمن بد ووحد ورحمي كالعني الحام بير-الالفظام الزاست صفيعا موسفه موميار الاسيرمقد وبالفيمو تبيات إلى بنن كومي سفرا في كرب تخبير احرقيا بي ورج كرديا يصدوعكم السدية وطرقها . (٣) اور محم مدسط عن وبراو س كي جي اقدام افرار ك ما تحد جَنِ كَالْتَسْمِلِ مَدَ مِيْكَ كَالْمِ الْعَرِ فِي السَّامِ كَ تَحْتَ كَاوَ وَكَاسِهِ الورماد بِينْ عَي من الساه مديث عراد يين أن كالتحري الكام من منه اورود تقريباً تحين بزارتي أنام اولايت كالعدوم الوخيل ب-وان فالزن وَجَوَدُهُ الْفَقِيلِ وَهُوْرُتِهِ . (٣) ورتياس كانم طريقول من كي والعد موراوري في تام دكور الراول ے میں والقد ہو۔ اتن ، شرائه على الدي كال كر تيل فريل ملف كا الله كرتے اور ف اور الله الله مجل کدایتهاد کیا صائل کے شنبود نئی جماع کی خرورت فیل جو فید سند دهدم کے مسائل کو جائے کے لئے الدارا كاحتياج ولي بيد عوف كاب ورسك ك (التي النا الم خروري) كو كدم مجتدى وراروو تہ پر مشترک اور پھی والچیروا عی انگ املک ہوئی ہے اس جی ام دیت تامہ کے افیر تھی سم یقند پرایین کر انتکن أنش بير أو كل قد قياس كر وجوه في من كاجازة في بر مال خروري ب كيد كرتيس في كاد مراه المات من كية تكديري و (فياس بر ما مساكل نقير كاد ادور اربياس لي مصنف بية اهتباد كا تعم بال أيت بس تت فَيْ ال كَنْكُم كالواز على احداً موانات معند في يطوال كادعد الجل كيد عدي الروايد

وَحَكُمُنَا الإمن بِهُ يِعَامِهِ الْرَأَى - ووال كَاحْمِيرِ عَارُكُ حَدُ مُواكِّ الاسْفَاكُونَ فَالربيرِ مِدَا

حكمه "كل المريم لام في الماد الوسكان كوالد التوافلة كر أرب على الدور عادد قياس كي الرقد على حيرات كي بيد كوكراهان الااكر عي موجد بداير مان اجهاري الياري برج مُرام تب واب وايب كالتاسية المنواط فواس كرو عام فر أياحام إناس بدائل عن غاب يوتاب بين في يوع حتى الله ان المنجلية يضعين والمستية الهاوريم كي يورك البلاك الدورك كريد وركى في الا اكر (يتين من كه باشك) كان يته المياد بدكو في كله إلى .

والله المنافرة المنافرة والمنافرة و

ہو سکتے ہے۔ امنو صرفور و کے برے شراحظ من فید اللہ ان مسود کے اور منظم اور آیا ہے

الرف الوريس (هي) و الرور جديو

وقالت المقدارة كل منطقيد مصيفية الني يحق الله يهد المراح المراق المراجع المراقي المراق المراقي المراق المر

وهد الاختلاف في العقبيات ورختات عرف عورهي شرب مورهي بي المراب المواقعية بي تكويت المحقود المرافعية المرافع المورهي بي المرافعية بي تكويت المحقود المرافعة ا

و کار می بعض الکنگ - درهن گزادین که کاری که یا ماکند. چه دیش سید فرآن درین که ایل دکتر فرکش مجترین کندر میان ۶ کشانسی و ۱۲ سال کارگزادگر

والعد موسق بسبب طاعم بالمراجع المراد المراد والمراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراد علم المراد والمراد والمراجع المراجع المرا

الله المُجَلِدُ الدَّامَةُ، كان مَحْسِكًا النِّدَالُةِ وإنبِها أَ عَلَدُ البَعِمْنِ بَعِيُّ فِي تَرْتَفِ الْ الْمُقَادِّدَات واستخر ج السِحة حميعًا والنَّه عال السَّيْحِ اللهِ منصورةٌ ومَمَاعَةُ أَخْرَى إ

وَالْمُخْتَارُ أَنَّهُ مُصْلِقِهِمُ الْبِنَالُهُ مُشْلِئِتِي إِنْجِيلَةَ الزُّنَّةِ النَّنِ بِعَدَ كَلْفَ بِهِ فِي تَرَقِقِب الْمُقَعَّمَات ويَقُل حهدةً فِيهَا فَكَانَ مُصَهَيَّةُ فَيَهِ وَإِنْ أَحْمَلُ مِنْ آخِرِ الْأَمْ رَعَالِيّة الْحَال عَكَانَ مَعْتُورًا بَلَ مَا جَرُراً لانَ الْمُتَّمَالِيءَ لَهُ الْجُرُّ وَالْمَمِينِينَ لَهُ أَجْرَانِ وَقَدَ وَقَعَتْ فِي رْمَانِ وَاؤْدُ وَمِعَلَّهُمَّانِ عَلَيْهَا لَمَنْلَامٌ حَامِثَةً رَغْيَ الْفَكْمِ عَرْثُ أَوْمٍ فَحكم دَاؤُدُ وِشْتَيّ والخَطَّأَ عَيْهِ وَسَلَلُونَ مِنْ مِثْرِيٍّ ۚ خَرَ وَأَصَاءُكِ عَيْهُ فَيَقُولُ ۚ اللَّهُ قَطَالَى حَكَايَةٌ عَنْهُما فَهَيْهَا هَا سَالِيْمَانَ وَكُلُا أَفَيْنَهُ خَكْمًا وعَلْمًا أَيَّ مِينْمًا تَكُ الْلَكُوي سَنَايِمان الحَر الأَمْر وُكُلًّا والحدِ مِنْ دُالَّهُ وَسَالَهُمَانَ أَتَيْفَاهُ حَكُمًا وَعَلَّمْ فَيْ ابْتِدَ ، الْمُقَدِّدَاتِ فَعَلَمْ مِنْ قَوْله لَقَيْبُهُ مَاذَا أَنْ الْمُجَدِّدُ يُضُلِّي وَيُسِيِّبُ وَمِنْ قَرَّلِهِ رَكَّلاً اكْيَاهُ أَنَّهِما مُصَيَّرُانِ قَيْ ابْتِدَاء الْمُقَدِّمَات وإن أَخْطُأُ دَأُولًا فِي آخِر الأَمْرُر والقصاةُ مَعَ الاستدلال مَلْكُورَةً فِي الكتب فَطَالَتُهِ مِن شَفَّتِ وَالبِّذَ أَيَّ لَاجِلَ أَنْ الْمَجَّلِّيِّهِ يُعْطِّرُ وَيُسْتِهِا قُلْنَا لأَيْهِوَوْ تَمُسيْسِ الْمِنْةِ وَهُوَ أَنْ يَقُولُ كَانَتْ عِلْتِي طَعْةَ مُؤْثِرَةً لاكن تَعَلَفَ الْطُكْمُ عَلْهَا لمَاتَمَ لِآتًا يُؤْدِيَ الى تُمَنَّرِيْبِ كُنَّ مَجَتَّبِ الْأَلْيَعْمِرْ مُجْتَبِدُمًا عَنَ هِذَ الْقُوَل فَيْقُنَ كُلِّ مَّنَّهُمْ مُصِيلًا هِيَّ اسْتَقُوط العلة خِلاَقًا للْيَعْصِ كَمَشَاتَعِ العزاقِ وَالْكَرْخِيّ فَاتْهُم جَوْرٌ وَتَعْصَيْصَ لَعِلُهِ لَمُسْتُبِطِهِ إِنْ أَعَلَهُ آمَارةٌ على الْحَكُم مِجَارُ إِنْ يُجْتَقُ امارةً هي نشش الْعَقِ عبيم نونَ الْبَعْصِيِّ.

کن الکیدنی از الله بین اور این الملیان خان بین المنطأ النداد و نته الده و جمته بعث کی سے بی الرحم التورائی الله الکی الله الله بین برائی سے بی التحقیق الله الله بین بین الله بین بین الله بین بین الله بین بین الله بین اله

وقف وقفت في ومان والأن علله العناؤة وسليمنال عنائ السنالاة الدو تعلق كا هزت المسالاة الدو تعلق كه هزت القاطية المناف عيد المنام ك والديم بكروب كرم سفالا بك والدون آياك ايك التحق في الروا الك التحق في الروا المناف عند الأوطية المناوع كالمراب يعدد بدا الكرون المناف التحق في الروا المناف ال

ار بار میدو سے دربری جاس کاس افیط می ان سے تعلقی ہوگئی ر مفرت سیال عد انسام سے دوسرا ليعلم قرسالاء فيعند برات (فيق واء مرون سرة كدوا فاسف وريكري والرافيل ي و كريوال مريون تَك أربب وكي ها من م وت " سفات بالكيف العالم ورجميال بمراي واست كوديا ب) يكي فيعل أليك الله الآلي قبال الدواد ساود قد والدكرية وعدار لله في معديد عا وسينوس وكالأنتيقاة منكماً وعلمه (الركاري عن ال منظ لا في الول بلول أو تجاليه) بلي الرواع من جرارة كو الله الله همچهان_{ید}-ادو (هنرینه) دو و هنرینه میمانیانگ_{ه سام} با بنشه کوهکست اور همهاور بند او مخدمه یک **مثا** کها- بندا ل خال کے تول عیدنشاں سے عوم براکہ مجتر تھا کی کرسکانے اور مو سابھی رکھا ہے۔ وراند تعدی کا أول ويُتُلَا أَنْهُمُ الص معنوم إواكرووي المغرات، بقداد القدات معيب اليد أريد معرسداأه طهراسلام ب يخرانام جي خدور والدرم شرول طولي كناول جي الرواب عن الرواب وكان والي الرواب مطالد أرما كنة ثهار

ولهداء وروي وحديث مجل يوكر محبة معاده مواسده لول كرسكك فللد لا يبغوز تتصيفهم آول ساز را فرمسا بربده مره بعد کی تحصیص در مست تهی سے باو گھسیس کی حورث ہے ہے کہ تجھ کے میرین مَنْ لِل وَروالله ورب من (حق و صوف) حَرالي كي ويد عظم عن كلف يو را عن المن عن عمل (5. 3

لامة يَؤِه فِي عَن تعشولِه، عَل صيفيت نكوكواكرت الأم كانت كريركنوع الإصواب الد رشي وركوكر وعجلا من ويتديد كي ساوان كان البياري كياسي كومكما مع الكواران أسقاك از يُجَرِّرُ كُو الْجُعَلِينِ عَلَى مُسْمِينِ عِيهِ مَوَاسِعِ مِن الطَافَأُ للمعلمِينَ بَحْلُ عَلَيْهِ ال يجيد الغارج على إلى إلى المراد العاطبية في الإعتران العاطب المساعد المساعد المراضعين الأما والأداشة أي الكوتخد علان متحرث کے ایک ملت ہوتی ہے۔ بداجار ہے ایکن مقام ہے دار معلی جکہ الاست تاہد۔ وَانْمَا قُرِدِكِ الدَّنَّةُ ﴿ مُعَانِينَاكُمُ إِنَّ الْخَلَّةِ الْمُتَعِينِ مِنْ عَامِدٍ أَبِي يَخْسَيْهُ مِنْ كَيْنِيُّ مِنَ الْفَقَيَاءُ لِأَنَّ مِرْمَاءُ وَأَسْتَرْقَةً عَنَّةً لَلْجِنْدُ وَالْقَطْعِ وَسِعِ قَالِكَ لايطِيدً وَلاَيْقُطَمُ فَيْ تُعْمَمُ الْمُوامِيمِ بَمَانِعِ وَلَا لَكُ أَمِينٌ تَخْصَابِهِنَ الْعَلَّةِ أَنَّ يَقُولُ كانتُ علتيَّ تُوحِب بانك بكنة لَمَّ بست مع قيامي أما دع ومثان الْمحْلُ الَّذِي الواشَّيْنَ الْحُكُم فِيهِ مَحْصِيلُهِمَا مِنَ الْعَنْدِيدِةِ السَائِرُ وَهُدُهِ عَدَدُ الْحُكُمِ مَناهُ عَلَى عَدِمِ العِنْ بِأَنْ بِقَوْلِ لَمْ تُوْجِهَا مِنْ مُحِلِّ الحِلَّافِ رِنْعِلْهِ لامِهَا لَمْ تَمْتَلُخَ كؤنهًا عَنَّةً مِع قَيْمِ العالمِ فانْ قَيْنَ عَلَى فَدَا أَيُطَدُ بِلَّاذً تَصَوَّدُنِا كُلَّ مُجْتِيرٍ

الألا يخجز أحد من أن يقرل لم تكن الْعِلْةِ من طِرَادةُ فَهُا جَيْبَ بِانْ فِي يَهُان الْمَاهِ عِلْهِ الْمُعْدِ الْمُعْدِ الْمَعْدِ الْمُعْدِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ر جملا تحریک فافسا قادت العنا بالاستان العالی علی می جواز کے سدیں طاب کے ساتھ المراح تحریف کے ساتھ استان کے ساتھ استان کی بالک کی ہے۔ اس وجہ سے وہ سے جاتوں ہے اس وجہ سے وہ سے جاتوں ہے استان کے بادیوں جاتوں سوقع بین دکول سے دارے جاتوں ساتھ کا باتھ وہ جاتوں ہوتا ہے۔ اس کے بادیوں جاتوں سوقع بین دکول سے دارے جاتوں ساتھ کا باتھ کا باتھ

ولدمانی اورائ کی بینی مسعد کی تقسیم باکالیان آن پیگوال نگ مدنا جعلی قوصب بریت که کوئی مجتزی او کیج چوری عصد اموجب هم محکوم کی دن کی اورید سے (کال ایک جدید) عند اور ند ایس می سال کم جارت تیمی بواردی ووسقام چس چک محکوم خاصد کش مود بدار سراحد با رس الدارات کی محتق کی بناه پرمند کرد تھم ہے ڈیمس کو ایس کی بسیداد والار سے دو کسد جو کشد مدید کی تعمیم ہو تو تشکیل ہے۔ اور انتخاب کی خاصر المحکف فیر جگر) شکل علمت موجود و تروی کے ایک علمت میں خاصر المحکف فیر خاصر المحکف فیر جگر) شکل علمت میں جارت کی جارت کی حاصل حقید ہیں۔ کھی جارت کی خاصر المحکف فیر جگر کا تھا ہے۔ کھی خاصر المحکف فیر جگر) شکل علمت میں جارت کی حاصل حقید کھی۔ کھی خاصر المحکف فیر حقید کا در

غان فاق سنتی حذ۔ ہی آگراس ہا می اگراس کا جائے گرای صورت شراکی آبروجہ کی تسویدہ وَ ہُ آئیت ۔ کی گھا آنا کیے ہے کہ کہ از خمیرے کہ جو کے دے میری عدی، میں موقع پریمی باقی جائی۔ الجنیف مان میں بہیں المندم میں جو میدیو دیا ہو ہے کہ موق کے مالنا ہے کا تقی مازم آج سے کہ جیسے وجہ کے قوصت کے مجل جو سے کا رحق کی کرے دور خفق دارد دونے میکر رہے کی طبعہ صادق کھی آنی۔ کیو تھے۔ ان عماد آیا آتا ہے۔ انوا عملہ کوئٹی سرے سے انتہم نہ کیا جائے تھی پر خاند اس کے بول کیا

ويَقِيَلُ وَالِقَتْ فِي مِعِمَالِمِ وَاصِعْفِ الْمُنافِّدَا وَالْوَاكِلُ مَا مِنْ يَسِبِ كُرَحُوْلُ ووها وَ يَ كولًى يختم ويلك والمرود عدر يروك في فيتعرك حامث عند سالمة بينسبية المصدوح البيع فواس كاروزه فاحد الوجانا

رجد کن صوم فوع او به کے جب سے اورو (رکن) ممال ہے (کو نے ہے ہے رکزا) ويَلُومُ عَلَيْهِ الدُّ سعى - اورا راح ؛ في منك مشر من تحكم واراكم ما المديد كو تكر أول كركما في ليغيت روزہ مجبی ٹر ٹنا یا جو دیکہ صوم کارکن (اسماک) ٹوٹ ہو چاہے تو اس تھٹی یا یہ ، ب بم ٹیں ہے ہر ایک بٹس کے کی علت تحقيق كوجة قراد روجها إلى في واستنصره البروية بحضورة في جدو فالعالم مُنفَعَ الله تكفير المناب او ہم ج تحصیص فی العلد کے قائل تھی ان اس کے کئٹے میں میاں دورہ کے صاد کا عکم ان ہے و برے ہی او اُلرقباد کی عصصہ می بالی کنیس کئی۔ مح با ای بے دروہ می اصار کھی کیا ہے۔ کیو کند اس کا نفس مد حب شر میالا می ق لي كل طرف) حموب بـ - اس نے جرم كي فيس اس فكاطر ف سے ماند او كل ويتن السنوۃ فيشا، ر کفته النع فود دوزه سين موسي و آل مدون موم باقي ديد كر مبيات به بات ايل مدكر وكن الوف ہو مجلہ اور النج سے تھتی ہوئے کو دیا ہے ، وہ وہ اس مرتبی ہوا۔ جس طرح کہ اللت میں محصیص کو بیائز قرار دیے واست كياب الذابم ن ال ج كوف هم ف مح كلان فرادو عادل كولام مت كردس فراد دياب وُيْئِتَى عَلَى قَدَا أَيَّ عَنِي بِحُثَ تَخْصَيْضِ الْعَلَةَ بِالْمُانِعِ تَقْسَيْمُ الْمُوأْتُمَ وَجِي حسَّمَةً مَامعٌ يُمِّنعُ العقاد العلة كيتِع الْحُنُّ فإنه إدا باع الحَنَّ لاينْعِقُدُ الْبِسَّعُ شرَّهَا وَإِنْ رُجِد مَسَوْرةً رِمَائِعٌ يَمِعَعُ تَمَامَ الْعَلَمِ كَبِيعٍ عَبَدٍ الْغَبَرِ بِلا إِنَّهُ مَاتَهُ ينُعَمَّا شَرَعًا لِرُجُلَامِ أَحَمَلُ ولَكُنَّة لَايَتِمُّ مَالَمُ يُرجِد رَصَاةً أَمَانِكِ وَعَدُّ قَدَيْن الْقَسْمَيْنَ مِنْ تَبْيُلُ تُخْمِينِهِي الْعَلَّةِ خُمِنَامِحَةً يَشْتَأْتُ مِنْ فَخْرِ الْأَمْتَلُمُ لِأَن التَعْسِيْسِ هُو تُكْسِنُ الْمُكُومِ وَجُرُدِ الْعَلَّهُ لَا تُؤْمِد العَلَّةُ الْأَانَ يَقَالَ إِنِّهَ رُجِدِتُ مِنْوِرَةُ وَإِنْ لَمْ يُعْتَبِرُ شَرْعًا وَلِهِدَا عَدَلُ صَبَّاهِبُ الرَحْبَيْحِ آلَي أَنْ جُمْلَةً ۚ أَنْ جُمِلَةً مُالِوَجِبَ عَرِمَ أَلْمُكُمْ هَمْمَةً مَكُلَّ يَرِدَ عَلَيْهِ قَدَا الْأَعْتَرَاهَنُ ومامِمْ يَشْتُمُ الْمُثَلِّمَ لَا لَحَكُم كَخِيارِ الطَّنْزِطُ الطَّنْزَطُ فَيْ الْبَيْمَ فَاللَّهُ وَجِدَت الْمَلْةُ يتماميَّة وَلَكُن لَمْ بِيْمَا لَمُكُمِّ وَهُوَ الْمَلَكُ لَلَّحَيَّارِ وَمَائِعٌ يَمْتَعُ تَعَامُ الْحَكْمِ كجيار الرَّوْية مانَّة لايمُنع تُتُورت الْعِلْكِ وَلَكِنَّة لَمْ يِشَمُّ مَعَة وَلِيدا يَشَكَّنُ مِنْ لَهُ الُخيَارُ مِنْ فَسَتَمِ الْعَقَدِ بِدَوَىٰ قُمَنَاء أَوْرِهَمَاه شَرِيعٌ يَشَعُ أَرْدُمُ الْحِكُمِ كَحَيَار

الْمُهُابِ وَإِنَّهُ لاَيَمْدِمُ ثَيْرَاتِ الْمِلْكَ وَلا تَعْتَامَهُ حَمِيْ يَتَمَكُّن الْمُسْتَوِي مِن التُمَرَّون عِنَّ الْمَهِيْعِ وَلا يَتَمَكُّنُ مِنَ الْمِسْعَ بِعَيْنِي فَصَادِ رِمَاسِعُ يَمْدِمُ لَوْلِمَةَ لاَنْ لَهُ وَلاَيَّةُ الرَّدُ وَالْفُسْعَ مِلاَ يَكُونُ لاَرِمْ فَهُ لَمَا فَرِغْ الْمُمَنِّفَا " عَنْ نَبِي شَوْط الْقَيْلِينِ وَرَكُنْهُ وَحَكْمِهِ شَرَعَ فَيْ نَهُانِ وَهُمِهِ فَقَالِ قُمُ الْمَانُ ثُوْمَانِ طَرِد يَّةً وَمُوارُونَهُ وَعَلَيْ كُلُّ قِسْمٍ مَشْرَاتِهُ مِن الدُّهُمِ.

اقسام مواثع

المراق ا

ایندا یشنیخ اینداد المعنظم الم (۳) ایسالی او ترای هم کوروک در دید ایست و ایندار شرط کا اعداد اینداز الما اینداز الما اینداز الما اینداز الما اینداز الما اینداز الما اینداز المعنفر (۳) ایسالی و قام کم کوروک در اینداز المعنفر (۳) ایسالی و قام کم کوروک در اینداز المعنفر الما ایسالی و قام که کوروک در اینداز المعنفر کا ایسالی اینداز اینداز

40118

وسَا فِيعُ يَسْعُ فَوَيْمُ الْمُنْكُمُ العِ (4) عِمَالُ أَوْمَ مَمْ كُوروك ديدي فيد يجد فيد

أتحور بالموافرد جلاموات

شوت ملک کو تھی دو تراور ملک کے ترام بورے کورو کیا ہے تی کو مشتری کو چی ماسل ہے کہ چی چی غرف کر ڈالے مادر مشتری فٹ کو بھر تساد ہ تھی یا بھر رصاحدی کے گئے جی فیری کر شاک اپند سے خیر تروم فٹا کورو کئے ہے۔ کہ کھر مشتری کا کر دو کر سے اور کے کڑے کا حق حاصل ہے۔ دولوں مقرق کے حاصل جو نے فرود سے فتا الام ٹیس ہوئی۔

گار جب معنف آبی ک شرائد ادکانداده ای کے تکم کے مال ب الدن ہوگے۔ آبی کے دائرہ اس کے دائرہ اس کے دجود الدن الدن ا مافعت کا بیان کرا اگر وال کردا۔ چنانچہ ترایک کیا العلل مؤتمان ملزدیّة مؤثرة بھر حل کی دو تسمیں جس اُ (ا) طرور (۲) فرائد ان بھر سے بر طریق می چنومانات وار، دو نیخة میں۔ جس کو دفع کے اللہ مین قباس اُ کی حافقت عمل نبورے۔

عَانُّ الطَّرُديَةِ لَمَانُفَعَيَةَ وَمَحَنَّ مَنْصُبًا عَلَى وَجَاءٍ يُلْجِعُهِم مِن الْفَوْلُ بِالنَّافِيُر وَاتَّمُوْلُواهُ لِنَا وَتَخَلَطُهُمُ الطُّنَّا مِنْهُ فُمِّ نَّجِيْكُمْ عَنِ الدَّاسِ وقد "لَبُحْثُ فَوَ الساسُ الْشَاطَرة وَالْمُحَارُرة وَقُدُ النَّبُسُ عِلْمُ الْمَقَاطُوة مِنْ هَدِ الْمُصْفِ لِلْإَصْوَالِ وَجِعْل عَلْمًا آغر وْتُصَرِّف مِنْهِ بِتَعِيثُرِ بِمُضِ الْقُوْلِمِدِ وِ رُدِيَّاء فَ عَلَى مَاتُبِيِّنُ المُتَاه ﴾ اللَّهُ تَعَالَى أَمَّا الْطُّرِدِيَّةُ فَرُجُونَةً نَقْعِهَا أَرْبِعَهُ الْعَوْلِ بِخُرْجِتِ الْفِلْدِ أَيَّ قُوْلُ 'لَمُعَتَرِهِن بِمُراجِبِ عِلْمَ المِه عَدَلُ وِهُو الْنَوَامُ مَا يِنُرِمَهُ المَعَلُلُ بِتَعُلَيْلَه مع بقله الْحَالَاتِ فِي الْحِكْمِ الْعِبَارِعِ فَيْهِ كُنُوالِهِ أَيْ قُولَ الشافعية في مناخ رمضان انَّةَ عِبْرِهُ مُرْضِي مِلاَ يَكُلأَي الأَ بِتَنْفِيقِي النَّبِةِ فِلنَّ يَقَوْلُ بِصِيرُهِ غَيْرِ بؤيِّتَ لِمرْضِ وْمُمِنَانَ فَارِدُنِ ۚ لَّعَلَّهُ الطَّرُدِيَّةِ وَمَى الْعَرْضَيَّةُ لَلْكُفِينَانِ دَا يَنْمَا تُؤْجِدُ ٱلْفَرْضِيَّةُ يُرْجِدُ التَّعِيثِنَ كَمِيزِمِ القماءِ والْكَفَارَةِ وَالصَّيرِةِ الْخَفْسِ وَنَحْنَ تُنْعَفَةٍ بتؤجب علته منتفزل عثدنا لأيمدخ الأ بقفيش النبة وانخا مهرززة باكلأق الثرة على انَّة تَدْبِينَ أَي سَلِّمَتُ إِنَّ الْقُنْبِينِ مِنْزُوْرِيُّ بِنُعْرِسَ رِلْكُنَّ التَّغْبِيْنَ فُرْعان مَنْيَيْنَ نُوْعَانَ تَعَيِّلُ مِن الْجَانِبِ اتْعَبَاء قُصَدُا وتَعَيِيْنُ مِن حَامِثِ الشَّنَارِعِ هذا الإملَّلانَ فِي حَكُمُ التَّفِينَ مِنْ جِنْبِ الشَّارِعِ مِنهُ فِي إِنَّ سَنْغَ شَعْبِانُ عَلاَ صَوْمَ اللَّهُ عَنْ رُمَصَانَ قالَ قالَ الْمُعَمِّمُ أَنَّ التَّعِيلِنَ الْعُصَدِيُّ قَوْ الْمُعْتَبِنُ عَلْدِن كما قنُ الْقَصَاءِ وَالْكَفَارَةُ مِن النَّفِيقِيُّ مُصَّلِّفًا ين على معودية سنت معيد ينائج توافح عرج الرياع الما من الما من عاد الرياع الما من عاد المريك الم

ا درود والدم وارد الديم الله علم والرعوالية) المند لال كرية من الديم الم الم الله علم الى ال

(4)

امثا السنوعية العربيم على على عرب كود في كرت كم جار حريج جين () الفوال بدئوينيه الميدة مثاني اور تصم كي صديب حريم جاري وبناي كرية على الميدة مثاني اور تصم كي صديب حريم باب وبناي المربية وبناي المربية من المواجع المتدان والعين عن المواجع المتدان والعين عن المواجع المتدان والعين عن المواجع المتدان المواجع المتدان على منذ المربي خواف المواجع المتدان عوام المنان كم المدت على بدك المراق المتدان عوام المنان كم المدت على بدك المراق المتدان عوام المنان كم المدت على بدك المراق المتدان المواجع المتدان كم المتدان على بدك المراق المتدان المواجع المنان كم المتدان المواجع المتدان المتدان

فنظون عند ما الاسمع الغليلان ورول سنة يرك و مضاب الدوه و الما يكي تجي تجي بيت المسكود من الما المن المركان الم المركان المسكود من الما المن المركان المن المركان المن المركان المن المركان ال

حَقُولُ الْأَنْسَلَةِ أَنْ يَعْلَيْنِ القَمِنْدِيُ مُعَتَبِرُ وَلا تَسِيمُ أَنْ عِنهَ الثَّفِيئِنِ القَمِنْدِئ فِيُ القَمْنَاءِ وَالْكُفَّارِةِ وَهِي حَجْرُهُ الْفَرْسِيةِ فِلْ كَانِ وَفِي صَالِحًا الإنزاع المشافات بخلاف رخض فأنه فقيق كالمتواد في المكان يُستاب بِعُلْلُقُ السّعة وَلَمْ يَدَكُر هَذَا الْعَبْرَاصِ أَقَلُ الْمُتَاطِرَةِ لاَنَّهُ سَتَلْهِي لاَيْتَهَى عَدْ النَّفْعِ وَلَهِيهُ فَلْ النَّفْعِ مَانَ النَّفْعِ عَلْمُ وَيَبَانُهُ يَعْدَ الطّلُبِ وَاجِيهُ فَلْإِيقُولُهُ فَلْ وَالْمُعَالَّمُ النَّعْلَي عَلْمُ فَيَبَالُهُ يَعْدَ الطّلُبِ وَاجِيهُ فَلْإِيقُولُهُ فَلَا وَالْمُعَلِّ كُلّهِ النَّاعِ وَاجِيهُ النَّهُ فَلْ وَالْمُعَالَّمُ إِلَيْهَ فَيَوْلِ السّتَقْوَادِ النَّهَا مَا أَنْ فَكُونَ فِي نَفْسِ مِعْمَ فِيلًا السّتَقْوَادِ النَّها مَا أَنْ فَكُونَ فِي نَفْسِ مِعْمَتِهِ اللّهَاءُ اللّهَ اللّهُ عَلَيْهُ إِلَّا النَّمْعُ وَالمَّالِ كُلّهُ اللّهُ ال

قافق فی موضع آخر بنا الصنالع له هو الصفر الدر المسائل و المحافر الصفر المستر الدر المستر المست

الشمانعة (٣) (دروجود خ كي ويريء ج) مماضيت بيد من المامتدل كي تام مقدمات يا بخ

₩

عقد مات کو مشین طور پر اور تعمیل کے ما حو انکاد کرون کماند کیلا تا ہے دھی وزیدہ تھی اور عالی اور فور گر کرنے کے بعد کما فت کی جار مور تھی تکتی ہیں۔ افلاہ علی د مف کو تسیم کر سے سے انگاد کر دریا تھی ہے۔ کر بھم آئی د مف کو تسیم کی تھی کرتے جس کا د کی د مف طاحہ اور نے کا د عمل کر تا ہے۔ بائد علیہ دوھر کی حق ہے۔ جسے مام شافق کا کرمان دوزہ الحداد کرنے کے کھاد کے بارے تھی اگر ہے تاکہ ان کر اسے جو تعالیٰ میں مستقد میں کہ ہے تاکہ کو تاہم جی استقداد کر انسان کی طاحہ ہے تاکہ انسان کو تاہم جی انسان میں مفت بران کے جائے کہ انسان کر انسان کر کہ انسان کی طاحہ ہے اور دو کل د خرب میں مجلی ان جائی انسان میں انسان کر انسان کی دورو جائے تو صوح ما اند فیس مو تا اس کر انداز کر انسان کے بیان جائی۔

ے اور آل افاد میں ہو ہے کہ بینی ہوں اور جول اور فرد وجائے تو صوم فائد میں ہوتا۔ اکروئے کہ بھاڑ ہے گرافظ میں کیلیاڈ کیا۔ اور کی حدالا حدیث للشنظم منع فرخوز ہد (ع) یاد مقد کا دیود تشیم کرے اس کے حدالے للسکم ہوئے کا اگار کرنا چین ہے کہا کہ ہم اس کو تشیم کیل کرتے کہ یہ دعف تقم کی عدم سے کی معاومیت و تشاہ

الان وصنف ألى المرافع الما الموسل الما الم المرافع المرفع المرافع المرافع المرافع المرفع المرفع

المثلوة ولأيمش تتليلها زبا لمحتمصة والاستنشاق هيث يُسنُ تُلَيَعُهِ بلا

ومُقْتَصِهِا لَصَدُه رَاحَ يَدَكُرُه أَقَلَ الْمُعَاظِرَةِ وَيُمُكُنُ دَرَّجُهُ عَيْمًا قَالُوا آَيَّة لَا يَشْ الْتُقَرِيُّاتِ كَتَطْلِيْمُومُ أَن نَعْيِن الْتَشَاعِيْةِ لَا يَجَابِ الْعَرْقَةَ بَاسِلَام نَعَدَ الْوَيْجِين قَالُهُمْ قَالُوا اللهُ السلم أحدًا الرَّوْمِيْنِ الْكَافِرِين ثَقْعُ الْفُرْقَةَ بِهِيمًا بِمَجْرُدِ الاَسْتَلَامُ لِنْ كَافَتُ عَيْرِ مَذَخُولُ بِهَا رَبَعْدَ مَمْنِي قُلْكَ حَيْضَ إِنْ كَانَتُ مَرِّحُولًا بِهَا وَلاَ يَشِعُلُ اللهِ إِنْ يَعْرَضِي الاَسْتَلَامُ غَنِي الْآخر وَبَحْنُ لَلُّولُ عَنَا فِي وَمِنْهِهُ عَاسِدٌ لاَنْ لاَسْلام غُرف عاصِمَا للْمُقَوْقُ لاِنْ فَعَا لِهَا عَيْمُومُ أَنْ يُعْرَضَى الاَسْتَلَامُ عَنَى لاَحْرَ فَأَنْ سُنِم فِقَى النَّكَاحُ بَيْنُهِمَا رَالاً تَصَدَّفِ الْعَرَاقَةَ آلَى آيَاء الاَحْرُوقُومُنْمُونَ مُنْفُولًا مِنْحَدِيمًا

آوند مستنده آن من مده () يعقس كه دعت كي هرف كي نهيده كا كاد كرديا يهي جراس كو الشيطين كرت كريم فرساد هف كي هرف موساس بيريدكم دو مرساه عن كي هرف هم مساسيه خلاد كودا بالامتداعي تنع في المتباعد (وعف) رئيس كي الرفت موب ب (التي وهوال اعتداد ضوع تما تما تما الموجد الموت كالتم ركيمة كي طرف مشوب ب) يج كذران عي قيام دور تركت رك يشي هم وفيت كه وجود الشيئة الموت تين بيدا الركاد الوي فرت والاستداى طرف الاقتصاد المتعدد اوران المتعدد المستحق المدافرة والاب كي كذار وفور عل المناسعة الناسية تم وكون الذا معوم الادكر التين المتعادم المستحق المستحدد المستحق المتعدد المستحدد المتعدد المستحدد المتعدد ال

عدو طروبیا کے دفع کرنے کی تیسری وجہ

ونفستاً، الوسب، بعين ل من كالامراس المنظية إليه اصف كو خل كان فراد النائم ما كالل علم بناء كوفّ على العلايف المركب علم كل امن التقافل كرانا بوساؤلم يُشكوناً عن العلايف الدينواء الريب مشم التقافية ن کشناخ ہے جو نے کا احدال ہی ہے اسلام کو فرقت دائے کرنے کے سطے علیہ قراد دیا۔ شوخ نے افراد محکن شریعے جب کو ایک اسلام آون کرلے قراعے اس م فرار کرسے سے میں دونوں ک

كيا كافرة وكان شي سد وب كول ايك احلام آون كرف قرص امدم أول كريا سد عن ووقول كريا المساعة الماس كريان سد التاووقول ك وديوان اقر آن والكام وجاء كدا كر حوات في حدد حول بها ب احد كان عن كاروان بالدي كيا والمساعة والمركعة ووات كور التين بنوول اوري الماسرة، يوكد اسلام قرارة حوف كل معافظ حقول بدر من كوق المركز عن المساعة المركز الم والأنجل ببدر الما المناصر ب كروان معام قات كيا والمساعة كود الماسام أول كرس 2 ووال كانتار إلى ركو

باست مردُ لاَرَكَ كَا اَكَارَكُ وَالْعَ كَالِمُ فَي مَشْوِبِ كَرِواجِلَ عَلَى اللَّهِ عَلَى الرَّوْرَ مِنْ إِل وَهُوا أَى قَمَنَانُ الْمُوسِعُ مِنْ اللَّوَى الإشْرِائِسَابِ إِذَلاَ يَسْتَطَيْحُ الْمُعَالَّةُ فِيهَا إِلَى لَجَوْلُوبِ مِعْلِلُوبِ الْمُنَاقِمِينَةَ عَالِمُهُ يُشْجَأُ فِيهَا اللَّيْ الْقُولِ بِالثَّائِيْدِ وَمِنْانِ الْقُولِ وَإِيدًا

قُلْمَ عَلَيْهَا وَهُوَ بِعَلْوِلَةٍ فَسَنَاهِ الأَدَادِ فِي الشَّيْرَادِةِ فَإِلَّهُ إِنَّا فَسَنَ الأَدَاهُ فِي الشَّيْرَادِةِ بِتَوْعِ شَعَالِفُهُ لِلْمُعْوِى الْمُعَلَّاجِ يَعَنُ دَالِكِ إِلَىٰ أَنْ يَتَغَمَّمِن عِنْ عَدَائِتِهِ الشَّامِد وَسَنَلَامِهِ وَالْمُنْدُ قِسَمُ وَهِي تُعَلِّمُ الْمُكُمُّ عَنْ الْمُعَدِّ الْمِي كَانَةً عِلْمُ

وَيُعَيْرُ عَنْ هَذَا هِيْ عَلَم الْمَنْاعَرُهُ بِالتَّلْحَيْ وَلَمَا الْمُثَاقِحَيَّةُ فَيِّيْ مُزَافِعةٌ عِلْدُهُمْ يُلْمَثْمِ كَقَوْلِ الصَّاعِيُّ فِي الْوَمِنْيُهِ وَالثَّبْشُمِ لِأَيْتَ طَبَارَكُانِ لَكُلِبَ الثَّوْلَا فِي القُرَّ

أَيْ الْأَيْفُرِقَالُ فِي النَّبَةِ قَادًا كَانْتُ النَّبَةُ فُرْهَنَا فِي النَّيْشُ بِالْقَاقِ فَتَكَرَّنَ فِي الْوَسَنُوِّ كَدَ لِكَ فَانًا يَتَعْسَىٰ بِفَسَلِ النَّوْبِ وَلَهُن فَائَةَ ايضنَا عَلَيْارَةُ لَلْمَثَارِةِ فَيْنِي أَنْ نَقْرِسَ النَّبَةِ فِيهِ فَلا يُدْ حِيْلُهِ أَنْ يَأْجِنُ الخَمْمَ اللَّ بَيَانِ الْفَرْقِ بِشَهُما

وَالْقُولُ بِالثَّالِ بِأَنْ لِمُسَلِّ الثَّالِ طَيْارَةٌ خَفِقَتِةٌ وَازَالَةُ الْمِلْسِ حَفِقِيلُ وَفُوْ مَعْقُولُ الهُمْنَاجُ إِلَى اللَّهِ بِعِلافِ الرَّحْدُوهِ فَإِنَّهُ طَهَارَةٌ لَلْمِسُ حَكْمَى وَهُوَ عَلِّرٌ مَعْقُولُ

ِ مِيمَتَاجُ الى اللَّهِ كَالْمُهُمُ مِنْقُولُ فِي جَوَاتِهِ إِنْ رَوَانِ الطَّهَارِهِ بِقُدِ خُرُوْجِ التَّجِسُ وَ الرَّ مِنْقُولُ لان الَّهِلِ كُلَّهُ يَنْتَجُسُ يُخْرِجُ الَّيولِ والْمِسِ بِسَرَّهِ وِيَكِنْ لَمُا كَانَ وَ الْمِنِي اللَّهُ لِخُرَاجِنَا وَجِبِ الْأَمْنِلِ فِي لَقِنَامِ الْهِنَ بِلاَحْرَجُ بِحَالَٰثِ الْيَوْلُ وَإِنَّهُ لَمْنَا

على الكُثرُ خُرُوْمِهُا و في طسل كن ال بِكُلُ مَرْةٍ حَرَجٌ عَسَيْمٌ الْجَرْمِ يُقَتَّمِيرُ عَلَى كان الكُثرُ خُرُوْمِهُا و في طسل كن ال بِكُلُ مَرْةٍ حَرَجٌ عَسَيْمٌ الْجَرْمِ يُقَتَّمِيرُ عَلَى الاَعْتِيرِ الاشتياد الارتباد التي مِنْ أَحَدُولُ الْبِينِ فِي الْجَدِيرِ التِقْرُعِ الاِثَامِ مِنْهُ تَفْعًا للْحِرِجِ

ON HOUSE HOLDE DE DESENTATION DE SENTE HEIGHE DE MENTE DE LA FRENCH DE SENTE DE SENTE DE SENTE DE SENTE DE SENTE

ا فَالْأَشِّمِنَانُ عَلَى الْأَمْطِئَاءِ الْأَرْبِيَةِ عَيْرُ مُعَثِّرِلَ.

الله المسلم المسلم الا علم المسلم المرابعة على معلى المسلم المسل

الماد من الدين والل كالواريدية علم فرد الوالاسو مواجب

ذالمنگاف مین (۳) اور ج محی و بر مناهد ب بینی احترالی کرے و ے ب جس جی گوشت آرار ایسے علی سے لیے جات کے باوج اسم میں اور جاتے علم مناظرہ میں اس کو تقل کیتے ہیں اور بھر مال مناهد مناظرہ والول کی اصطاح میں من من کے مرادف ہے۔ مخفول العثنا معی فی الوسٹون آرایا تاہد ہے۔ چیے امام شاقع کا یہ فرما و سواور مجم جکہ الجد الجدرے الاست میں دولوں مشترک ہیں۔ تریک فرمیت کے خرود ل اور نے میں کمی طوح جواجہ سے ہیں۔ میں افول ان میں افواد والد بیت میں جدت اور رکے۔ ابتدا جب کرتے ہوں۔ شرائیت واقع فی الرق جد ابتداد تو والد کی افوال ان اور انسان الد اللہ الدی الدی الدین کرتے ہوں۔

ٹروٹ کے دکت فائد بون کا وجہا واہد ہے فراد اور کیا۔ کافاف چیٹاب کے ٹروٹ کے اور کے تک اس کا تروٹ ا اکٹر ہو کا سیسے (دان ٹیں وہ چار ہر جہ برک کی کھیاں سے کھاڈا د امر تبد آباور ہرم جہ چیٹ برکسے کے جور حسن کرنے تھی ہمیوں پر مروٹ ہے۔ اس کے لاکات بچرا تھیں والرب کے تھی کہ تھا کہا ہے۔ اعتما وارب امول جانباد داخر انساب دن ہیں رکتاہ کی تبادوائر کھیا انصاب صادر ہوتے ہی تواکر ہے۔ اصفاد ارب کے مساول ہوتے ہی تواکر ہے۔ حس واکٹھا کو المجرا معنی سیسے تر کچ وی اور تورٹی کی دید سے س واکٹھا ہوکا بڑا۔

وَأَمْنَا مَجَامِنَةُ الْمِنِ رُزِرًا لَا أَمَامِ فَأَمْرٌ مَكَثَّوْلُ فَلاَ يُطْفِح إلى النَّبِة بِعَلاَت التَّرَابِ لأنَّهُ مِلْوِكَ فِي نَفْسِهِ غَيْنَ مُطَيِّرٍ وَشَبِهِ قِبَا الْحَثْرِجِ الى النَّبَةِ رأما الْمُؤَلِّرَةُ مَلَهُمَنَ مَلْسُنَاكِنَ فَيْهَا بَحْدِ الْمُمَاتِقَةِ اللَّهُ الْأَخْدَرِيضَةَ فِيهُ بَشَارَةٌ إلى اللَّهُ تُجْرِئُ مِينًا الْنُمَاعِنَة وَمُنَا قَبْلِهَا أَعْلِيَّ الْقَوْلُ بِمُرْجَبِ الْمِلَّة وَلاَ يُجْرِئُ فِيهَا مَا نَعْدَ هَا لَأَيُّنَا لَا تَحْمِلُ لَمُعاتِمِهُ ونَسَادُ الْوَمِنْعِ بِقَدِ مَا شَهِرَ أَثْرُهُا بِالْكَتَابِ والسننة والاجتماع الآل هؤلآء الثلاثة لأتحمل المنديسة ونستان الوحثم الكنا التَّانِيُّ التَّابِطَ بِنَ أَمُّ مِثَّانُ مَا طَهِرُ أَثْرُهُ بِالْكِنَابِ مَا قُلْنًا فِي الْمَارِجِ مِنْ عَيْر المديناتين أنَّه مجسُّ مَارِجُ مِكانِ عَدَثَا فَإِنَّ مَلْوَابِدَ بِبِيانِ الْأَقِ ثُلْتُنَا عَلَيْنَ وَانْتِرَهُ مرةً في العنابينيِّن بعوبة تُعمى ارْبيَّاء الحدِّ منْكُم مِن الْفائِم و مِكَّالُ ما ظهر الرَّاء بالسنةِ ما قُتْنًا في سور سواكِن الْيُورَات انة بشِن ينهِس فَياسا عبر مثرر الْمِرَة بِمِلَّةُ السُّنِ فَ قُبِلَ طُوَّلِينَ بَيْبَانِ ثَالْيُرَةَ لَمَّا ثَبْتَ ثُائِزُةً بِقَرَّلَهُ عَلِيَّهِ الْمِثَلَامِ الْيُهَا مِنَ الطَوَافِيْنِ عَلَيْكُمْ وَ تَطُوافَاتَ وَمِقَالٌ أَنُّكُ مَاشَيْنُ أَلْزُهُ بِالْاَجْمَاعِ مَا أَيُّكُ بأنه لأتُقَسِّمُ بُد السَّارِي فِي الْمَرْعِ التَّالِيَّةِ لأنْ فِي تَقْرِيْتَ جِنْسَ الْمُنْفِيَّ عَلى الْكُمَالُ فَإِنْ مَرَالِما بِيهَانِ تَاثَيْرَةً قُمًّا إِنَّ حَدْ - سَتُرْلَة شُرُحَ وَاجِرًا الْمَؤَلُّفُ بالْجَمَاعِ وَفِيَّ تُقُرِيْتُ مِسَ الْمُثَنِّعَةِ الْتُلَاتَ ثُمَّ أَنْ سَدُدُ الْرَحْمَعِ الْيَتَّجَا عَلَى الْمَانُة الْمَوْرُوءِ أَمِنَاكُ وَأَنَّ الْمُعَاقِمَةُ مَا نُهُمَّا تَقَدِيمُهُ عَلَيْهِ مَمُورَةً وَ رَدُ لَمُ يُغْجِهُ عَلَيْهَا عَقَيْتَةً وَاللَّهِ السَّارِ بِقُولِهِ لِكُنَّةً أَنَّا تُعْبُونُ شَاقِحَةً بِحِبَّ دُفْتُهَا بِطُرُقَ أَرْبِيهِ

 تھیا بعد المسلف الاالمعارسة اور صد اور شدہ کو تھ وی و فی اس ماہ دیا کے بعد طرق ساماند کے مار طرق سارف کے مادور مادور کر اور کو کی دید بیش میں کر سکاری اس اور دیک محافظت کے حدے اس طرف اس طرور کے است موٹروش علمہ طرور کے دجوں فی شروع کا میں جانوان قول جوجب العلمہ تاری کی جساس کے اعداد میں اس کے اعداد موٹروش کے اعداد دور جس کر اور العداد کا میں دوستان کے اعداد میں کا میں دوستان کے اعداد میں کا میں اور العداد کا میں دوستان کے اعداد میں کا میں اور اللہ میں اللہ میں اور اللہ میں اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اللہ می

اللها الشنشل المناقسة ونسنار الزمشع كوكر قراك صديث وراعاج كالريرطين وي كاير موجاف ك عد مكرند منالف كاعمال وجهاتات في الواصع كالريو كل يزع موان عي منافضها فساد د منه كا الله فيس مع قوص علمه كى تا البرعن كا دريد البت الدواور ال بالمح على والماء من كاد الل فين كياجا مكل جرحال فس علت كالركاب النهاي كاير والراك مثال يدي جرئم في خاري من عد السبيلين بل مَدت كرج كرتم احد كافره في المارية الوجب ودث ب عراد كرام ع ك فَ كَع كَد اس طعت کی تاثیر بیان کرد و جم جواب دیں کے کہ اس کا اڑ دیک موجہ فرون می اسمبنین می عذیر یوجات المس يحميان تغالب فراد المنجاة خذمنك لم من الفائلة (الم عمل عند كوف محم ومدون البست قادةً وركر " ية) ساور طبعا كي تا يُركى طائر منع ساور بي يم سه كعر عي رين و الم جاورول (الى اينية وغيرورك يدرو يمل كباكروه محل فكن بدروو موويروي في كيات وادر علت كثر عدر تعرش أناجاة التي عد خواف _ . الركول م ي وافي علم كاموالد كر ع قويم كيل ك كروال كافير جاب وسول الدمى الدمل ومنم ك قربان عن تابع يه كل عبد الرياسة قريد الهديس العلر عبد عشائع والبلوهان "اورطان الرعلي في المركى الجراها المامت على الديم الماليا المنظيلة إداليساوي عن معرة الناسطة التي يورك الإن الريد في رقّ كرك بـ بناياتُه كالترورُ لا وروه بي رق كرن يهار ي كان ويا كيد لب أكر يجر ق إرجاد ل كري الإيال، أنه و كان جائ كا يوند ان طورت سے مشی منعصت ہے وہ محروم ہو ہے گا کا کھالاجا۔ منذاس آب و مت وغیر وہ کمی حررتا یہ توانگا اوری کرے گارو اگر ایم سے مطالب الیم طلعہ کا کیا گیا آو آج اور الے معاصر قدیم رائیا ہے او کے سک ليے شروع يو في بيد كو كا كند كرے كے ليے شروع فيلى يوني اور جس مثلفت كے فوت كرديے شي الديد الذم كالب بكر فدو ، فع كالعدد مؤثره يركاني الرائي ود كيل الاسكار واي الرياحية المراحد كا عراض مي ودو نيل به سكا . اي هرف منعف في اين اس قول الر اشاره فرماي كر والكفه الا تصوره واقتصة ليكن جب عدما وزوع مناهد كاصورت بيش أجائ ومعدس كا جامب الناجاد طر الزال من وفي كرا خروري ب.

. وَهِيُّ النَّفَعُ وَأَوْمِنُهُ ثُمُّ بِالمِنْسُ القَّابِتِ بِالْوُمِنْفِ ثُمُّ وَأَخْكُمٍ ثُمُّ بِالقرض عَلَى مَا آيَاتِيَّ وَلَيْسَ مَكْدُهُ أَنَّهُ يَجِبُ نَقْعُ كُلُّ نَفْسِ بِطَرِقِ أَرْبِعَة بِنَّ يَجِبُ دَفْعُ

يقتني التُقَرُّهِن بيَقْصِ المَرْق وَيقضَلِنَا بِيكْش أَحرُ منْها والْمُومُوعُ يَبِلُغُ تَرْبِعةً عالتَّتَلَيْلُ وَامِلْتُ الْمُوْفِّرُة وَإِيرَاهُ النَّقْسَ السَّفْرَى عَبَيْنَا وَدَفْعَة كُنَّ فَقُولُ فِي الْمَارِجِ مِنْ عَبْرِ السَّبِيِّلَيْنِ إِنَّا مِحِنْ شَارِجِ فَكَانَ حِدَثًا كَالْبُولَ ثَيْوَرُهُ طَيَّهِ أي عَلَى هَٰذَا الثَّعَلَيْلُ بِالنَّقَصِ مِن جَائِيهِ الشَّاعِيُّ مِا أَدَا مَمْ يَعِيلُ قَامَّةُ بَهِسُ حارجٌ وَلَيْسَ بِهَدُكِ فَدَافَتُهُ أَوْلاً بِالْرِهِدُتِ أَيْ تُدَفِّعُ مِنَ النَّفُسَ بِالطَّرِيُّقَيْن الْأَوْلُ بِعَدِمِ دَلْوُمِنِفُ وَهُرُ اللَّهُ لَيْسُ يُعَادِيخٍ بِنَا بِنَدِ لانْ قَطْتُ كُلُ جَلْتُوْ مَدَا قَامًا زُالُتِ أَ جِلَّنَةً شَهِرَ الدُّمُّ فِي مَكانَه وَآلَمْ يُخَرُّجُ ولَمْ يَشْقِل هي موحتم الى مَوْحتم يعتلات الدُّم السَّائلِ قُانًا كَانَ فِيْ الْقُرِوقِ وَٱلْتُقَرِ اللِّ مَوْقِ الْجِلَّدِ وَغَرِّجٍ مَنَّ مُؤَسِّمَهُ كُمُّ بِالْمِثْسُ الدَّابِتِ بِالْوَمِثْفِ دَلَالَةً أَيَّ ثُولُكُمُ كَابِيًّا بِعِدُمِ الْمِثْسُ التَّالِثُ بِالْوِمِنْ وَيُقُونَ لَوْ سَلْمُ أَنَّهُ وُجِدٍ وَمِنْتِ ۚ لَكُورُاجٍ لِكُنَّا لِمُ يُؤْخِذِ الْمِقْنَى الثَّانِثَ بِالْخُرِنْجِ ءِلاَلَةُ وَهِوَ رُجُوْبُ عَمِيْلٍ ذَالِكَ الْمُرْمِنِعُ فَاتَّا يَجِبُ أَوْلاً غُسَلّ والك الْمؤهبِم كُوْ يجبُ غُسَلُ الْهَدَنِ كُلَّهُ وَاكُنُ لَقُتُمسُ عَلَى الْأَرْبَقَةَ مَقْعًا لِلْمَرْج فِيَّهُ أَوْمًا بِسَبِبِ وَجُوْبٍ عُسَل بَالِكَ الْمُوامِنَعِ مِبَالٍ لُومِنْكَ حَجَّةً مِنْ حَيِّكَ أَلَ وُجُوْبِ الشَّلْبِيْرِ مِنْ البُدَنِ بِاعْتِهَارِ مَايِكُوْنُ مِنَّةَ لَايِتَجُرّاً سِمًا وُجَبِ عَسَلُ وَالِك الْمَرْمِنَعِ وَجَبِ عَسَلُ سِائِرِ الْبَدَنِ ٱلْفِئْةُ وِهَدَكَ لَمْ يُجِبُ عَسَنُ وَالِكَ الْمَرْمِنَع فَانْ عَدُمُّ الْحُكُمِ سِم الْعِنَّة كَانَّة لَمْ يُؤْجِمِ الْفُرُوْجِ

ر معد التحريق المنافع بالموسند الديد اوروه بادوس الرسط بيا (١) رخي وصف (١٥ وغي المحق التحريق التحريق

کے بالصفی المناب بالدید بالدید (۳) گارا قالت و مقدے ایت شروستی کے دویر (۴) شکی دویر (۴) شکی دویر کی بدر کی بدر کم اور کا میں مقبل کے دویر کا میں مقبل کے دویر کی ہے تہ کورہ مورث میں دو تو کی کہا ہے تا کورہ مورث میں دو تیس کی جاری میں کی گاری کی اور کا میں کا کی میں کا کہا ہے کہا ہے

وختان لم بیدر ، عُسس والت الْمَوْسِيعِ الريهار (قور ، بيدا و م در في بي بوگ فابر اوجات كل مورت شرر) يرج كد موضع فوون لا احواد وابب شيرساس سيد عشق ندي سنة به سند كاج سند تقل و خود كاشم مدوم بومي مي مرد من إيري فيركيد

وَيُورُوا عَلَيْهُ مَنْ حَسْبُ الْجَرْحُ السَّنَاقِلُ عَطَيْتُ عَلَى قُولِه غُيوْرُهُ عَلَيْهِ مَا أَنَا لَمْ يَسَنُ يعْنَى يُؤْرِدُ عَلَيْهَ مِنْ حَاسَى الشَّغَيْقِيَّ فِي الْمَثَالِ الْمَاكُورِ بَمِرِيْقِ الشَّقْصِ الْرَادِال الْأَوْلُ وَتَعْنَاهُ يَطْرِيقُنِي وَالْتُعْنِ أَوْ صَاحِبَ الْجِرْحِ السَّنَالِ فَيَا تَعْسُ مَارِجٌ مِنْ الْبُولُ وَلَشَى مَحِيْتِ يَطْفِيلُ الْوَصَاقِ مِنْالِمِ الْوَقْتَ بِاللَّهِ فَلَابُعَةِ بِنَاكُمُ أَيْ مَعْفَة مَعْلِيْقِيلُ الْأَوْلِ يَوْمُولُوا لِمُعْلِقِ مِنْدِمِ تَخْلِّهِ بِيَرْانِ أَنْهُ حَبِيْتُ فَيْجِبُ لِنَظْمِي

و الفرد المنافر المنافر المنافر المنافر السنائل الدكور السنائل المراح ا

وَالْمُلْوَرُونِ الوَ مُوكُ لِعَلَى مَدَويِد فَوَدُومِ الْوَلَبِ وَمِينَا إِلَى كُوامِ عَمِينَ مَعَدَى فَر خَيادُو وَيُ الْمُثَلِينَا وَارْأَمِ عِلْوَارِ مِقْلِلَ مَا مَنْ عَلَيْهِا مِنْ مِينَا البَيْدِورَةُ فَيْنَ الدم والبول بر تُر قروج ول اور دم کو نقم مدرج این بر بهرا بات تر cat دی اهیل از مقعد ہے ، اور یا مقعد مامل ہے

ألاكران الإدب ودعات

فَاذَا الِحَ هَمَانَ عِنْواً لَقِهَامَ الْوَقْفَ أُورِجِبَ إِلْ وَأَكَّى مُوجِدَة تُووَكَّتْ كَى إِنَّ وَيَ تَكَرِيحُوافَ ے مسل ایول کی صورت میں لک احدا اور ای ای طریقائرہ کا مجتمع سے بھی ام مدکور اور صدورت اور کا جب: ألى يوكيا توما فسكر در حميه ، " كرور مقيس اليرك يراو يوجه منه وي تحويل الراد بو باعد ميد يوت كا عار معنف تقل کے رہے کرے کے بھواب تریادہ ضر کیان کردہے اور پوصدہ کراہے واو ہو ت ے۔ بی قراق والشعار حدہ فعولیاں معاوند کی دوسمبر ہیں۔ معارضیکتے ہیں قامیسے جماعے جی و الوساع وأليل قائم كى ب س ك طافها يرو على قائم كرندان كي و صور تيس في داور الكافسة كيديان كروه و کیل ان بیننداس کی رئیل ہے ۔ کریہ معارف کی حتم وزن ہے اور بیبند عائف کی و کل نبیم ہے بیکہ سواد حق ے 11 سر قرار کل دی ہے۔

عالمنوع الاولىدين ورا اب موارف ب جومناته كو مجى شال دو-اى كاروم لام تعب علاء العول اوراریاب مناظرو وقوں کی منظلاح ہیں۔ کھی اس میٹیٹ ہے کہ یہ معمل کے وغرے کے خلاف میر و ، ت کر تاہے سی کا نام مود مرہے ۔ پوکھ معلل کی دغیل جس خلس و کتی ہوئے ہے ۔ س ہے جو معلقل بق ے کن میں دلیل قبیل ہیں۔ بکد اس کے مورش کی دہش میں گئے ہے ، ان کام ملاهد ، کھاچا تاہیں۔ ولكن المعارضة أحيل هيه محرال عمراص معادهم بياد المتماس عمل يدايوكياب كوتك الكتي ادلاق اور قصدن المنعد والأواع وادو فيحل والكرائل كل وجد 🕳 📝 كا يام الكفارسية غيها المذقعة وأفاجة ب ورمسالهم بيها المعارسة إلى وأفاليات

وهو بؤخان "حدثما فلِّم الْقِلْة حَكُمًا والْحِكْم عَنَّهُ وهو م خُولًا مِنْ قَلْبِ القصامة ائ جعن غلاها استقلها واستعلها الثلاها ماأسنة أغلى والذكم استقل وهَوَ الْيَتَحَقُّو ۚ إِلَّا الدَّاحَالِ أَوْمَنُكَ فِي الْقَيَاسِ حَكُمًا شَرَّعِكِ يَعُولُ الْإِنْقَلَابِ لا أرصف الْمجمل أدئ لايتُبنة كعرَابَ إي الشَّامِيَّةِ إِلَّ الْكَامِيِّةِ إِلَّ الْكَعَارِ جِنْسُ يُجْلُأ بكرهة ماتة فيُرْجِمُ فيبُهمَ كَابْمُسْلِمِيْن سَتِيَّ الرَّالْاسْلام لَيْسَ بِشُوطِ لِلْإِحْصِنَانَ مكان المُستميِّر بِرَجْم بِعُملِهُمْ ويُجِتَدُ بِعُملِهُمْ فَكَانَا الْخَفْارُ مُجْمَل جِنَّه الْمَانَ عَنَّهُ أَرْجِمِ لِللَّبِ بَانْقِياسَ عِلَى الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ فِي أَنْوَاقِعِ حُكُمُ شَرِّعَو وعسما لمَّا كان السَّلَامُ شَرَتُ للأَحْمَثَانِ وَالْكَمَرِ لَيْسَ عَلَيْهِمَ إِلَّا الْجَثَّدُيكُوا كان الرَّقَةُ عَبْرُ صِدَا هُوا بِالسَّدِ - سَيُّوالُ الْمُسْتَعُولُ - بِمَا يَجِلُهُ بِكُرُّهُمُ مَانَهُ لائَةُ

الشريب الداوارش بالدوو 美術電鉄道 يرهمُ تَلْبُومٌ ۚ يُ الْأَسُلُم إِنَّ الجَلَّدَ عَلَّةُ للرَّجُمِ فِي الْمُسْلِمِينَ فِلُ الرَّجُّمُ عَلَّة للْجَلْدُ قِيْرِيرٌ فَهِادِهِ مُعَارِضِيَّةً لِأَسِنًا تَدُلُّ عَلَى هَلَاف مِسْعَى الْمُعَلَقِ الدي فروجيُّمُ فَيْبِيُّمُ وَمِينًا مُنْدَقِعِيةٌ لِدَائِلُهِمُ بِاللَّهُ لَايِمِنْلُحُ عِيهُ وِ لَمُقَلِّصِنَ مِنْهُ يِتَني فن مِن أواد أنَّ لأبود على هلتِه القلبُ مِنْ الْمَالِ مطريَّقَةُ مِنْ الْأَبْتَدَاءِ الْ يُجْرِجُ الْكَالِم مَحْرَجُ اللَّهَ مُؤِلِّلُ فَإِنَّهُ يُمْكُنُ أَنْ يَكُونَ الشَّائِءُ وَلَيْلًا عَلَى شَيَّءَ وَمَا لك الشَّرّ يْكُونَ بَالْهُلُا عَلَيْهِ كَالْنَارِ مِعَ سَأَهُانِ بِعَلَافِ الْعَبَيَّةِ لِنَابًا يَسْيُنَ أَنْ يَكُون أحدُف عِلْةُ وَالْآخِرُ مِطْرُلاً لِالْلِلْبُ يَصَارُهُ وَلَكِنَّ هَا المَخْنُسَنُ لِالْفَعْ هَيْمًا لِلشَّابِين اللَّا مُسْتَوا أَمْيَلُهُم لانَّ الرَّجْمِ عَقْوَيْةً عَلَيْلَةً وَأَهُ مُسْرِيْهِ وَالْمِلْدُ لَيْسَ كَوْالك وهُوَ تُرِعَالِ احْدِهِمِ قُلْمِهُ الْعِلْةِ حُكُماً وَالْحَكُرِ مِلَةً الرَّاسُ أُوحُ وَلَ لَ يُجرُّ مين إليامه الاستناعة كوليت كرنكم قراروي بالاوتكم كو عليديد وراصلي فلب الصادية با فرف (بیا لے کے ای کے حسر کو پنے کرا بالار بیٹھ کے جھر کوان کر بنا) جی ہوئے کے دی والے حس ا سکل کردیشادر می و سه مصے کو علی (اویر) کردیتال کی طب و واس کا تھم اسکل ے واق والتنظن برصدكم ومصاصعه كأني ترجم خرق قردطاب جوهب كقورار جور تاكر كليارك ال كوندادة علم عاميا جات يكن كرو صف هالص عليد يويزهم في كم قالمار موقر أنب تتل يوكاري کرایائے گا۔ جیا کرمعمانوں کا خم ہے۔ یتی ان کے رو یک مطبان مواحمنت احدال ان کے زوک شرید اُنٹر سے بندائش فرے معلاقول میں سے جھٹی دیمنو پھٹی کو کوزول کی مزاد ہے جاتے ہیں۔ مصافی کار

كار مباطر فيبرات الراد والوال كريم كو ملاجات كابب كرسلان ورام كوجالات مواقد بالديانة تم کی تھمب اور ماوے ور یک چھ تک تھس موٹ کے سے اصلام تر دے۔ اور کو دی مرف جادرت کی سراب حواده بالرائب الراء كي بوي شرف ويم الناب الب عن رف كري ت بوركيل ك الكففقول المستلمون المع كرمهماوي كي جر شادي قدوكوس بي كوز ب باري والتي والتي الرات في كرات كي

کے ساتھ میں کیاں نے 12- وس مام ش کی نے جدد بات او کوروں کی مر ماکار جم کی عدد قرد دیا ہے (مین مگر

شادی شده کارج کر جاتا ہے ملی م اس باعد کو تتلیم کان کرتے کہ جوز (کوڑ س کی سزو) مسلمانوں میں رج كى شدىيدىك بركية يى كار برايدى بي جو كى لي كور كى في موادم ، كو تك

على مشرق كالف ك عال يرور مصاكر كاستان ووقير كارتم بتعداد و ك ك عدد مدهد مى يايا وا

ے۔ الناق والرام كر اس تام كو علت فرار ويا كيا يا وعلت بين كى عد حيث ميں را كتى .

و المفتعليس مداد اوراس سندني كُر الويت مُدين الروق على الإستان كر س كار س كار س كار المستاج الله الما المستاخ المستاخ

ويتفتنا الزقأما المنؤخ عبادة تأرخ بالقأر نفترخ بالتشروع الكوانب الطمنخ فيتأزل الْمَا بِلْرِهُ بِالنَّمِرِ لانهُ بِبرِمِ بِالشِّرُوعِ قُلْنا بِيْدِيْمَا مُعِدِرٍ أَ يُمكِنُ أَنَّ بِعِنْتِيل بِعَال كُنَّ مُنْهُما عَلَى الْأَحَرِ وَلِأَصْبِرَ عَهِهُ وَاتَنَانَيُّ فَلَّبُ الْرَصَّف شَاهَدًا عَلَى أَحْمَتُم بعد الن كَانَ شَيَاهِذًا لَهُ أَيَّ بِلَّحِصِم فِهُوْ كَقُلُبِ الْجُرَابِ حِيلًا طِيْرِهِ بِطُقًا ويُشَعَة مُيثَرَ عَانَ تَشْهِرُ ٱلْوَصِيفِ كَانِ آيَكُ وَالْوَجَّةَ آلِي الْخَصِيَّةِ فَانَ تُثْبِ يَانَاهِ فَصِيارِ ظَائِرُهِ اللَّه وجَيَّة الزَّاكِ فِيْهِ مُعَارِضَةً مِنْ حَيْثُ أَنَّةً فِيْلَ عَلَى خَلَافَ شَرَعَي الْخَصَيْمِ وَهُيَّة شَاقَصَةً مِنْ حَيْثُ إِنَّ وَلَيْنَا فَمْ يَدُلُّ عَلَى مُلَعَاةً وَفِياً هُوَ الَّذِي يُسَمِّيهِ أَقَلُ الْمَثَاظِرة بِالمُقارِصة بِالقلب ويُجرئ في كثيْرٍ من الْحَيّان في المُعالِطة الْعامّة الْوُرِّد وَكَمَا بِيدُوهِ مِنْ كُتَبِهِمْ كَفُولَكُمْ مَيْ صَوْمِ وَمَصَالُ اللَّهُ صَوْمٌ عَرَضَ علا يقادكيْ الا يتعيين البوة كمبؤم القحب مجعلت العراضية علة ستنبل مدار صفاة بالقلب وجعلنا الفراضية دبيلاً على عدم التُغِيين مقلنا لجّا كُنن سوء، مراسنا استعلَى عن تَعْيِينَ النَّبِهِ يَقِد تَخْيِنَهُ كَصَوْمَ انْقَصَاءُ انْجَا يُحَيَاجُ الى بَعِينِ. وبحدٍ غُقطُ لأرافذُ فيّه عدا كُذَالك لكنه الما يتنبي بالطَّرُوح مداً تتنيِّينَ ثَبُّهُ مِن جالب الشَّارع حَيَّتَ قَالَ ابدَ انْسِح شَادَيْان قَالَ صَرْمَ لا عَنْ رَسَمْنَانَ يَصَوْمَ رِعَمِنانِ وَصَوْمٌ الْقَصَاءَ صَوَّةً فِيُّ أَنَّةً لَا يَجِنَاعُ إِلَى تَعِيشُ بِقُدِ تَتَيِّشُ لَكُنَّ الرمضانَ بِمَا كَانَ مُعَيِّنًا قَبْل الشُّرَوْخِ فلا يحتاجُ في تثبين الْعَبْدِ رَصَونُ فَعَمَاهِ بعد بم يكُنُ مُعَتَبِعًا قَبْلَ الشكريء المتناج الي تغييل العبد مراثر

وتوسيح ويعقمنا للاقت العساء عوادة اللغ والاراب بيامتيب مثلواكريم فيترقي كروده رصل الکیام است ہے جو مارہ است وہ جب جو جاتی ہے۔ عبد روز و تم ورخ کرنے سے ادارہ بولا عَلَا كُوكُ وَكُونِهُمُ إِلَا مَوْقُلِ مِن صَادِيلِ أَلْبِ قَالِهَا مُن اللَّهِ فِي كُونًا وَ وَقَالَهُ وع لِي لِي والبسية والبصيرة مكروه فراع أراع عدالب الوجاتات الموري مكرك الزراوي كالرمين مساوات بالي جل بي جمل من ميمكن عدي أيت بيك حال كود مرت بيك حال إستدوال أربي وسق الد الروش كالأركاش أثريت

والتأني فأب الوهاعا بالها أعلى الفصاء الآماكي ومركاتهم بالبائعت كالرخرخ پیشاہ براک دوم تعمیل میکا د اول کے ملیے شیعت ہوئے کے مصاب اس کے مقوات یا دار ہی جائے جس اسم کے مناف م ۔ قربہ کاب (امور مسی میں) قلبہ جو سے مثالہ ہے رہاں گلب جو ب ڈیٹ اس کے تئے ہوگ - طن اور - حن کوط پر کرایة و گوره معه علیته ک ایشته صلح قمیار کی طرف و تحی ۱۱۱۰ را س کاچ و اعظم کی حرف تغیار در الناملیکه بلاد ایسه اینج بها تا پیشه این کی حرف ،وگل در این کا جرو تمها، بی طرف کو او شمیر جیدار اس حقیت ہے ہو میں رمیزے کی تصم کے مرعوب خانف میں در برت کر تاہے اور ان میں مناقصہ مگراہی جورے کو اگراس کی دیکھا اس کے بدھائے گئی تیں، رامت میں کریں۔ بن مربطرہ ہیا کو ی استان کی مواجر النہ ہے تعیر کرتے ہیں۔ در تھا دیشتر را ملائط مامیہ ورور ہی مجھ واری اد باتات ميدك فرويد في كالوب في تسيات بين كرايد كقولهم الراحد و ومضال وي کے وحقوق کے دوو وسکے والے میں اور کی کہتے ہیں کہ بیردوروج لگہ انز میں سے اور ہے جی اکتری فیت کے ر رر ہو گاھی عمر ہے لغو اوارد روہنے تعمیل بت ہو شعبہ ہوتا ہے۔ او شواقع نے امر صرب (فر خر ہو) کو تھیوا بيت في عنده وإسه والأم من المراق من على ف معادمه بالقب كيا در مرسيت أل كودرم الترة فيت ك ويُش الراوا يعيده والمداري المسوعة موحداً للعدة كالمجاوات كمة إن كروطون ثر يتساكاوون المد قرص ہے۔ ای کیے تو سے تعین تیت کی شرورت تیم ہے۔ اندرتا کی حرب ہے تھی اور ہے جائے کے بھے سب کہ قشار دڑو کیے مرتبہ س کی تھیں گروپیٹا کے بھو دوبارہ ھیں کی طرور سے انٹی یو آپ ای طرح و مفيان الارد وه بشخاد رماره متعيل كرائ في هر دوات تبيل ب

ولكنة اسا بسين بالسرواج عن قفاه كاردوه المين براعد (بيت كال قد) أم والأرك ے اور مقبل کارور آ کہنے ال سے مشیل ہے۔ مین بناب شریعاً کی ماس سے تعیل ہے کیا تک فران مان علیہ الموم سعادته فراياسه كرارا المعتبع شعباط العروسية فنون كالمبيزج وتخم بوطائ تؤجركونك ردوه طاده بيروه فوارع كول مراواره أيش بيدية الموج ومفان ورصوم لعاد ولار تراوت تت ام الدے كر الجما الرائيد اللي الروسية كے الدوورارہ تھي كے افقاق الي من اگر جو كرا صوم و القبال يہا،

ال سامتين شده بيدي الروح أرخ سي بيل سائد الدرك التين ك حابت أي بالدوموم الذوج كل بيل سامتين لين بي من روح كرس سيبل سامتين لين بي قريده كوايك مرت تقين كرخ كوهاجت والع دولي.

وَقَدْ تَقَلَّبَ الْعَدُّ مِنْ وَجَهُ الْمُرَ غَيْرُ الْوَجِيِّينِ أَلْسَاكُورُيْنِ وَفَقَ مُتَعَيِّفَ كَقُولِهِمْ أَىُ الشَّافِعِيَةِ فِي حَقَ النَّرَافِ حَيْثَ لِأَقَرَمُ بِالشَّرُوعِ وِلا تُقْمَى بِالإِضْمَادِ عِنْدُهُمْ مَدِّهُ عَبُاءَةً لأيكُمنيَ فِي قَاسِدِهَا أَيُّ إِدَا فُسَنَاحًا بِتُفْسِبُ مِنْ عَبْرُ 'أَسْتَاهِ بِتَلْيُونَ الْحَدِثِ مِنَ الْمُصَلِّي لَايُهِبُ إِثْمَامُهَا وَهَذَا يِطَلَافِ الْحَجُّ فَإِنَّا إِذَا أَسَدَ يَجِبُ فِيُهِ الْمُصِيلُ وَالْقَصَاءُ مُعَدَّةً فَلاَ تَلْكِمْ بِالسُّلُوعِ كَالْيُصَارُهُ فَاتَّهُ لَمَّا لَمْ يَشْصَ فَاحِدُهُ لَمْ يَلُومُ بِالسُّنُوعِ فَيُقَالُ لَيمْ لَمَّ كَانَ كَذَالَتَ رَجْبَ أَنْ يُسْتُوعَ غِيْهِ أَيْ فِيْ النَّقَلِ عَمَلُ لَلْتَارِ وَالضَّرُوحِ بِاللَّرْقُمِ كُمَّا اسْتُوى حَمَلْهَا فِيُ الرَّحْتُوءِ بِعَدِمِ اللَّرِيْمِ فَالْوَصِفِ أَمِن جِعَلَةِ الشَّنْغَمِنُّ دَلِيَلاً على هَدُم اللَّذِيْمِ بِالشُّرُوعِ مِيْ النَّقُلُ وَفَنَ عِدمُ الْمُصَنَّاءِ فِي الْقَسَادِ جَمَلُنَاهُ عِنَّهُ لَاسْتُواعِ السُّرَوَّعِ ويَلْوَمْ مِنْهُ الظُّرُومْ بِالسِّنْرُوعِ فكانَ قَلْهُا مِنْ هَدِهِ أَحَلِنْهِ وَإِنَّمَا كَانَ هَتَا القَّلْبَ منعِيفًا لأنَّهُ مَا اللَّي يُعتَرِيُّح تَعْيُضِ الْحَمسُ وأَعْنَى اللَّذِيْمِ بِالشَّتُودَعِ الْآ أَتَى بِمَا الأستواء اللزلوم له ولأن الاستقرام مُعَثَّلِتُ تُقِوقًا رَزُوالاً لَعَيْ الْرَحْتُوه مِنْ حَلِحا كُونَه غَيْر الارمِ بِالشَّرْرُعِ رِاشُّرُرُ فِيِّ النُّقلِ مِنْ حِيْدًا كُرْنِه الْرِمَّا بِهِمَا ويُستَمَّى هَذَا عَنِّمُنَا أَيْ شَهِيْهِا بِالْعَكُمِي لأعَكُمِ خَلَيْقِيًّا لإِنَّ الْعَكْسِ ٱلْمَعْيْسِي فُو رِدُّالشَّيْرِةِ عَلَى سَسَهَ الأول كما يُقَاسِ فِي قَرْقِفًا مَا يَلُوْمُ بِالبِدِرِ بِلْزُمُ بِالسَّلْرُوْعِ كالْجَجْ رَمَا يُلْرُمُ بِالْدَاءِ لايْلُرمُ بِالشَّارُوحِ كَالْرَسَارَة وهَرْ يَمِثْلُحُ التَرْجِيجِ عَلَى مَا سَهَانِيُّ لانِ مَا يَطُرِدُ وَيَثْنِكُسُ لَوَلَى مِمَّا يُطُرِدُ وَلا يَتُنكُسُ رُعَدَا أَمَّا كَأَن رُدُ المُثَيِّ، عَلَى خَلَاتَ سَنَّتِهِ الأرَّلُ كَانَ دَاهَلاً مَى الْقَلْبِ شَبِيَّهَا بِالْمَكْسِ وَاتَّمَا جعلة عكمنا اثباعا للحر الاسالام

وقد اللب العدة من وجه الفراري المستحدد المستحدد المراح المستدور على المستحدد المراح المستحدد المراح المستحدد المراح المستحدد المراح ال

NE NETWE DE NE

كركة المدترول بالمال كالمال بالمال المال ا

عدًا بباءة برأو الل مك مورت إلى كذاك كالاسك وراكرات العم كالربيب الخراج أرا ك إندائر كل قرد في فاس اوجات شا فراج من وال أوحات اوجات و أن عل الإراكرة واجب مُشَرِيت و مُحرِثُ كل كے ير خواف ب كي فكر في اگر و موجوب في هند فو در مي كو و را كريا اجب اوران م يَّكَ إندائكُ مان الله تقوه بعب ملك شرة بالشنزوع بند ثر رم كروب سطل عادواب میں ہوگ فاقال لیار کا الک فیصب آن بعثیوی فیٹھ کو ٹوائع کے ج ب علی ہدی طرف ہے کی بالنه كاك (بي تم من و موكو لا مديوم من إيراء من كاوجوب قرر بالدوس الله فالزكر فرول کرے لازم نہ ہوے کو تیاں کر یو) تو اس ہے بیات کی لازم آن ہے کہ لفل میں نزر اور شروع ہو گا تھ مجی بکسال کی دو پنجی ال دو اور رہے تھی ورم ہوجائے۔ جس هرم، صویس در بورا کا حکم بکسان ہے۔ مجنی الن ترب يمكن بيد بمجن وخو وكادتمام و بعب ليمن بوتار تؤخم واحف كوهنزيت واميثر لن بي خلي كماز كوشرورا كراتى التعاويه والأنفاك اكل قراري كلحكه بجويت كالاحتب كالأم ورخ الأبياع بالإبوات في عليه قرار دی ہے اور ان دو اور کی جر بھر کی لا نکافر میں ہے کہ اُور اُن شروع کر سے سے اور م ہوجویں اس طرح بخور ے پا مُانَّلُ نادم کا تے میں ان تا جید کی را سند معاد حد پانشے او کمی مگر بدالب کی وجہ منظم جیرے سارى ئى كالله كى وى كى مر ئى كليل يىنى ئو دريا كرساست لادم بدو بدكود سا الى كيايك مود. ہما ہو تا ہے کر وقی ہے جس ہے مشمر درنا لزام کا سب بوز تا بت ہو ہاہے ۔ جر بود کک سنو و کے افرات اصل ور فریج وجود جو مراد مواد کی محلف جی اوراستواری ہے معارض متدر س کر رہاہے۔ لیتواسور شر معيف بياله فخيالوموه وكراه لمووش الرحيفيت كدشر ومأكرت بيدراء ميس اواتاه اوراؤه اوراقل ورور برقر وسأكرث سے بازم ہو جاتے ہيں۔

فرق معلیٰ الا و مفکسنا الرال قرب فرام تھی ہے۔ یک تھی سنا مثاب ہے۔ تھی طبق کی ہیا۔ کرد کہ علی تھی تا کی اس پہلے سوب پر والدینے کے ایس طبق الار قول کہ او عرادت تر اسانے ہا ڈائر اور آن ہے اور تروی کر ہے ہے تھی ما مور آن ہے چیسے گراور تو چراند المستدین الام کی اور آن کی اور آن ہے وہ شروی کر نے شاہد کی فار مو تھی اور آل ہے جیسے کر وشوعا اس تھی ہے کی و عمل کے عدی ہوئے کو ترقیق اس مال اور آن ہے جیسا کہ انتران میں اور آن ہے کہ کو تھے اس بھی ہے اور مورونوں میں جارو وہ تی تھی ہوئے کو ترقیق اس مال اور آن موجود اور میں کا انتران میں اور دوران اللہ اس مرحی ہو ہوں اور

بر از این کسان و سف مر کافر موسه جود کل گایر اور دستی ها برند بود. و هذا از اینکس و در بیشن از به جرمال آب کران تیمری موست می کاف کستندل کوان

المام فخر الواللة م كرونا والمراسية

وَالنَّاتِيُّ الْمُعَارِضِيَّةُ الْعَالِمِيةُ مِنْ مِعَلَى الْمَناتُمِيةِ رَيِّسِمْنَ مِن يَنْ عُرُفِ الْمُتَاطِّرَةِ مُعَارِضَهُ بِالْعَبِرِ رَهِي نوعَانِ الحَدَقِعَا أَلْمُعَارِضِهُ هِيُّ خَكُمُ أَعْزِعِ بَانَ يَقُوْلُ الْمُكْثَرِ مَنْ لَنا بَالِيْلُ بِدَالُ عِنِي حَالِاتَ خُكُمِكَ فِي الْمَقْلِسِ رِلَّا خَمْسَةُ لَقُبِينَامٍ كُلُيْهُ صحيَّحَةُ مُسْتِعْسَةُ عَيْ عَلَمَ الْأَصَوْلَ عَلَى مَا أَتَالَ وَقَنْ صَحْدِحُ سَرَاءُ عَارَضَةً يَضَنَّ بالك التَّكُم بِلارِبَادَة وهُمَا هُوَ الْمُعَدُمِ الْوَلْ مَنْهَا وِذَالِكَ بِأَنْ يَذَكُرُ عَلَّهُ عَالَةً على تقيمن خَكُم الْمَعْلُلُ مَدْرِيفٌ بالأريادةِ وتُعُمِّنانِ لَعَيْرُهُ مَا أَنْ قَالَ اتَتُلَاعِيلُ ۖ الْمَمِينَجُ رُكُنُ فِي الرصارِةِ تربيسُ تَتَلَيْقُا كَالْمَمِيلُ فِيقُولِ الْمِسِحِ فِي آثر الني مستم عَلاَ يُسِنُّ تَكُلِيثًا كَمُسُلِحِ الْحُفِ لِن يريادةٍ هِيَ تَفْسَيْرُ وَقِدا وَهِنِ القِسْمُ الثاني مينا وتطاؤرُهُ أَنْ تَقُرُلُ فَيْ أَعِدًا لِ الْمَدَكُولِ وَقَتِ الْمُعَثِّرِ عَنِهِ أَنْ أَنْفِسُحٍ رُكنُ فِي الرَّسَارُه علاً يسمنُ تَقَلِيثَةُ بعد الكمانِه مَقَوْلُما بعَدَ الكمانِه ربِّداةً عَلَى قدر الْمُعَارِسَةُ ۚ وَلَكِنَّهُ تَصْدِيْرُ الْمَتْمَارِد وَلِكِن وَشَكَلُ إِنْ فَقَا الْمِثَالِ لِيسَ لِلْمُعَارِضَةِ الْخَالِمَةِ بْنُ التُقِيدُ النَّاسُ مِن أَعْدِدِ على ثباس مَاقُلُنَّا فِي مِسَأَلَة صِيرَم رمضان يُعِد قُمِيَّه ولوَّ (مكالاً بهذا اللَّقِيْدِ مِن الْمُعَارِضَةِ الخَانِضَةِ أَنْ تُلْزِيرُ عَمُّكَ عَلَى تَرَّلُهُ التُسْمِيُّ أَيَّ رِيادةً مِن تَعْبِيُرُ رِنَّنَا بِيِّقَةَ لَقُرْلَةً رِفْيَةٍ نَعِيَّ لِمَامِغٌ يَتَبِيَّةَ الرَّالُ أَنَّ أَتَّبَاتًا المُمَّا لَمْ يَبِعِهِ الْأَوْلِ لَكُنَّ أَحَمَّةُ مُعَارِضِةً عَلاَّوْنَ فَهُو حَالٌ مِنْ قُولِهِ تَعْبِيْزُ وَقَيْدٌ لَهُ غَيْكُونَ مُتَنَتَّصُلاً عِنِي الْعِسِمِ القَّالِثِ وَالرَّادِمِ وَمِنا مِن لَحِقُ رُقَدُ مِنْم يَقْض الشَّارِحِيْنَ أَنْ قَوِيلًا وَتَعِينِنُ رَفِينَا وَاللَّهُ وَقَوْلُهُ وَاللَّهِ لَقُيْ لَفَ مَوْ يُقْتُقُهُ الأَوْلُ اوْ الَّهَاتُ بَمَا لَمْ يُنْمَهِ الأَوْلُ بِكَنْمَةِ أَنْ يَرَّنَ أَنْوَاهِ رِكُلُ مَنْهُمَا قَسَمٌ رَابِحُوهُمَا أَخَسًاهُ فأحش بشأ من بعريف الروالي ال

ويتأس العدرسه السالعية البهودشاك امريهم وارضافهر بيرجحال لا ثبها مراحمه مسيح في سخيل راين كواويات مناظروك منعد ب مين مناطر الإليم كينة تيما سوجير معادمه عرا حكم اللويسالاتي بحلالاتان والمائل والماداء الحارات همارا ہے حقاقی ہو بھی معزش (مورض) یہ کہناہے کہ عدرے وص ماک سیل ہے وملیسی علی محکی فرمانگ باروات کرتی ہے۔ اس کی وی کھنٹیں س وجور مب کامپ

والتديية يرود يون بمر له عقير كرو الى كالعطف الصف كر أن العير يرب ين المحرة مهم ما الفراك المروقي من بيال كورب وويد الله المد المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظمة

مُتَطَيِّرُ الْقُسْمِ النَّالِتِ قُرِلُنَا فِي الْمَيْئِمَةِ إِلَهَا صَعَيْرُهُ وَالَى عَنَهَا بِولاَيَةِ الاَفْكَاحِ كَالتَّيْ أَنِ اللَّهُ فَقَالُ السَّالِمِيِّ مَدْهِ صَعَيْرَةً عَلاَ لَوْسَ طَنْهَا بِولاَيَة الاَحْرُة فَيَاسَا عَلَى الْمَالُ أَذْ تَنْبِيرُ لَأَوِلاَيَّة الأَحْرَةِ وَقِيْهِ مَلَى حَالَمَ بِلْيُنَا الأَوْل لاَنَّامًا أَنْبَقْنَا مِنْ التَتَلَيْلُ وَلاَيةُ الاَحْرُةِ فِلْ مَطْئِقِ الْوَلاِيةِ حِقْقٍ فِيهِ مِنْ يَعْمَلُ صَالِي لاَنَامًا أَنْبَقْنَا مِنْ التَتَلَيْلُ وَلاَيةُ الْاحْرُةِ فِلْ مَطْئِقِ الْوَلاِيةِ حِقْقٍ فِيهِ مِنْ يَعِمَلُ صِعِيلًا مِلاَياً لَكُنْ مُعَارِضَةُ لِلأَوْلِ لأَيَّةِ إِنَّ النَّفِتَ وِلاَيَّةِ الأَحْوَّةُ الْنَعْنِ سَائِرُهِ، لأَا قَدْبُر بِالعَصَال يلِّنَ الأَحِ وَعِيْرِهِ وَطُلَيْهُ الْعَسِمِ الرابعِ قَوْلُنَا إِنَّ الْكَافِرِ يَطِيكِ شَرَاءِ العَيْدُ النَّسُطُمُ لاثَّة يَمْلكُ بَيِّمة مِيطَنتُ شراتَة كَالْشُعَالِمِ فَعَارِصَةَ اصْلَحَابُ الشَّافِيِّي وَبَالُوا إنْ الْكَافِرُ لَمَّا مَلْكَ بِيعَةً رِهِبِ مِنْ بِمِنْوَى فِيَّهِ الْبَنَّاءِ الْمَلْكِ وِبِهُ لَهُ كَالْمُمَالِم لكنَّةً الْيَمْنَكُ الْقَرَارِ عِنْهِ شَرَّعًا بِلَ بِجَيْرٌ عَلَى القَّرَجَةِ عَنْ مَلَّكِهِ مُكَّدًّا لِكُ لأَيْمَلكُ البنداة مِلْكَه مَعَى هذه الْمَعَارِضَةِ فِي تُقَيِيْرُ وَقُو الزَّبَّةُ وَجِبَ أَنْ يَسْتُويُ رُقِيَّه الثبات لما لم ينفَّة الأونَ لأنَّا ماتفية الإستكرَّاد بيني الإبلاء والنِفاد فيَّ التَّخْليْل مَتَىٰ يُقْبَعُهُ لَحْصِيهِ فِي الْمُعَارِضَةِ وَانْمَا الثَّيْمَةِ الْسِنْقِ ، بَيْنَ الْبِيَّمِ وَالشَّرَاهِ وَلكنَّ تنطقة مُعارَضَةً فَخَوْلُ لانُهَ اللَّهُ أَنْ أَنْبُكَ الأَسْتَوَاهُ بَيْنَ الْأَبَدُ و تُبْقُوه طُهرت الْمُفَارِقة بُيْنِ الْبِيْعِ وَالشِّرِ وَفُيْمِنْجُ البِيعِ خُرُنُ ۖ الشِّرَاهِ لَابَةً يُوجِبُ الْعَلَكَ ابْتَدَهُ فيَتُعلَلُ وأمثع البراع مناهدا الهجا

م المعلق العلم المعلم المثالث على المناسط المعلم المن المعرك موارث كالمعلم المناسط المعلم المناسط المناسط المن المناح كام تامير بين ماكر الميم فركي جو تكر معروسه الرك الماجة الكام برجب فرجيد ورا وعارت قائم او گا کمیک کا حرارهٔ ایش خرارهٔ کی داویت فکارهٔ باپ کو حاصی تھی۔ از مسکلہ تک جناب ایام ا کا آئے نے فرانا ہے کہ اور فرکی چیر اور مسیم وے اس کے اس کو الاجاب لکان بھاں کا و عمل شرور کی راور وولایت بالدر فرس رئے ہیں۔ کوک بھائی کی صبر میں کے بال بی ور اللہ ایت حاصل الیس ے راس کے اس کو والعت لکانے محل میامس تراہ کی کہ کس و عبد العدر صدفا ہو ہارہ عبی تعلیق کرنے ای مورسہ کی مش سے بش کے علم بی زیار آ ہے گئے وزیت کے علم مراشد ارب کر اُران کے ماتھ معادمہ کیا گیاہے ^عس کی اور ہے اور اعظم میں تقیر پیدا او گھانے اور میں سکندر جو اس مات کی گئر کو کیا گئی جنگواستد بالها کرنے، ہے استعمل کی عابق ٹیس الکیا تھیں الب جہسے کہ تم ہے اعالی کی والاعت معیر میں کے لیے ایت تبین کی تھی۔ ایک مقاعد میں متول ای کی گر دیا۔ م نے قرمفتی و ایس جرت کی تھی۔ یکریزان جی نخم اول کامعار نب موزو و ہے۔ اس وجہ سے کہ شرابعانی کی اردیب کی آئی کم الکا گئی ہو مطاق قرابتد روار آن ای ای مارم " فی سال مرتب سے بھائی اور جد بدائی سے درم نداور انسان کا کا انسان جوار والطينة القلسم الوالع معادها كالجاهم كالمركام كالمركام فالمرفوي كالمسرب الدست رہ یک کافر فیکھ کے فریدے کا مک ہے۔ ان اورے کہ یدال کے فراد منے کم سے کا لکہ ہے۔ آبڈ اوے شاہ می ایک ہوگا ہے کید مسل ا المبراط کو ایواد فرافت کر مکاہے) آشوائی نے ان کاموار مرکباے اور کیدے كرة فرينيد فيسم فرد حت كالكريد. أقد مرز يدك أن الريك بداد مك اد بعد مك د أون مداد كابون ي

فورافا فوازر جلدمهم

أو بن حَكْم عَيْرِ الْوَالْمِ لَكِنَا مِنْهِ لَغُنَّ الارْالِ حَلَانَ عَلَى قَوْيَه بِحَيْدً وَالِك الْحَكْم أَيَّ لَمْ يُعَارِضَهُ بِهِبِذَ الْحَكُمِ لأَوْلَ بِلَ يُعَارِصُهُ فِي خَكُمِ أَحَرَ غَيْرَ الأَوْلُ لِكِنْ فِيْ فَفَي الأَوْلُ رُهِداً هَنَّ الْقِسْمُ الْحَامِسُ مِثْمًا تَعْلِيزُهُ مَاقَالَ أَيْنَ مَنْفَقًا فِي الْمَرَاهُ الْبَيْ أَشِي إلَيْهَا وُوَجُنَافَىٰ أَخْبِرُكَا بِخَوْتِهِ فَاعْتَنَاتَ رَثُولُهِكَ بِرُوحِ اخْرَ فَجَاةَ كَا يَوْلُمِ ثُمُّ جَةَ الزَّوْجُ الْوُلُ حَوْلًا إِنْ الْوَلْدُ لِنزَوْجٍ وَأُولِ لِأَنَّهُ صَنَامِتِ قِرَاشٍ صَمِيْحٍ بِقِيمِ النَّكَاحِ يَقَهُمَّا قُالِ عَارَضَةُ خُمَمُتُم بِإِنَّ اللَّابِيِّ مِنَاهِبُ قَرَاشٍ فَاسِدٍ فَهَسَلُوهِبُ بِهِ النَّسَنَبَ كُمَا لَنْ تَوْرُجِتَ امْرَأَةُ بِعَيْرِ مُنْجُرُهِ وَوَنَدَتَ مِنْهُ يَثَبُتُ السَّنِبُ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ الْعَرَاشُ غلسة قَيْدُو الْمُعَارِضَةُ مَا تَكُنَ لَعَنِي النَّسَدِ، عِنِ الأَوْلُ بِلَ الْقِبَاتِ السَّعِيرِ مِن التَّانِيِّ لكنْ مَيْهِ عَلَىٰ الأَوْلِ النَّهُ الذَّا تُنبِت مِن الثَّامِيُّ بِلَنْهِيُّ مَنِ الأَرْكِ لِعَدَم تُصَوِّر السُّنب مِنْ شَجُّمنتُن فَيَطَلُّحُ حَيْقَادِ إلى الثَّنْجِيحِ سَقُولُ الأوَّلُ مَنَاحِبُ قِراشِ سبيتِ والثَّابِيِّ مِناحُبِ الرَّاشِ فَاسِدِ وَالسُّحَيْحُ أَرَّالِيَّ مِنْ الْفَاسِدِ فَيُعَارِضُهُ الْحَمَالُمُ بِأَنَّ النَّائِيلَ مَنَاسِرًا وَالْمَالَا مَاقُةً وَقُوا أَوْلِي مَنِ الْقَالَبِ فَيَظْهَرُ حِيْقَائِرْ فِقًّا النسئالة وهو لن البك والصبحة لحق بالإغتيار مِن الخصارة والملة فإنَّ الْقاسِد يؤجب الشئية والمتحزج يزجب الحقيقة والحقيقة أولى من الشتية والثاني م عَلَّةِ الْأَصَالِ أَيَّ السَّرْعِ التَّالَيْ مِنَ الْمُعَارِحَةِ الْحَالِمَةِ الْمُعَارِحَةُ فِي عِلَّةِ الْمُؤْمِي عَلَيْهِ بِأَنْ يَقُولُ مِنْدِئُ دِلْنَا عِنْ أَنْ الْمِنْةَ فِي الْمَعْلِسِ عَلِيْهِ شَيْرَة آخَرُ لَمْ اللّ يَ الْقُرْحِ رَمِي فَقَةُ أَنْسَامِ كُلُّهَا بَاطِلَةٌ عَلَىٰ مَا قَالَ.

اليرين التي التي المنظم على الإل حكن فإه ملى الإلهائية عمل الإلهان عم تما بوكيم الربي الإرام عمل ا المسأب الدي كوم والورست مال قال المعبد والله المنظم الراس الديم علف بهاد مطلب ع كرمتم من عم ال كي صدع معاد خروع بقد كالدم علم من الدار مرا وكرا عد مَتَمَانِ سَكَهُ مِوا اللهِ لِيكُنْ مَل مَتَمَعِيلَ عَمَا مِن فَرَكُ مِنْ تَاجِتُ الأَفْي الإيد معارضاته في الدينكية بالجويد صحار ملت سینا آرا کی نظیر عام او حدید کاوا تی رہے تاہ انھوں نے کیک عوریہ کے اسے اُن فرہ ہے تھا اوا تورث جي وَاللَّهِ مُن مَا مِن اللَّهِ مِن فَي قَالَ اللَّهِ عَلَى وَاللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن الإرت في ووالرياعة ول أول أن شهر وفي عائية وكالتيميد والي البائد عدر الماور ومداعين كيام و من خيك و عمل من حيث بدر المن المدين في الماري و المراب من خاب من المان من بيان بيران (فادنا الدائليك تحددي فكما وسيراش بيها تقرميان بي كمه رميان ايمي لا توسيد

لب ترکونی محمد الایرمند، مند کرین که دورهٔ عن صاحب قراش قامه دید. این سیامی دوآن کاسی م او گار نی برقیاں کے سے کرش طرح الحرائی مورت بین گواہوں کے موجود ک کے بنا نکان کی تھی ہے کرے اد كات الكايداد وكالكاكاب كاهورة الدين موتاب أريد والمار الكالرق والد ے فویعو مقرنسیان ک کی کائم ٹیل ہے بھا ہی جو سب تابت کے سے ابت ایسے الولي في سب لَيَا عَيْ ثابت إو جاتى بيريكو لكروب بي كالسب و ويَاثان بين البيت بومات مج و ورزو ويناسي هوو الله و مَثَلَ لَكُ لَكُ يُسابِي كاسب وام الله عابت أنتياهُ كرات بعد الرائل أنْ لَكُ مَيْنَ عَوَلَه عاقولُ الْأَوْلُ عَمَا صِدِ عَزَائِلُ عِبِحَيْجٍ بِحُرَاءُكُمَ فِي كُرَاقَاهِ لِعَاصَامَ فَي مَجْعٍ جِعَ امر الوبرصاف قراش اسد بيدار مي واوريم بو كرام بي مقابد فاسد سكوب أن يُرهم عددة كرات وي على موجود إله اور حال (حق) محل اللي إلى اليور الديك والله والماعية (في الوجود) كالقراف الل اول منااب ب دونوریاتر جو من کے جوالک انسٹیامنکہ تمایاں جو کیوار دارے کہ مکیت تکاٹ و صاحب فر آنی کا سیج موما میاد و بهتریت میں جد حوجود شوج اوران کے باریا (ش) کے بیونک فاسوشہ بید اگر ؟ ے ور می مقتل کوا می کرائے رحقیت اف والے بھیار اور کے۔

و "مُثَانِيةٌ عِيرٌ عِنْهُ الأسد (٢) اور عادمه كره عرق هم الكرامل كاستدى بين مورضه فد فدعه كروم ق فتم وه حوار ضرب جو كدهليس مدن علت بي إلي المورك معاد ص بول سكي كه بيرب و ك مكي الحرب براس بات الالت كرال م المطم متليس البيدي عنها (١ المجيمات المركوفي عنه قر دا ك) أبعد عند ١٠ مر في وليرير في من من إلى مال من تركمين إراد ويور، وهن بين كرموند ومن المناجية كرموند ويراي يور أرب يار وبالك باطل سيزاة كربينا بمشي لايتمائ فنا هو القسية الاون كف الا الطُلُمُا مِنْ أبْنِح الْحَدِيْدِ فِانَهُ مَوْرُونَ الرَّانَ بَحَثُمِنَهِ فَلْأَيْجُونَ بِيقَةً مَقَاصَلًاكُ الْبِ و"أَقَصَة

عِيْمًا رَحْنَةُ السَّالِنَ بِأَنَّ الْعِنْمُ عِنْدَتُهُ مِنْ الْمَثْلُ مِي اللَّمِيةِ وَنَلْتَ لاتتكَوْعُ ال الْحَدَيْدِ أَوْ يَقْصَرُى ۚ إِلَى مَرْعَ مُجْمَعِ عَلَيْهِ وَهُو النَّفَسَمُ الذَّاسَ كُمَّا أَمَا عَلَانًا هِيُّ عُرَامَة بِيْعِ الْجِمِنُ بِجِنْسِهِ مُتَعَامِيلاً بِالْكِيْلِ رِ أَجِنْسِ كَالْمِنْطِهِ وَالشَّعَيْر عيِّعارِ هَنَا السَّائِلُ بِانْ أَعْلَمُ فِي الْأَصِيْلِ لَيُعِيتِ مَاعِلُتِ بَلِ فِي الْقَبِياتِ - والالْحِيْر رَهُو مَعَلَوْمٌ فِي الحَمِنُ وَإِن كَانَ يَتَعَدَّىٰ الى عَرْعِ مُخْمَعِ عَنْهِهِ وَهُو الَّرَّةُ وَالشَّمَانُ أَنْ شُمُتُلَفَ فِيُو أَيْ يَبِعِلَىٰ إِلَى مُرْعِ مُكَذِّم فِيْهِ رِمَو الْسِنْءُ الصُّامَ مثالَّة مَالَقَ عارض 'سَنَّقَل هِيْ الْمَسَّأَلُة الحَرِّكُورَة بَانَ الْعَلَّةُ فِي الأصلي هِو الطُّعْمُ وَلَمْ يُوجِد مِنْ الجِمَلُ وَمَنْ يَعْمَدُى إِلَى مِرْعِ مَحْدَلُفٍ فِيْدِ اعْمَىٰ الْمُواكِه وما تَوْنِ الْكَيْنِ وَهَذِهِ الْأَلْسَاءِ كُلِّيًّا بِأَصْلَةً لانَّ أَنْوَصَتِ أَنْدَى يَزْعِيُّهُ السِّبَّاقلُ الاينَامَىٰ الْوَمِنْفِ أَدِي يُلاقِيُّهِ عَلَهُ ٱلْمُعَلِّي إذا احسَمِ يَذَّبُتُ بِعِلَى شَفَّى قَالُ لَوْ يكُنْ وَمَنْفُهُ مُتَعَدِيًّا فَفُسَادِهُ طَاهَرٌ لآنَّ المُقْصِيرِ. بَاسْعَلَيْنِ التَّقْدِيَّةِ وَانْ كَانِ خُتُمانِهَا كَانَ "لَمُعُدرُمتُهُ أَيْمِنَا فَاسْرَةً لاَنْهَا وَتَدَاقَ لِهَا بِالْمِسْارِةِ هِيَّهِ الأَ البّ تُعيِّد عدم تلك أملُهُ في وهو لايُؤجِبُ عدم الْحَكُم وكُل كلام منحيِّجَةٍ فيُ لأَمنَى أَيُ فِي أَمنَان رُسِعَه وَجَرُلَارِهِ وَلَكَنْ يُذَكِّرُهُ عِني سِيلِكَ الْمُعارِقَةِ الشَّيِّ هِيُ ويُشَلَقُ عَلَنَا الْأَصْلُولُ فَاذْكُرُهُ عَلَى مَنْبِيْلُ الْمُمَّانِعَةِ لِيُحْرِجُ عِنْ حَيَّرُ الْفَعَدُد الي كيل المثمة ونكوان مقارلة بأسناه روصاعه مغار

رد الله بالمدن الع ، الارمواد فدكر و المال في الا مدن من من المواد فركر الله في المرابعة الله و المرابعة المرا

اؤ بناددی إلى مراع منبعد عنده (الماستدی او ایک ار ایک مرب م کس کے تھم یہ آلی او مدارست میں کے تھم یہ آلی او مدارست میں العدد کی ہدارس الماست میں العدد کی ہدارست میں العدد کی ہدارست میں العدد کی ہدارست میں المرب کے جدم منتا اللہ المرب کی کار المرب کی الم

ؤر نالورر جدموم اگريد پرهنده ليفني و دمري شمق ميه نيزون شي منته که دو تي به مشر جاه به ادر حي د (با براي تيرويي -أل متعقلا عنه سوال سع عم من الشاور يو (ع) يعي وابي عدد مع وارف كروائ يوك لَقُفَ فِي الرَبِيُّ لَ هُرِيٌّ مُتَعَوِّلُ بِويهِ حَعَدِيمِينِهِ فِي اللَّعِلْةِ فِي تَيْرِي حَتَّم بِ سَلَ مثر بري كريْدُ وَدِه بالدمئله عما ما كل مخالف معالمه كري الاسكي كه عليه امل طعرب ادر فلم ولا عليه حيي (ج. إ) يمل الكيالُ وأن مورك المعاصاتي فرح والمرف متعدى بولَّ بريم بن على الله ويباوات هُواكلة ما وواجع ين في مقد و شركال من مح الوال المنظم و الما لي الأي المرابط معارضه م العلة كاليرفار يسمين الركيء عل مي كه خالف جس جر كوهيد قراروت، بايداد براء مف كي مناني جي ے۔ جس کو مطل سے داست آر دورے کو کھے جا اس متعودات ل سے فارس او کانے ہورا کر موازی کی عب متعد کی تیم ہے تب توامی کا فاعد اور کا ہر ای ہے کیو تکہ تھیں ہے لعد میتور مواکر نامے اور گرموار فری کی است متعدلیکی ہے تب فوائل کا صاربوڈ کا ہے کہ تو تشکیل سے تعدیقعور ہو کرتا ہے اور کو علید شندن ہو توجي صادق فامدے كي كلديش هم تن خير ورست الياست اس كا كول و مادكتر بياز إوجاء فيادور بات ع بعد يوفيت كرمورش كي هند فرزائ كيل إن باأن متحريد ثابت النوس المتدرية تتم البريد وال وككُلُّ خَلَامَ حسنينَع عَمَا الأَصلا - قاديمَ كَامَ كَرَاصِل بِشَ وَرَمِت بَوَيْكِي اصَلَّ وَمَنْ وَوَاصَل مَعَمَّت شَهَالِكُنَّ وَلِيكُو عَلَى سَنِيقٍ لَمُعَارِقَة جَيْنِ آنَ كَايَجُو مِنَا الشَّارِينِ فَي الأَانِ } كردًا. کیا جاتا ہے بوک عواد مور کے زو کیا وافل ہے واکروٹل کٹل موجہ واقمال کواور ممافت کے نوش کروٹا کہ فیاد کی مگرے اگر کر مقام محت شاہ اعلیٰ ہوجائے اورائی مس اور اعضہ دو و صحت عراے متبول او بائے لیکی حقیت اور صورت دوی را شیاد سے متبول بوجات وَانْمَا تَيْكُنُّ هِذِهِ الْقَاعِيرَ مِنِ لانْ الْمُقَارِضِيَّ هِيَّ عِلْدُ الْأَصَالِ هِي الْمُسَمَّاة بالْمقارقة عقْدُم لأنَّا أتى السائلُ بعلهِ يَقَعُ بِهَا العَلَّ اللَّهِ الْعَشِّ والْعَرِّجُ وهُو فاستُ سَلَّا الأكْثِي قَادًا فِي أَنسَائِلُ يَكُكُمْ سَلَيْكَ مَقْبُولُو مِنْ صَمَّتِ فَدَمِ المُعَارِقَة

الفاسدةِ علا بُد أنَّ يتأكن دنك الْكَلَامُ يَعْيِنه هيُّ مِنشَ لَخُمَانِمَة لَيْكُونِ دَاكَ الْكَلَامُ بِمَنَا مِنْهُ وَهَيْلُتُهُ مَمَّا مِنَالُهُ مَنْ قَالَ الشَّنَامِعِيٰ ۗ مِنْ عُلِمَاقِ الراهرِ الْعَيْدُ الْمَرْفَوْنَ اللَّهُ لا يَعْدُ أَعِنَافُهُ لأَنَّ النَّمْنَاقَ تَصَارِتُ مِن أَمْرَ فِي ثُلَاقِيٌّ هُوَ الْمُرَّتِينَ يَاتَيُمْنَالِ فَكَانَ بِعَمْلاً كَالْبَيْعِ مِمِنْ جِرْزُ مِنَا الْمُعَارِقَةَ مَالِ مِنْ عِبِ بِي الاشْتَاقَ البُس كالْبَيْمِ لأَنْ الْبِيْمِ يحْتَقِي الْسَنْخُ وَالْفَكَ البِّحْتَمِيةَ فلا يَصِيحُ الْفَيْأَسُ وقدًا القُرَّنُ هَوَ المُعَارِضَةُ مِنْ عَنْهُ الأَصَالُ لأنَّ مَائِلَةً يَثُولَ إِنْ عِنْهُ عَدْمَ جَوَارَ الْتَيْم كَوْيَّةُ مُخْ<u>تِمِعُ بِلْعِسِمِ بِعِينِ وَقُرِعِهِ فَهِذَا</u> السَّوْالِي <u>وَانْ كَانِ مِقْبِوْلاً مِ</u> تُفْسِن

الكَنَّةُ لَمَّا جَانَا بِهِ السِّنَائِلُ عِلَى سَبِيلِ الْمُقَارِقَةِ لَا يَثْبُلُ مِنَّةً فكان مَتَّةً أنّ تُؤرِدَهُ مَّحَنُّ عَلَى مَسْبِلِ الْمُمَانِعَةِ سَقُولٌ لِأَشْتِلْمُ أَنْ الْأَعْتُقِ ݣَالْبَيْعِ فَإِنَّ خَكُمُ الْبِيْعِ التُّوفُتُ عَلَىٰ اجْأَزَة - الطَرْتُينِ فَقِتَا يُجْفِزُهُمَنْفُهُ لا إِلَّا يُسَالُ وَاتَّبَتَ فِي المَعْلَق تَبْطُلُ أَمِيَّلاً مَالايجُولُ فَسَلْفًا بِعَدَ كُيُوتِهِ مِنْتُيْ لِوْ أَجِارِ الْمُرْتِينُ لَاَيْتُواْ اخْتَابُهُ عَشَاكَ وَالْمُا فَرِخَ عِنْ يَهَالِ المُعَارِضَةِ شَنرُع هِيْ يَبِينٍ دَهْمِها فَقَالَ وَإِدَا كُامِت الْمُقَارِحْنَةُ كَانَ السَّبِيلُ مِيْمًا النُّرُجِيَّةِ أَيُّ مِرْجِيعِ احدِ الْمَعَارِطِينَ عَلَى الْآخُر بحيث تنافعُ الْمُعَارِحْنَةُ.

ي روالله المنكر عله القاعدة عينها الله ومعادف كيان على مناوات كان كالدوك عالمانوان ال ال ياكي يك كحد معاومت في العلة الكادم بم مقد و ي كوك ما كى حفو خى اين موال على مكى الله كويات كرشب كد جمياسه اعلى عني اور لرما عن فرق فاير اوج ؟ ہے، طاما مول کے فزدیک محر ارق کاند کو رہامتر اش اکثر طام کے رویک فاسدے می اگر ساکل مقارات کے تمن على أولي الإم أكركور جولى طهد مقبولي او قوائل كاعتوال بدر كراهر: مما المستدال سك كام كوي ال كرة جائي كاكد معرض كاكلام صورة اور سئى برطن حيول يوب ال كي مان المر في كار قول يركز أر رائن ليدع مريدن بدم كو آر و كرريد قده أزاد كيس بوكالتخاص كالعالي ولا يديو كاكيوكر عن ﴿ رُولُو كرديناك أن كف دالل (د، كم) كي هر مست كيد تقر ف بجرم في (فس كي الدوان الكاركياب) ك كالإفكراد بيد بيد بيد مديا مل الإجاسة المراكد فايا الل الرج في والكراك اعظام كوروف أرو وي كالمراء بالى ع كور الراع مراي الله بالا بالاندى ے جھوں نے مفارقت کو جائر مانا ہے دوا کہا اور ال الدوا ۔ اسٹے ایس کر احمال نگا کی مد میمی ہے فرق ہ ب ك الألكام الدك بارحل للاسك الدر مالدائ والكوار كاليار الد

ب فرق ور حیالت مل مقیس میری السدی معاد مد ب کوش این شاند، بطور کر کاری شاند عِلَ الله مر يون كي كم إن ير على الحسك كي على الحريد في الما الما على الدر ين عليدا قال أيل ب) أي مال احرائي الريدل مر حول بديك إلى أن مر في مراقب مقادفت كروش كياب الرايخ مول: كياجات

المُكَارَةِ حَلْقَةً فَان موردها مِنْ عَنِي صِيرَتِي الْمُعَالَيْقَةُ فِي الرَّبِاتِ بِدِي كُر الرَّ أوجم اللهو عمالات ك ول كرن اور كي ك الم الليم الكو كرف كر الكون الذي كي ب الراج ع ك ي الم التي ك المِدْت، وقف الله لي المريز ك فاعل كالله فالداكن بدريان العيم بول أن كَا قال

اورا کی چیز اور اطل کرتے میں کہ افوات کے باور جس کا کٹیٹر کا چار الیس ہے تھی کہ کئی مرحمی خام کے أَدَادُ مَكُلُكُ الْمُدَادِ (س) أو جانت كل دير عاتب كل أب (مَا أَلِي) كم مريك الحاق وهُو أَكِل بوز وَلَمُنَا عَرِي عِن لِيهِ لِمعارضة الرحمة ومعنف يعب ساء هركي من عد قادر الوك قرمية وركون كرون ك الشك وتروخ فهاياش كهارواد خاصت الععلوصية النباوويسيه وادمية قائم اوجاب والرياسية فكالسعكامات آر کے سیکن وہ وریسوار فراد میلوں میں سے کید کا دومر کی ہوئی کر گڑا و باکد معاد ضرفی ان اور وہ بوریت قان لمُ يَقَادِنَا للْمَجِيِّبِ الدُّرْجِيْحَ عَمَارَ مُتَّقَطَحًا رَانَ بِعَلَانَا لَهُ طَلَسْتَهَلُ النّ يُعارِضَهُ بِتَرْجِيْعٍ ۖ فَرِ وَ قِمَا فُقِ حُكُمُ الْمُعَارِمِيهِ فِي أَقْفِاسَ وَإِمَّا الْمُعَارِضَةُ مَيُّ النُّقُلِيَّاتِ مِنْقَدُ مَمِني بيانِها وَهُو عِبَارِةٌ عَنْ مَمَثَلَ حَدِ المِثْلِيْنِ عَلَى الآخر وصفًا أَوَا نِبَانَ وَمِن أَحِرِ المِكْتِن وَيَعْتَى قُرْلِهِ وَمِنْهَا أَنْ لأَيْكُونَ وَالِكَ الشِّيءُ الَّذِي يُقَمَّ بِهِ التَّرُحِيْجِ دِلْيُلاً شَمَنْتُقَلاَّ بِنْضُمِهِ بَلْ يَكُولُ وَصِنْهُ عِيزًاتِ عَيْر قائم بنفيه وليدا يُترَجِّعُ شيَادةً العادل عَلَيُ شيادة الْقاسق ولايترجِّحُ شيَانة ارْبِعةِ عَلَى تَنْهَاءَةَ شَاهَتَهِنَ حَتِّي لَا يَتُرْجَحُ اللَّيَّاسُ عَنِي كَيَّاسِ يُقارِحَةً بِقَهَاس آخرَ قَالِتُ يُؤَيِّدُهُ لابة يَصِيْرُ كَانَ مِنْ جَانِبِ قَيْسُنَّا وَفَيْ جَانِبِ فَيَاسَيْنَ وَكَفَا الْحَدِيْثُ لَايُتَرَجَّعُ عَلَى حَدِيْثِ يُعَارِعْنَا يَحَدَيْثِ تَابِثٍ يُؤَيِّدُهُ وَالْكِتَابُ لَأَيْتَرَجُّحُ عَالَ ابِهُ تُعَارِمُنا بَايَةٍ ثَالِثَةٍ تَزُيدُهُ وَإِنَّمَا يُتَّرِجِهُ كُلُّ وَاهْدِ مِنَ اللَّهَاسِ وَالْخَدِيْثُ وَالْكِتَابُ بِقُورُةٍ مَنِهُ مِنْكُونِ الاستِبْحُسانِ الصَّعِيْخُ الآثُرُ مُقَدِّمًا على الْقَيَاسِ الْعَلَىٰ الْفَاسِدِ الْأَبُرِ وَالْعِدِيْثُ الذِي هُو مِشْهِنْ مُقَدِّمًا عَلَى خَبْرِ الْوَاحِدِ وَالْكُتَابِ الَّذِيُّ مِن مُمَكُمُ قَطْمَيُ مُقَاءً أَا عَلَيْ خَافُوا ظَلْمً وَكُمًّا عَشَاهِبُ الْجِرَاجَاتِ لأَيْتَرَجُعُ عَلَى مِن حِبِ جِرَاحَةٍ وَاهِدِهِ فُنِنَ مِرْحٍ رِجُلاً رِجُلُ جَرَّحَةً والجِنةُ وجرَحه أخر جر جاتِ مُتعادةٍ ومات أحج أراع بها كانَّتُ الذَّيَّةُ بيْن الجارجيُّن سواءُ بحرف ما كان جراحةُ أحدِيما الرِّي بن الْأَخر الدَّيْسَد،ُ الْمَوْتَ اللَّهِ بِأَن تُطَمُّ وَاحَدُ بِدِ رَجُلُ وَالْآخِرُ جَزِّرِيُّنَّهُ كُنَّ الْعَاقِرُ فَوَ الْحَازُ اذْ لأبُكسورُ الانسانُ بئري الرقية ويُتصرُوا بِثَيْنِ اليد

الله المراجع المان لذ يناف المعجنية القريبية والرجيد (جواب وي و و) إلى ولي كم عن المراجع المراجع المراجع القريبية والمراجع القريبية والمراجع المراجع المراجع

أووقا فوار جديوم

اللة الله ف كرب وم في الل أو يُناف كراك الرياف به الله أو لا كرب لا مراك في ال وأما المعارضة في البلنيات راوركي ولاكر (تعوم) بمن موارمه كوولغ كرتم كاظرين ق

ال كاليان أور بكاب وج مهاوة على للن مده المستشين اور ترج ود وجوب ش ب كي ايك الس كوكي فاكره مف كادجه ع صفيت دينا يني دو مما أل يج وان ين عد كوا يك ل فنيت كوين كرال

مَسْمَتُ مَا تَن فَي مَهِ مِن "فيضل عُمِد المطابق" في صل براب بيني بإلافضيل العد المنظين

(وارتمال الک سے کیٹ کی فعیست کویان کرنا کاوراگراس طرح معیاف کو موا وف ندیانا جائے گاتو پر تیز جانب "ر الله الكاروية من الرح كل تريف مديد كادر ما أن كا قول وسل ك على يري كرجي ي كادي

من وتي وكي كي بيودون منسيه مستول المن ويون والدوات كالبكيده الله موج الأكم والترب مواليد الماتري عَيادة الدول على وصف كي وجد من مدال محص كي شهادت أود من كي عبادت ير و مح دي جان بهان بهادراي

طرب جاد أوجه ما كه شدات كوده وب آرجول أن شهادت يرثر فيح تيميا وكي جاتى على الايترجية القيلين

- جد الله الله الله الله الله الله كو الله الله والته على صورت يد بن جاع في كر الله والنب بل أيال والمد

ے دمری جانب کی دو تی ب ایل ۔ و لک انتصاب - بر کل مال مدیث کاسے کر اس کی سور فی مدیث بر کی تیری بائے کرے والی

مديث كا وجدت را خلاس او كاسكا الي كر ال كي مواد في كيد يركي تير في وايد كيد في اور تي

كر كاك كارواند بترجع إلى أي المواجع في المواجعة الركاب في عرويك

جقوة هذه بهب قوت كريوموراس مي موجود الرابعي الأمان جس كي تاتي محيال قال ي مقدم و مَعاجات كابوك في من على موفا مد الافراء قد ووحديث يوكد شيوب فيرو در مقدم مريو كياور كملب

ات كاده آيت يوك الحم ور فقل باس آيت ير مقدم يوكي بس لا ملبوه كل يو و يحذا مسلمب العوالعات اليترجع كالمرع يعود تم 10 فرائل أورج فين وي باك كي أيدو فه لك والفير

جدا آلرائيستر دسه کن مروکو يک دخم نگايالودوم سدمرد شراي مرد کومتند درخم کاستابراي شد تيجه ىدىدىرىن أولى رئىد وجدد مىلائدا كالريان دى الدائد كالدائد كالدائد كالدائد

اس و موسد و الله بول ملك اريد دوفول رقع فلك والولير مناول الموك بالحكى بالله اساس ك كدوالول على ستايك كرز فردود و فوادر كرب فكالود مرد كر كم ادر معول كي مورك كركران صورت على

وت كا نست كارى ، في مان والى فرف كاجائ كالاناك في المانك في المان كالدويا تقادد دوم عدة الروان بيدا كرون من أن أنا قال كرون كالاستفادات الكوروكا كيون كراه التي كرون من أكون كالاخرار بهذا كال

کاف اٹو کے کہ بھی والے کے کمی ٹمال ڈیوروسکن ہے۔

وكنة الشعيَّعان. في الشَّقُص الشَّائِم الْخَبَيْمِ يستِلْمَيْن متعاونين سواةٍ فيَّ استَحَقَّقَ الشُّلِعَةَ وِلاَ يُتَرِجُحُ حَدُقُما عَلَى الآخِر بَكَثْرَةَ بَصَيْبُهُ مَتُورِثُ، ذَالُ مُشْتُرِكةً بِينَ ثَلْتَةً لِعِيرَ لاحَجَمَةً سُتَأَمِّينًا وَاللَّاضِ بَمِنْفِ وَبَلْدُلِثُ ثُنَّمًا قَيَامٍ مناهب المملك مثلأ بصلية وطلب الآجل أبل الشبعه بكون المبلية بإثارها بمثمين بالشَّغُمة وهد الشَّامِني يقُمني بالشَّقْس الْمنتَع اللَّهُ النَّ الشَّغُمة مَنْ مُرْجُولَ الْمِنْكُ فِيكُونِ مُقْسُرُهُما عِنِي قَبْرِهِ وَالْمُأْ وَصِيحٌ المِسَأَلَةُ فِي الشَّقْسِ وَانْ كَانَ خَكُمُ الْجِنِ رَاعَدُونَ كُونَاكَ لِينَاسُ فَيْهِ خَلَافِ السَّافِعِيُّ وَمَا يَقُمُ بِه النَّرْجِيْجِ أَيْ تُرْجِيحُ أَهِمَا لَقَهَاسَيْنِ عَلَى الْآخِرِ رَبِعَهُ بِقُولُ الْأَثْرِ كَالْسَيْطَعِنَانِ مَنْ مُعَارِضَةِ الْقَيْسِ وَالأَثْرِ مِنَ الإِسْتِحْسَانِ الْأَوْيِ فَيِقَرِهِ مِّ صَبِهِ فَأَنَّ فِيْلُ فَعَلَى هَذَا يَنْزُمُ أَنْ يَكِينَ أَيْسُهِمْ الأَعْدِلُ رَاحِجًا عَلَى أَهَادَنَ لأَنَّ قَرَهُ أَفَقَ لَي أُجِيْب بِأَنَّا لَأَسْلُمْ أَنَّ أَمَا لَهُ يُطُيُّمُ ؛ بِالرَّبِالةِ وَالْقُصِالِ عَالِيهِ عَبِارَةُ عَنْ الأَلْرِحار عن مخطّرات الديل بالاخترار عن الكبائر وشاء الاصيران عين المتعائر وهو المُوِّ مَطَالُونَا لَا يَعِدِهِ وَالْمِنَا الْأَمْتُومِنَا مِنَّ الْتُقُوِّي وَيَقُوهَ ثُبَاتَهُ أَي أَناك الْرَصَاف عَلَى الْمُكُمُ الْمُشْهِودِيةِ يَكُونُ وَمَنْعَةَ الَّذِهُ للْحُكُو المِثْعِيرُ به مِن رَمِنْتِ الْقَيْس الأحر كَتْرْلْنَا فِي مَنْزِع رِمْضِانِ أَنَّا مَثْنِيِّنُ مِنْ جَأْنِبَ بِنَا تَعَلِّي فَلَا بَحْبُ ٱلنَّفْيَيْن على الْمَبْدُ في النيَّة الرَّالِي مِن قُولِيدٌ صَوْلًا مَرْضِرَا فَيَجِبُ تَعْيِلُنَا النَّبِهِ فَرْهُ كَصَرْم الْقُصِياءِ إِلَى مِنْ الْأَيْنِ صِيْعًا البِحَرُ صِيْعًا البُحِيُّ إِلَى بِمُ الشَّيْعِينَ مَصَائِوهِ مِنْ أَيْ أَنْصَيَّامٍ مقلاة - التُعييُن عدى بإرباً بالأعمارُ وباكن إلى الوبائع والمعصرُب وردُ المنتج فيُ البيئم الماسد أي ازارزا أوريعه للي انسيد والمعسوب الله بوريا المناع العاسد الى النِائم بأيُّ جهة كانت بخَرْع مِن الْمَهِية،

المستر المسترك المسترون المست

ہ تحد کی ہاہ ہروز آب حد داراں کا صف ضف صے کا کی او کا جرمام نافی کے رویک میں ہی مگد ا شکان کے تی ہے کیے ہائی کے کا کا کی تن اللہ مک کے طاق کے طور پر ہو ہائے ابتدا لکیت ہی کے مطابق من کا ایک آب کے تعدید جو رش مطابق آب کو تشیم کیا جسے کا مسطل سے شخصا اور صور کے فاق سے مثال بیان کی ہے آگر یہ تعدید جو رش کی بی تھے ہوگا : کد فام ش کی کا مقاور میں بیان کیا جا تھے۔

وَمَا يَقُمْ بِهِ النَّوْجِيْحَ وَاو جَي الرواحة فَرْجُ وَاللَّهِ اللَّهِ مِنْ يُد يَال كُور مِ ل وَإلى رَيَّ لِيَعَدُّ بِشُوا الأَوْدِورِينِ () أَسِو الجريد في وإل ك شياء ثل الحمال (وَل) عا الخمال كالرئياء ولى عائد الإى يا القدال كارتي كالبارا كالدار لا يرك للمراق كرد كان المرودة والمراك والمالان المراجعة أوالم المراء المرادة المراك كالمراجعة والمراكبة والإستامة الدول كالوال كالمول كالمرق كالمرق كالمراب يديد كريم مرايد واللم كال كرت بل كر دوالمصرية لأوكيش منام الله و باللب كوكر دوالت ام محورات (مؤهات اوي ع ي أكر فيك كرا كلات الحيد الم الم على إلى المراد كرف كال مطود الدي ي بي الل الدوكات اللها خلاف اور فاوسف بيد أو والقرى وري والدى يرب (قر كى حقيقت م اخلار يا الله الميان بيد) وَعَلَىٰ الْمُناصِدُ اللَّهِ لِلْعَاصِدَ عَلَى عَلَى مِن عَلِيدُ لَا وَدِدُ لِللَّهِ مِن إِلَى آلِاسَ وَعَلَا و حمر كم ما الدين الم مودوم من أوال كومل منطق الله عدوم وميشان الم موم ممان ك المداعى عداي قل ع كريتمن ع الد تعالى وعب عدائد ابداء رايد على سيريد ابب تكريب إلى م من فواليد منود فرس رائلي فول كالره فرات كرية فراروا بها الري بيت كي الم والسب مياك ففاه كدوا مشرعيه البسب الن عداكم كديدا على يراطبت مراكلام التي في العد قراد دال بي محموم في اسوم اللموص بدرة عراق علاق الله على عرام عرام عرف منوا تعين أوالمن قراد وكالب فقد تعداي الورائع والفلسان بكراك المديها والدب الدايين فنسياد كالاس على و التي الرف يعن وب النه كاللي فنب كا عالمال ك الك ك عرب ال كرد عالية الدك الاست ك الله الله كالم المرافع كالمداور كالمراقب على والديد كو الاندار الا الديدة والعالمة والْوَاتَتَرَهُ فِعْنِيْنُ عَدَّقُعَ مِنْ مَيْتَ كَوْتِهِ وَبِيِّعَةً أَنْ غُمِنُهُا أَوْ يَيْمًا فَاسِبَا لأَنَّهُ مَنْعَيْنٌ فَأَيْمَتُمَلُ الزَّلَّ بِحِبِّ أَغْرِي فَيْكُونَ فَبَاتُ الْتَعْبِلُنِ عَلَى حَكْبِهِ أَقْرِئَ مِن أَنَّبَاتِ الْفَرْضَيَّةِ عَلَىٰ هُكُمِنَّا وَقَيْلِ عَلَيْهِ أَنَّ مِنْا ابْمَا يَرِدُ لَوْكِانِ تَطَلَقُ الْعُيْمِمْم بِمُجِرُد الْمَرْسَيَّةِ أَنَّا ذَا كُن تَعْلِيْلُهُ مَن المِنْوُمُ الْمُرْسَلُ عَلايْدَاسِبَ بِمُقَايِلَة أَيْرِادُ مُسَأَلُهُ رَدِ الْوَدِيْدَةِ وَالْمُفْسَرُونِ وَالْفِيمِ الْفَاسِدِ وَيُكْتُرُهُ أَمِيًّا وُشَيد القياس ورهد امثلُ وُاحدُ وَالْقِياسِ الْحُرُ المثلانِ وَ أُمِنْوَلُ يَتَرَجُّحُ مِدًا أُ

ر المنظم المنظم المنظم المنظم من حيات كوانه الدم من المنظم كوانه المنظم المنظم المنظم كوانك كوانك المنظم المنظم كوانك كوانك المنظم المنظم كوانك المنظم المنظم كوانك المنظم كوانك المنظم كوانك كالمنظم كوانك كوانك كالمنظم كوانك كالمنظم كوانك كالمنظم كوانك المنظم كوانك كالمنظم كوانك كوانك كالمنظم كوانك كالمنظم كوانك كوانك كالمنظم كوانك كوانك كالمنظم كوانك كو

وبالديده بيد لعده (٣) اور مرم على عدده به و في والت بن اوري و تحق كي بيد المرق من و تحق كي يل بيد المرق من و تو يو يو الدين المراور و الكال و وي الموق من وجود الال الله من المراور و الكال و وي موق من وجود الالكال و من المرود الالكال و من المرود الالكال من المرود الالكال المن المرود الالكال المن المرود الالكال المرود الالكال المرود الله الكال المرود الله الكال المرود الله المرود الله الله المرود الله المرود الله المرود الله المرود الله المرود الله المرود الله الله المرود المرود الله المرود المرود

مُّمُّ أَوَاذَا أَنَّ يُنَيِّنَ هَكُمْ تَعَارُهِي التَّرْجِيِّجَيْنَ فَقَالَ وَإِنَّا تَعَارِهِي صَرَّايا ترْجِيْح كُمَّا تَعَارَحَنَ أَمِثَلُ القَيِسِيُنِ كَانِ الرَّجُحَنَّ فِيُّ الدَّاتِ أَحِلُّ مِنا فِي الْمِثَلَ ايَ مِنَ الرُّجُمَانِ الْحَامِيلِ فِي أَحَالِ لأَنَّ الْحَالِ مَكِمةً بِالدِّ لِي بَانِعةً إِلَا فِي الْوَجْرَةِ والظيُّرُزُ الكَّامِ مِنْ مَقْامَة الْمَنْبِزُعِ فَيْتَّقَطَعُ حَنَّ أَمَالِكَ بِالطَّبْعِ والشَّيَّة تَقْرِيَّغ عَلَى القَاعِدَةِ الْمَدُّكُورَةِ وَدَالِكَ بَائَةُ أَنَا عَصِيبٍ وَجِيٌّ شَيَّاةً وَجُلُ ثُمَّ دَيِعُهُ وطيَّمَهَا وشواها فانًا ينفسم عبدت حقّ المالك عن الثلثة ويضمن فيمنها لمالك لأنَّة تُعارِضَ هِيَّتُ صَارِيهِ تَرْجِيحُ عَانَهُ أَن نُصَرِ الى أَنُّ 'صَلَّ اسْتُنَاءَ كَانَ لَتُعَالَكَ يَثِيقَيُ النَّ يُأْخُلُونا الْمَائِكُ ويضمننا النَّقُونُ وانْ نُعِرَان السِّيعِ وَ" ثُلْنِي كَانا مِن القاصيب يُنبِعِيُّ إِنَّ يُتَحِدُهَا العاصِيبَ ويَصَلَّقُهُ الْقَيِّمَةُ وَلَكِنَ عَايَةٍ قِدِ الجانِبِ الْأَوْيَ مِنْ رعاية الْمَالِك لانُ الصَّبْعَة قالمةُ بداتِها مِنْ كُلِّ رَجِّهِ وَالمِينِ مَا بكةٌ مِن رُجِّهِ قِحقٌ الْمَالِكِ فِي الْعَيْنِ بْنَابِتْ مِنْ رِجْهِ مُرْنِ وَجِهِ وَحَقَ الْعَاصِبِ فِي الْمَشْفَةُ قَالِتُ مِنْ كُلِّ رَجْهِ كَانَ المَنْفَةُ بِمَثْرِلَة الدَّات وَالْعَيْن بِمِثْرِية الْوَصِيْف رَال كَانَ الأَمْر فِي طَلُقر الْحَالِ بِالْعَكِّسِ لِدُ كَانِتِ الشَّالَةُ اصَالاً وَالمَينَّعَةُ وَمِنْتًا عَلَى مَا تَقْبِ الْيَهِ الشامعيُّ وَالنَّدَارِ اللَّهِ الْمُصَلَّمَ " يقولِهِ وَقَالَ المُتَافِعِي مِد حَدِثُ الأصلى وهُو الْمالِكُ المق لآنُ المسَّعة عائمةً بالْمُستَوع بابعةً لهُ مُجِرِي الشَّفِيلُ على ظاهرة وجِرَيَّةُا عَلَى الدِّفَةَ لَمَّا عَرْعَ عَنْ لَيْنَ التَّرْجِيْحَاتَ المسجيِّحَةِ شِرعٍ في الفاسدة فقَّال و لتَرْجَئِحُ بِعَلْيَةِ الاَسْتَهُ، وَيَأْتُخُوْمَ وَقَلَّةَ الأَوْسَنَافِ فَاسَدُ عَلَاهَا وَقَدْ دهب الى صحة كُلُ مبُهَا الأمام الشاتِعيُّ ار جو وقور الله الما المنظل المندور ورقي على قواد في الا بالله المعتق الراحظ كيان المحصف الراحظ كيان المستحد المستحد

الن الصبحة المالعة بذات بين كل فيه يح كد فاصب كي منعت (اوراصاف على) يرفا الصبحة المالعة المالية المالات بين كل فيه يح كد فاصب كي منعت (اوراصاف على) يرفا المالات المرك المرك

الارمسنٹ جب و بیمان محترے بیان نے فارق ہوئے تواب و بھات فاسوہ کی بیان کو دہ جی الیا ا قریل الترجیع جنلیہ کاشیاء اور ڈیٹا ویا کونت مثابات عوم وحف در آلمت مصاف سے عادے وویک عاصرے کر جناب اور شافی الائٹل سے ہوا کیک کے مجاوٹ کی طرف کے اس میجان کے فاویک اس نے لیا مورے فرنگ وکی مانتی ہے۔

مِعَدُلُ عَلَيْهُ الْسُبَاءِ قُولُ مُشَلِّعِيةِ أَنْ اللَّهِ بِهُمُنَا الْوَالِنُ وَالوَّلِنَّ مِنْ سَيِّكَ المحرميَّة معطَّ ويشبُّه إلى الْعَبُّ منْ يُجُرَّةٍ كَابِرَةٍ وَفِيَّ جِونَ اغْسَاء الرَّكَوة كَلُّ مَثْلُمَا لِلْأَخْرِ وَحَنَّ بِكُنْعٍ جَائِلَةً كُلُّ مَثْبُمَا لَوْخَرِ وَتَبَوِّن شَبَّالِةً كُلُّ سُتُهُمَا للأخر ديكُون الصافة بالل المُم الزَلْيُ قَلاً يفتق عبيُ الاخ ادًا منكَة وعنَّدنا هُو مَمْزُلَةَ خُرْحَوْجَ آخِدَ الْقُلُوسِيْنَ بِقِيوسَ آخَرَ وَقَدَ عَرَفُكَ لِمُطَلِّنَةُ وَمِثَالَ الْقُمُوْمِ فَوْلُ ٱلطُّنَّافِقِيَّةَ أَن وُمِنْكِ المُعْمِ فِي خُرْمَةَ الزَّيْرِا وَلِي مِن أَقَدُر وَالْجِشْنِ لاَنَّهُ عِدْمُ لَقَنْهُل وهِو اللَّمِعْمُ وَالْكَثَيْرِ وهُو "كَيْلُ وَالنَّمْيُلُ بِالْكِيْلِ لِإِنْسَاوَلِ الأَ الْكَثِيرِ رِيَّمَنَا الطَّلُ عَلَمَنَا لِأَنَّا لَمَا جِازُ عَلَيْهُ الثَّنِيْلُ بِالبِينَا القَامِرِةِ فَلا ُجِعَالِ التُعَاوِّم عَلَى الْحَصَارُص وَلانَ الْوَصَاف بِعَثْرِية النصلُ وَفَيِّ النَّصِّ ٱلْحَامِيُّ إراجح جَدُدُ على أدم فينتجيُّ ال يكُونِي فينه يُفنَّ كداب ومثالُ فنه الارتصاف قزال الشابعية إرا وكث الطشج ودرون بأطبع وخدما فليثل ويعطنل على القدّر والحبس الذي قُلْقَمُ به شَجْمَعَةً وَعَدًا بِنَمَلُ عَبَدِنَ لَأَنْ الثَّرُّجِيْمِ المتاظر بول الفلة والكثرة عرَّبُ علَّةٍ دات جُرُفِيْن الَّوي من الشائير من عنَّهِ دات خُرُون هم وَأَنَّ قَبِمَ عَلَمُ عَقَلَ بِمَا فَكُرِيا مِدَا سُرُزُعٌ بِخَيْدٍ فِي مَثَالَ أَمْعِثُل [إلى كالأم حريف الزامه اي ما تبدرهم العن عطرانية والطوائزة بعا ذكريا ص الاغتراميات وُدفع أعلل الطرادية فَعَمْ عبى سائِعهم من كلام البعض كانت عايثًا أنْ يَلْجِئَي ' بِي الأَنْقَالِ أَيْ عَايَةُ الْمِعِلِ أَنْ يَصِيطِرُ الرِّ الإِنْقُقِل

مدل عبد التي المستوان المستوا

وعفَدُنا هو بعقوبة المؤجهة العد الفقياعيين على يمان الكافعيا الداسة في كان يك قيال يروه قيال فالمريك عبد على تتم بش ساور تمال كان على يوساء معوم كريف بور و منگال قافد الافامسات و رحمت اوساف کی مثل شائع کا بر ایمناک بھی اشاہ بھی مرف طفولو اور کھی بچ وال تھی صوب شریعہ کو صدید فراہ دینے تاں و صف کی کست پال جائے ہے۔ اس کو مجود فرد و جنمی کی طرحہ پر انتہات ہوگی کر اور یہ اور کہنا اس کو فرنج اور باج علی ہے کیو کو قرنج فرت تاثیر کے قانوسے اور اگر تی ہے تعدد کافرت کا اس اس کو فراع فلی فیٹر ہے کیو گر اور و قات رو جو اس سے مؤکب صف تاثیر تک فول ہو ل سے بھا عد اس طالب کے جس اس جروالدی تاثیر ہو فیک

والذا الذور والم العنق بدر كر داء كرداد وجود في كاف الإ باب صحاك الله الاستادي والم الاستادي الله المستادي الم إلا الله الم كالمراد والمد في عدد من الدور على المراحة الكاف كي طوف عن الاحت كرك عد المراح والمائي المائية ال المراحة المراد والمع المائية المائية المائية المواحد المائية المائية المائية المائية المستال المائية المائية المستال ا

وهو ارتبنة اقسنام لاب بن بن يعتقل من هلة الى علة الحرى لاقبات الأولى كُما المائية السينام لاب بن يعتقل من هلة الى علة الحرى لاقبات الأولى كُما على المبئية المرائدة لا يصبحن لاقة عسائط على على الاستقبالاك من جانب العراج قان قال السناني لأنسلم أنة شعائط على الاستقبالاك من جانب المُعات التي عبد أخرى يلبت به العلة الأولى أعنى النسلينية على الاستقبالاك البيئة أن يتنقل من حكم أبي حكم أبير بالعلة الأولى كما أدا على على جراز المبئة الكاتب الذي مم يراد شيئة من جال الكوات على المحكم المساء بالعالة الرابعجة المكاتب الذي مم يراد هيئة أمن بدل الكفارة عن الحملة الرابعجة الما عائل المكاتب على المساء بالعالة الرابعجة المحات المائلة الرابعجة المائلة الرابعجة المائلة الرابعة المائلة الرابعة المائلة الرابعة المائلة المائلة المائلة الرابعة المائلة الرابعة المائلة الرابعة المائلة المائلة الرابعة المائلة المائلة الرابعة المائلة الرابعة المائلة الم

اليمنا يغرّجه أدُ عدّى عبد الكتابة لايشمُ المسرف أني الكفارة وأنبا المالمُ هُو تَقْمَالَ تَمَكُرُ فِي بَرِقَ سِنِيفٍ فِيا الْفَقُدِ أَدِ الْعَلَقُ مُسْتَحَقُّ الْقَبِدُ بِسِيدٍ، إِ الكِتَابِ مَحْيِسِمِ يَنِتُسَ أَمِعَلُن مِنْ حَكُمِ الْيَحْكُمِ أَخُرِ بِأَبِعَلُهُ الْحَدُكُورِهِ ويَقُولُ أهذا العَقَّةُ الْيُوجِبُ نُعْصِدُ مَاعِمًا مِنِ الرَّقِّ السَّوْدِن كَدَ الذَّابِ بَا خِارُ فَسَيَّحُهُ وَلان نقَصَانَه أَمَّا بَشِيتَ بَأَنُونَ الْحَرِيهِ مَنْ وَجَامِ الْحَرِّيَّةِ مِنْ وَجَامٍ لاتُعَلِّمُ أأتستُم أفقا ثبت أسمس بالعثة الأولى أغنى حدم ن الكدانة عدلج الْحُكْم [الأخُر وهُو الله عصمان ما يع من الرَّقُ أو يُسَقِّر عَلَى حَكُم الحروعَيُّةُ أَخْرِي أكمافي المسألة - المأكل و بمؤيها إذا قال الدران أن عمرى هم العثار الإلماء مِن التَّكُمير بَلَ الْمَارِي لُعُمِدِينَ الرِقَّ يَقُولُ المُعَلَّلُ مِدا عِلْمُ مُعَامِلَةً بِينَ الْمَدَرِ إكتماش المُفَوَّاد موجب أنَّ لا يؤخبُ مُقْمِنا أَنْ فِي الرَّهِ مِنْلُهُ فَهِدَا التَقَالُ فَي خَكْم أأحر وعأة أحرائ كماوي

جے جب کیا ۔ آنا ہا اوال کیے کے درے میں کہ جمہ کے ان ان طور امت رصاب تھیل برایا کی ہے کہ آ ای ارتباکا در بالاک کرانے قوج ان اوال کرے کا کیا فائٹ ریلے اسے باطر فی سے احتیادگے ہو مسط فلابك الكرمه ال التوافس كراء أنها تميم كين كرت كدود المديمة لاع مستدالا بالكرود وعوضتها أوريج الأوحس وام والدي كي جاب القال كرايا والكرامات الم المع المن أوالا تراكم المناهية على الاستبلاد "يام عام العالم

اوُ يَبْعَلَنْ مِن حِكُم مِرْ حِكْم أَحَوْ بِالْعَلِمَ الْأَوْلِي (٢٠/ كِينَّمُ مِنَهُ مَنَ الْمِرْفُ تَكُلُ يو ا وعلمت وی رہے جو بہتے مثال کی میں اس اوک تھی اپنے مخاتب کے آر کرے کے 12 اوپر سے بیان کرے کہ حس نے ساتلہ ہیں کیا سائٹری ہے بچھ کی ادا میں کا کہدوش ای و آرہ اور ایڈ کا جواریوا كرائب المنظر كمن كرك كالمعلم بينا إليه القوام المام مسياج في بوشك أثري والمثار البياق والقرار كرة الجرا مكاتب كے بدر كتابت كا الله كى دے والو بورے كا صورت كال بدر كفارو ب العرف على والے سے كوئى ا من تعلی ہوگا سنا گر کوئی جڑا ہے کی کفاروے اٹنے حج قرود علمان قواتو مدم بین ایر تشریف کے مصالہ کرے کی اور سے بہر سوگو تی کروں ہے ان کیاہت کی حربے عرص کو کر ان واکن پہر فیکا ہے واقعے واقت الكن مفتولاً فيه العم منه المراهباتكم في طرف على يوال علمت ك دريد فوه كوابول الركيم كالمناف المصويع القصاب كوه رحب أثين من فورتيت منصورتها أبير كذا كرابياس تا توالقد كتامت والتي كروه والزنديس تأكير كل

ر نین می فضان کن دج شریت کے شوت سے بود اور کن اج شریع کی افزان کئی آئی۔ طریع مطال سے میلی العصاحی کی کارور کے کی اختیار کا کنا دوسر سے کم کے فی کو قابت کر بیادر دوس مقدان کو ایس نیز دو شریع کاروی شرائر کرے ہے، شاہور

آؤٹٹٹٹال اللی منظم منز باعل آخری نے (الکیادہ دومرے تھم اور دمری طب کی طرف تھا ہود جے کہ ای نے کورہ ہالسک جی جب کو کہا ال رکھ کہ جم نے کس کھے کہ نقس مقد کنارہ جی آزاد کرتے اسے مائٹ ہے آزاد کرتے سے مائٹ ہے ملک دقیق (قابانی ہیں او کشمان پیدا ہو گیا ہے دو تھا بن نے آزاد کرتے ہے مائٹ ہے آزاد اس امرزش کے جو مب میں معدل وہ مری مسعدیان کرے کہ حقد کی جد دیگر مقود کی طرح کی سے حقد ہے میں طرح و در کیا عقود رکھے میں نقسان پید کھی کر تھا ای طرح اسے کشرکا بعد میں کی نقسان کا اعتصاد ہوگا اس تقسیل میں عظم در المحدد و وب بدر کے ہے کی تھے دکھ کیا۔

او يِثْنُولُ مِنْ عِندٍ مِن عِلدٍ أَحْرَىٰ لاَتُبَاتِ الْحَكْمِ الاَوْلِ لالإِنْبَاتِ مِمْدُ الأَوْلَىٰ وَلَمْ يُؤجِدُ لَهُ عِنَائِرٍ مِنَ المسائل الشَّرَاعِيةِ ولهِدَا قَالَ وَهَذَهِ الرَّجُوَّةُ مَنْحَيُّحُةً إلأ الزارع لأنَّ الأَنْتِقَالِ. ثما حَنْ لِيكُونَ مُقَاطِعُ الْبِحْثُ مِن مَجَلَسَ الْمُعَاشِرُةِ ولايثمُ بالك الرابعُ لان الملل عبرُ مُثَنَّا فيه لفي الله والرجوزُانا إلَّالْتَلْتُال إللي الْعَقَل لاجِئل - حَكُم الأرال بعيِّنه لتِسَكَّمَنَلُ اللَّي مَالا يتفاهي ثُنَّا تؤرد عَنَّى هَلَه ان الرَّامِيمِ عِنْهُ السَّامُ قد النَّقَلِ اللَّهِ عَلَهُ أَخِرِيَّ لَانْبَأَتَ أَخَكُمُ الأُولَ حَيَّا أحناجة بمرَّوْنَا اللَّمِينَ لاتُتُوبَ الآلة فَقَالَ الرَّامِيِّينِ ربينِ الديُّ يُخْبِيُّ وَيُمَيِّحُ قَالَ مَنْ وَلَا أَمْ الْحُيِنُ وَمِيتُ يَأْمِرُ بِالْمِلْأَقِ آحِدُ الْمُسْتِقِونِينَ وَتَقِلُ الْآخِرِ فَالْمُثْقُلُ أَ الرامِيُوُ لاَشَاتَ الانه اليِّ عِنْهُ أَحِرِيُ إِنَّالَ فَانَ اللَّهُ يَاتِيَّ بِالشَّمِي مِنَ للمشرِّق عأب بها من المعرب فبهت بطرائ وسكث فاجاب المصنعة علَّة بنوله ومُحتَجَةُ التَّحَيِّل مع النعيْنِ ليُستُ مِنْ هِنَا اللَّهِيسُ لان الدوة ٱلأواليُ كالنات [لارمةُ حقةُ وذكن لمُ يعهم اللَّمينُ مزادهَا هما ﴿ اللَّمَالِ اللَّهِ يَقُولُ هذا لَيُعنَّ [باخياء وامانة بُلُ عَلَا إِنْ وَلِنُلُ وَعَلَيْكَ لَنْ تُعَيْثِ الحَي بقيْص ، وُوح من عَهْر اله وتُحْيِي الْمَرْتِي بِعِيدِةِ الحَيْرِةِ فَيْهِمِ الْأَالَٰةِ النَّقِي دَفْكًا لِلاَسْتَهَاهِ مِن الْجِيَّالِ عَانَهُمْ كَاثُوا صَحَابُ الشُّواهِي لاَيْتَأْمِلُونَ فِي حَقَالِقَ الْمَعَاسِ الدَفِيَّاةِ فَضَمِ ليِّنَا الحُجَّةُ الطَّاهِرِهِ بِلاَ اشْلَتِهِ وَ لِينْقِيلِعِ مَجْلُسُ الْخَدِ طَرَقِ رِيعِقُ مِيْن طَأَعَجُر ريها وينقل من عنة الله علة أحرى (٣) إهم ول التأكث ك الحاكم عند أبرم وعله وكالعرف متخاب مطبطة لياجات كرافي المريد ويام كأراب المريدي

السائل كول غلم في كل بالكاوج ب التي في قريل والفده علوجو المستهدة الانزاج الما الموجود المنافل كول غلم في المراكب الما الموجود المنافل الله كلام المعرائي المنافل الما الما المراكب المنافل الما المنافل الما كلام المعرائي المنافل المنافل المن كلام المعرائي المنافل المناف

معنف في العلم المسلم ا

أَمْ نَذَا مِن فِي الْمُصِيدُا عِنْ بَحْثِ الأَدَائِةِ الأَرْمِيةِ أَرَادَ أَنْ يَبِحِثْ بِعُدَهَا مِمَا تَبِت بِالآدِثَةِ وَقِدُ قَلْتُ مَنِّما سَبَق إِنْ مَوْمَنُوعَ عِلْمٍ الْمَنوْل على الْمَنْفِ الْمُفْتَارِ هُوَ الأَدَاثُةُ وَالْاَحْكِ مِجْمِيْتُنَا بَبِعْدَ الْقُواعِ عِنْ الْوَالِ شَرِعَ فِي اللَّامِي فَقَال مَمَالُ ثَمْ جُمَالةَ مَا ثَبِتَ بِالْحَجِمِ الْتَيْ سَبِقَ فِكُرُمَا عَلَى بَابِ لَفَيْاسِ يَقْتَى الْكِتَابِ وَالسَّا وَالسَّنَّهُ وَالْجَمَاعِ شَيْقَانِ الْحَكَامُ وَمَا يَتَعَلَقُ بِهِ الْحَكَامُ وَالْمَا اسْتَثَنَيْت

القَيْاسَ لَأَنَّهِ لاَيُقُبِتُ طَنيقًا وَإِنْمًا هُنَ لِلتَّعْدِيَّةِ وَلَنْ أُرِيَّةَ بِالظَّوْبِ السَّعْنِيّ الأعر فَهُمُكِنَّ أَنْ قُرَاد يُطْحَبِعِ الابِلَّةُ الأَرْبِيةُ وَالشَّرَادُ بِالْأَحْكَامِ الأَحْكَامُ التَّكْيِيْفُ وَيُمَا يَتَعَلَّقُ بِهِ الْحَكَامُ الْوُسْعِيَةُ وَقَدُ مُكَرِّقُ عِلِهِ الْقُولُهِدُ مُلْتُشِرِةً والدِّئُ يُعَلَّمُ مِنَ التَّرْضِيعِ فِي طِيطِهَا إِنَّ الْمُكُمِّ مُثَّتِقِ إلى الْحَكِمِ وَالْمَحَكُّومُ عَلَيْهِ وَالْمَحْكُومِ بِهُ فِالْحَاكِمُ هُنَ لِلَّهُ تَمَالَىٰ وَالْمَحْكُورُ عَلَهُ هُو الْمُخَلِّمُ وَالْمُحْكُرُمُ بِهِ فَعَلَ الجَكُلُف بِهِ مِن الْبِياداتِ والْفَكْرِياتِ وَغَيْرُ مِنَ وَالْجَكَامُ مِنْفَاتُ يُعَل الْمُكلُّف مِنْ الْوَجْرُابِ وَالسَّبِ وَالْقُرْمَيْةِ وَ الْفَرَيْمَةِ وَالرَّحْمَةِ مِثَلَىٰ هِذَا التُنتِينَ الْمُكَامُ مِنْ صفاتَ الْفِيْلِ وَأَنا صَفِي ذَكَرَهَا يَفِنْ يَمْثِ الْكِتَابِ فِيْ الْعَرِيْتَةِ وَالرُّخُسَةَ وَقَدُا الْمَهُمَاتُ مَيْدِكَا فَتَلَ الْمُكَيْتِ يُمِيِّ الْمُمَكُّومُ به وَيَهْمُك الْمُحَكُّومُ عَلَيْهِ بِاتِينَ بَعْدَهُ فَيُّ بِيانِ الْأَطْبِيَّةِ وَ الْأَمْوِرِ الْمُغْتَرِحْنَةُ عَلَيْهَا وَبِالْجُمَّلَّة الْيَطْوَا تَفْسَيْمُ الْقُدَعُ عَنْ مستَمِعَةٍ أَمَّا الاطكامُ ماراتِمةُ سِيرُ المَحْكُومُ بِ الَّذِئ حُوْ عِبِارَةٌ عَنْ مِثْلِ الْمَكْنُفِ أَرْبِعَةُ أَنْوَاجِ الأَوْلُ حَفُوقَ اللَّهِ تَعَالَيْ هَالصَّهُ وَهُوْ مَا يَتَعَلَّقُ بِهِ نَفْعُ الْعَامِ كُخُومَة الْبِيْتِ ثَالِنُ تَقْعَةُ عَامٌ بِلْنَاسِ بِالتَخَادُمِمَ الْبَاهُ قَبْلَةً وَكَخُرُمُ ۚ الزُّمَّا فَإِنْ عَمَّهُ عَامٌ لِلنَّاسَ فِسَلَامَةٌ أَسْتَابِهِمْ وَأَمَّنَا لَسَبِ إِلَى اللَّه تَعَالَى قَتَظِيْمًا وَإِلاَّ فَاللَّهُ تَعَالَى عَنْ أَنْ يَتَقَعَ بِشَيِّرٍ فَلا يَجُورُ أَنْ يَكُونَ حَقَا لهُ بِينَا الْوجْه

ولاً بِهِية الدَّهُلَيْقِ إِنْ الْكُلُّ مِنوَالَا فِي وَإِلَانَ. [مُرَّمُوالِوَمِيَةِ عَلَى أَمُ مَمَا عَرَجُ المُعَمِنُونَ عَنْ بَعْثِيدَ الآراة الاردِنة بِب مسئل الاكرابُ حكميان [مُرَّمُوالِوَمِيُّ عَلَى الرَّحُ الاِسْطَاقِ فَي سِمانيت مِا الدَّلَةُ الْمُوالِمُ الأَمْرُ لِهَا وَقِي إِن الدَّفَةِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

يوكر معنف ولواكم ورا فرود بيدي

السل نم جعلة مانيد بالعب (السل الا مور خلات الا الا مي بال ش) والكن أو كن أو وه في الله المساورة بك المان نم بك الاست الا اليد قول من به من ول كافر كر كافر كر كان الميان والروام والمور من بك من أن الا الا المائم كان من الا الاستكام وما يندن بها الاستكام والا في الميان المناف المناف والموام والمور من بك من أن الكام كان من المائم كان المراف ولا كن فراد الله الميان كالمناف كرواي كوفر في الدي كان عمر الدي المناف المام الموقع المائم الموقع المائم الموقع المائم والمائم المائم المائم الموقع المائم المناف المائم الموقع المائم والمائم المائم ا ا مرسمان بالا مكام مد مواد مكام و فعلى بين (امراام كي هائي مودت و قوت د غيرو) اور امكام وفعلى را الله اسبب
المركة المكام بين ما الوقيلي كه والمعور سافرى قاده كي با تربيب مشتر طور يربيان كه من الاركاب قرض المعام المشاب المعام المائية المكام المكام المكام المكام المكام المكام المائية المكام المائية المكام المائية المكام الم

وَأَمَا الْأَحْتَاءُ فَازْتِهَ فَأَيْهِ وَالْ لَعَامِلُ عِلْمَ فَسَيِينَ إِنْ يَعِيدُ الْحَامِيةِ ال كَ جِارِيهُ الرَّامِ المَّامِ عِن الأور عَلَقِي الدَّحَاقُ (4) مَا لَسُ حَوْقَ عَدْ تَصَلِيمُ والحام بس ب عام لو كون كو حَ حلق وهنابيت الشغريك كاحزام كوكر اسكو قبله بياكرتام وكول كو ملاب او بييه زوكر حرمها مل يل کی تنج مام او گول کا ہے یک کئے 11 نے بو کا فو گول کے لیے ملا مروزیں کے (وائد معام او کول کا ہے کر فبسعاف فالياكي حرب كاكب إربيس جلواهيم الخدشب ودزال تعان كادسك بايكاب الناسع كال بالأرب أرودك بيرب في حاصل كر البذاة الى النافيا في احتورت كوح الله كور الله كور الله كوريا الرائد تعلق كانتهاد عال كالق الذكه بالمكاري كالكرالة في كانتهاد عاد فالق سار عدى فيال كافتال في وَالثَّاتِيُّ حَقُرُقُ الْبِهَادِ هَالصَّةُ وَهُوَ مَا يَتَعَلَّقُ بِهِ مَصَاحَةً خَاصَتُهُ كَحَرَّفَة مَال العَيْر رايدا يُبَاعِ بِلِنَامِةِ الْمَالِنِ وَالْمُالِثُ مِنَا الْمُتَمَّعَا مِنْ وَهِنَّ اللَّهِ غَالِيَ كَهَدُ لَنُقَدّ فَانْ فَيْهِ حَنَّ اللَّهُ تَقَالَى مِنْ حَيْثُ أَبَّهُ جِزَّاهِ فِلْكِ خُرْتُهُ الْفَقِيْفِ المِثَالِحِ وَمِنّ الْمَيْدُ مِنْ حَيْثُ أَرِ اللَّهِ عَلَى الْمُقُلُّونِ وَنْكِنْ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَالَبَ حَقَّىٰ الْيَجْرَئُ فِيَّ الارْتُ وَالْمَقْنُ رُهِنِّكُ الشَّنَامِينَ عَنَّ الْتَبْدِ فِيَّهِ عَالَبُ مُثَّلِّكُسُ الاعتكَامُ وَالرَّامِعُ مَا المِتَسَعَانيُّهِ وحق عديد مَّالِمِهُ كَالْقَصَاصِ قَانَ فَيْهِ حَقَّ اللهُ وهُر المَّاكُ الْعَالَمِ عَي السناد وخق المند يوتروع المنابة على نفسه وهو غاسبة المريان الارث وسنحه الإغتياض عله بالمس بالعظم وصبعة التقو وحفزق الله تعالى تعانية والواع عَيَادَاتُ خَالَمَنَةُ لاَيْنَتُونَهُمَا مَعْنِي الْمُقُرِّيَةِ وَالْمُوْبَةِ كَالاَيْمَانِ وَفَرُوعِهِ وَمَنَ المَثَاوِةُ والركوة والمنزم والمنج وإثما كاقت فزرعا للايدن لإثب لاتمسخ سؤنه وهو صحيتية بِدُوتِهَا وَمَنَ أَمِ المِتَادَاتُ أَنْزَاعُ فَقَاةً أَصَوْلُ وَلَوَاهِنَ وَوَاقَدُ يَعْنَى أَنْ فِي مَ مَهْمُونِ وَلَوَاهِمْ وَوَرَاقَدُ يَعْنَى أَنْ فِي مَهُمُونِ الْفَيْفَا مِبْ الْفُلِاتُهُ الْأَنْ فِي كُلُّ مِنْهُمَا مِبْ الْفُلِاتُهُ الْأَوْلُهُ وَالْرَاقِدَ فِي الْفُورُ عِلَيْهَا عَبْد الظُّلَاتُهُ الزّواقِدَ فِي الْفُورُ عِلَيْهَا فِي الْفُولُ الزّواقِدَ فِي الْفُورُ عِلَيْهَا أَنْ هُولُ الزّواقِدَ فِي الْفُورُ عِلَيْهَا لَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّ

(n)

واكسدا تعلق فو خدر كماكي ميه) الى المد وووال غير مبارع قرار وباجالات جس كاجالات الى كالمكسوي مسد والفائل من منا مبشفه الله الدورم) جس عن ودول عن جوب من حقوق الندار حقوق الدورة في العبود البعد القوق

، عقد کا پیاد خالب دو چے مد وز ف کا تھم کی تک اس عی اس حیات ہے کہ حلیف مدن کی حرمت کو پال اور شرکی کرنے کی بیز و ب سرے اس عی الفر تبالی کا کی خالب ہا او الا احد اسے کا تی جی مت وف (جمری جست تکا کی گئے ہے) کی شرم احدے واک کرنے کی عقیدت مجل بائی جائی ہے کر افوائق خاس میں ہے ای

لے اس کی در ان اور کی کار جو آباد در مون بال جو آب در ہے کہ ام شاک کردیک سے ان اس ان اس و قاب ایسان کی اس و قاب باس کے ان کے ان کی تھم اس کا برقم ہے (کئی ارٹ جاری اور ب در جدو معاد ن کرکر میل ہے)

ا والرابع منا بہندنتا ملا و یکی الفقہ منامی کا انتصاب (۳) اس عمرا دونوں آئم کے افوق موجود اور کو کل احد کا اپنو چاہ ہو ہے فسامی کا تھم ہے کہ کہ اس می اسد تعالی کی ہے اور دور ہے کہ عالم کو تساوے خان کے جانے اور بندے کا کل ہے ہیں جانے جانے اس کے خس کے صاحب و کی اور کی ہو اُن ہے اور م حقیت خالب ہے کہ کہ اس عمراد رافت کی جاری اور ان ہے کہ کر تنظ ہے۔ کرے کے بعد ہوا کو اور و محل ہواں واس کو سوائے کی کر تنظ ہے۔

حقوق اللد كيانسام

کی دینٹی کی بھا کھالے کہنا ہے گاؤا ہے اللہ سخوش انڈ کی کرھیں جی اور مادی جماعی کا است جماعی کا معرف میں کا میں مختب کے مشکل کا میوش (المامند) و ادار سیکسٹ (بار کھامند) کی آمیز تراہ میں ایسان وجود ماہ جس

ا الحالة الرائن في خلاص ١٠٠١ منذ و كوارد وقد في من مرحود شمي بيان كي فروع من و حديث من كوكه به کے جیر الکو محمل ہو شک اور الحالات ان کے بلغے النے کا بوجا تاہے اور جی وات کی تین الشمیعی جی احوں کو کی دارہ کو چر اس کی چی مواد میں کی تکن تشمیس بی حوں وافٹ او کر چی ہے ہوں ارقرورج جات کی یہ تھی توانے شام جی یہ قبیل ہے کہ اتھا ہار فرورائ بھان کی گیسالگ تیں تشمیل ہیں ہی ایران کیا مثل تعمد تی گئی ہے ہوں اور ہائیسیاں ای کے مانع کمتی کے اور وقی ارومات روائو ال باول تبیم کرعل کہ برنزائک دوا ہ بھی یا ہے جانے میں نے س کھی شیادے کا گزارے اور فرورع شروامس فررے کو کہ ماؤو ترہ کا متوسب چرو آوڌ ساسه ماڻه هن به يُو ڪسان يُا اُحديد ۾ ن کي نفت کي فرخ ۾ اُور ۾ عوم کاپ اليد فرور الي كر فورال شراعي كالماصلي العول إلى الديمن الاسكاء حل في الرائلسرة أوي كأجادي و دا بدية كن عماد تنبي ورمنس على و مان بن - و فقوات كاملة (٢) فقووت كالماريز خمس طورير زاجر جن ہے کہ صور اور وو صور ناحد شرب مو فقائل اور عوص فقائل۔

أِوهَ أَرْدُاتُ قَامِدِهُ مِنْ حَرَّمَانِ الْمِيْزَاتِ بِسِبِبِ فَثَلَ الْمُؤرِثِ فِإِنْ الْمُقُرِّيَة الْكَامِلةَ عَيْ القَصَاصِلُ فِي حَقَّة رِفِدًا قَامَتِر مِنهُ وَلِيدِهُ يُجِرِيُ بِهِ الصَّفِيُّ وحَمْوَىٰ دَائِرةٌ بِينْهِمَا عَيْ بِينِ الْمَيَادَةِ وَالْخَمُونِةِ كُالْكُمُّارِ تِنْ مَانَ فَهُهُ مَعْفَىٰ أسادةٍ مِنْ حَيدُ أَبِّهِ قُولُاي بِالمِنْزِمِ وَالْأَعْدُقِ لَ لَاطُّعُامِ وَ كُسُرُوهُ وَمِعْمِي الْلَغَوْيَةِ مَنْ حَيْثَ أَنِّهِ لَوَ تَجِبُ إِنْقَالَا بُلُ رَجِيتَ أَجِرِيةً عِنِي أَفَّانَ مُحَرِّعَةٍ [مندرك عن العباد وعياداً فيها عني المغرَّبُّ أي المطبق بألقُل لمكاتَّة فاتَّبًّا منَ اصلَامًا عبادةً مَلْحِلةً بالرِّكوةِ وَلَهِمًا شَرْطِ لِهِ الأَعْمَاءُ وَلَكِنْ فِيَّا مُعْتَى التؤلة ولهداء تجب عش بنزانة يتعق غليه كناسه وأزلاده المتخار وعبيده المملُّوكِين مَانَهُ لِمَا مَانِيْمِ بِالْمُفَتَّةِ وَالْوِلايَةِ وَجِبُ أَنْ يَعَوْنَهُمُ بِالْمَنْفَقَةِ أَيْمَنَّا [ُ لَوَقُمُ الْبَالْةِ وَمُرَّبَةً مَيْبَ مَعْمَ الْمُبَادَةُ كَالْمَشْرُ فَابُّهُ فِي تَفْسِهِ مُرِيةٌ لَلأرْضِ الَّتِيُّ أَمِنْ مُهَا وَلَوْ كُمْ يِعْمِ الْفُشْرُ عَلَيْكُمُانَ لِأَمْثُونَا الْأَرْمِنِ مِنْهُ وَاحَالُهَا بِيدةُ اخْر أوالكن هلها مضى الصاناة وهو الله يُحترها محدرات الأكوة والأيجابا إلا غشى والتمثلم فطيل متلفق لكزرعة غلى كمثب الحلال الشبب ومؤلة ميهامتني الْفَقُولِيةُ كَالْحَرِ حَ قُامَةً مِن تُفْسِهِ مُؤْتُةٌ لِلأَرْضِ الذِي يَزْرِغُهِ وَإِلَّا اِسْتُونَهَا السُلُمَانَ مِنْهُ وَ"جَالِهَا بَيْرِ أَحَرُ وَلَكَنَ مِيَّهِ مِقْتِي الْغُيرُانِهِ مِن حَيْثُ أَنَّه يَصِب

游游逐游波等被未来<u>未来有用用来表示</u>完全会会经过现在是不是的现在。

عَلَىٰ لَأَمَاء الَّذِيْنِ اِسْتَعَلَّوا بَرُرَاهِمْ الدَّمِيا وَبِيدَ الْأَهِرَّ وَرَاهُ طَهُورِهِمْ وَحَقَّ قالمُ بعضته اللَّ قَالِثُ بِدالله مِنْ غَيْرِ لَلْ يَتَعَلَّقَ يَشِتُهِ الْخَبْدِ شَيْءٌ مِنْهُ حَتَّىٰ بِجِبُ عَلَيْه الرَّاقُ بَلَ اسْتَنْبُومُ اللَّهِ تَعَالَى لَأَجَلِ تَقْسُه وَتَوَلَّىُ الْطَلَّمُ وَتَسْمَتُهُ مِنْ كَان فِي الرَّاشِ وَهُو السَّلُولُ

و سدادة عنها منسى المنوف (٣) ايك عوادت جمل على عوت كم منى شال ووت في التي ونت الكوادر وجه شحاب واب كصد فق معدو في مدوقة الركو كد مدوقة المراس عمل لا مجار التدبيع عرد كان الكوادر وجه شحاب وجر ب (ركول شرف) في الدار وواحش جهن من من وانت (محت واوجه) مناسعة بيور في في ين وجر ب مدوقة المراس أو كول كي طرف سع الكور وابان المواجه والكوال والم المناسعة والمواجه والكور والمواجه والكور والمواجه والمواجع والمواجه والمواجه والمواجع والموا

وُموَّهُ وَفَيْهَ الْفِيهَ عَلَى الْعِبَارِةِ (١) لَكِن فَاتَكَ (يَدُوْمَدُومِ فِي) حَمِيشَ مِنْ مَجَادِت كَل مُوَّةِ بَوَفَا يَضِيهُ حَمْرَ كِن فَلَا عَشَوْهِ عِي عَلَى فَعِنْ أَن إِلَيْهِ أَمَا مِنْ أَن إِلَيْهِ أَمَّهُ مِنْ مُنْ أَنْ اللّهُ كَانَ النَّيْ وَكُرْتِهَا وَادْمُنُووَلَتْ الرَّبِ فَعْمَ كَانِ مُنْ اللّهِ فِي اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ عَل فَيْنَ الرَّيْنَ مِهْ إِلَانَ عَلَى مُواوَدٍ فِي كَافَرُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ مُعْمَ مَنْ الرَّيْنَ الرَّيْنِ وَاذِبِ مِنْ مَنْ عِنْدُ الرَّيْنَ عَلَى عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ مُوافِي مِنْ اللّهُ مَنْ السَّمَالُولِ يَوْاذِبِ مِنْ مِنْ إِلَيْنِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ مِنْ اللّهُ عَلَ

ومؤمة مورا مد من المعولية كالمدولية (٤) النكاح تشار إوا فسدالو) المراح المؤرس المراح المؤرث إليه الم العست عول جيم ترماني مكل المقيت الرائش كالمجمل على بدوراهت كرتا بهاده الرائب بوت وكريد وادت كرسدة في المناه من الهار كالكومين المداسة كالدووم مناه كم بالقد الوالد كرويكا مكن ونسون قالم بنفسه (۸) أورايا الرج فالد تود الاتم يونان في و الأفود الاجارة الدارك كار ونواك فاست ساته كول يتر مشنل او حي كراس بالدان الدارك بالب كار الب بالب بالداران الدارك الدارك الدارك المراح ال البينة التي الدارك الدر في المراس كوليك (والدل كرف) الدائميم كرف كاست بنا ظيفر الدريات المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع الدون الدارك الدارك

كخشس الْفَتَاقِم وَالْمِعَارِي قَانُ الْجِهَادَ حَقَّ اللَّهِ فَيَلْتَقِيُّ أَنْ يَكُونَ الْمُسْتَعَيُّ بِهِ وهُوْ الْفَيْفَةُ كُلُّهَا لِلهِ تَعَالَى لَكِنْ أَوْجِبَ أَرْبَعَةُ الْفُمَاسِهِ لِلْعَالِمِيْنَ مِثَّةٌ مِثَّة وَأَيْقُنُ الْفُحْسُ بِنِعِينِهِ وَكِنا لِنَعَادِنُ فَإِنِّهَا اسْتُمْ غَلَقًا اللَّهُ فِي الأَرْضِ مِنَ الذُّهُ فِي وَالْفِضَاءُ مِسْفِقُ أَنْ يَكُونَ كُلُّهُ لِلَّهِ فَعَالَىٰ وَلَكِنَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَصَلُ للْوَاجِد أَنْ يُتَمَالِكُ أَرْبُعَهُ اخْمَاسِهِ مِنْهُ مِنْهُ وَفَعَنَلاً وَعَثْرُوا الْعِبَادِ كَبِيلَ الْمُثلقاتِ والْمُغْمِثُورُات وعُبُرِهِما مِن الدُّيِّةِ وَمِلْكِ الْمِبِيعِ وَالدُّمِنِ وَمَلَّكَ الْمُبَاحِ وَتُحْرِهِ رَهْدِهِ الْحَقُرَقِ أَي جِلْسُهَا سَوَلَا كَانَ حَقًّا لِلَّهِ أَوْ لِلْمِبْرِ لَا لَمِنْكُونَ مِنْ قَرَيْبِ تَقَفَّسَمُ إلى أَمَالُ وَمُلْعِدٍ يَقُرُمُ مَقَاءَ الْأَصَالُ عَنَّا إِلْكُمَارُ فَالْإِمَانُ أَمَالُهُ التُمدُونِينُ وَالْأَقُرانُ جِمِينًا بِلَهِ اللَّهِ تَعَالَى ثُمُّ مِنَازَ القُرارِ وحدة استلاَّ مُستَقِدًا عَلَقًا مِن التَمَنَدِيْقِ مِن آخَكُمَ الدَّأَيَّةِ بِلنَّ يَقُولُمِ الإِثْرِانِ مَقَامَةً مِنْ حَيَّ أَرْتُبُ أَحْكَامِهِ كَمَا فِي الْمَكُرِهِ طَلَى الْأَسْتَلَامِ أَجْرَى الْأَفْرَانُ مَقَامٍ مَجْمُزُعُ التَّصَدِّيِّق والأقْرَارُ وَإِنْ عِدمُ التُّعندينِ مِنْهُ ثُمِ عِنَارِ أَدَاءُ أَحِدِ الابوينِ فِي حِلُّ المنتقيّ حلَّهُا عَنْ إِذَاعِهِ أَيْ أَنَّاهِ الصَّعِيْرِ الإِيْمَانِ حَيِّيْ يُجِعْلُ مُسْتُمًّا بِإِسْتَلَام المدالأنوني ويُجرئ عنه أحكامة بالبيرات ومناوة الجنازة وتُحوها مُمَّ صارت تُبْعِيةُ لَمْل الدَّار خُلُمًا عَنْ تَبْعِيةِ الأَبْرِيْنَ فِي أَبَات السلام فِي المثيَّى الَّذِيُّ سَنَهَاهُ أَطْلُ الاسْلَامِ وَأَحْرِجُونَهُ إِلَىٰ دَارِهُمْ يُحْكُمُ عَلَيْهِ بِالاسْلَامِ فِي المثلوة طَلُهِ بِحَكْمِ التَّهُمَةُ وَالنِّسَ هَذَا عَلَقًا عَنْ عَلْمٍ مِنْ كُلُّ دَالَكَ خَلَّمَهُ مِنْ أدَّاهِ الْمَنْفُيْرِ لَكِنَّ النِّدُمْنِ مَرْتَتُ على الْقِعْمَى وكدامكَ الطَّهَارَةُ بِالْمَاهِ أَصْلًا وَالنَّيْمُوِّ حَلْتُ مَنْهُ وَقَدَا القَدْرِ بِالْجِلَاتِ ثُمَّ مَذَا الْمُلِّبُ عِنْدِنا خُطْلُقْ حَتَّى إيْرَاهُمُ الْحَدَثُ بِالدَّيْمُ فَتَكُبُتُ بِهِ أَيَّاحُهُ المُثَارِجُ إلى خَايَةٍ رَجُرُد الْمَاد ر معدنیت کے کسٹیس شعبالم والشعبادن جیے بال فیمت اور معدنیت کا ٹس کیا کہ جہاؤ کی تحقیل میں است کے طور پر است کے طور پر انسان انسان کے جور پر انسان کے انسان کے جور پر انسان کے انسان کی جانب دیاری کے کہ معدی ہے جانبی کے کہ معدی ہے جانبی کو کہ انسان کی انسان کی انسان کو انسان کی معدی ہے جانبی کے کہ معدی ہے جانبی کو کہ میسان کا معلی کو انسان کی انسان کی انسان کی انسان کی انسان کے میرون کی گروٹ کے انسان کے انسان کے انسان کی انسان کے انسان کی کار میسان کا کسٹی انسان کے انسان کے میرون کی کسٹی انسان کے انسان کے میرون کا کسٹی انسان کے انسان کے انسان کے انسان کی کار میرون کی کار میرون کی کار کار کار کی کار کار کی کار کی کار کار کار کی کار کار کی کار کار کی کار کار کی کار کار کی کار کار کی کا

و شفری المبدار کلوال المعظمار العاددومری مجنوق مباری داخل مانس بندول کے مخوق) جیسکی تھی کے شاخ مولے کمی سے خسب کے ہوئے ال کاخوان الم وجے دیت کڑا لینک کی فاق حک فائری فیرصید نار موق سے ایر آن کائز کرنا مشکل ہے۔

و عندہ الدیکھوں اور پر ترام اتھا لیا ہی جس مقرق فواہ حقوق الد اور ماہ حقوق الا معددہ حداد حقوق مو و ایس جن کا اور جس الدیکھوں اور اس الدیکھوں الدی

قیم حسار گذاہ حدد الانون کی باب ہے ہی ہے کی ایک کا قراد موام ب کے گاور آنہ کا قراد موام ب کے گاور آنہ کی ایک طر طرف سے تیہ ان رے کا خلف بناہ گیرے گئی اس کا جان ہوئے ہیں کے بیان درے کام منام جار ڈی ہون کے مثالاً الانویس کے ایک رسٹ کا حقالاً منام جار ڈی ہون کے مثالاً الانویس کے ایک میں منام جار ڈی ہون کے مثالاً الدیمیس کے ایک جو رہے ہوں کا اور ان اور ان اور ان کی اور ان کی موان کی تاب ہوئے کی اور ان میں میں ان اور ان میں میں ان کا ہے گئے ہوئے کہ باب کی تابیع ہوئے کی میں ہوئے کی تابیع ہوئے کے تابیع ہوئے کی تابیع ہوئ والإرام الماء والماء في ما في أو والم المراق في المراح المراق الم المامين م المامين من المامين الم ير كار و ما كالعام المائي أو كالمائي المعامل المائي المائية ال L-25-25-61 119-5-5

وكذائك الصباوة بالدو مثل كالرياناني فهارت مل وأيم أراة فلوردانك من ية كاصلات كسنة في معلى عليه بيات عدا العلف عدما معلى مراد مدر مدر كريرازتير معقاده كال البقر بي كريم الميان عدد والجرورة بالديادة باحد من المراكم من كري المراكم وبالاي التأنواك الدكوبال ل جست

وُعَفَّ الْمُتَّافِيُّ مِبْرُورِيُّ أَيَّ لَا يَرْبِعُ بِهِ الْحِدِثُ أَصَابَةَ بَكُنَ يَبِيِّخُ الْمَثَّارِةِ لَمِبرُورُةٍ مَ وَالْاحْتَيْاحِ مِلَا يَهِمِنِ النَّتُمُمِ وَالْعِدِ مِعَلَادُانِ مِكْتُونِيْنَانِ بِنَ يَجِبِ لِكُل مكتَّرِيةِ يِتَيْمُمُ الخرائغ استكثرات من قوله هم المُثُلِث جديثًا شُطِّقُ طَوْلِه حَنْ الْطَلِقَة مِثْنَ الْمَاه وَالنَّارِ مِنْ هِيْ هُونِ ﴿ وَ حَمَانُهُ وَامْنُ يُؤْمِنُوا ۖ لأَنَّ اللَّهُ تَعَامِ عِنْ عَانَ لَوْ تَجِدُوا مَا تَا فتَيْمِمُرُ صَعِيْدً عَلِيهِ نَجِفَى عَرَابِ كُلُفًا عَنْ الْمَاءِ رَعْدُ مَحَمَدِ وَرَفَرَ بِيْنِي الْرَضُوء وَالنَّيْمِمَ اتَّحَامِنِينِ مِن الْعَاءِ وَالْقُرَاتِ لَا يَبُنُ الْمُوثِرِينِ لانَّ اللَّهُ فَعَالَى أَمِنَ اوْلاً بالوصاؤة بعوله عاطيسن ثباءمر بالبيش عقد العجراعي الوطيوء وتؤتنيا عثيّة الأ على قد الأخطران الدكور سائلةُ أمامة التُقيم المُترصلين لامة يجُورُ عقد الطَيْئِذِينِ وَأَنِ الدِرَابِ وَأَنْ كَانِ خَلِقًا عَنِ الْمَاءِ بِكُنْ مِثَيْمِ النِّسِ بِخَلْفَ عَن الرَّامِيَوْءَ بَانَ فَعَا سَوَاهُ مِنْجِينَ عَلَا أَهُ حَدِمُمَا بِالْآخِرِ الِيمَا كَانِ رِلَا يَجِزَزُ عَمَا مُحْمَد ورَّعَرَ لأَنَّ السِمُّمِ لمَّا كَانَ حَيِفًا عَنِ الْوَصِيُّةِ، كَانَ الْمَسْمِمِ حَيثًا مِن الْمُتَوْمِ فِيْ يجُونَ الفَتَاة بالاستعف والسُّلامة التنتُت الآ بالنَّص أن الانة قال منْبُتُ بالرَّائِي كَنا اليُثَفُ الأصلُ به وشراعه إن شراطُ كوَّته حَفَّقًا وماء الأمثرُ أَمَّ الْحَالُ عَلَى الحقدان الرُيفُود ليمنيز استُبِيُّ مُعَمَّدًا للاماتِ الرَّة فيمنحُ اتَّحَلُب أما أنَّا تُمُ يَخْصُلُ الإمثالُ الرُجُوْدُ علا يمنحُ الْمُنعِبُ عَنْهُ وكذا - إذَّ حَلِ الأصالِ موجودًا يَبَعْبُ عَلَا يصبح الجلف ايضاء ونظهر هذه لي تقوءً خلطال الاستل بأوجود في يميّن العمّوس وَالْحِنْفِ عَلَيْ مِمِنَ يَسْتِمِهُ قُانَ فِي يَمِيْنِ الْمِمْرُسَ لِأَيْحِيثُ أَكْفُرَهُ الْأَلَايْنِصُورُ ٱلْمِرْ الديَّ هَوَ الْإَمْثُلُ فِينَ رَمِينَ الْمُرْمِينِ قِيادِاتِ عَنَ الْأَمَالِ وِلاَتِبَارِهِ لِهُ عَلَيْهُ وَفِي الْخَلْفِ على مس المنحك يتصور عبر ويُمكنُ لانُّ الأعَادِي تُملائكة يمُسرِية وكلاوالياه بُطَنّا

مُمُكِنَّ مِشْرُق الفَسْلة ولكنَّ الْمَجْرُ طَامَرٌ فِيَّ الْحَالِ فَتَجِبُ الْكَفَارَة (٤٠ مُمُكِنّ

المستحد وقو بين الوصوه والمنتهم العالم الدام التي العالم التحديد التحديدة المحدودة المستحد المستحد والمستحد المستحد و على المستحد و المستحد و المستحد و المستحد و المستحد المستحد المستحد المستحد و المستحد و المستحد المستحد المستحد المستحد و المستحد

والعقلامة الانتهات المبالعمل الرائية عم كادا مريح كم كالليف الانهم السائمي الانتهام سي تابت به حماً جاليد ادام ي توي ب رايد كن تابت شمى الامكر المرائل عمل عم والت الوقال ب وبد مرك برمك ب

وشرقطة الدوائل في شرط بني صيد به سنة في شرط بيا بت كد عدم الاصل على السال على السال على السال على العنسال على العنسال الله ويشترطة الدول الموجود في العنسال الموجود في العنسال الموجود في العنسال الموجود في الموجود الموجود

التعدُّون والمنطق عنس المسيناه معين عبدون (واقديامية م مجون تشم كينا) و " بازر عام يريُّ و تم کے مشول بل یا اند میں عموم میں کاروواجہ تھی او تا ہے کیا تھ (کفارہ آنا خلیقہ سے) ور سال المئن کی نیس ہے او کہ جس کا حل تھجے کے تکہ زمارہ خی تو ہے کدر جائے و چی لانے کی فاقت کارے ای طرے آبیان جونے کی فتر کے سامے بی فتم کاچرا کر پھیر آبال کو چھوٹا ممکن ہے کو نک جوہ اور ما نکد ہمان کو چھو کہتے ہیں بحرود میں والند کے سے بھی بھور خر آب وے کے منگن متعانستر فی الحد ما بطایر لا بوج ۱۹ ایسی ادا تم کویوری میس کر حک سے بعد ۱۱ س بر کفارہ اجب ہے۔ وَامَّا الْقَمَدُمُ الدَّانِيِّ مِنْ التَقْمِيْمِ الْمِدِكُورُ فِيَّ إِنَّ الْفَصِينِ وَهُو مَا يِتَعَلُّو ۖ به الاحكامُ مَارْبَعَةُ الأَوْلُ السَّبِبِ وَهُنَ الصَّبَامُ ارْبِعَةُ الأَوْلُ سَبِبُ مِعْيَقِيٌّ وَهُو مَا عَكُونَ مَرَيْقًا لَا مِنْ لَحَكُم أَيْ مَقْصِهُا الَّذِهِ هَيَّ الْجِعْلَاءِ بِخَلَاثِ الْمَرْمِهِ قَالَها والدُّ أهليَّه لأَمْعَضَهَ أَلَيْهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُصاف اللهِ وُخُرَبُ الْحَكْمِ كَمَا يُصَافَأُ وَالْكُ الى الْعَلَّةُ وَلِأُوجُونَا كُمَا يَصَنَاكَ دَالِكَ الى الشَيْرَاءُ وَلَا يَظْفَلُ فِيهِ مَعَالَى الْعَلْلُ برَجْهِ مِن الْرِجْرُهِ بِشِيفَ لَايكُونَ لَهُ تَاثَيْرُ مِنْ وِجُرُدِ الْحُكُمِ مِنَالًا لَايرَاسِيلَةٍ ولا يعبُر والسلامُ السِكانِ كَدَّ الدَّ لَمُ يَكُنُ سَبِبًا حَقَيْقًا بَلُ سَبِنًا بَهُ شَبِّهُ أَنْفِ ال سبيًا. فقه المحتى أملًا لكن يتمثلُلُ بيْنَةُ ايُ بين السبب ربين الحكم عِنَّا الأنصاف الى السبب بألزكائك مصافة الى استبرا والحكم مضاف اليّها تكان السبيل علَّةُ تَحَنَّهُ لاه بيًّا حَقَيْقَيًّا عَلَى ما سياني كَدِلانة السبان على مال إنسان اؤ نفيب ليسترقه ال عققته عائها صبب حقيقي مسترقة والثقل لابها تَفْصِي النَّهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ نَكَرُنَ مُوْجِيةً أَنْ مُؤْجِدَهُ به ولا ناشِر لَهَ مِنْ مِعَلِ المذرفَ أَصْلًا لَكُنَّ بَحْثُلَ بِينِ الدَّلَاءَ وَبَهْنِ السَّرَقَةِ عَلَّهُ عَيْنِ مَصَّادِهِ لَى الدَّلَالَةُ وَقُو

أحتَّى عُرِمَةُ مَالاً لانة صاحب صهب مُخْضِ لكن اقتي المتاحرُون بضمانه القساد الزمان بالسطى الباطل وكثرة المتعاة ميه

قَعَلَ المَّاارِقَ الْمَحْقِيرِ وقَمِكَ هَ الأَلَا بِالْرِمِ أَنْ مِنْ ١١٤ أَحَدُ عِنِي بِقِبْلُ مِنْواءِ بِفَطْكُ أَلْمِدْلُولُ ٱلَّهِمَ مِثِلَ اللَّهِ يُومِعَهُ عَلَى تَرْكِهُ مِم دَلَائِتُ عَانَ وَمِم مِنْهِ السرف أو الْكُلُ لايصُلُمَ النَّالُ شَيْئًا لابة مَنَاهِنا سِنبِ مَعْمِن لامِبَامِيةُ عَلَا وَعَلَى هذا عينتعي أن لايضمن من سعي إلى سلَّطَانِ ما لم ليُ حل أحدٍ بعيْر حق

متعلقات إحكام كيشمين

الكن بشخل بينة ليكن جيد ورتهم كورميان في المحيان الدورس الدورس المراسط المسلم المسلم

مر يدود مات كى بداس كى مع الدان بدائ يديد كو تكدياد شاهد يد نام الميس ما مكا

وَ مَنْ الْمُحْرَمُ الدَّالُّ عَلَى صَيْدٍ قَالَمَنَا صَمِنْ قَيْمَتَهُ لَأَنَّهُ الرَّكِ الأَمَانَ الْمُلْتُرم بالشرامة يَقْعَلُ النَّالَةُ كُنْسُولِهُ عِ النَّا بَالْ المثارِقِ عَلَى الْوَدِيَّفَةُ يُصَمِّنُ لكومه قَارِكًا لِلْجِفْظِ الْمُثَاثِمِ قَالَ الشَيْعَتِ الْفِئْةُ الْمُتَحَلِّنُهُ فِينَ اسْتَبْبِ وَالخَكْمِ اللّهِ أَيْ النَّ السَّبِ مِنِينَ لِلسِّبِ خَكُمُ الْعَلَّىٰ فِي رُجُرَبِ الطَّمَانِ عَلَيْهِ لأَنَّ الْحُكُمُ حَلِثُكُوْ مُمَنَاكُ إِلَى البِنَّةُ وَالدَّلَّةُ مُعَنَافَةً إِلَى السَّبِ فَكَانَ السَّبِيِّ عَنْهُ الدِّنَّة وَمَدًّا هَوْ الْقُسْمُ الثَّائِي مِنَ السَّبِيبِ وَيَيْهِ فَاللَّهُ الْإِطْتِرَارِ عَنْ قُرْلَهِ عَلَّهُ لأَتُحنافُ الى المشب كسويّ الدَّابَةِ وَقُوْدُهَا قَانَ كُنَّ وَالْمَدِ مِنْهِما سِنتَ تَقْفِ مَايَقُفَ أَيْنُ النِّيهِ فِي هَالُهُ أَسْرُقِ وَالْقَوْدِ وَقَدَّ تَحَلُّكُ بِينَاهُ وَبِيْنِ النِّبْبِ مَا هُو مِلْةً لهُ وهُو مثل الدائة لكنَّة مُصاحبًا من الملزيِّ وَالْقَوْدِ لانَ الدَّائِة لا إَمَّتِهَارِ لَهَا فَيْ مِثْلِها سَيْنًا اذْكُانَ أَحَدَ سَالِمًا أَوْ مَالِمًا لَهَا وَالْبِيُّ لِيُسْتِدَ مَدَاعِةً تُفْتُحُم فَيُعِتَافَ التُلَفُ التي عله المله هيم، يراجع التي بدل المحل وقو صد ن الداية والقلمة وَمَنْ قَيْمًا يُرجِعُ مِنْ جِنْءَ لَمُواتِنُوهِ فَلاَيْكُونَ خَصَالُهُ النِّهَا فَلاَيْمُومُ عَنْ الْمَيْرَاتِ وَلَا يَجِبُ عِنْهِ الطَّفَارِةُ وَالنَّصِاصِ وَ لَيْمِينِ اللَّهِ تَمَالِي بِأَنْ يُقُوِّلُ أو لله لالمُعلَن كد اولا العن كدا ان بالطلاق والعناق بان يقوّل أن يخلُب الناو فائت طَالِقَ قَوْالِتَ خَرُّ يَسِمُّنَ سَبِهَا مَجَارٌ" بِلَكِفِرةِ وَالْجِراءِ وَمَا الْقَسْمُ التَّالِيثَ مِن السَّبِبِ وَ نُفَا كَانَ سَنَيْتُا مَجَازٌ لأنْ أَيْمِيْنَ النَّرِعْتَ تَلْبِرُ والْبَرُّ الْإِيكُونَ قَطَّ طَرِيْقًا فِي الْكُفَّارَةِ فِي الْيُعَوِّنَ بِاللَّهِ وَ فِي الْجِزَّاءِ فِي الْيَجِينِ بغير اللَّهُ لَانَةُ مَانِمٌ مِن 'تَصِيفُ رُبِدُانُي الْجِيثَ لِانجِبُ ۚ لَكِفَارَةً وِلا يَبِرِلُ الْجِرْآةُ وَلكن لَمَّا كَانَ يَخْتُمِنَ أَنَّ يَقْضَى أَنِي الْحُكَّمِ عَنْنَ وَوَالَ الصَّالِمِ سُلِّمِي سَنَيْنَا مُجِلَّزًا المنتار مايُرُل اب

ا در بہر حال محرم (بھر گئی افرام ہوندھے ہو) اگر شکار کا پید بنا ہے تو وہ تیت کا شامی بری کا مراح کے انتہا کی بری کا مراح کے گئی اس کے انتہا کی بری کا انتہا کی بری کا انتہا کی بری کا انتہا کی بری کے انتہا کی بری کا انتہا کی بری کے انتہا کی بری کے انتہا کی بری کے انتہا کی مراح کے بات کی مراح کی بری کے بری کری کے بری کے بری کری کر کے بری کے بری کر کر کے بری کری کری کر کر

ا على أحسيد (العنه العشفاء) لا س*ائل المساور عيب* المرحم عنّاة (الإنهاج أثم أكرك ليميث ميب ل ا طراب کا بیا جد داند کے عمر میں ہو جائے گا ان کا داندولا ہے ہوئے کے وارے میں کا کر کر ان واقت . ملم الدين كل حرف معوي سبه المدعدة عب أن طرف معوب ب بعد عبد عند المصند الوكيان ويك عبد کی قتم برق ہے میں این فرا ارفادا مواک حاصل بوگیا ک کے قول اعلیٰ و تعساف الن المصنوب کر الله متقددة مراد كراد روي السوق الدينوقودة في وأدرك فيها عبدا أو يتها الله أرب جها أبوك بالاول والتي الماتي المن المناس المرب كالبيال المرتي كالماتي والواسك ان وال کے سنگ جس کر ما کہ اور اے تو وہ میں ہوئی کے سے (عافور وریکا کر سے عاد کر رو) بادامید اور آن ہو (الربيان والأكت تفي كريان والإيم) منتاس براء المساك ومي معد كالا مدمين الباعل جاور کائل چاکو سنڈی وی سندنش رہوں کرہ تھر ہے شرکارگل ملک سعادر بھی سند جانب کی محرف الوب من الروج ف أنه حالور أو في التي يقل المن المناوة التي المناوس ال مورث من كو حاور أو أنسا ل محکید رجیج سرکا ے، ا^{م مول} کا

والعلَّة ليديد عديدة لمعتكم والركاف (عَمَ) فاصعت في المنذ (دوار كَ يُعِيِّرُ) فاطرف انبی ہوئٹی آوا بول کمیں ماست ماہ ہورہ کی حرص یہ کی امراب مکلیہ شاہ ویز کے بال بھی آیت ایوان عائز ہے ہے تھم نئیں کی وہر جو وار ست مرشرت قاریجے۔ محل سے متعلل ہے جوبو مطاعمت مبيال هرف مسوب فمن موقع مدافر والورما أنيا كالديني مورث وبركساكوات والمعصرية بس الحروم ميمل بموأأة وبديعاه وفنن وأنعاص حب بوظاء

والكيمين بالله تدبي إن الادامة سكة تاجيم شزيركماك والبه الفعل كلاافقا كالمحمال فام حود کرور تا) چاپه نتم کواسه که و سار انتش کنر (هم دواکی بش اید وم میش کرور نا کا او بالنصالاتی والمعاق اورتفيقي،هالأراو الفيق، مْ لِّرْ شاس محمر لانه تبناك برونست مدر والعد ما قراا و وَ تُمر إشراد الرامي في فوق هو كوها في سهارير الماك في أراد ب يسلم عليه بعدر الرامار البيا كياب من كا کاروبارم '' ہے ، بڑنا و کے م آپ اور نے سے ملط عن یہ حیسا کی تیم ان قسم ہے اس و مبید محال باتی اجہ ب ہے تاریک کے دولہ میس (تمم) درگ رئے کے رئے سے دیا ہ فی الداویوں کا یہ دووولوں میس يواكم والشيخ إلا ألى مورات عن رواح وكاميا مونات في الدن التم بوات كم مهارت يكوف الر انج جو مدائن ہے ہے وہٹے میداد ربعے النے کے کیارہ میزسٹری کو ٹانو پر فرا وہا ہو ہو گئے تھے جو ککہ القالية النظر الناكة للنصوص كالمناسات على العالمة في تتحي تشم كالأعلام وتشاريونيوا إن المان الحيالي ل کے المورے اور کی کارم میں رکھ وہ محمالے یہ

وزعده البثياءهن البدين بالنه والمعلق بالشرط ساءب كحقيقوا الكشرو والحزاء

و در جلدموم مِرُ الْحَالَ وَلَكِنَّ الْمُكُمِ ثَاغَرِ الى زَمَانِ الْمِنْتُ وَيُجْوَرُ الشَّرِطُ كُمَّا مَرُّ مِيُّ وجَارُهُ الْقُنْسَدُةِ وَبِكُنْ لِهُ شِبِهِةُ الْحَقِيْقَةِ آيَا لَيْسَ بِمَجْازِ خَاتِمِن لِلْ مَجَازُ يَشْيَهُ الحقيقة وَعِنْدَ رُسِ مَجَازُ مُحْصَلُ خَالِيُّ عَنْ مُثَنِّيَّة الْحَلَيْلَة مِدْعَيْنا بِيْنَ الالْراط الَّذِيُّ دَمْتِ اللَّهُ الشَّالِعِيِّ والتَّقُرِيُّطَ الَّذِيُّ دَمْتٍ لِيَّهُ وَتَرَّ وَكُثَرَةً الْمِلاَّف يَؤْتُنَّا ويثن زُعز هيرُ مَا ذَكرَهُ بَقَرُتُه حَثَّى يَقِطُلُ الشَّجِيُّرُ - تَثَكِّلُونَ عَنَانِنا لاعبَدَهُ وَسُرُونَهُ ما إذا قال الاطرأة إن دملت النار فَأَنْتِ طَائِلٌ ثِنَّا فَمْ طَنْتِهَ ثَابًّا مُنْجِرَةُ فتزوجها نزوج اخر ودخل بها وطلَّقهَا ثَمَّ عَادِمَا الى الأول بالنكاح ووُجَّدَ مُخُولُ الدَّارِ لَمْ تَعَلَّقِ عِنْدَاءُ رَمُعَلَقَ عِنْدِ وَقَرَّ لانَا عِنْدُو اللَّمْ يُؤْمِدُ فَوْلُهُ أَنْتُ طالقٌ وقَت التَّميلُو الأصبارُ؛ مُحْمَدًا لَيْسَ لَهُ شَيْبُ الْحَبِّيَّةِ، قَلَّ عَلا يَطْلُتُ محلاً مَرْجُولًا بَيْقَي سِقَاتُهُ لَأَنَّهُ يُمِيِّنَّ وَمُعِلِّهَا ثَمَّةً ۖ لَمَالِفٍ وهي مَوْجُودَةً فَادَا وُجِد الشَّرِطُ بِقُد النِكَاحِ الْقَابِرُ مَكَانَّةً مِيْتِكِ قَالَ أَنْتَ مَانِلُ مِعْمَ الطَّلِاق وعقدنا أخاكان قوافا أنع مانؤا وقت القفليق موجؤذا سجاؤا يثنهة المعقيم علا بُد لهُ عن صحرا مواجواد كالمعتبِيَّةِ وقدَ هات الْمحرا بالنَّدُجيُّرُ علا يتُعَى قُولُهُ أَنْتِ سَالَقُ وَقَدْا مَنْتَىٰ قُرْبِهِ لانُ قَدْرِ مَاوْبِهِد مِن النَّابِهِ لاَيْتِهِنَّ فَيْ مَعْلُهُ كالمقِيَّةَةُ لاستُتَعُمُّ عَنِ الْمَحَلُ عَادًا فَاتَ الْمَحَلُ بَعْنِ وَانْحَاصِنُ إِنِ الشَّائِيَّةُ مجري حجري الحميمه عدالهم من طلب المحل من الأثر المراضع المتزاطًا كَالْمَغْصَوْبِ مَانُ الأصل عيه الرَّكَ ثُمَّ الصمانُ التي الْقَيْمَة الرِّ الْمُثَلُ بِثِدُ الهلاكِ وتكن مع وُجُود الْمعطيوب للقصب شَيْبةُ ايْجاب القيمة

وعداء العنافعيني المراح من في كالانتهام (الله في حتم) المراحق الشرة كالترويا ر الم الراء كراء كرا الله المبار المتن الله على المات عوال كروات كرا التي المرادك باستاج تسف سكادات مسكاسك مؤفريو أياست جيراك تتسيى وجودة موايش كور فكي بيار

ولكان فية عليليية المعليقة ككن متمانت بكرما تحداثكي مثر مبت بي يميني رفائض حيب وزش تك الله ولك موليد كالذي ووات كما مواقع من كي وهوا والتقليد مقتلت المرام التي التي وفي جان المهام المام وألا كما ار ایک محق کافی ہے موحقیقت سے ما تھ مان بہت ہے انگی فان ہے بد عاد الم میداس افرادا کے جس ی طرعه المام و فی کند بیره او میان شد بیرا و این تو یا سند شن مند فاقی در و فریس، این فیلاف کا تر و یے معتقبہ ایے ان آب عمل ہال کردہے جی کہ جسی مامان بالمبدؤ بتعبیق حاتر کا جس

ے ال طاق دینے سے تعیق الل ہو جائے گی ہارے ٹردیک اٹ اس مرکزے ارویک منظر کا مورے پ ے کردب ٹوہر کے ٹی برک ہے ہے ''ان دخلت الدائر مانت کا بو ٹلٹا'' اگر ' کرے گی قائم ا فور قادم في طلاق و عدم بعد م ده من الدين كذار كروام الدخور من فال كريداد ال الدان من الله من ، وقوی مجگ کر میانور مکو طارق و پر کی جر وہ محدث نگان کر کے وویارہ اور مثو ہر کے پاس میکی طور پھر وقور الديدة كيا تواهد من ويك لد كوروي المنطق فلا ثبت ب حورت المفتر لند بوركي اور بامر الرئيز أن يكير طرق والمح ا جوجے کے کیا تک وام رقر کے زو کی تھیل کے وقت میں (لیکن قور)علی است مل بنے) سروے مجاز آبا اگر ا ہے حقیقت ہے اس کا کو اور کا تھی و سعد تھی ہے بہذا ہے مبیب کی ہمے گی کا لا عبد نہ کرے ج ش کی جاہ ے اس کی جاود امت مو بھی شرط ہا میں ہے جس کا کل شرع کرنے و رکاف سے جو کہ موجودے لرد افات اُ ہِنْ کے بعد دب شرط دن جائے گی آتا گیا اس ہے اس ہودت عمل کیا کہ بینہ جائز لیدا طلق دائج ا بوج بدكي اور عاد ب الا يُعاجب الله الوَّلِي المنه طالق تَعْبِق كَ النَّت لِورا مع جود صُرْح كه حَيْفت ك ا منزیا ہے لید اس قول کے اپنے کال مجل ہون جائے جو حقیقت کے وحد صحور ہوا اور والحس قوری الماق دیا ے فوٹ و کیا ہے ہدائے اُ کی من طاق بالی درجاد مستف کے سال کا ملب کو بھی ہے گئی تحدر مناؤحت میں سنتھیا البعقی کو کر فیٹٹ کے ماٹھ ہو کچو مشاہمت ول جائی ہے ک کے عالم ہے مواری کل کے مب مال مدرے کا جس حرج مقتلہ کل میٹینٹے میں او آیے بدر حس^م کا تم او کیا ہے۔ مکی باطن ہو جانب کا اور حاصل کوم ہو ہے کہ وحزائی کے فرا تک شر حقیقت محل کل کا تفاقد کرنے ہیں مقیا فااصل چنیفت کے قام مقام ہوتی ہے جیجہ ال مضوب یونکہ اس میں مسل یہ ہے کہ میسیا ہموب کو

اوے لیت کے وابس ہو نے کاشہ واٹی دیتا ہے۔ حَنَّيْ صِمَعَ الابرَّاءَ عَنِ لَقِيمَةُ وَالرَّفِينِ وَلَكُفَالِهُ مِنْ حَالٍ قَرَّمَ الْمَثِّنِ وَالرَّالِعِ يَكُنُّ لها تُبْرَنُ وَجِهِ مَامِنا صَحَتَ فَيَهِ الأَحْكَامِ فَقَدَ بَلاِيْجَابِ فِي عَيْنَ حَالَ التَّعِيثِقِ شَابِيةً الشَّجِيرِ مِنْ أَقْصِاءِ المجلِّ معندِ موات المحل يَشْلُل وزَّفَر لم رِّيشية لهذا الشاتيق وتباس المسائلة الْمَدُّكُورَة على ما ادا علق طلاق الْمُطلعة إ التِرَاثِ أَنَّ الْأَجْسِيةِ بِالْمِنْ بِأَنْ قَالَ أَنْ نَكُمْتُكِ مِانِّتِ مِالِنَّ فَأَنَّ المحرُّ لَيْس مَعَنْجُودِ النَّذِيهُ مَعَ اللَّهُ بَقْعَ الطَّلَاقُ بَعْدِ وَهَزُدَ الشَّرَطُ قَالَ يَبْقَيُ الْتُنْهَاءُ في المُتَنَازَعَ بَيْهِ أَوْلَى بَانَ يُلِغَ أَنْمُلَاقَ حَيْثَةٍ فَأَجَابٍ عِنْهِ أَنْمَنَكَ بِعَوْلَه يخلأف تَطَيْقَ الطَلَاقَ بِالْمَلَكِ مِنَ المُحْبَعَةِ الْلِأَنَّا لأَنْ دَالِبُ الشِّيرَطُ فِي حُكَمَ الْعَلَلِ يضي

وایٹرز آبیا ہائے عمیں مصارب ور تواس کی تیمنت یا حتی وجہ بھو آ ہے سیکن وال معصوب کے سوجود ہوت

نَ لَمُتَرَّفًا وَهُو المُحَاعُ مِن مُكُم الْعَلَّة تَلْطَلَقُ لا له علة مسحة المُتَلِقِ وَهُوَ عَلَّهُ لُوهُوع المعلق فكان هو علّة الله في مسار التُعْلَقُ بشرعة وقرع البراء وتُتُوت العللِ مُعارضًا لهذه الله الشائعة عليه وهي شبهة وقرع البراء وتُتُوت السَيْنِية للمُعْتَق تَلْهُ عَلَى المُعْتَق المُعْتَق الشَّرُط وَالْحَامِس لِ شبهة وقرع البراء في المعتلق المعتلق المنتزع في المعتلق المعتلق المنتزع وتشبه المناه المناه المنتزع المعتلق المنتزع والمناه الما تعارضها السائطة المها المعتلق المنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع المنتزع المنتزع والمنتزع والمنتزع المنتزع والمنتزع والمنتزع المنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع المنتزع المنتزع المنتزع المنتزع المنتزع والمنتزع والمناه المناه المناه المناه والمنتزع والمناء المناه المناه المناه المناه والمنتزع والمنزع والمنتزع والمنتزع والمنزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنتزع والمنزع والمنتزع والم

الترك لذابورش كرده ی. ناتوار- بید موم موے کا علت ہے۔ ور تھیٹ بالشرود فوٹ طائ کی صدے لیڈائٹاٹ طائل کے لئے طب الدائر ہی کی فیصیار التعليد وكرا بو أياب أل سك شرط ك ما تو معلى كراج علده سك تحم بن ب مد خديده الشبية المبينة علي معاد الريال مشابهت من بشدك المن الروال إلى المسكد الحق عند ورا لرواسك والدواس عند يبل معلى الني المت حالى كر مي او ك كر فوت كاثر مثار في اوكيا ثير على ب ماصل بدب كر و كريا . المن على الراع يدية بالمائيل كالالاقافرات والعل الرواائية المادر أيب وودم عليه كافنا فرراب كر تدعلت بمطاعم فيم بديا باتاب بكر عدد ك بدوي باياب داجب دوقول فانتصوب مين تعادض القيم تم تمياتوه وتوريه ما تقويو يجيزان عني بدال محل كي احتياج التيجيدي . و"الإنبياب الشينيات مستبين مشينال() إدريمايهامد(الثا*ل هرال الأق) كي خاص* وقت كي المرق متموب يودويونت كإب ال مبر ب معنف كاتول، الإيبياب العصدات. الهيجاب العملية کے مقائل سے مراد ہے ایک ہے معمل ہا طرواء وہائل کا آول ان منطقت اسلار عاملت طالق سے باقول شرط كدير عريد المراس على مب مع كالدو أجاب مضعب الهادوت كي مثاني يدك متفاول كبتاب ك النت عدّ الله عددٌ (عجم كل * محدوطا في سيد) بي فالحال حبيست الدوال المحكم يوسك الرحوخ بوشيا عودود من المساح الدر مب كريد حمرار فقيت معاكي المول عن باد مات كاو ياك ا جيد الله الله كوالي بي مكن بي كر سب كي والل في تحل الله ودر الله مكن بي كريد هي المرودي ومنع في الرافل عبال الربوع ومنها له عليه العن الماري عبدد الم كوالمدك ما أو مثابت ب جداك المل تعليق بالبلاق والعناق كالمود عديد أو إياكانا مماي على مب للرقاء كما كيا ہے۔ ومن هيئنًا معمية بمنصبهم الى أنَّ الشَّمَاءُ أَنْسَتَهِدِ مُكَانًّا مِنْ كَانِهِ بِ أَهُمِ صُولُتُهِ فَ الربال بوده ولت ك اقدام بل مع بوتات او جمي مب كويلت قراد ويب ووبين سب ماري م

مب کی تی تشہیں کی اِل ۔ () مب حقل ۔ (۲) مب بھی علے اور مب مورک کی بھی جھے صوب مل

ومِنْ مِيَّنا قَمْتِ يُفَطَّقُوْ لَى أَنْ أَقْسَامُ السَّيْبِ ثُنَةً السَّيْبُ حَقَيْقِيْ وَسِيتُ مَنْ مَعْنَى الْجِلَّةِ وُسَعِيبًا مُجَازِيًّا لانَّ الإيْجَابُ الْمُصْاف مِن الْسَامِ الْعِلَّةِ فَيْ المغيَّقة والمثبث مدي له شبَّيةُ العَّة هُوا المثبث العجاريُ بديِّيه والثَّابيُّ العبَّة وَهُو مَايُصَاهَا مِنْهِ وَجُرْبُ الْحَكُّمُ الْعَبُّةُ وَهُو مَايْصَاهَا اللَّهِ وَجُوْبُ الْلُحِكُم ابْتُنَا?! أَيَّ بِلأَوْ أَسِيطُهُ أَحْتُرُ أَزُّ عَنْ السِّيْبِ وَالْعِلْامَ رَحْنُهُ أَعْلَى وَهُو يَسَمُّ العلل المؤسئوعة كالنيع والتكاح والطال المستشطة بالإجتهاد وهر سيتبأ اتسام لأنَّ العلى الشرعية المُغَيِّقَيَّة تَعَمَّ بِثَلَتَهُ ارْمَدَاتِ أَحِيدُمَ أَن تُكُونَى عَلَهُ

سَمْنًا بِأَنْ تُكُونَى موهنوْءً لِمُحَكِّم ويُهنناها الْحَكُمُ اللِّهَا الْبُعَالَةُ وَالثَّاسَىٰ ان أَتْكُونَ حِنَّا مَشِيَّ بِانَ تَكُونَ مُرْفُرَةً فِي الْحَكُمِ وَالدُّرِيِّ ان تَكُول حَكُمًا بِحَيْث يَقْتِنَ الْحَكْمُ بِعْمِ وَجُوْدِهَ مِنْ غَيْنِ تَرَاحٍ قَانَ وَجِدتَ هَذَهِ الارْصَافَ الثَّلْئَةِ فَيْ طَنْرُةِ وَاحِمْ كُنْ عِلْنُا كُمِلَةً تَأَمُّنُ وَالَّا مِنَا قَصَتْ فَبَاهْتِبُارِ سَتَكْمَالِ مَلْه الْأَرْمُسَافَ وَخَدَمُهُ يَلُمُهُمُ أَنْ لَكُونَ الْأَفْسَامُ سَنَهُكُ بِهَا. ﴿ الْوَائِيرُ ۚ الْوَلَلُ مَا يَكُونَ مفتئ استما وككف وقور الجامغ للاؤمساف والثائي مايكون استثا لاخفتي وُلِحَكُمُنَا ۚ وَالْفَائِطَ صَايِكُونَ مَنْتَيْ لِاسْتَنَا رَازُ خَكُمًا وَالرَّابِخُ مَايِكُونَ خَكُمُنا لااستها ولأمطني أبده المُلكُّةُ طاؤرُجَا عِيهَا وصَّف ويُضَاعُ وصفى وَالْخامِسُ هَايْكُونَ إِسْمًا وَمَعْنَى لاخْتُمُنا وَالمِنَادِسُ مَايِكُونِ السِمَّا وَحَكَّمُنا لاَمْعَلَيْ والسابخ منابكين مغنئ وخكفنا الاستجا فيدم النالثة مايزاجة مثيا ومنقان ويَقَدَمُ وَسَنْهُمُ لِكُنَّ المُمَنَّفُتَ لَمُ يَذَّكُرُ مَاهُومِعُسُ لاَاسَلُمُا ولاحَكُمًا رُمَّا هُنَ حُكُمًا وَأَسَلَمًا وَلَامِئِسُ وِدِكُرِ عَرِمَتَهُما عِنْهُ فَيْ عَبُرِ الْإسْتِيابِ رَوْمِيْقًا لَهُ شَيْرَةً الْعَلَى كُمَا سَقَطَلُعَ عَنِيَّةً فَيُّ أَثْنَاءِ الْكِلَامِ.

اقسام علت

إوالكاس ألعلة ومو مائيضاهة الله وْجُوْبُ أَحْكُم ابند وْإدارْوهَا تُعَلَّقُ به رام الاحتيام كها ومركاتم عليه بصاوره مياب كرمس كي طرف وجوب هم كي تبيت اتبواه ي مائي عيام إبواسل كا والى يه وكركوم علامت او علمه العلب يد الراز كالمتعود عاور الل موضور کو تا ٹر ہے ہے فل اور فائ اوران عنول کو جی جو احتیاد سے منتبع ہو سادھ معلیمة القسماد آن طعداً، کل مائٹ میں بیما کرہ جسے کائل ٹرجہ بھیلیہ شن اوصاف سکوے بائے سے کا ل ہو آبی الله الرائد المراكز الله المراح على الإيام الولك المحكم ترك العم كي أني المراد العداد هم الركم الرك عرف رب يودوم معنوى المبارسة على بريل الووك يوسط على مور بوتير سيسة كرهم كالمباد ے می معدید میں اور ملعدے بعد ای محملات فر تابت ہوجب پر تیوں او سائے کی کی بڑے اور ایسا حامی کے قروطان کا طاہار او گی روز تو اللہ جو گیا لہٰ بان تیل کا کورو رصاف کی جوٹ ند جونے كالتباد ع على أر تالتين على ول

وَإِذَا مِرْقُتَ هَذَا فَالَّانَ سَلَارًعَ عَلَى مَاقَسَمُهُ الْمُسَتِّفَ لِنَقُولُ الأوَّلُ عِلَّةُ أَسْتُكُ ومَعْنَى وهَكُنَّا كَالْبَيْعِ الْمُطْسِ لِلْمِلْكِ أَنْعَارِي مَنْ هَيْدٍ الطَّبْرُهِ عَامَّة عَلَّةُ أَسْتُنا لاَنَّهُ مَوْضَنُوا خِلْمِكَ وَالْمِكَ مُصَافِقًا اللَّهِ وَمُعْمَى لاَنَّهُ يُؤثِر فِيهِ وَهُو مَشْرُوا عَ الحِلِه يَحَكُمُنَا لَأَنَا يَنْتُبِتُ الْمِلْتُ عَنْدَ وَجَرُدِهِ بِلا تَرْحٍ وَالنَّاسُ هِنَّ اسْتُنَّ لاحْكت ولاً معَنَىٰ كَالإِيْجَابِ الْمُعَلِّقِ بِالشَرْطِ وهُو الَّذِئِ النَّمَا عامًا سَنِقَ فِيَّ العَاتِب للمجاريُ مثل عربه أنت طالحُ إنْ يخلَّت الذار عانْ قُولًا أنْت طَالَقَ عَنْهُ أَسْتُ أَنْوَقُوعَ الطَّلَاقِ وَإِنَّا مُؤَمِّدُوعَ لَهُ مَنْ الشَّتَرَعِ وَيُصَافِ الْمُكُمُّ لَيْهِ مَنْذَ رُجُود الشَّرُطَ وَلِينَ عَلَّهُ خَكُمًا لَانُّ عَكُمَةً يَتَاجَرَ الى وجودِ الشَّرَطَ وَلاَ مَشَّى اذَّ التائِيْرِ لَهُ عَيْهِ مِن رَجْنَ الطَيْرَط رَبِينَ هِدِ الْقَبِينَ الْيَمِيْنَ بِاللَّهِ تَعَالَى الْكَفَّارَة عَلَىٰ مَا قَالُوا وَ لَكُنتُ عَنَّهُ السَّمَا وَمَعْتَى كَافَيْتِم بشرهِ الْحِيدِر مَانَةَ عَلَّةً اللَّهِلْك أِ اسْمُنَا الآيَّا مِرْمِينُوْعُ فَهُ وَمَعْنِيُ لِأَنَّا هُو الْمُؤْثَرُ هِيْ أَيُّوتِ الْحَكْمِ لا حَكُمُا لأنَّ تُبُوت المُلِّكُ مُقَاهُرُ إلى اسْتَقَاط الْحَيَارِ وَالْبَيْعُ الْوَكُونَا عَشَانَ عَلَى الْيَيْعِ بِشَرِّد الَحْيَار ومثالُ ثار لهُ وهُرُ أَنْ يَهُم مَالَ غَيْرَه يَعِيْر أَجَازَتِه فَأَنَّا عَنَّهُ أَسْتُنَّا رَحَسْنُ الْمَالُكُ لَا خُكُمًا كَا نُمُوا هُيَّ الْمَلِكِ التي رُمَّانِ أَجِارِتُهُ الْمُعَانِكِ وَالْإَجَابُ الْمُسَافِ إِلَى وَقُبِ مِثَانًا ثُلِينًا لَهُ مِثْلُ قَوْلِهِ الْقِدِ طِالِقُ غَيْا وِهُنَ الدِيَا يَسْفِقُ فِي الشَّمَام السئيب عانة استما ومعنى لوقوع المقلاق لاختكم لتدخره الى زمان أضيف ﴿ اللَّهِ وَتَمَنَّاتِ الرَّكْرِهُ قُبْلَ مَمِنِي الْمَوْلُ مِثَالُ رَّابِعُ لَا قَالُهُ الْمُمَّا عَلَّةُ اسْتَمَّا لائمًا

وُحْرِعَ الْرَجْوَاسِ الرَّكُوة ويُعِمامَ إِنَّهِ الْوَجْوَاتِ بِالْوَسِطَةِ وَمَعْلَى الْفَا مَوْقُوْ مِنْ وَجُوَابِ الرَّكُوةِ إِنَّهَ الْعَنَاءُ يُوْجِبُ الْإِحْسَانَ وَهُو بِجُمِّنَ بِالنَّمِنَابِ لَأَحَكُمُا لتاجرُوجُوْبِ الأَدَاءِ لِي حَوَلَانِ الْحَوْلِ

حب فر سند فرا من المسال كالمام كون المام كون المام كون الموال من المسلم المسترك بيان كرون من المسلم المسترك المسلم المسترك الموال من المسلم المسترك المسلم المسترك الموال من المسلم المسترك المسترك المسلم المسترك المسلم المسلم

والفائل عفظ سعا لاحكف والعفلي الامر في تها فقا العديد الرفعال المستحد المستحدة والمعالم المستحد الدين عمر حسك الما أنه معلى كرك الباسة عمر دائم منه جمي كو مستحد في في تعيم عن مب جدى عن والحل كياب عيد المراة أن الماحث طالق من وجلك مد وكتاك المائل أن النت حدال السعاطين بركوران المراقط المراقط المراقب المراقط الم المراقب كيف من المراقب كما جان البرس كران المواحد كم الرافعة عمل على المراقب المراقب المراقب المراقب المراقب المراقب المراقب المراقب على المراقب المر

والليقية المفوفان و ادفح موقوم الركائع فرط الله و معف مدس كرد مركى والركى والركى والرب الله موقوف يدم كركول محتى دومر مدكى جراكواك كما الإنت الله الني المورد من كرد مدة الرياسة الاستخاد مستحالات المتحاطف مع الرسكة المدين م كالع كروالك كي الجارت وينا كروا الله الكروات الكروات المراكبة المراكبة المراكبة الموادد الم

والانجاب المعمدة الى والموادايا البلدة تح يوامو والرادات في طرف والمرادث في طرف والمرادث في عرف والمثم عال في تيمري مثان به مثلا إلى كما الله خالق خذا الريخاركم المي مب كالله م كويان شي الأدباء به بير مثال محل م في كروا في كم لي مدرا ومعنى عليد به لكن رائد هادت تك الرياد الوق التراد المراد المر

وفعدتاب الانکوا قبال سعیر السول ساور تساید کرد ۱۵ لان حال سے پہنے ہے کالے لکا ہو گی مثال ہے یہ کی اس معد ہے کہ در تربیت میں تعدید دج ہے کہ کے سے متع کو گیرہے ہوروج ہد کوق

وعَقَدُ الإجازة مثالُ هامسٌ لهُ مائهُ الْحِنَّا عِلْةٌ تُعلِّكُ الْمُنْفَقَة لَمِنْنَا الأَنَّةَ وُضع ولة والْحَكْمُ يُضاف الله ومفينُ اللَّهُ مُؤكِّرُ لِلهِ وَلَيدًا صِبْحُ تَفْجِئُلُ الْأَجْرَةِ فَيْل الْمَعَلَ الْحُكِمُ لِأَنْ حَكِمًا وَهُوَ مِنْكِ الْمَنَّامِعِ يُؤْجِنُ شَيْقًا مُشَكِّلًا اليَّ الْقِمِنَاهِ الاجل رهى مُعَدَّرُنَةُ الآن وَالْمُعَدُّرُمُ لاَيْمُتَلَّمُ ۚ لَنَّ يَكُونَ مِجِلاً تَلْمِلُكَ فَلا يَكُون عِنَّةُ حَكُمًا لِلْمِلْبِ فَلَا يَكُونَ عِلْهُ حَكْمًا وَالرَّابِعُ عِلْةً فِي حِيْرَ الأَسْتِبَابِ يعْنَى لَهَا شيئة بِالأَسْتِبَابِ فِينَ تَفْسِيْرُ لِمَا قَبْلِهُ وَتَكُنُّ الْفُسِّتُمِ لَهُ ثَلَاثُهُ مِنْكَةٍ غَقَالَ كَشُواهِ الْقَرِيْبِ عَامِهُ عِلَةً بِلَمِلْكِ والماك فِينَ تَقْرِيْبُ عِلْهُ لِلْمِثِقُ فَيْكُونَ الْمَقُقُ مُمناقًا الى الأرثل براسطته مُمنْ حَيْثُ اللَّهُ عِلْهُ الْمِلَّةِ كَانَ مِلْهُ رُمَنْ حَيْثُ أَنَّهُ فَوَحَظ مِيْفَتِنَا الْرَاسِطَةُ كُالِ شَبْهَا بِالْسَيْبَابِ وَمَرْضِ الْمَوْتِ فَافَةً مِلْةً لَعُفْقَ حَق الْورَأَة بِالْمَالِ وَهُو عَلَةً لَمَجُرُ الْمَرِيْضَ عِنَ الثَّبِرُ عِبِمَا زَادٌ عَلَى الثَّلَاثُ عِيكُونُ كِشَرَادَ الْعَرِيْبِ رِزِينَا يَقَالَ اللَّهُ دَاعَلُ قَنَّ الْمِلْةُ اسْتُمَّا وُمِثْنَى الْمَكْمُا فَامَّهُ عِللَّهُ [استُمَّا لَمَجْرَ المَريْضِ عَن التَّبْرُعَاتِ لامِنَافَةِ الْخَكْمِ اللَّهِ وَمِعْنِيَّ لِكُونَهِ مُؤْثُواً مَنْ الْمَحِيْرِ لا حَكْثَ لأَنْ الْحَجْرِ لا تِثْبُتِ الأَادا اتَّمَثَلُ بهُ ٱلْمَوْتَ مُسْتُقِبًا وَالتَّرْكِيُّ عِنْدَ ابِنَ حَدَيْعَةٌ ۚ فَإِنَّهُ عِلْةٌ لِلشَّهَادَةِ وَهِي مِلْةٌ لِلرَجَّامِ مِثْكُونَ عِنْهُ الْعِلْة كشراء القريف فلز رجع المزخرن بقد الرهم يضمئون الآية عندة ومقدهما الأيت تمثون لانُهُمُ أَنْوا على استهود خَيْرًا وَلاَ تَعَلَّقُ لَهُم بِايْجَابِ الْحَدُ مُعتارُوا كَمَالُوا أَنْتُوا عَلَى المشَلِّئُونِ لَهُ خَيْرًا بِأَنْ قَالُوا هُوَ مُحْصِينَ ثُم رِجُعُوا فَكَذَا هذا ورَيِّهَا يَقَالَ اللَّهُ عَنَّهُ مِعْتُنِ السِّمَّا وَالخَكْمُا لِلرَّجْمِ فَيْكُونِ مِثَالًا لِقِسم تَرْكَة الْمُمنِّتُ ثُم قال رِكَدَ كُلُّ مَا هُوَ عَلَةُ الْعَلَّةِ فَيُ كُرُبُنَا مُشَائِبَةُ لَلْأَسْبَابُ فَيي فَوَحِ يَنْقِل وَلِدِا مِكَاهَا فِيِّ السَّفِيدِ وَالْعِلَّةَ جَسَوْقًا

ر وعفد الإجدرة بدورابده العلم المسلم على في مثل بك كا تك مقدام وهي المراب كا تك مقدام وهي المرابع الم

ا الله التحال و صد من الله من الرئيسة من من التحال التوصول كريها من من من المن عقد بده المناطقة كان الله المنا الله من يوفره الله كالم من مناك كي مكيت البند البند اور عور في عور في مدت منه به من من من من من المن المن من ا الله في من المن عند ومن ورثي معدوم منها الله في من من المن منه المن من من المن من المن من المن من المن من المن

والوابع علم على حين الاستباب ينش فيها شيئه بالاستباب بوقي هم وصلت به الاستباب بوقي هم وصلت به الاستباب أن يكن الكرك المراح المر

والذائدة لله المراب من المنطقة و الارتكر الإمالة هيذ كان أي الراب الورا الور المان المان المان المناه المن

الله العرب أن أو وساء المسار وي كالناش وكر كواس

والْتَعَادِسُ وَمَنْعَا فَ شَيِهِ الْعَالَ كَاحِدُ وَمِنْعِي الْعِلْمِ الدِّيْنِ مِنْ وَمِنْتُهِي كَالْقَتْارُ وَالْجِئْسُ لِبَرِيرًا قَانَ 'تُمَجِّمُونَعَ مَنْهُمَا عَلَيٌّ سَمًّا وَمُعْتَىٰ وَمُكُمُّ وَكُلُ واحدٍ مَيْهُمَا وَجَيَادَ لَا يُشْتِهِهُ الْعَالَ وَالْيُسْ بَسَيْتِ حَجَّمَى عَيْنِ مُزَّاثِرَ فَيَ الْمُعَلُّولَ والأعكان النؤوء لآخر هو أهلة لاشجشوعهما ورابعه يقان أنه علة مطلع الاستما وَلَحْكُمُنَا فَكُكُرُنِ مِدَالًا فَالِيُّ نَفِيتُمِ تُرِكَةَ الْمُمَنِّقِيُّ ۚ وَبَكُنَ بِفِي تَفِيتُمْ آخرُ تُركَة الْمُسَنِدَ ۗ بِلاَ ذِكِرِ فِي الْبِينَ رِفُو عِنَّهُ حُكُمًا لَا إِسْفُ رِلاَ مِقْتِي رِزَتُما يُقَالُ اللَّه واخِلُ فَيْ قَسْمُ السُّرُاهُ الَّذِي فِي حَكُمُ العِلْلِ كَحَفْرَ الْبِيْلِ وَشَقَ الزَّقِ والسَّالِس عِلْةٌ مَعْتِي رَحْكِكُ لا السِكُ كَأَحِر رَسِتُقِي الْعِلْةِ فَاتَهُ هَرِ الْمُؤَلِّدُ فِي الحَكُمُ رَعَفُتُهُ يُؤخذُ الْحُكُمُ وَلِكُنَّا بَيْسَ بِمِرْمِنُوعِ لِلْحُكُمِ فَلِ المِرْضِوعِ لِلاَ فَوَ الْمَجْفَرْغُ وبالك كَالْقَرَابِهِ وَالْمَلُكُ فَانَ الْمُجَدُّونَا عَلَةً مُؤْمَنُونَاءً لَلْعَبُّقِ وَلَكُنَّ المُؤثِّر هُوَ الْجُزُّ الأخيِّرُ مان كَانِ الملك جزءُ الميِّرُا بين الثَّكَرِي قريْبَةُ المُحرِمُ يكرُنُ هو الْمُؤَثِّرُ وانْ كانت الْقُرْ يَدُّ جِزَهُ لِحِزْرُ الِينَ النَّكُرِي عِنْهُا مِجْهِيْنِ النَّسَابِ ثُمُّ الأعلَ النَّ النَّهُ أَنْ أَحُوْهُ يِكُونَ هُو الْمُؤْثَرُ والْمُقَائِلُ لَهُ وَهُو الْوَصِلْفِ الْوَلِي يَكُونِيُ عَلَةً معنى لااسطا والأخفظ كث بقلد والبشايغ عثة استفا وحكث لأمعن كالسفر واللوم للرُحْمَة وَالْحَدِيُّ قَارًا السَّمِرِ عَلَةً للرُّحُمِيَّةِ سَمًّا لاَّبِهِ تَصَافأً اللَّهِ فِي التشرَّع يُقَالِ الْعَمِيْنِ (عَصَةً لِسِنْقِ وحَكْمًا اللَّبِ اللَّهِ اللَّهِ السَّمِ مُقْصَلةً ب المشيئ لان المؤادر من تُعَوِّب منِس بقُسُ الصفر بد المشقة وهي تقديرية وكدا اللَّهُمُ النَّامَسُ بِشُوسِتُواعِ عِنْهُ بِلْحِدِثِ الْمِثْمَالُانُ الْحِدَثِ يَصِيفُ اللَّهِ وَحُكِمًا لانَ الْحَدِثَ بِثُبِتُ عَلَيْهِ دَمَعَنِّي لاَنَّهُ - تَيْسَ مَمَوْتُو مِيَّهُ وَانَّمَا الْمُؤَثَّر حُرُواجً المجس ولكن المدكس الإطلاخ عثى حطيفته غتمس ركان اسرم المحصلوس سابًا لخُرُوْجِه عَابِنَا أَبْيُمِ مِثَامِهِ وِيشِ الطَّكُمُ عَلَيْهِ

والمسامس وصفالا الانسبية العلل كاخط وصفى السنة - إلى آل الاصف المستقدة وصفى السنة - إلى آل الاصف المسابقة العلق كادومول الاستقداد المسابقة المسابقة عندود المسابقة ا

يج استخطف باسادر مكاعد فيل بالدائدات حم كدوس الثال ان مدع كي بس فم وعزد وتنا في الله الله كالما بداك فراك بها كان بي على كاذكر كو معندات وكالدكروية الدائد بوطان اند کر سخ اور تداسماوان اور بعش و کرب نے کہا کہ یہ حموال حم میں افل ہے جس میں شرعہ طب سے سخ علىديد جيداكد مششى كوال كوونا ورسكك شي شاف كرويار

والسنادس علة إسلما وعنف لاعنس اورجيتي فمهوب بترميني مرمك منسد برامان میں علت کے دود صوب ش سے افر گاہ صف پڑو گہ آخر گیاہ صف تی تعمیش عوث او ناہے اور اس سے است جاس ك حورت يل عم إلا جاتا ب ليكن مد عم ك التوض فيل كياك إلد عم ك عن وووق ما تمور و شع كما كيانية الى كى مثال مهيد أر بتداه كالدهك كيال كردون كا محويد ودهند يرج عن (أزادي) ك التي موخون بي تر موزي فير بي بالريك يوافير عاحلا كي النس في بيد الريدة قريد } فريد لإافر كداك يرع م ب فوجى ملك جوك وهدو ين وقرب أزادي كم تلم عن مؤثر او كي دراكر قراب داري لا أثر ك و على يك فنى ع جور السب قام كو ويد لها كرد و ك روياك و الدم ال كاينا بها الله ے تو قرابت دیری ال کرادی کے عم میں واٹر ہوگی جکیہ قراباتداری غلیور میں والرے اس کو معنی و مکانے کہ جاتا ہے اس کے مقاب میں وصف وال محش مشخ المدہ ہے اس ور مکل دائے تھی ہے میراک بھے نے یا کار از حم کے بیان میں سکو تقل کیا ہے۔

والسنابة علة سنعة وخنف الفائن الامالاي همووج واساور مكراه يواسخ الديرو مير الوطيعات، الصن سناسة ، والوطيعات عدم السكاسة كالرسو . صدي كاطر برا الماكواك رحست کی نسید سرکی طرف فر ما کہ جاتی ہے شکا کہا جاتا ہے تعرس کی رضعت ہے این فردال عل الارتحم مح اعتياد مع مغ رفعه في عليد بكر تقد مغر مثر وما الات فل محم الحسيد كالثر وما الا الما ب منخاطع نبی ب بنز را مساع کے لئے مؤ منخاطت کی ہے کہ تصریح کے اوت عل ملس متر وأثر تبعي ب بلكه مشقت علت مراثر دب ابو مشقت فقد م كالدري شيده يز ب جس كي تقين و تحديد ببت م^{ينك}ل شبائل شئ متم الكونتم كالداد في الاين عليه المين اللوم العاقب للوشوء الكالحرمة ا نوم برو شوء کے لئے اکنل مے واحدث کی علیہ ہے اس کا کو تعدمت کی مبعث اوم کی طرف کی جاتی ہے ادر مكما بحي وم علت ب تنفل ومووك في كد تنفياد خودكا ظموم ك معل ابد وو بالاب كروم سی متنورہ خود کی ملت نیں سے کو کد مطاق ہو مالی می واڑ فیل سے مواد ماس کا تلفائے النے وہ ک مودت دارست می شیء فیت میر دهی و تفوی توم تردن نب ست کا بهدان کی کوی فرم کی مالت ين عام حودير تجامت على جال بي استر خاو من عمل كي ويد يرابد س كو لائم مقام قرار ويديا كي يراور علم التفليد شوكا كالدوائز كياكي بي

MAN SHOW AND والآنَ قَمْتُ أَقْسُامُ الْعِلْت رَقًّا عَلَمُت مَعَى بَيَابِهَا مِن الْمُسامِحَاتِ النَّاشِيَّةِ منُ تحر الاستُلَامُ وَالْمُلُفِّ ثَرَابِعُ لَهُ أَمْرُ يَقُولُ الْمُصِيفُ وَيُسْ مِنْ صِيغَةٍ الْعَلَّة المقلِقية تقدُّمُها على الدُّكُم بُل الواجيةِ إفقرانُهُما ممًّا كالإسلاماة مَم الَّعَلَى وْمَقَا هُوَ هَٰكُمُ الْقَسُمِ ﴿ أَرَّالِ الذِي كَانَ عِلْهُ اسْتَمَّا وَمَعْنِيُّ وَخَكْمًا مَانَّهَا الْعَلُّةُ الْمَقِيِّقِيُّ الشَّرُعِيُّةُ الَّهِي تُعَارِنُ الْقَسْلِ وِلاَّ تَكَفَّدُمْهُ وَرَحَدَ كَوْمُ عَلَى اذَه يَجُوّزُ تَقَدُّمْهَا عَلَى الْمَعْلُونِ بِالرَّحَالِ لأَنَّ الْعَالَ ۖ لِمُتَرَّعِيهِ فِي هَكُم الْجِواغِرِ مَوْمَنُولَةٌ بِالْبُعَاءُ فَلَا نُدُّ أَنْ يَكُنِنُ ۖ لَحُكُم بِعَدِ الْمِلَّةِ يَخَلَافِ الْعِلْلِ الْخَقْبَةِ فَإِنَّهَ مُقارِبَةً مِم مَعْلُولِنَا اثْمَامًا كَخُرُمَة الأمنابِعِ مَعْ خَرْكُة الْحَاكِمِ وَأَمَّا الإستَسَاعَةُ فَهِيْ مَعْ الفُّول الَّبِيَّةُ لِانْتَقَدُمهُ مِنْوالُ عِنْتُ عِلَّةً شَرْعِيَةً أَوْعَلَّكُ رَهِي أَنْ تَمَثَّقُلُ أَوْ تُعْافِرُ والَّتِيَّ فَقَدَّرُ عَلَى الْقَالَ هِي يَعَقَيلُ مِعَلَّمَةِ الآتِ والاستبابِ وَعَلَيْهَا مِدَالِ التَّكَلَيْف النَّاثْرِ عِنْ وَقِدْ يُقَامُ السَّبِ الدَّاعِيِّ وَالدُّنيُّلِ مَقَامِ المَاعُقِ وَالْمَعَلُول هٰذَا مِنْ تَتَمُو مِسَائِلَ الْعَلَّةُ وَالسَّمِي وَلَوْ يُعِيرُ هِي الْعَسَمَةِ الْآتِيَّةِ بَيْنَ الدَّاعِي والدَليَّانُ تَرْبِعَنَا اتَفَقَ حَالُ الدَّاعِلُ وَرُيْمًا إِنْقُقَ فَقِهَا حَالُ البَائِلُ عَلَيْ مَا سَتُقْطَمُ ودالك أيَّا فيَامُ أنَّا عِن و ليُّانِل أمَّا لَبِقُمِ الصَّلْرُورَةِ والجِمِرِ كَمَّا فِيُّ الْأَسْتُقِرَّاءُ هانَ الْمُؤجِبِ لَهُ تَوَهُّم شَعْلَ رَحْمِ الْأَمَّةِ بِمَاءَ الغَيْرِ وَالْحَتْرِ رَعِمَةً وَجِبُّ بَقُولُه عَلَيْهِ المَعْلَامُ مِنْ كُنْنِ يَوْمِنَ بَاسِهِ وَالْيُرُمِ الْإِحْرِ هَلاَ يَمِنْفُونِ مِنْاءُ وَارِزَعَ عَيْرِهِ وَلَمَاكَانَ دَلَكِ حَرًا محفيًا لايقع عليه كل حم مالم يكن المهمل تقبِّلاً أقيم حيرت الدلك و أب الدال مقام طفيل الرحم بالماء وجيل هذا الخفوات باليلاً على أنه مُعْفَعُولُ بالصلُّ لَيْنَةُ وَإِنْ كَانَ مِنْ بَعْضِ أَحْرَ صَبِعِ يُقِيِّنُ بِعِدْمِ الشَّكْلُ،

ي إلاَّ إِن من السُّمَامُ المنت وقدُ عَلَمُت محل بوامياً من - وَإِلَا مُنْ عَلَمُت مَا مَا مِنْ اللَّ آ تعمون کا بران تفاادر اشام کے بیان تشعیل کے دوروں جعل کو تابیال بھی، آن کی عرف سے

مه رود كريدود وحقيقت المام هر ما ملام كركه تاويال الإيان راحد والوراث الناح التاري أرافي ب-

الرابيانا سكايلاب معنفه فراسة لإماكه وكهن بنق عنعة العلة تعيييته تقدمه الاعلت الطبيلية في مفت به تبيل مع كروا عم من مقدم بويكر عبد الارمعول الأول كاليك مرتبه بإياجا المرارك الا ب الراخرة المستخاصة على العقل فن الم على ما تع يال جالى ب منعا كي متم ول الم متم ب ودالما ي سأستال مناهد مناهد الله عدمان ورثريد بعاقل عدد نامس الافي كرال عامد

ودالاتورسطيرموح

آلة وقالم السبب الذين والدافق مقام الدينق والعدي الدكر كل كن كالتى بيك بيد. والى كان همل ندين عن مرح كن امركو كن كان كنداو رائد كام مقام من الإولام يه اور صافر اور فاعرود و مقبلت عن ادر سبب كه اس كن كانتر سع وراً كدوه كود والدم هن مصف نده عن الد السباب كدر الون كان الى ادامة من مكن و كماداكي الدوليل كداو راكيسا التن اكر كرور مع بيدك الإست واقت أب كوار كانداد وو عالم كان

آسنا الدفع المصرافية والعين خصافي الاستنفال إلى قدت مرادت ادر جود لول الده جراسة المستنفال الما قدت من المستنفال الما قدت من المستنفال الما والمستنفال الما المستنفال المرادي من المستنفال المرادي من المستنفال المرادي من المستنفل المرادي من المستنفل المرادي من المرادي من المستنفل المرادي من المرادي المستنفل المرادي المستنفل المرادي المستنفل المرادي المستنفل المرادي المستنفل المرادي المستنفل المرادي المردي المردي

وللد كال دول المواصطفيا ورج كاستر الوكل كيد في الرجيد ويدب في الربال المدخل المردوا تحيت كيل المركات المحل المردوا تحيت كيل المركات ا

قرار دیا گیاء دان مدورت دلک کوال بات کا قریندان لیا گیاکد داشتنو ریا جمل سے کرچہ بعض مواقع ایسے بھی * شرق کا کرمشنول بالحس کی گل کا میشن او تاہید۔

مثَّلُ أَن تَكُونَ الْهَارِيةُ بِكُرُّ وَمُشْتُرُ أَةً مِنْ يُهِ مُطْرِمِها وَمَعُوَّةً وَتَكِنْ لَمُ يُقتيرُ عد الْيَعَيْنُ وَحُكُم بِوجَوْبِ الإستَبْرَاءِ فِي كُلُّ مَا وُجِد حَدَارَتُ الْمَلْكِ وَالْبِهِ وَعَيْرِهِ أَيْ عيْر الاستَبْرَاهِ كَالْمُنْوَةِ المشْعِيْمَةِ أَبِيْمِتْ مَعَلَمَ الدُّهُولِ مِنْ هِلْ وَجُوْبِ الْمِيْر والأمدًا وَالنَّكَاحِ أَقَيْمِ مَعَامَ الدُّمُونِ فِي أَيْرَكَ النُّسِبِ فِهِبِ أَقَهِمِ الدَّاعِيُّ مَقَامٍ الْمَدَعَنَ لانُ الْمُلْوَدِ وَاسْكَامَ دَاعِ إِلَىٰ الْدُهُولَ أَنْ لِلإَحْتِيَاطِ كُمَالِينَ تُحْرِيْمِ الدُّواعِي التي الوهِي مِن النَّقَادِ وَالنَّقَالَةِ وَاللَّمُسِ أَتِبُدت مِقَامَ الْوَهَلَىٰ فِيَّ الاستباراء وخرامة المعمناهرة والاحرام والطيار والاهبكاف اللاختياط فهر المُمَا مِدَّالَ لَاقَامَةَ الدَّاعِيُّ مُقَامَ الْمَدْعُرُ أَوْ لَدِقُمِ الْحِرْجِ كُمَ فِي الْسَعُو وَالطَّيْر هَذَ أَنْ مِثَالِانَ لِاقَامَةُ الدَّلَيْلِ مَثَامِ المِدَانُولِ فَإِنَّ الْسَعْرَ أَتَّيْهُ مَقَامَ الْمُشْفَّةِ وَجَعِل والاَ عَلَيْهَا وَارْ لَمْ يَكُنُ ثِمَّا مَمْنَقَّةً أَصَالاً فَيَدَارِ امْنَ رُخْصَة اللَّمِسُرِ وَالاَصْطَار عَنَىٰ مُجَرِّد السَّمِر مَمَ لَخُمَ النَّعَلِّي عِنِ الْمِشْقَةِ وَإِنْ كَانِ الْبَاعِثُ عَلَيْهِ فِي شَي الامر أمُوْ الْمَشْقَةُ وَمَكَنَا الطَّهُرُ الْخَالِيُّ عَيْرَ الْجِعَاعِ ادْلَيْلُ عَلَىا الْخَاجَة الي الْوطِّي قَانَ لَمْ يُكِنَ لَهُ حَاجِنَةُ اللَّهِ فَيَ الْقَلْبِ فَأَثَيْمِ الْمُزَّيْنِ مِقَامِ الْحَاجِنةِ فِي حَقَّ مشترَوْعية الطلاق فينه لان الطلاق قمَّ ينشرخ إلاَّ إن زمَّان كان مُختَّاجًا إلى الْوطي عنه ولهذا مم يشوع في وقت الْحَيْص أو الطُّبُر الْدِي وَحَيْبًا عِنه وَالْفَرْقُ مِيْنَ "لَحَدُوْرُةَ وَدَفْعِ الْحَرْجِ أَنْ مِنَ الحَدُوُورَةِ وَالْعِجْرِ لِأَيْمَاكُنَ الْوَقُوفَ عَلَيْ الْمقيقة استلاً ومِنْ رَفْع الْحرج يُتكنَّ دَالِك مَعَ رُقُوْع مَشْقًا كِمَا في المنَّفر يَتُكُنَّ الْأَرْكُ الْمُشَنَّةِ يُحْسَنُوا المُؤالِ الشَّعَامِي الناس وَالْعَرْقُ بَيْنَ السِّبُونِ وَ لَمُتَاتِلُ أَنَّ السَّمَابِ لأَيْطَلُوا مَنْ تَأْثَيْرِ لَهُ مِنْ الْمُسْتِبِ وَالدَّلِقُ قَدْ يَخْلُوا عَنْ دلك مَيْكُونَ مَا الدِيَّةِ ٱلْعَلْمِ بِالْمِدَانُولِ لا عَبْر

ا ك قام الله الله ي كرب إدر مرك واحد الاعتك عدود من وبدي أك عداد الله آہ تم مقام الدالع کیاہے میں کے فوٹ کے لئے بڑے الریانال عماد کی کار عم کی جگہ مان بیآ کیا ہے کہ کار عوة كور اور فاركان من وهو بالدائم التي والي شاء

الولاحتفاط كت موا تعولها ساؤاعير ـ (٤) إا متيال الأس عيد و أو الكركر 9 من الأعم عثلًا تهوت کیا تھاستے مودیت کود بکتابیا سراہ بازی کو تیجات ہی ہے جذب سے وقع بھیزہ میر دامور کود کی کے قائم متام کیا گیا ہے النبراہ اور مست مصابرت کے مبائل تیں۔ ی طرع احرام مضارفود احتاف میں ابر سخت احتیاط فید محمل دانی کو قائم کرے کی انتہاں اور مواقع بین در موکی جگہ ہے۔

الوَحَقْعِ الْحَرْجِ كَمَانِي الْمِسْتُورِ وَالْعَلَيْرِ ﴿ إِنَّا أَيْرِينَ وَوَقَلَ إِن كُورَ لَنْ كرب كَ عَرض ب جیماک متر اور صالے علم ہی بدور فور شاہل دیکل کو عالی بکر جائم کرنے کی ماہمی ہیں کو تک مذاکر مشقت کی جگه فاقم کیا گیا ہے ، او مشقت پر دال تراردہ کیا ہے، آر یہ اس سو بل مشلعہ کا کو فی چاہ بھی یہ یو أنك تتم كي وخمست الدافقاء في العوم كالتم تحتى موكر ويست اج إلمياب در المعت سنع اللي تفرَّ والما وكياجية كريد النامطام كالمصف ومتيقت تشرياه مرش شتات الماث

وهكذا البقياد المقاس بين البيدنا ورائ فرح ووسر فو مان ب والا او القراع ووالمركز في لیں ہے آمرین لی عدا اور کے علب شاہد عالم کو کی ہوائی ہوا اور معراد مدر کو رہند کے قاتم المقام کردیا گیا ہے کہ اس میں طباق مشروع ہے این وجہ ہے کہ طاق مشر دیا گئیں ہے تھی اس ویائے تیں کہ آئی اور کی کی احتیان ہو کی مصنحت کے بیش فقع طلاق فی محمد کو مشروع میں پائیا۔ ی مواس طبر کوک

والفراق بھی مصرور 1 ہے۔ اور شرور ہے افار دی جمرون کے برموان مال ہے کے کرووٹ ور ع لا كا في عامت جي المهمت عال ي والفيت بالكر عاصل ليم ما ما أر أل بينه و الع فر ير عن من ما مكن ب ا این عقبت طاب سے و البت مامل ہو محل ہے کر انجال شفت بیٹ " مکل ہے بیسے سر کی عالمت میں و شوار کی کال کی او م مکن ہے ہوگوں کے حوال کے انتہار سے۔

والعزق بني السبب و عديدن الارجي اورك ك كروم إلا الرق يدك كروبيا أي الراتاج ے قال میں او تاج اس کے مسرب میں بنی جاتی ہے کروٹیل کی مح اس سے مان می او سکن مرد وہا و كان كوروال كرائم كان على إنهائية باب وراه ويلان

ومن جُمَّلة عَمَّلة قامَّة الدليِّل مقام الْمَتَّأُولُ الإحبالُ من المُحيَّة النَّيْمِ مَقَامِ [الْمُحَوِّهُ فَيْ يُونِ أَبِرِجِلُ لاَمْرِ لِهِ أَنْ كُلُّتُ تُصِيرُ فَأَنْتُ طَالِوا مَقَالِمَا أَصَلُك الطَّلَقَادُ لأن المحبِّة أمر بالمنَّ الزُّولَادَ عُلَيْهِ لا بالأحبِّارِ لكنه يِقْتَصِرُ علي

الْمُجْلِسُ لاَنْهُ مَسْيَةً بِاللَّهَائِينِ وَالتَّخْبِيْرُ مُقْتَصِيْرُ عَلَى الْمَجَلِسِ وَالتَّالِثُ وَالسُّيْرِهِ أَوْقَوْمِنَا يَتَعِينُونِ بِهِ الْوِجْوَادُ دُوْنِ الْوُجُوْبِ حَثَّرَوْ بِهِ عَن الْعَلَّة وَيَتَغِيُّ أَنَّ الْرُوادِ عَلَيْهِ قَوْلُنَا وَيُكُونِ خَارِجًا عَنِ مَامِيتَهُ لِيخَرُجُ بِهِ الْجُزَّا مُكَّا قَيْل وَهُوْ خشمنة بالاستنقراء الارال شنرها مخمن لايكران به تالله من أخكم بل يتوقَّف عَلَيْهِ إِنْحَقَادُ الْمِنَةُ ''كَمِرِنَ سَارَ بِالسِّبَيَّةِ إلى رُقْرِعِ ' طَلَاقَ المُحَاثَّى بِه وِي قَرْك إِنْ يَخَلِّتِ الدَّارِ مَانِكَ طَالُوا وَالثَّالِيُّ شُرُكُ يُعَنِّ فِي خَكْمٍ الْعَلِّلِ فِي حَانَ المنانة الْحُكُم عِنه وُرْجُولِكِ المُتَّمَانَ عَلَى صَاحِبِ كَصَفَّر الْبِشِّر فِيَّ الطَّرِيِّقُ هَانَهُ مُتَرَجًا ۚ لِتَلُّف مَا تَتَلِّفُ بِالسِّكَوْطَ فِيْهِ لأَنْ الْجِلَّةِ فِي الصَّيْقَة مْرَ النَّقْلُ لحيْلان مُنْتِمَ النَّقِيِّلُ فِي اسْتُمْرِ وَنَكُنَّ الأرْمَى كَانْفِعَا مَانِفَةٌ مَاسِكَةً وَهَفَرُ الْبَيْرِ إِذَالةً الْمَانَجِ وَدَفْعِ أَسَامِ مِنْ قَبِيْلُ الشِّرُوطِ وَالمَسْيِ ،، بَبُّ مَحْمَنُ لَنِينَ بَكِلَّمُ لَهُ عَلَيْهِم الْحَقُرُ لَدى هو السَّرَاه مقام الجِلِّ فِي حق المسَّمان امَّا حَقَر في قير مَّكَهُ وَلَدَ أَنْ حَفَرَ فِي مِنكَهُ أَنْ الْقِي الأَنْسَانُ - نِفِسَهُ عَمَدُ فِي الْبَيْرِ فَحَيْشٍ لأصمانُ على أعام مناذ وشقُ الزِّق عانة شراطُ سيلال ماءله اذا الزِّق كانُ مانجا وإزالته البرط والعبد في كوبه مانطا الْيُصَلُّحُ أَنْ يَصَافَ الْمُكُمُّ الَّهُ الْـ مِّق مَرَّ حيني بلشين فيق عيهُ فأضيف الى الشراء ويكُولُ مناهب الشَرَّط مَنَامِنَ لَوَلُوبِ مِنْ إِنْ وَعَلَّمُمَالِ الْخُرُقِ الْحَمَّا

ومن جناله مان الله والمان الله والمراق المه والمراف والمراف المراق مرسف والمراس المراس المرا

افسدام شدر ف والذالت الفئرة وفق ما يتقلق به الأجلاد والأمرى محققت الكام كامر فاع ادر الرفال كوكيع بي جملك مع تح كي في كامر ف اجراء محلق او لكن الدك و تحب كا وكل تعلق شاء وواله الوجرب كي تيرت طرق به المرازكيات (كو تكراست كم مع تو وجرب محلق او تابع) الهو مناسب يكراس فريك بي ال الفائ كالمشافر كرواجاس ويكون الدرسة عن معاليت (اودواك کَ البینة سے فادن ہو) تاکہ طُرو کی تعریف سے 72 مقدنا ہوجا کے ایمن نے ای طرح کیا ہے۔ وہو عصصتان اوال قرط کیا ہا گئیس آل اِٹی عمل جمع ہوجہ متر اور آٹے والاش کے بعد معلم مواجہ اُلاُوُل مُترَاط مُعَلَّمُن (ا) ثر و تحق جمل کہ کُول تا اُلا تھے میں دیائی ہائے کہ مال کا دیووال پر موقف ہے۔ تحدُمُول الدار محصوف اور کی لیست قرن ہائی کی طرف وہ ان اور قرار والے کہ کی گئی۔ ہوائی قرل عمال اور حصوف بدار جامعہ طالق۔

والتفايي الدولة والمؤيم المنظم المنتقل (ع) الكافر وجر على المحمّ على بو يحيّ على المرح عمّ المسلويق المنتقل (ع) الكافر وجر على المسلويق المنتوان المنتقل (ع) الكافرة المنتقل المنتقل

ویشنی الذی در منگیردی و در یا که تک منظیر است اور کی تیز کے برائر الل بهائے سے الناس الله جاؤیا بالا شرط ہے کہ منظیر و بہنے ہے بائع الله اس الله کا الله کرد رامانی کے اس کے سے شرط ہے اور طعد اس عمد ان کا بیال بند بال کی افراح اور اے اس کی صداحیت شمار دکتا ہے کہ اس کی طرف بہنے ایک قبیدی کی قبیدی کی جائے کی جائے (منگل یہ کو اور اور اللہ فعال اس کے برائم کیا کہ کہ سرکار کی در بہنے و اور مداحی منظری فات الله کا ای اس کے بیدا کیا گیا ہے اس کے محم کی نبست شرط کی طرف کی نفوا میں دو مداحیت شرد (جازت والا کا اند

والتَّالِثُ سَرَطُ لَهُ خَكْمُ الْسَبَابِ وَهُوَالسَّرُطُ الَّذِيُ يَتَخَلَّلُ بَيْنَهُ وَيَيْنَ الْمَسْتُورُط عِمَلُ غَامِلِ مُحْتَالِ الْمِكُونُ دَالِكَ الْمِسْلُ مَسْتُورُهَا اللّهِ دَالِكَ الطّرُط وَيَكُونُ ذَائِكَ ا السَّرُطُ مَنَابِقًا هَي خُكُم الْمِسْلِ وَعَمَّا إِنَا كَانَ دَالِكَ لَمِسْلُ مَنْسُورُهَا إِلَى ذَائِكَ كَمْثُو الْمِيْرِ فَالِنَّهُ فِي خُكُم الْمِسْلِ وَعَمَّا إِنَا كَانَ دَالِكَ لَمِسْلُ مَنْسُورُهَا إِلَى ذَائِكَ الشَّرُطُ كُفْتُم بِاللّهِ تُقْسِ الطَّيْرِ إِنَّ طَيْرَاتُهُ مَسْدُولِ أَلَى الْمُعَلِّ مَنْدُهُ وَلَا اللّهُ وَيَكُنُ مَكُم الْمُلْلُ عِنْدُ مُحَمَّدٍ حَتَى يَصَافِنَ الْعَاتِيمُ عَدُوا خَلاَلًا لَهُمَا وَلَهُمْ الْمُلْوَمُ يَكُنُ

الشَّنَوْطُ مِنَاطِقًا عِنْيَ عَلَمُ كُنْخُولُ الدَّارِ مِنْ قَوْلُهُ أَنْتُ طَالِقُ أَنْ وَخُلُتُكَ الدَّارُ الْأ هُو مُؤْخَرُ مِنْ تَكَلِّم مونه اللهِ طَالِقُ فَإِنهُ شَرْطٌ مَمَضٌ داخلُ مِنَ الْقَسْمِ الْأَوْلِ كمَّا إِمَا مِنْ قِيدٍ مِبِدٍ مَأْمِقِ مِانَّهُ مُتَرَّهُ لِلاَيَاقِ ادْا القَّيْدِ وَكَانَ كَامِنًا والْإِلَّا تَشْرُهُ وَلَكُنَّ تُعَلِّلُ بِيِّنُهُ وِبِينِ الآباقِ مثلُ قَاعِلَ شَغَثُر وَهُو الْعَبْدُ وَلُهِمَ هَذَ الْعَشِّ مستريًّا الليُّ الشَّرَاحِ ﴿ لَا يَلُوهُ أَنْ يَكُونَ كُلُّ مَا يُحَنَّ الْفَيْدُ أَيْنَ السَّيَّةِ وَقَدَّ تعدُّم هذا الْحَلُّ عَلَي الإِدِقِ مِهْرِ مِي حُكُمِ الْسَنَبَابِ مُنْهِدًا لأَيُصَلِّمِن الْحَالُ فَهُمَّةُ الْعَلْد مِعْلَافِ مَا إِنَّا أَمَرٍ أَنْفَدُ وَلا يَأْقُ حَيْثُ يَطْمُنُ الْأَمْرِ وَإِنَّ الْفَتْرَضَ فَقَلُ قَاعِلَ مُمُثَارِ لأَنَّ ﴿ فَمَن بِالإِباقِ سَتَعَمَّالُ لَهُ عَادًا الْقَهِدِ كَانِ مِا مِنْهُ غَارَالِتَهُ شَرْطً ولكنَ قَادِهُ الرِّي بَامِرِهِ فَكَانَا عَمِينَةِ بِالْاسْتَقَتَالَ بِخَلَافٍ مَا مِا كَانِكِ الْوَاسِطَةُ "أصفللَّةُ مُصافَّةً إلى السَّبِ عاللهُ يختَمنُ صناحتِ السِّنْبِ كَسَرَقَيْ الدَّانَه وقوَيْهَا الَّاعِلُ الدية وهو النقفُ مضاف إلى الدينيِّ والْقَائِد فَيُسمعان جا تلُّف بها والرَّايةِ سرطُ اسمًا لاحْكُمُ كَاوَل السَّرَطين مِي حَكُم تعلق بِهَ تَقَرَّكِ لامرأَتُه أنَّ مَكُلِمَ عَلَمَ مَا رَاعِهِمَ الدَّارِ عُلَّمَتَ طَائقٌ فَأَنْ مَجِي عَلَّمِ الدِّيُّ يُؤْجِدُ أَوْلاً يكُونَ شَرَكُ السمَّا لا مَكُدُ أَنَا لَحُكُم مَصَاعَتْ في أَمْرِ السُّرَّاطْيَقِ وُجَوْلًا فَهُو بشراطة استشار خكك مراجعهم الأركره

الرف الاندرزي دوه علام کے بھانگ جائے کی شرط ہے کیونکہ اور کی (قیمہ) بھانے ہے۔ اُن تقی البذ ہوا گئے کی شروان کا زوال ک ے۔ نیٹی بیزی کا انگر اس شر و کورے اور تھا گئے کے دو میان قاتل انڈر کا کنل ، فی ہو گیا اور وَ سی جار الاح ب ادريد فلي الري طرف سوب في به يكو تكريد خود أن يكل ب كر بس كي تدريد الكوادر بات و ورقع السائل على والمراس (الرماكة كولدية) جلائد من الدر من الدار وكا كول امرب عمر ود لا شهاست خنهذا لا يعبعن البعائل ليذا كروكا كمو لفرد لافلام كي قيت كاخبا كن زيوني يوني يحاقب مي کے کہ از نے قلام کو ہی کے کامٹوروا تھم کیا تو آم ہے من ہو گاگر یا مل کار کا تھل در میان میں بڑی مثمیا ے الدوجہ سے کہ ہوائے کا عم وجا ہی ہے کہ شا لی ہے مان وب المام س کے تھم سے ہوکہ فکا بش ایل مجاجات کا کہ حمرے ہے مشیل عمل المسائے کے ان کونسپ کریاہے اس کے پر خلاف اگر ا واسط ' فَكُلُه (آمر اور فلام كے بمائنے كے ور ممالنا كاواسف) سب كى طرف مضاف بر (التي واسف وا نسبت سب كى الرف و المساحب عب الى كا شاكن وراكا ي و أراد يجيد عبد كاكت وروان أو أك آك ال کھیتے جا چھور مرافور کو اس طرح مے الے جا جائی صورت میں وال (جاگر ر) کا تھل میٹن اس کا جا کے جو جاز کا کہ اورمائی کی فرفستوب برگارید اور ایرای جافر کا باوت یرای بی بران کے سے سے ایک بورے وَالْوَاهِةِ مُشْرَطُ اللَّهُ لَا شُكُما تُحَاوُلُ الشَّوْطِقُينَ فِي خَصَّ اللَّهِ (٣) ثِمَ أَنَّي ا وتر لما يو استار والمائد والي الرا والر مورد شروع على شرط النارو ول كام الدكم علم كالمعلى بد شلا كول إلى ي كالتصليم أن وعلمت المدر عبده المثار فاقت شائل (أو قال مُرش ادر م فرعل والل عالَّى الله تحويل من أبو كدوخ لود را والبيام من كالدوال شرك بعد): عناه شرط الأعمال شرح ر برگاس و بر سے کر و قرق طلاق کا عمود أور عمر طوق على ساء آخر أن شرير مو قول سے كو دارو اور اس أو مكما ادونون طریق برای ک (دار ای اللال ک) شرخت براهید سهد

طَرُرُجِهُ الشَّرُطُانِ فِي الْمَلَّكِ بِأَنْ بَقِيتُ سُكُّوحَةَ لَهُ مِنْ رُجُرًا, مِمَا هَلاَ شَتَاحُ أَمَا أَيِبُولُ لَلَّجِواء وَانَ لَمْ يَرْجِدًا مِنَ الْمِلْكِ أَوْ رُجِد الرَّوْنَ مَنَ الْمَلْكَ وَانِ الثَّانِي فَلأ إشنانَ أَنَّهُ لَا يَدُولَ الْجِرَاءُ وَإِنْ رُحِتُ القَّالَىٰ فِي الْمِلَّكَ دُونِي الأوَّلَ بِأَنَّ البائينَ الرَّوْحُ [سَعَلَت الدَّالِ الأولى فُم تَرْرِجِيُّ شَعَلَت الدَّانِ النَّامِيَّةِ بِنُرِنَ الْحَرَاةُ وَتُطَلُّوا أعشَرنا الربائحة راعني الهر المشرّطين والملّك الما يخذَّخ الله في وقت الشَّتَابُق أرمنُ وقَت ذُرُونِي الْجِرِ ، وَامَّا فَيْ مَائِيْنَ ذَالِكَ هُلا وَهِندَ زُمِرِ لاَبُعَنْكُ لاَنَّهُ يَقَيُسُ الشريطُ الآخِرُ مِنِي الأَنْ رِدُلُقِ كَانِ الأَوْلُ يُؤْجِدُ مِنَ الْمَلْكِ مُؤْنِ الْآخَرِ التَّطَلُنُ فَكُذُا مَكْمَةً وَالْعُامِسُ شَرُها هُو كَالْفَلَامَةِ الْخَالْمِيَّةُ كَالْحَمْدُنِ فَيُ الزُّنَّا أشَرْطُ لِلرَّجُم مِنْ مَعْتِي الْمَكَامِة وِلْفَا عِنْزَا هِنَا تَارِزُ فِي بِهِنْزِهِ وِتَدَرَّهُ فِي الْطَلامَة

على ماسيجِنى زائدا أم يَعْدَهُ منا حِبُ النَّرْضيع من هذه الأنساء مُمْ الْبُهُ يَيْنُو مَا عَلَى مَا عَلَى مَا أَلَهُمْ يَيْنُو مَا عَلَى مَا الْمُلَادُ عَلَى مَا أَلَا وَالْمَا يَعْرَفُ مَا عَلَى مَا أَلَا وَالْمَا يَعْرَفُ مَا الْمُلَادُ عَلَى مَا أَلَا وَالْمَا يَعْرَفُ اللّهُ وَالْمَا يَعْرَفُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى مَا عَلَى مَا أَلَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ ع

NATURAL NEW MENNANCH STREET, MAN DER STREET, M

ے ال وال الله على الرائل اله والله من الله عليه الله عدار من الله على أست بعد معالمات الك منابط

شايطه كابيان

وَالْمُمَا يُعْلِمُ السَّمَالُمُ يَمِعَنِكُ الدَيْقَالِ ثُرُ وَكَايِّ لَا بِاللَّهِ مِنْ اللَّهِ لِل مَعْلِل ت [تُرطَ ﴾ في وفي كا في الدحيث قالت حالق الله على ١٩٠٠ أنه و كامية على ترد التاجير أز جِرا کیاں ہو تکار و ڈالفاہ اور مامت کم صاحب واز مت کم واسع مور اورو معب ہے جو کہ کم اور کے کئی بھر ہو مثن كَنْ كُلِي الْمُولِلِ الْعَوْلُ اللَّهِ الْوَاحِيةِ حَالَقَ مُلَاثًا فِيصَالُ فَمِن كُالِ المُرْدَدِة ورت مجروبيتين كانْ ا کردوہ تکن فلاقی اول سے کچافیہ ہوقارہ معنی چھے شر فایرہ یا حت کرتا ہے اور فعد ان بال محر ویکا و مفیان پائے ہے تمرہ ہے مراہ (امر آلا) ہے جہ برید شار انتھی ٹیل کیا گیے جس من اور اور ایس سے کا انس سے کا انس سال عي العواقة معولا بديام بم مهد ومستروع كالماض كروش الحل ما كاجالا كله باكت على الاركاض أركي أليا يه توجو الرابع العاملة كري كالعارجين أهما بي يؤرّ بيدي والي جيرو كران كالريث المجررة ي أباد أن تروجت امراش بين سالق ويو وقع بي السنياء الآن أم كارم مين كار مقيدا ألحام عَلَوْ وَلِيسَامِ كَا مِنْ وَالْمُوتِ وَمِنْ فِي الْمُورِدُونِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ وَلِي مُن وَلِينَ أ وأناب لها صفح ولاية عبر" مشاركا في وعمق من ولا من أرب ب 5 أن و 16 أو تك والمرك المتفاد العلمة الوجاد فالمنبع كواكس المادا كالعمراق الاست مباد المين الواج البراء المناه بيركي الماك عده المعرأة عليان (ياوات طال) (أيسية) المسيد يمك ركام والماري كام والميد [وبعلُ الشَّرَم بجمع - تُوحِيش بي النُّعين وعبر المعين جتيًّا لو قال انَّ التوريدة إمرأهُ فيني سالقُ إن ان تزوجمه هذه المرأد دين طالقٌ يفعُ المُلاق التُتُرَوِّجُ هِيَّ الصَّوْرِلُينِ وَالرَّبِحُ الْعَلَّمَةُ وهِي مَا يَعْرِهُ - الوحودُ مَنَّ غَيْرِ النَّ إِيتَعَلَقِ بِهِ وَجُوْبُ لا رِجُودُ مَعَرَاتُهُ مَايُعَرِفُ الْرُجُودِ "خِثْرَالُ عَنِ الصَّيْبِ اذْ هُو ا مُقْمَنِ لاَمُعَرِّكُ وَقِيلُهُ مِنْ عَلِي الْ يَتُخَتَّقِ بِهِ رُجِوْبِ الصِرارُ عِن الْمَثُ وِلا وُجُرَّةً [الخَيْرَازُ عَنِ الطَّارِقِ كَالْمَصَالِ فِي بَاتِ الرِّيَا فَأَيَّا عَلَامًا بِبَرْجِ وَهُو عَيَالٌ عَنْ كُرُدِ الزَانَيُ مِنْ فَسُنِعًا مِكَفًا وَفِي يَعَاجٍ مِنْ مِنْ أَمَا لِثَكْثَيْفَ شَرْطٌ مَنْ [سائورالاك لم والخرية بالأميل الفقوته واثما الكشاء هيدا هي الاطام والرطَّيُّ ا بالنَّكَاحِ المنْحيحِ وانْتَ جَعَلِمَهُ عَلَامَةُ لاشْرُضَا لانْ الرَّبِ وَا تَحَفَّقُ الْأَيْتُوفُفُ العقائة مثّة للرجّم مس المستان يُكدك يُعَدّهُ الْالزّجِد الحصان بعد الرّما

المستود المستود المستود المستود المستود المواجهة من موجه المواجهة المواجهة المستود ال

NAMES NAMES NAME NAMED NAMES N

ر بناک بعد میں احسان محلق ہو جائے بک کر وہا کے حد احسان پی ٹو او اس ہے ، می جائے کی جی اور ا عدادہ کرنا کا طریعیا حد نہ ہوہ گام کی بھی ہے اس تعلیم سے معلوم ہو ام احسان ہے مراور حقیقت دہا گیا۔

حفاؤت مَا أَوَا اجْتُعَمْ شَيْلُوا الشَّرْطُ وَالْمَلَّةُ بِأَنَّ شَيْدًا أَقَالَ يُقَرِّلُهُ أَنَّ فخلَّت الذائز فأفت خَابِقُ وشيد إِلْنَانِ بِتَخْرَلِ الذِّرِ ثُمَّ رِحِمَ طَهُوَلَا اسْتُرْطِ وحِدِهُمْ وإنْهُمْ يُمتُمنُونَ عِنْدَ يُعِمَن الْمَسْائِحِ لأَنَّ الشَّرْطَ المِنَاسِحُ الطلاقة الْعَلَّة عَلَّا تعدُّر إصنافة الككم إليُّها لتَعَلُّل الْرُجْرَة بِهِ وَتُجُرُكَ التَّعْدِيَ مَمَّامٌ وَفَوْ مُحَاَّلُ قَعُر الاسْتَلَامِ وَعَنْدُ شَيْسَ لَا تُمَّةً لِأَسْتِمَانَ عَلَيْهِمْ قَيَاسُنًّا عَنَى شَيُّولُهُ الأحُصنان أوالن راجع شنهود الهمش وشنهود الشنوط جنعها فالمنتسل على شنهوم الهميان خاصةً لَأَنْهُمْ مساحبًا عِنَّة مِنْ يُضاف التَّقَدُ إلى تَلْهُوْدِ الشَّرْطِ مِنْ وَخُولِهِمْ وعِنْدَ رَفَرَ لِتَفَهَّرُهُ الإحْمِنَانِ لَمَا رَجِعُوا وحَدِيثَةٍ مِنْمِيُّوا مِنْهُ المِرْخَوْمِ بِخَاتِا النّ اللهُ شَرْطُ وَالْمِرَاتِ أَنْ الْأَحْمِنَانَ عَلَامَهُ ۖ لاَتَّمَنَّاحُ لِلْجِلالِةِ وَلانُ سَلَّمْنَا أَنَّهُ شَرَّمَ عَلاَ يَجُرُرُ إِحْنَانَةَ الْمُكُمِ الَّذِي لأَنْ شَهُولِهِ الْمِلْدُ رَحِي أَرْبًا صَالِحَةُ للأَصَّافَة فلمُ يَشَقُ لَاشْتُرُهُ إِخْسِارُ إِذْ لاَ اعْتِيْارِ لِلْحَقْفِ عَنْدَ إِمْكَانِ الْخَمْلِ بِالاصالِ وَاخْا مرغ عَنْ يَبْنَانَ مُتُعَمُّقُاتَ الْأَحْكَامِ شَرْعٌ فَيْ بِيانَ ۚ الْطَلَيْةُ الْمَحْكُونُمِ عَلَيْهِ وَفُو الْمُكَلِفَ وَلَمَا كُانَ مِن أَنْمَشُومُ أَنْ الْإِلَيْكَ لَانْكُونَ بِدُونِ الْمَقُلُ مَاذًا بِرَأْ يَدَكُر الْمَقُلِ غُمَالَ غُمِنْلُ مِنْ تَبِانِ الْأَقَالِيَّةِ وَالْمَقُلِّ مُعَكِّدُ لِأَقْبِاتِ الأَمِنيَةِ إِذَّ الْإِلْيُحُ الْحَمَابُ بِدُوْبِهِ وَخَطَابُ مَنْ لا يَقْبِمُ تَبِيِّمُ وَقُدْ مِنْ تُفْسِيْرُهُ فِي السَّفَّةِ وَإِنَّهُ حَلَقَ

a 法 in in in it is i

مَتَعَارِقًا عَالَاكُوْ مَنْهُمْ عَقَلاً الأَنْهَاةُ وَالْأَوْلِيَاةُ ثُمُّ الْطَلَعَاةُ وَالْحُكَمَاءُ ثُوْ الْفَوَامُ وَالْأُمْرَاءُ ثُمَّ الرَّمَازِيْقِ وَالنَّسَاءُ وَمِنْ كُلُّ فَرْعٍ مِثْهُمْ دَرَجُاتُ مُتَعَارِبَةٌ فَقَدْ يُوانِئ اللّهَ مَنْهُمْ فَوَاحِدُ وَكُمْ مِنْ صَعَيْرِ لِيسَتَعْرِجُ بُعَقْلِهِ مَا يَعْجَرُ عَنَهُ الْكَيْمُ وَلَكُنَ النّامَ الثّدَرَةِ الْمُلُوعُ مِقَامِ المُتَوَالِ الْمَكُلُ وَالْمُتَافِّرُا فِي الْمُتَبَارِهِ وَهَدِمِهِ فَقَالَتِ النّشَيْدَيْهُ لَا عَنْهُ لَهُ لَكُمْ مَنْ مَنْهُمْ وَاذَا جِنَاءُ السَّمَعُ فَلاَ الْمَبْرَةُ تَوْنِ الْمُقَل فَلاَ يَشْهُمُ مُسْتِي شَيْهِ وَلَهُ مَنْ السَّنَافِينَ وَتَحْرِيفَةً بِهِ عَلاَيْسِمُ إِنْهَالَى وَمَا كُذَا مُعَلِّيقًا لِعْلَمْ وَوْلِهُ السَّمْرُعُ وَهُو قَوْلُ لَشَاهُمِنَ وَأَحْتُهُولَا بِقُولِهِ تَعَالَى وَمَا كُذَا مُعَلِّيقًا حَتَى نَفِعَدُ وَمُولِهِ الشَيْرُعِ وَهُو قَوْلُ لَشَاهُمِنَ وَأَحْتُهُولَا بِقُولِهِ تَعَالَى وَمَا كُذَا مُعَلِّيقًا

مرواقين إبداك ما اذا بالتناع منتفظ العنايط الان الرمورث كاكامنط عاشرا عدر ول كركور كاليول (موجرون) طاور كرميل فيال كراي قبل كي شہادت دگی ممال و بندلیں ابند اور عاصب مطالعی محدودہ گوناہونی نے اس فورت کے وخوبی دام کی شہارے ويد كياس ك يعد شرط والبياد الحال كواور ف وجرع كر لياقودو ولا وجرع كرف وف كوال يعل مشاركً ئے توزیک تاوال دیں کے (وق م کا طاق کی اجہے شوہر کریو بلان خلا عمر اور دیگر جوج بری اورے کور بال ير ك اول مبكانا: ن ع م كا ك الن الشروك كو تكرش خطف كي كافح مثالي كل صناحيت د كمن بروات ك تم کی نبیت علمت کی طرف کر استدر ہو جائے کیونکہ شرط کے مہا تو تھم کا وجود استعلیٰ ہو تاہے اور تھار ک شرف کا جا الدے بال کی بیدام فر ملام بروق کا کیل سلک ہے کر بام حمد الاثر مرحل کے ازیک گوادول پر حال واجب انگل ے دمیان کے گوادول پر قیس کر کے دور کردہ بدا مورد عل اگر منت کے گوار مسکن کے گوہ) اور شرید کے گوہاووٹول ایک ماتھ رجر م کریل کو نقل تعیق کے گواہول ع خال دابب ہو گا کر کر مد حب عدد ایل ایک الدے کے اور ایس ر عدد کے کو مورا کے موجود اوے ہوئے شرط کے گواہ رما کی طرب نتصال کی مبعث نہیں ہو محق ہے بد انتصال کی لسست شرط کے گواہوں کی طرف شد آسے کی جکہ عدد ے کا لوموجوہ ہوئی اور ایم زقر کے مرد یک حسال کے شاہد جب تجاری ر گرلی آئے۔ گود مرتدم کی وجت کا مثبل واء کر<u>ی ک</u>ے تقد دام زخرا مصال کوش طریقتے ہیں والیوب اور چواپ پر ے کہ احسان ٹر دافتی ہے بلک طاعت ہے جوالی کی گائم شائی ایس کر سکرااد راکر حداث کاٹر داورہ اللیم مجی کرلیاجائے اس کے باوچ و حسان کی طرف تھے کی قیست کرنا جائز کہیں ہے کو کھ طعت میتی رہا کے شابدون في هر ف علم كي نسبت بو عني ب بحر شر يا كاكوني المبارز بوكا كيونك جهال اصل برعمل كرما حكي يو وال فليفراور لا تم مقام كاكول عبار نبيل كربال ACM MATERIA

معنف جب متعنقت المام ك بيان من قادر على وك قاب هوم عليه كي الميت كابيان ثر من كردب بين عد يحوم عليه مكف كوكين بين اورجب بيهات والتي به كدا لميت بغير عثل ك لبين بالى ما يحق الرباطة الالمعنقة بدن عثل كابيان ثر وع فريق.

عصل عن جیاں الاعدیہ ۔ الجیت تقیمہ ایت کرنے کے لئے (اورے نو یک سیسے پہلے) عقل کا افیاد ہے کہ تھر بخیر مثل کے خطاب تکیف کیورش تیجی آسکا اور جو تھی وطاب تھے کے قائل اور ال سے فطا ہے کہ ناخرہ سے جم کی کی تغییر مذت کی جھ بھی گاؤونگل ہے۔ (جم چک مستفیشہ آرادی کی ٹیر افکا کا وکر کر کیا ہے وہ رانا کی کڑی جان کردیے۔

وَاللّهُ عَلِقَ مَنْقَادِ مَا الرَّقُلْ كَ مُرورِدا أَنَّى طُورِ وَالاستهارِ بانا بِهِ جَالِي الْمَا أَنْ فَقَد مِن سبب الرّه الله وَالرّ مَنْ اللّهُ عَلَى اللهُ وَالرّ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ و

وَمَالَتِ الْمُعْتَوِلُ آِنَا عَلَمْ مُوْعِينَا لَمَا أَسَنَحْسَنَهُ وَمَحَرُمَةً لَمَا أَسَتَقَيْحَةً عَلَى القَطْمِ وَالتَّبُولِ آلِهَ عَلَمْ الشَّرْمِيْةِ إِلَّنَ الْعِلْلِ الْمَشْرَعِيةَ أَسْرَاكُ تَيْسَتَ مَوْجِيةً لِثَالِهِ وَالْمُثَوَّالِ الْمَشْرَعِيةَ أَسْرَاكُ تَيْسَتَ مَوْجِيةً لِنَائِهِ وَالْمُثَلِقِ وَالْمُثَلِقِ مَا لَا يُعْرَفِعُ مُلِحِيةً بِنَفْسِهِا وَغَيْرٌ قَلْمِنَا لَلْسَمْعِ وَالتَّبُولِي فَلَمْ يَتَّبُونَ لِمَالَّ مَقْلُ وَعَلَى وَعَالِهِ الْفُيْرِ وَالْمَثَوَالِ وَالْمَشْرَاطِ وَعَالَمِ الْمُؤلِد الْأَجِرَةِ وَتَصَلَّقُوا مَنْ دَالِكَ فِعَلَمْ أَيْرَاهِيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَثَوَالِ وَاللّهُ وَعَلَى مَا لَا يَعْمِلُوا أَنْ وَعَلَى اللّهُ وَالْمُؤلِد وَالْمِؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَالْمُؤلِد وَاللّهُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُودُ وَلْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُودُ وَاللّهُ وَلَالِهُ وَلَالْمُؤلِدُ وَلَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَاللّهُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَلْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُودُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُؤلِدُ وَالْمُو

هُنَّ أَوْقُف عِنْ الطُّنُبِ وَأَرْتِ ٱلأَيُّمانَ وَالْصَلِّيمُ الْعَاقِلُ مُكَدِّقَ بِالآيْمَانِ الْجِي عَقْلِهِ وَأَنْ لَمْ يَوِدُ عَلَيْهِ السَّمْخُ وَمِنْ أَمَا تَبْلُغُهُ الدَّعْرَةُ بِأَنْ نَشَا عَلَى شَاهِقِ الْجِيلَ اذا لِمُ يِثْنَامُ أَيْمَاتُ وِلاَكُمْرًا كَانَ مِنْ لَقِلِ النَّارِ عِيْجِوْبِ الْإِيْمَانِ بِمَجْرَد الْعَقَلِ وَأَمَّا فَيْ الشِّر ثَمْ فُعِدُانٌ حَتِّيَّ تُقُوَّمُ عَلَيْهُ السَّجَّةُ رِهِدًا مِرْدِيٌّ عَنْ ابي حبيَّة رَعَنِ الطَّنْيَحِ لِي مُنصورِ ۗ أَيْمِنَا رَحِبْنَادٍ لِأَفْرُوا بَلِنَنَا رَبَيْنِ الْفَعْنَرَنَّة الأَفِي التَّقُوْرِيجِ وَهُو انْ الْفَقْلُ مُوْجِبُ عِلْدُمُ وَمُعُرِّفُ عَلَمُ وَلِكُنَّ المِلْحِيُّ مِنْ قُول الشَّيْخِ فِي مَنْصَلُلُ وَمَدْمَتِ فِي مِنْهِمْ مِنَا فَكُرَهُ الْمُصَنِّفِ؟ يُقُونِهِ وَمِعِنْ تَقُولُ فِيُّ الَّذِيُّ لَوْ نَتِلْفُهُ الدُّعْنَ أَنَّهُ عَيْنَ مُكَلِّكِ بِمَجِرَّدٍ أَنْقُلَ قُدَا لَمُ يعتبُدُ المَاتُدُولَا كُفَرُهُ كَانَ مَعْدِورًا مَا لَمْ يُعمارِهَا مُدُمُّ يَسَكُنُ فَيْهِ مِنَ التَّامَلُ و لاستثناؤل وَامَّا "عابة اللَّهُ عَمَالِ بِالسَّجُرِيِّةِ وَالْمَيَّلَةِ لِنَوْكِ الْمَوَّالِبِ لِمِ يكنَّ مِخْذُورًا وَانْ لَوْ تَبْعَلُمُهُ الدَّعْرَةُ لانُ الأمْهِالِ وَ قَرَاكِ مُدَّةُ القَامُلِ بِمَثْرِتُهُ الدَّعْرَةَ فِي تَثْبِيَّهِ الْقَلْب عَنْ أَوْمِ الْعَقَّلَةِ بِالنَّظْرِ مِي الَّيَاتِ الطَّاهِرَةِ وَلَيْسٍ عَلَى عَدْ الاسْهَالِ وَلَيْنٌ يُخْمَدُ عَلَيْهِ لاَنَّهُ يَخُتُكُ ﴿ وَخَالِهُ ﴿ الْأَشْتَقَامِنِ فَرُبُّ عَامِنِ يَهُدُ يَا فِي رِمَانِ قَلْبِلِ الَّي مالاً يَبْتَرَيُّ مِيْرِهِ فِيهِرِهِنْ تُقُدِيْرَةُ اللِّهِ اللَّهِ تَدِيلِي وَقَيْلَ أَنَّهُ مَفْسَ بِثَلْتَهُ أَيَّام الفتيارًا بأشبال الْمُراتد وقق منعيَّاتِ.ّ

المستوجة المن المعدودة ما سلية موجهة والانتواكي التمل التحليم التحل التحل التحل الولايات المعدودة من المنظرة المنظرة التحريف التحريف

و کی آئے ہے کا وی کھوا محول نے او کی ان کیکن افرالیا کرسے داہر مونا ہے کے عظی میں تو رقب ہے (کیونو ا کا در کے تاکی کے معالی کم کرار مرسے دارویہ سے فی طور کرمین فراہ کر ہے ۔

وفائوا النفدو معن مقل عن الوفف عن النفد، الله ما النهجين الرائز واله على يوبيدك والله عب الآرك العاد بالناسلات والها والاحدار مستجاباتا الآركال الله السن يوجي الاركال الله المستود في الاركال الان المعاليات المقاملات عمل الانقواد والمواد المواد المواد الكراك المركال المركال المواد كروورة يرقد والرائد المواد المركال الكراك المركال الكراك المركال الم

و وحقوا مقولاً عن حدق له تنافعه الدعوة الع والم كنّع بين كرا مجتمل المحمّد الرمهم يا يواد المستحدد المجاهد يُك سنده المُحَرِّ في لا ويعلم ينس ب جداً والهامية القري كا كل هيدور والنام والدار الم الدوار الم الدوارات الدوار كارتراك أو الى مهدت والانورك في واكرون كرون وعدر كارة الحراكات كانتها ويهود الم الدواك كان

ا العالمة الله بالتعورة و مدانة الدواء الفواقية الما يكن المائة المراق المستعملان والمستعملان والمستعملان في المستعملان والمستعملات المستعملات المستعملات

وعند الأشاعرية الل عقل عن الاختفاد حنثيُّ طلق أو المنقد الطاراك ولَمْ طِلْمَةُ الشَّعُرةُ كَانَ مَحْدُورًا لان الْمَعَارِ عَفْدَهُمْ هُو السَّمْعَ وَبِم يُوجِدُ وَلِيهِ أَ مِن قَتْل مَقُلُ هَدَ الشَّنْهُمِنَ صِنْهِنَ لانَّ كُفُرُهُ مَمْقُلُ وَعَبُّدَنَالُمُ بِشَمْنَ وَابَّ كَانْ تَطْلُهُ حرامًا قَبْلُ الدُعْرة والإيصليح ايُعان الصليِّي اتَّعَالَيْ عَشْمُوا وُعِبْدِيا يَعِيجُ وَانْ المِّ يكُنَّ مُكَلِّفًا بِهِ لأَنَّ أَنْ هُوبِ بِالْخِمَاتِ وقو سامِمٌ عنَّه بقوله عليَّه السِّلامُ رُفِعَ الْقَلَمُ مَنْ ثَلَاشٍ عَلَى مصبي جَلَيْ يَخَطُوهِ عَلَى المجبرُل حَلَيْ يُعِيْقُ وعَلَى المَاشِ حَتَىٰ يُسْتَقِفُنُا وَمِنْ مَرَغُ عَنْ بَيَانَ الْخَقُّلُ شَوعَ فِي بِهَانَ الْطَايَةِ الْمَوْقُومَة عَلَيْهِ مَقَالَ وَالْاَمْلَيْةُ مِزْعَانَ أَسَرَعُ الآوَنَّ أَطَلِيَّةً وُجُوبِ وَهِي بِدِهِ عَلَي تَبَامِ التِمْثَ ايَ ٱطْلِيَةً بَفُسَ الْرَجَوَابِ لِاتَلَٰتِكِ الأَبْعِدِ رُجُوْلِدٍ دَمَّةٍ صَالِحَة بِلُوْجِوَبِ ثَا وعَلَيْ وهيُّ عَبَّارَةً عِن المُعْهِدِ الذي عاهدانا ربِّنا يوام المبتِّدق بُنُولِهِ السَّتِحَا بِرُبِّكُمْ فأأوا بلى شهدتا بعب أقرره بزيرا بيته يؤم الميدق بعد الرزما بجماع شرائعه "لَمَدُّالِجَةُ مَا رَعْمِهِ وَالْدِمِي بِرَالِدُولِةُ مَنَّةً مِبَالِحَةً لِيُؤْجِزُبِ لِهُ رَعْمِهِ بِنَا عَلَم دالك الْعَيْد الماسيُّ وما نام لمُ يَرَالدُ كان جُرَّهُ مِن الأم يَمْلُقُ بِمِثْقُهُا وَيَرْخُلُ مَنْ أَنْبِيمِ تَبُقًا لَهَا وَمَمْ تَكُنَّ مَمْنَهُ مَمَانُحَةً لأَنْ يَجِبَ عَنِيهِ الْحَقُّ مِن نفعه الاقارب وتُمنَ الْمِيلِمِ الَّذِيِّ اشْتَرَاءُ الْوَلِيِّ لَهُ وَالِي كَانِتْ صِياحِيًّا مِمْ مِنْ الْمِثْقِ والأرات والومنية والنسب وادا والذكائب مبالحة بما نجب بة وعليه عيّر ال ا أَوْجُوْدَا عَيْنِ حَقَمَاؤِد وَبِلُمِنَهِ إِنْ بِمَا الْمَقِّمِثُورًا آذِلَيُّهُ فِيمُنَّا لِمِ يتصبور والك قِيلَ جِيرًا المِنْتُي فُجَارِ أَنْ يِبْضُ الرجُريةِ لِعَدْمِ خَكْمَةِ قدا كَانِ مِنْ عَقْرُقَ أَأْمِيَادِ مِن القرم

و ﴿ إِنَّ عَبِلَ عَنَ الْاحْتَقَادِ اللَّحِ أَوْدَ ثَمَّا لَمُ اللَّهِ مِنْ إِنَّ كُنَّ كُولَاكِتِ ا مقام تیں پیر کی اگر و افتق غرادہ بات نے عمیدے سے بائل یا تلی دیجے ہوتے ہ مر كان الله وك ما ته م والله (الكور كرواك) أو محل و مؤود الوكا كور كه ال ك مرد يك والل من

كحبمان المتفلقات والعرمان كثبان المبيثع وبفقه الزيجاب والاتارب لزمة

ويكُونُ أَنْ وَلَوْهُ كَانَا لِهُ رَحْنَ الرَجُونِيُ غَيْرِ حَالَىٰ عَنْ حَكِيهِ

والطاعة مؤسان ما الدن كى و التسين إلى اول حتم والبنت وجوب حتم ورام بليت اواب بليت وجوب جوكة والتحالية المؤلف على المباركة في الموادات وجوب الدوات مك الاستأني به والي وب مك كه وجود مراد جاسئة الدوات كي صلاحيت ركان به نواده والاهمائي كم تقل كه جوريا لمقادات كم الافادات بي المنطقة الموقفة المؤلفة المدوات الموادات كالما والمرافق عمل المرافقة المرافقة المائل والويت كالام معين الرحى المرافقة الموادات المائة المرافقة المرافقة الموادات المرافقة على المرافقة الموادات المرافقة على المرافقة الم

والآدس في لد وقد ومد مسالسة فلز بيوب أنه أن عليه ادر أن بيدائي مو تاب الهواب شاكد الهواب شاكد الهواب شاكد الهواب شاكد الهواب المن المراحق الم

خید ان العوجب عبر مقصور بنقسه کن برنگ کل محش محم کا دب ۱۰ بر نا توقعود تکرید او تُبار خیال بی سال در میکا کا تعمر کن کیاب مکا لا تعجاد از بیعن الوجوب تعدم حکمه تو ب برن کها الی بوجات "روبرب ال کے محم (سن مطابران م) است در قرار برای وجد سرایة امتر آرام برند ش سے جرحوق بن معالیت میں سے اول مثلا بران شی در تحر روبان کا خال درام فی کی جو کیست

اوری ن ور (افاق) کارب کا تعد (میروک افکام) دونا از مادن سور کوان سے اور سے وال و مرومت کی المائة كالراق فأكاره ساك فارك وسفال المائي إلى المراجب والمساح المنطاعة وماكان غَقَرِيه أو جراء لَمْ يجب عليه ينْبعيْ أَنْ يُراد بِالْعَقْرِيِّهِ فَهُمَا الْقَصَالِسِ إوبالبزاء جزاء ببغل بمثاس مئة بالخثرب والايلام بزل المدود وحرمان المؤرات ليكُونَ مُعاملاً لطُعوق الله تقالي هَارِجةً عليها وَأَنَّا صَارِيةً عَلَاا إنساء ه الادل: قُدنَ مِن "عُنَّادِيُتِ لامن "مُواع الْجَزَّادِيُحَقِيقُ "مَهُ تَعَانِي تُجِبِهُ مَتِي صَدَّحُ لُقُولَ مِمْكُمه كَالْعَمْسُ وَالحِرَاحِ فَإِنَّهُمَا فِي الْأَمَسُ مِن الْعَرِي وَمَقْنِي الْعِيَادَة وَالْفَتَوْلِهِ خَيْرَةً حَبِيمًا وَنَّمَا الْمُقْصَدُونَ مِنْهُمًا الْمُثَالُ الدَّهُ الْوَبِيُّ فِي دُالكَ كَادَالله ومتى يَطَلَ الْقَوْلُ يحكمه لاتجب كالْعيَادَاتِ الْجَابِعِه وَالْعَفُولِيتِ فَإِنَّ الْمَقْسَلُولُه مِنَ الْمِزَاذَاتِ فِعَلَ الاحدولا يُبَصِّوْرُ ثَالِكَ فَيَ الْمَنْتِي وَالْمَقْصُودُ مِن الْفَقُوْيَاتِ هُوَ الْمُوَاعِينَةُ بِالْتُعَلِّ وَهِو لِإيمسِحِ سَائِكِ وَالنَّرْعُ الثَّانِيُّ الْمِيدُ أَسِرِهِي تُؤْمان فاصرةً تَيْتَتَى طَلَى القُدُرِةِ عَدْ صَرَة مَن "عَقُل الْعَامِينِ وَالْجِينِ الْقُامِينِ عَانُ الادَاء يُتَعَلُّوا بِمِيْرِيْنِ قَبْرَة هِيمِ الْحِجَابِ وِهِي بِالْعَثْلُ وِقَنْرَةَ الْعَمْلُ بِهِ وِهِي بِالْبِمِنِ هَاءا كَان تُحَقُّوا الْعِيْرَة ديمًا يكُون كِمَا أَيَّا بِكُمَا بِهِمَا وَقُمَـوْرِ مَا يَقُمَـوْرِهُمَا فَالأَسْانُ عَي أوَّل أحراله ها بِمِ الهُمْرِ لِبْنِ وَكُنْ لِهُ السَّقَدَالِكُمُمُ مَتَحُصَّالِنْ لِلَّهُ وَمُثَّبُّ فَشَيًّا اللَّ الَ عَلَمَ كَالْمَنْتِي أَمَّا مِن قال بالله فالسرَّ وَالنَّ كَانَ عَقَّلُهُ يَسْمِلُ الكَمَالُ والعَشُوتُهُ البالةُ وانه عَقُنُه قاييسُ وإن كان بيعًا كاملاً وتنقشُ عليها أي على الأملية الْقُاسِرة صحة الاباء على محبى به بو ادى بكُونُ متحيحًا وانَ لو يحت عليه وكامتةُ تُقِتني عبى القدرة الكامنة من العقل الكامل والليدن الكامل ويبشى عملها وُحَوَاهُ الأماد وتوجه الخطاب لال على أبرام الاداه مثل الكمال يكون حربت وقو شنتت ولمًا ثم يُكُورُ الرَّالِكُ كَامَا ﴾ لا يقد تجربة عمليَّمة أفاء الشَّيْرِع الْهُوعُ الْدَيْ يَشَدَلُ عَلْمَةً البقل مِنْ الأغْسِ مقام اعْتَدَانِ العَفِّي تَيْسِيرًا ا

بح كسيداني كالى كرف يدار فاقودوا ب كلواف ك ي بديرا و يك هوري .

وسَلَوْنَ اللَّهُ لَعَالَى شعب مثلى حسَعَ الْكُولُ يعَكُمه أورُقِلُ اللَّهُ مِن عَدَا إِنَّ ي والنَّا وال واليب ول كي يش كاد وكامو إلى عدورسد وكاحل فشراور الرائ كوكم اصلا في واند شاع ہیں اور ان عمل عبادت و مخبت کے مثل تائل ہیں اوران دولوں سے مقمود مرف بال ہے اور اگر

معراه والراقية كاعراب عدائه كاول الاكران كراست قال كاعرف بيداد الماك كالرجاع كد

وَمَثْنِي مِطْلُ الْقُولُ بِمُكِبِ الْتُمِبُ الْجِ-اورِ ثِن احْكام كَياءَ سَكُمَا مِطَارِ الْ سَعَا (عَالُول) میں در سعید نہ ہوگا وہ اپائٹ پر دورس نہ اور ان کے حالاً جائل عماد تھی اور فیانس متو تیس کیو تکہ عباد اسان بیس مضودا سكي تعلى اور وال عبد اور اوست كي تعلى يديد تحكر بالى بين اور مغور مصديد منصور على كاموافظ والرا الا السيدال إلى مواحد الياموا ميد والمين تيل وها

والنُّوحُ الدَّاسُ المنينة أد و وهي وتعلي قاصرةُ الله دادر دمرى هم اجيت اداه بهادات ك ه وتشميل بين (وكاجيت تا عرود ٢) الجيت كالد اول الجيت قاعروبور راندريد قاعروبيني تقدين عمل ود متعان ج ان م الله الله على أن كالم الله والمور أول عن حمال الله في عند الله م الكند كالمند كالمراد الدولة محل من مسل ورق ب اور ومرى هورت من القاب يركل كرية ي اورت (طالت) عمل كرية كالمعلق بدائدے عربی جب آمرت المحل اور وجو وزید اجب حمل اور بران کے ذرائے آمرت کا وجو استان وال ووقول أو قول ك كال عد تمروت كى كالى يو كراورات ك التمان عدارت الى و تعرب وكي غالانسان أَيْنَ لُوْلَ أَجْزُوْلُهُ عِدِيْهِ الْقُدَرِيْنِي

خلصہ کام ہے ہے کہ انسان ہے بتر کی احال (حراق) میں میں شروع بدائش کے وقت اوال هُرُ وَ لَوْلِ كَامِعِومَ مُرَبِّ وَاللهِ مُومًا بِهِ عِنْ مُحَوِم بُومًا بِ لَكُن وَوَلاَ لِذَهِ قُر باب أَن الله أَل كَ فَي استقراع ا موجود ہوئی ہے لید ووقو اللہ رش کے کو تھوڑی تھوڈی کر کے ماصل ہوں کی بیاب تک کر کے حد باوغ کو بين في باست كالمسحى العالم بين مجوع جود عن التليائي إلى البالاب قامراد كرار بو تاب توال أن سن ك له كان محتى بدر المعنوا البائع خل والأوافي أن في كوك من عش عام بر في ب (: قس مولي ے) وَالرَكَامِلُ كَافْ يَرِ مَا هِ وَمِنتَى عَلَيهَ اوراكِ يَ مُوافِقَ بِ عِي الحِيتَ قَاصَرِ ، مِحال والمعجد ا وا ماس على كرك كر اكرو الداو كريا أو دوست بوكي كوال يرواجب فيل يدي

وخاصلة تنتنى على المكازة الكاملة ودري فم البيت كالريراج بالاوادر الأخب إلا كام اوا سوقونسده كالحدكون الدوت فاحمل الاستسعينية والاكالاز وكريش وعالا البياد وياكي ترجت ش كل كل بدو و ال كال كل كل يدار ور قرر كريد ما يدو مل براج و للدارات でかいといくようのいかからいしからなっているくいかできないがととい

CHI CHI WANTE WANTE WANTE WAS AND WANTE WA

آدی کی مخل میں اعتمال اور کال پیدام جائا ہے اور اس میں سیوست کے وال نفر رکی گل ہے۔

والاحْكَامُ الْمُنفَسِمَةُ مِنْ مَنَا الْبَابِ أَيْ بَابُ ابتِنَاهِ مِنْ الآراءُ عَلَى الأَطْلِيهِ اتُقَامِيزَةِ فَوْنَ الأَمْلِيَةِ الْكَامِلَةِ الْإِلَىٰ تُكِرِتَ مِنْ قَرِيْتِ إلى سَنَّةٍ اشْتَام أشار ٱلْمُمَنِّكَ الَّيْهَا عِلَي الدُّرِيْفِ قَعَالَ مَكَنَّ اللهِ انْ كَانَ حَسَنًا لَأَيْخَصُلُ عَيْرَة كالايْمَانِ وَهِبِ الْقُوْلُ بِمِيمِتِهِ مِنَ الصَّابِيُّ بِلْأَلْوَامِ أَدْ وِ وَمِدَا هُو القِعَامُ الأَوْلُ وأثما قُلْنَا مِمْحِهِ لأنَّ عَلَيًا رَمْنِي اللَّهُ قَطَالِي عَنْهُ النَّحَرِ بِدَانِكَ وَقَالَ شَعْرً سَيَقَتُكُمْ } لى الاستلام طُرًا غَلامًا مَا تِلَقَتَ اوَانَ خَكُمْ وَعَلَدُ اسْتَاقِعِيَّ لأَيْمِسخُ السَائَة قَبْلِ الْبُسِرَاعِ فِي حَقِّ الاسْتَكَامِ الدُّنِّيَا فَيُرِحْهُ آبَاءُ الْكَافِرُ وَلَا تُشَيِّلُ مَنَّا اسْرَأَتُهُ الْمُشْتَرِكَةُ لائنَةَ طِبْرِزُ وَإِنْ صِبْعِ بِيُ حَتَّىٰ لَحُكَامِ الْآخِرِةِ لأَنَّا مَحْمَلُ بَقْعِ في حقّه وانما قلنا بلا لززم أداء لانه واستوسنت المبيرا ولم يمنف الاستلام بعد رَمَاعَقُلُ لَمْ عَبِنَ امْرَانًا وَلُوْتُرَمِهُ الآداةِ لَكَانَ امْتَنَاهُهُ كُفُوًّا وَلَنَّ كَانَ قَيْفِهَا اليَحْتُمَلُ عَيْرَةَ كَالْحُفُرِ لايُجْمَنُ عَفْرًا وَهِدَ ا هَوَ الْقَبَسُمُ الدَّبِي وَالْمِرَادَ بِالْكُفْرِ فَو الردَّةُ بِشِيَّ لَوْ ارْتَدَ مَصِينُ تَغَرَّ رِمِنَا عَلَا ابِيُّ حَيِيْمَة وَمُحِمِ فِي حِيَّ الْأَحْكَامِ التُقْيَا وَالنَّمُوةَ حِتْي تَبِينَ مِنْهُ آمَرْأَتُهُ وَلا يَرِيثُ مِنْ أَقَارِيهِ المُسْلِمِيْنِ وَلَكُنَّ لايَقْلَ الآنة لمُ تُرْجِدُ مِنْهُ الشَّخَارِيَّةِ قَبْلِ المُأْلُخِ وَلَوْقَتْلُه أَحَدُ بِينَدُرُ مِمَا وَلا يجبُ عَنْهُ شيءٌ كالمُرْتُدُ وعَنْدُ مِنْ يُؤْسِمَا ۚ وَاسْتُنْاهِيلَ لاتَصِيحُ رِدْتُهُ فِي حِنْ الحَكَامِ الدَّنْيَا لاتَّهَا ضرر مخمن وإند حكمنا بصحة اتعابه لكربه نثثا مخمت رماقو دائر بهن الإشرين أيَّ بيْن كَرْبِه خستُ مِنْ رَمَانِ وَتَبَيْحًا مَن رَمِنِ وَقد أَمُو الْعَمَامُ الطَّالِكَ كالمثلوة وبخوها يصبخ منة الادادمن عير تُرُوم مهدة وصحان فإنَّ شرع فيَّة الهجيبُ الْقَالِمَةُ فِي مُعْمِي فِيهِ وَإِنْ الْقُسِدِةُ لاَيْجِيبُ عِنْيَهِ أَعْضَاهُ وَمَنْ صَحَةٍ هَمَ الآذاء بِلْأَلْزُومِ عَلَيْهِ مَعْمٌ مَحْضُ لَهُ مِن حَيْثُ أَفَةً بِتَمَّادُ الراءِ فَ قَلَا يَشْقُ دَالِكَ بِقُو الْبَلُوم وع والاحكام المنتسعة في عد الهاب و كالم على الماب كالراب ال اللياب "ستداعيث أصروبرا وأنول محت كماينا البخل محت مو توسايو

إلى بعثة فضيعام- فيقمول كالموصيات المناع في الموصعف ندّ تزنيب وادانثاره قريل بيد (تجن

تي يخلق الباست متملّ بي تُنْعَ تحل شرد عجل دائوه بين النفع والعسود) أن منعف فرو مفين الله إن كان خيفنا الإمتدل غيز داء الإعاد يحتل ال اکردہ محش حمق ہو کہ کر حال ہیں اس کے فیج ہوے کا حکل ہوار ہو طال فسل بیان آؤمی ما اگل ہے اسی اداے گی مجدود نے اعم لگا غرور کے البد اوا کرامی وازم فی ب یک مکل فتم ب میں واو وحمرہ ل البت كم عرك حموال بي بم في الدور كم المراح المع المراس في المار كا كالمراء على وصح المقدعل في الماور فخر فروا فوجائي تربايا فلاهم المرام في ركوف شراء أم و كول يري سية ميت كَ - جب كر على يجد الل المن على عد الله في كوريد تيا الله المين كالجال الله وكان الا المراح عور عد ال وشی اند صدائ پر افر کیوں ارسے کا با ما تا آئی سے وہ کا ایان د بالی ہونے سے بیلے می الیوں المكاويفات كركم بداأر والعالان ويكب فربب كروغ والكافريب كروكاني والدعاة كالمر الى يدائد الدائد ويعب لكس ب قوال كافا مديد وكاكر الرحى وول يست كر معام معلم كاجا عدود ته الأسط قوال وكاسمان بدى ب سه والديوك كراهات إيان الريد واجب ولي قوال كالكرام م بنا کنا کر ٹر کیاجا ؟ (بنائی اس کے اور ائر کی عمرت کے اور میان ایک صورت یس کر ال واقع ہو جائے گ وَالنَّ كَانَ عَيْدُها لَا يُعتَمَلَ عَيْرَهُ كَالْكُفُورِ الإداكر وهل إلى التي التي الركان من الركان كي المن الاست الماح المراق و الدين كالراق يدين الريحان الله معاني و الوجاع بيت و الا المراكب و الرياس في الم بالديباليان كرست والعلم للواكرة كالدوشهواب يحي أري وشهوة وال ار آری نے کا اقدار کی جائے کا دام اور صید کا درائی کا کے واقع اگر سے کے سے علی برال تک کر اس ك معلمان يوف الراس ما كداد و ساع كي الديدي اليدة قرار عداد و الدار مداد المااب يدم ورا و المال إن كُلُ لا كِنا باستُهُ كَا يُوكِم واللَّه المناسع يجل في مساويون على ثار كان اوج بالداكر كولَ مول زياس ي أ كل كروب قوال كافول ميكود الكال جاه كياه والدي ويعده فعال ولي وبكر ورب يربي كالديي مراة اللَّ كَلَّ كُلُّ عَدِي اللَّهُ عِنْ اللَّهِ بِدِي اللَّهِ عَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ

وعدُد أبِي يُوسِلُد؟ واستَنافِر؟ او لام ہے مشا توللم الما تواہد الله عالم کا سلط عمد ابالًا شيكام قائدًا مجتشدا واست كاك كذب م و مختصت بالخائد ابال سك في او سفاح هم سفاس ش

وساخل و فرَّ بني الأحويل (٣) إولاد وترَّبو وقول كيد دمان جي محل وحس أثر كامات وَّ ا دوم ہے دات میں جی خار اور اور اور کا عام والے علم کی تیم کی شم کا بیاں ہے جے تماز دور مرح کی و وم ق مدد محادثی تو می ناهم مدیده که صحیره قریب این کی ایند کی تام موگیافته این که ومه می کام کرنالات کا قرارگ اصب و گاہدا کران نے کی فلس کوشر اٹاکر دی قوان کام رکز اواجب حجل ر بين المكور قراد ركه خرود كي بيداد كراس كوالزور عالة مركز الدياة من يراقعه وبيب وعوق س كي الاستَكَابُ كَا يَعِيدُوهِ مِنْ مِنْ وَحَدُومِ وَمِنْ عَلَيْهِ اللَّهِ مِنْ فِي مِنْ مِنْ مِنْ مُعَلِّم والمستقديم الربيع أربيع من ودهل كيادا وكريف كالدن وجاسة كالبدادات كر بعد معورة الرير الثواريد اوك

اً رَمَاكِانَ مِن عَبِرَ مَقَرُقِ اللهُ تَعَالَى إِنْ كَانَ يَفُكُ مَحَمَّكُ كَفِيونَ أَنْهِيهِ وَالْمَشْرَةِ، إعضج شباشرته ي مباشره المشيءن غير رضاه أولي والأبه يعد اقو القسم الزادة وهئ المدرر المحمل أدئ لايشؤله نعم دلياوي كالطلاق والوملية وبخرهما من أعدق و تأصيأق والبيه والقرمن يبطل اصلأ مان عها الزاله المألك من غائر الفع يعور " اليه ولكن قال شخص الاقمة إلى هلاق المائين والدمّ الدا عامت اليه حاجةً الآتري أنَّ إذا استلمكِ الرَّأَنَّةُ يقرض عليَّة الإسلامُ فإن أبيَّ (هرو الينيُّما وقو ملاقٌ عليا اليَّا هنوُهُ ومجمَّلُ و لا الرَّثِر وقالف أَعْرَقَهُ لَيْهَا ولين والمراته والأوا لملاق علما محمد والداكان سجيؤيا فلاياد عبته المرأثة ولطاءن والتقريَّةِ كان يا بي صلافًا عبر البِنصل بعثم أن حكم أنسلاق الأبطُ من حقَّة عبَّد "لما لمة وهد هو القبيلة الصابيين منَّة مُّم الْقيلية السيابين" وهو قولُة وميَّ الدَّاير النبهما أي بين اللغم والمشرر كالمهم وتحره بعثكه برأى أولئ فال البهم أو مخرة من "لمُعاملات انْ كان رايخًا كان بقُعًا و يُ كان حاسر اكان مبررًا والبطئا مديب وجانب ملا بدائ ينفضه اليه رائي الربي حتى تفرقح جيه [الأنامع عللجوا بالبائع فيتعد تصارفة بالأمثي الفاحش مع الاجالب كما يَعَدُ من 'لِنَاتُمِ عَلَى ابِي حَبِيعَة خَيَامًا بَيُمَا مَا يُهُ لِأَيْكِرُنُ كَالِبَائِمِ حَدِيقِمَا مَا لِ يَعْدُ بَالْفِين الْعَاجِيْنُ وَإِنْ بِاللَّمِ اللَّهِمِ بِالعَبِرِ 'لْقَاجِشْ مَمَ أَنْوَلَى فِعْنُ بِنَ حَنَيْفَةٌ رَوَايِنَان مي روايه ينصروني رواية لاينصا

ولكن فاق مشمل الافعة ليكن فام هم المائة بيكن و م هم المائة مر حق فرادك بدب كول حاجت وقي آجائة الم ي كي طائق كا وقران ما جائة كالمستقل من الموق في المائم أو الركوة من و هل كر مائة موج وقران المائة الموجود الم كيا جائة كا وقرية الاكراب الوميال بوق و وقول على أقراق كردى بهائة كل به الرق الموق الكراء في الماء الموجود المعالى بي كرد ومهان الموجود المعالى بي كرد ومهان الموجود المعالى الموجود الموجود الموجود الموجود الموجود الموجود المعالى الموجود المعالى الموجود الموجو

فقالم لن حقم الطلاق العالى عنود يرتبات كاركام مد معلوم بوك من كان شرق خوال المستح معلوم بوك من كان شرق خوال ا من حاجت كرونني الدال بيديك (١) يا دودائر موددائري كادميال من لنع ادر فرر كرده ميان كالبيع ب كرونني الدال بيديك إدالي الوالي من الناد الادرام عن درميال من لنع ادر فرر كرده ميان كالبيع و فسوه يدلك والي الوالي من الناد ميك الناد (درم عن قرات الداري من المراد على الناد كرد والناد المراد الم

والسند من سانب و بدائية يو كالسند كامورت عن أن الح الم كسب بالت والسياد و السياد و

وهذا كُنَّة مِندنا وهال الشامعيُّ كُنُّ منْعَة يُمكن تُخصيلُها با بمُهاشرةٍ وَلِيَّه الأثقتار عبارته اي عبره المثبئ ويه كالإستلام والبلع واثا بمسير شالفا باستلام ابيه ويُتولى الودئ بيِّم ماله وشرانه تَقُطَنُو هِنَه عِبَارةٌ وَتَنِّه عَقَطُ وَمَالاً يُشكن تُحْصِيلُهُ مِباشِرة والله مِنْتِيرُ عِبارِيَّةُ فِيْهِ كَالْوَصِيْةِ قَالُهُ لِأَبِيرِيُّاهُ الْوَالِيّ هيَّمًا فَتُعَتِّزُ عَبَّارِيُّهُ فِي الْرَصِيَّةِ مَا شَمَّالِ البِنَّ لِأَنَّهُ بِسَلَتُقُبِّي عِن الْعَالِ بِعَدِ العَوْتِ وعندنا هي باصلة لأنب صبر أمحاص وازالة للملك تطريق النبرع صوالا كانت بالبرُّ تَوْعَيْرِه رسواةٌ ماك أَشَّ لَيُتُوْعَ وَيَعْدُهُ وَاحْتِيْارِ أَحَدَ الْأَبُوائِي وَمَالَكُ فَيَمَا دَا وَهُمِدُ الْفُرُهُ مِنِ الوَّهِ وَعَلَصْتُ الْأَمُّ عَنْ هَقِ الْمَعَالُةِ فَي سَيِّمَ عَمَيْنَ ميك دلك ينخل أولاً عندةً يُكْتَارُ كَيْمَهِ اشْلَدَلاَنْ النِّينُ مِثْلَى الله عليه وسلم غَيْر غَادَمًا بيْن الايوين وهده المنعقة منذ الْيُمْكِنُ أن يحتمِن بمَبَاشرة الْوَلِي المُتَعَمِّرُ عباريَّةُ عبه رَعِمًا مَا لَيُسِ كَدَ اللهِ بَلْ يُقِيمُ الأَسُّ عبد الآب ميتادَبُ بأَداب. وُ الشَّرَوْلَةِ وَالْبِيُّدُ عَلَى اللَّمِ بَعَلَمِ تَحْكَامِ الْحَيِّضَ وَتَحْيِرَ النَّبِيُّ عَلَيهِ المثلامُ شَرِعَ في بيان الأمور المشرطة عنى الاعتية عقال والامور المشرطة على الأطلية أعرَّمَان سِمَارِي به مِن لاجِرُ ، عِنْهُ بِالأَنظُرِ مِرْقَ الأَحْتِيرِ الأَبْعِمِ بهُ وِلمَا مِرَ أُعِنَ مين الاطلية وهو د النب من فن صححت الشرع بلا اختيار المند فيه وهُو الحد أعشر المنفِّرُ - والْجُنُونُ والْعَنَّة وَالنَّسْيَانُ وَعَوْمٌ وَالْغُمَّةِ وَالْجُرُمِي أَ والخليص والنعاس والمزات ربائذة ياتي المكلسب الدي عابدا بمشاوي وهوا

المستوسة وقد المنظ عدد و الان تشمير الاست قالهب كا مطاق على وقال الشائلين كا المستوسة المنطقة على المستوسة المنطقة ال

صيعة الْجِيْنُ وَاستكرُ والبيرِنِ والسَّقرُ والمنَّفَّةِ وَالخصاء والأَخْرَاةُ

وَإِذَا عَرِفْتَ هِذَا عَالَانَ يَذَكُرُ تُوعَ السَّعَاوِيُّ هَيْقُولُ وَهُنَ الْمَثَفُرِ الْمَا مَكُوّةُ فِيْ
الْأَمْدَانَ وَلَانَ أَدْمَ عَلَيْهِ السَّنَامُ عَلَقَ شَافًا عُيْرَ صَبِي فَكُانَ الصِياعَارِهَا فِيُ
الأَشْدَانَ وَلانَ أَدْمَ عَلَيْهِ السَّنَامُ عَلَقَ شَافًا غُيْرَ صَبِي فَكُانَ الصِياعَارِهَا فِي
الوَّلَادِهِ وَهُو فِي اللَّا احْوَالَهُ كَالْمَثَوَّانَ فِلْ الْأَنِي حَالاً مِنْهُ الا مِنْ أَنَّهُ لَا أَمْ الْمَثَلَّمِ عَلَى الوَلَهُ فِلْ يُؤْخِلُ فِي أَنَّ يَكُونُ المَّنِيُّ بِعَقْسِهِ
المَّذِيُّ الْمَنْفِي الْعِلْمُ عَلَى الوَلَهُ فِلْ يُؤْخِلُ فِي أَنْ يَعْفِي المَنْفِي بِعَلْمِي المَّنْفِي وَلَيْنَ الوَّيْهُ فَإِنْ السَّلَامُ عَلَى الوَلِيَّةُ فَإِنْ المَّالِمُ عَلَى الوَلِيَةِ فَإِنْ المِنْفِقِ وَلَانَ السَّلَامُ عَلَيْ الوَيْهُ فَإِنْ السَّلَامُ عَلَيْ الوَيْهُ فَإِنْ السَّلَامُ عَلَيْ وَلِيْنَ الوَلَاقِ وَلَيْنَ الوَّانِ اللّهِ عَلَيْ وَلَيْنَ الوَّانِ اللّهِ الْمُؤْتِقُ وَلَيْنَ الوَلْقَ الْوَلِيْ الْمِنْفُولُ وَلَانُونَ وَلَانَا اللّهُ الْمُؤْتِقُ وَلَا اللّهُ الْمُؤْتِقُ وَلَا اللّهُ عَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَا أَلُولُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ اللّهُ الْمُؤْلُقُ وَلَا اللّهُ الْمِنْ الْمِنْفُولُ وَلَا الْمُؤْلُولُ مِنْ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّ

وَالْمُالِعَةُ فِي ثُنَهِ إِلْمُؤْمِدِ إِنْ الْهَنَوْنِ الْبِهَاةُ لَهُ فَيِلُومُ الْإِحْرَارُ بِالرَّادِ مُسْئِلِمَةً لَكُونُ تَعْمَدُ تَعْلِي فَعَلَ الْمَا مَسْارِ عَلِيْهُ أَمَا مَسْارِ عَلَيْهُ الْمَالِمُ مَسْرَيْهُ مِنْ مَسْرَوْلِهِ لَقَالُهُ الْمَالَاتِ مَلِيْهِ وَلِهُ عَنْ الْمَسْتُمُ الْمَالِمُ فِي مَسْلَمُ اللّهُ تَعَالَىٰ كَالْمِبْلاتِ وَالْمَثَالِةُ وَلَكُونِ اللّهُ تَعَالَىٰ كَالْمِبْلاتِ وَالْمَثَالِةُ وَالْمُنْوَاتِ وَالْمُعْلَاتِ وَالْمُعْلَاقِ وَالْمُعْلَاتِ وَالْمُعْلَاتِ وَالْمُعْلَاتِ وَالْمُعْلِقِي اللّهُ تَعَالَىٰ كَالْمِبْلاتِ وَالْمُعْلَادِ وَالْمُعْلَاتِ وَالْمُعْلِقِي اللّهِ فَعَلَىٰ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِكُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَا الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِكُ وَمِرْمَالِمُ وَالْمُعْلِكُ وَلِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُولِكُ وَمُولِمُ اللّهُ وَلَيْنَ وَلَيْفِ اللّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ وَاللّهُ وَلَيْنَ وَلَيْنَا لِللّهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَا اللّهُ وَلَوْلُهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ الْمُعْلِكُ وَاللّهُ وَلَالِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

الاست و المستوى الوالم الموقف عند الحافق المؤاخ المستنفون فيفوال المرافق ويد أب العاقال المرافق و المستوى المستوى المستوى الموافق الموافق المستوى المستوى الموافق المستوى الم

حدوثاً مِن المطلقة ، المداد في سي الميسم في الميت الداد في آجائي بيد في الميت كا مرد سي من بيد الدجائي الميت المستحد الميت العدائي الميت المعدود الميت المعدود الميت الميت المعدود الميت الميت

(TI)

و وقطت عدلة الزائد المرابعة التي عاقل من الاالواليان كالزوم مرقد ب التي التي الدائدة اليان كالزوم مرقد ب التي الدنة كالدوم الواسات منه بعد الأرداء علويت على حي الراد مهان و كرست يكر شروت معرفون من المستة والواليان الاستراب كالوريز عن فراس كوم قرقر الدولة بالا

وجعث الالی فوصلے علیہ العردة حاصل کام بیٹ کھی ہے جھم کے دور ورائ و توہن خاصہ کرمغ کے معاملے علی بیرے کر میں حکام ٹر گاڑی حاصل حترکے درے عمل بیرے کہ حوثی کا حق کا حق السے حکام تھی عمر اورٹ کے علاوہ تمام عجد عمل اور مزاکے اور ان کے ذر دری کا وجہ میں کا آئی ہے مہاد کیں وجعد عدد اور کی ہے ہی ہے گئی مقابد انتخاص واسے اور ان برا مدد اوق بیرو تی احکام کی اورٹ کے باتھ کے بات

أولة مالا عبدة فيه الله جال المعتنى مالا ضرافيه من قبول البية والصدقة وتخره ممّا فيه بعج محصرا وقد مر فقا في بيش الافنية كم قوله فلا يُحرمَ عَلَى الميراتِ بالْقَتْلِ عَنْدَا فَوْيِعُ على قوله ال ترصع علمة الميراة وينى لوتنا الصنفى مُؤرفة عمد أن خطاء لايترمَ عن ميرات لائة عفرية وغيدة بالكُفر والوق عاجات منّا بقرك بخلاف الكفر والرق لان حرامان المؤرات لايستحقية الصنفى والوق عليه الله الد ، كان كذالك علا ينتين ال يُحرم عن المؤرات بها تؤسل من ينابي ضيد الميرات بها المستوات بيا أشمال بالمدون عليه المنتب للمنا على تؤله المنتبر وهو الله تش بالمناك واستقال المنتبل بالمناك واستقال على المنتباك واستقال على المنتب المنتب المنتب المنتباك واستقال المنتباك واستقال على المنتباك واستقال المنتباك واستقال المنتبات المنتباك واستقال المنتبات المنتباك واستقال المنتباك واستقال المنتباك واستقال المنتباك المنتباك واستقال المنتباك واستقال المنتباك واستقال المنتباك المناك المنتباك المنتباك المنتباك المنتباك المنتباك المنتباك المناك المنتباك المناك المنتباك المنتباك المنتباك المناك المنتباك ال

به العبادات المنطقيات المستودة الاستمال المتطعات وبعد الأدارب والدية خما في العشري بعثيه زكا الطلاق والمبتاق وحودها من المتساد غير مشترة في المناف المتاوات حقه لكنة ادا لم يعتد الحق بالدوم عد علمائنا الثانة عيجب عنه قضلة العبادات كما على النائم لما لاعزج في فصله القبل وهذا في الجون العرضي بان بلغ عنقلاً فم جان واما في الجنون العرضي بان بلغ معتوف عبلات في توسيد هو منظرة المستوحة المواجعة المعتدات المستوحة المستوحة

والمنظون اور جون (*)اس و معلى العقرير يه جنون ايك أنت اور معيبت بي جون التي يما الله المسائل على القل المسائل على القل المسائل من المسائل عن المسائل المسائل عن المسائل عن المسائل المسائل عن المسائل المسائل

ا صحابی ہے ہے تنے کی ساتھ نشل ہو جو تک اور ای طرح طائق طائق ان هر قادر مرک نشدان دیے دول بنے ہی۔ اگر سے آن عمل محل کی طرح الذنہ ہوں کے واقعت اور المبد استان باللوم میسی آر جوان مور رہو ویادہ ویر بھک قائم شررے نرکی ہوجائے تو ہے اوم (میش) کے ساتھ محلق ہوگا ہورے تیزن علاوے کہ توریک البذائری پر عباد توق کی تشاود ایس ہوگی جس و تم کے اور دائیس ہوگ ہے کو تک تکس تعداد مجادے کی تشاہ کہذائری نے عباد توق کی تشاود ایس ہوگی جس و تم کے اور دائیس ہوگ ہے کو تک تکس تعداد مجادے کی تشاہ

وخذا من المجلس العاد عدم بيضان عادي كم صورت بن به المحتى المحتى المحتى المحتى المحتى المحتى المحتى المحتول ال

ثم ازادان بُنِيْر هَ الامند و الع معنى الآن قراء كي كرد الد وكهرائ كردول كرم الد وكهرائ كردول كرم الا وكام الموالي الموالية المو

· 学院市区建筑成熟成果设施用及原用等非常用等的基础的基础的有效的

فيّه مكان الاملقة والْجَنُون فيّه ستولة وإذا أماق في عام من ومتدار فأو كان فيّل الرّوال يُلْوَعَة القصاة وإذ كان فيّدة الْيَكُونَة في المنحيّج وفي الرّكوة باستغراق النّحور السنّة الثانية وأنوا ياستغراق السنّة الثانية وأنوا يُوسَت القام الأمراح في حق المناف الثنية وأنوا ورفت المحرج في حق المنافقة المنحية وأنوا المنحة المنافق المحرج في حق المنافقة بوسية والمنت المنافق المنحية والمنت المنافقة والمنت المنافقة والمنت المنافقة والمنت المنافقة والمنت المنافقة والمنت المنافقة والمنت المنت المنت

اس كور قلا بب بالراهدروال فاقد بواية القدووب الوكاع أب يرب

وَيِّي الزَّكُونَ بِاسْتَنَوْ فِي الْمَوْلِ النِي سَادِدَ لَوَا مَدَ رَبِ يَنِي جُوْلَ مَعَ مِرِثَ كَرُصِي عِل الإراسال التولادي أنه كديب تكرالك الزائني دوم سال)، في ند بولاا كردات تكر تكرم كي مدين

والله مركا الله من الفار المنول مقام الكل الديام الاعطال الراد الما الما المراد الما المراد الما المراد الما المراد الما المراد المرد المراد المرد المراد ال

مال كا قراد ديد علف كالتي موات كاي فقراد ون كوف كرت بوا

والمقالة بعد المبدوع (٣) (ادر عهم ش مادي الله على) اور عمد عند هد كالدويان عدال كالم الله على والمستقل من المستقل على المستقل على المستقل من الله والموجب الديم كالدجب المستقل المن الله عند الله عند المستقل كالمستقل المستقل المست

ا بناویر اس کو صحی ما تی ہے۔ تکم میں تارکیا آلیا ہے چھے کہ مستق نے فرواد حوکا نصبا و حج انتظارہ کی ان خام اگر نے تیزم اعلام میں مشکر کے ما تھ لؤ کیکی کی طرح ہے کہ بیر قرآن افسل کے سیج اور نے دیائے کیس ہے اور مان کے زمین کے مدار تھے۔ اس میں میں میں میں میں ان کے ایک کے انسان کر اس کا میں انسان کے اس کے اس کا انسان

ارد اس کی (ستو کی) عبار تھی در مت چی اور اس کا سام اول کر دار باہے ایر کے بارے فرد شد کرنے یا تیر کے ظام کو اتواد کرنے کے لئے میکی خواد رست ہے اور جس طرح میں کا بد کو ایوں کو دار سدے سال اطراح ہے جی بد کو تیر رکز مکڑے۔

الكفة يُستَنَعُ المهدُدة البين مسرر عود التعاليدان موالود مدارى كو عمام وسيع سه يداف إليان الم

ا الإي جون و هنال رجا عيد علام الا الاركاع على حتى جوال في في الروط عدم الا مياد الان المالة المن المالة المنا المجاف على المن عبد الدكر معتن و وكيل بالليم الاقال على كرف الاملاء في المناسبة على كيام المناسبة المناسبة الم المبارع في المناسبة كل المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة

ثُمَّ أَرْدِهُ عَلَيْهِ اللَّهُ آدَا كَأَنْ كُذَاتِكَ فَيَتَبَيِّ الْأَغْوَاهَدُ الْمَعْتُوهِ بِضَمَانَ مَاسَتَبَالُكَةُ مِنْ الْأَمْوَالِ فَنجَابِ عِلْهُ بِلَوْلِهِ وَأَمَّا ضِمَانُ مَا اسْتَبَالُكَةً مِن الأَمْوَالِ فَلَهُم

بِثُبُدَةٍ وكُونَهُ مَنِينًا لَوْ عَيْدًا أَوْ مَعَقَوْقًا لاَيْنَافِي مِسْمَةً الْمَحْلُ يَعِنِي أَنْ صَمَالَ الْمَالِ النِّسُ يَطْرِيْنِ الْفَهُدَة بْلْ بِطَرِيْقِ جَيْرُ مَا قُوتًا مِنْ الْمَالِ الْمَعْمَنُومُ وَعِمْمَنَّةُ

لَمْ تَرَالُ مِنْ أَجَلُ كُونَ الْمُسْتَهَالُكَ عَنَيْنًا لَوْ مِطْوَفَ جِعَلَاتِ عَقْرِيْ اللَّهِ قَالُ صَحِتَانِهَا إِنَّمَا يَجِبُ جُزَهِ لِلأَمْعَالِ دُونَ الْمَحَالِ وَهُو مِوْقُوفًا عَلَى كَمَالِ الْعَالُ

وَيُونِينَمْ عَنْهُ الْحِطَابِ كَامِمْتِي حَتَى لأَنجِبُ عَلَيْهِ الْبِيادَاتَ وَلاَ تُلَبِّتُ فِي حَتْهِ

الْمُتَوْتِاتُ وَيُوالِي عَلِيْهِ كُمَا يُؤَلِّي عَلَىٰ المثلي نَظَلُ لَهُ وَتَتَعَلَّقُ عَلَيْهِ وَلا يَلْي عَلَى

عيْره بالأنْكاح و بدّ، يُب رَحدُه المؤال اليَتامي كُمَا يَ السَلَقُ كَا اللّه وَالسَّلَقَانُ عَلَى مَا فَيْهُ وهُوْرُ جَبَلُ مَنْ وَمِّوْلِنَا مِع عِلْمِهِ اللّهُ وَالْسَّلَقَانُ وَمَوْلِنَا مَع عِلْمِهِ اللّهُ وَالْمَنْوَمُ الْا تَسْبِيلُمَا وَمُوْلِقَانِي اللّهُ وَالْمَنْوَمُ النّا تَسْبِيلُمَا وَلَا يُقْوَلُ الْمَنْوَمُ وَالْمَنْوَمُ النّا تَسْبِيلُمَا وَلَا يَلُومُ الْمَنْوَمُ وَالْمَنْوَمُ النّا تَسْبِيلُمَا وَلَا يَقْولُ المُعْلَقُ وَالْمَنْوَمُ النّا تَسْبِيلُمَا وَلَا يَلُومُ الْمُنْفِقُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَالْمَنْوَمُ الْمُنْفِقُ وَمِنْ اللّهُ وَالشَّرِبُ النّاسِي يُكُونُ عَلْوا عِلَى الْمُنْوَمُ يَعْلَلُ التَّقُونُ بِالطّبِعِ اللّهِ لاَكُنْ وَالشَّرِبُ فَوْمِينُ اللّهُ وَلَا يَقْمَلُ مَنْ اللّهُ وَلَا يَعْمَلُ اللّهُ وَلَا يَعْمَلُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

و لُونَ سَدُ عَنْقَ الْحَصَدَابِ كَالْمَدَيْرِ عَرْ الْمَوْمَا وَالْمَا فَيْ كَ قَالَبِ بِنِعَ الْوَالْمَا فَي على دوس كافل تيك ب ل كراك م و في واب تيك إلياد رك في في مو تيك الدول الكراك في من مو تيك وارد الله من كا عامت تبك الا تيك وين طه إذ الله والرست كوفا الدن الا كي من طرح في كروا الله على المواد الله في المواد والمعالم الروا القرائر الله الا من كما عال من شفقت وهما كان كرف الا مداد والله المواد المنظمة الماك الموادي الفاقت

أدمكنت جمي طرمة بركه بجدال مودكا الرقيش بيد

وَالنَّسَيْنَارِ وَ٣) وَرَسْمِالَ أَن الحَكُ مَعْقَ عَمْرِي بِ وَهُو جِهِنَ عَمْرُودِيُّ بِسَاكَانُ يعَلَّكُ الاباعة أك يجرك أفضته وعارل كي بعرضعي طور يصطوع شود يدول سده جال السيافي موجلة يي ور ''تحالیک اور دوم کی بہت کل بیزوں کا عمر مکتاب لید اصفحہ کے قول ''ان عاد '' ہے جوان فیدی ہو آلیا ہو المارك أَلَّ "هذه علمه" كَل قير منه "أَوْم" ووا أَفَاه مَادِينَ وَوَهَ لِيَالِهِي الْوَجِوْبِ هِي حَقِي الله عُمال الديد حقول الله ك وج ب كوككر ووكر يجابد المازاوروروال من موقدت بوروك جيكريزان والول كَ اللَّهُ كَا كُوا يَا وَيَكُوا مُوانِ فِي الْعِياءُ وَالْمِسْدِيُّ فِي كُلُونَهُ الرَّا كُلُوا عَالَيها كُلُ عَلَى السيوج لَكُنْ أَنْ ط عنول على تعيان كالعبد اوال على تعيان معاف ب ي ودودون كرت والتد الم الله كف على اور من م يكر وینا بھوں کر قصدانوں شن وجروب سب اس سے معاف جی پئی روز دیک تنس عبد او وی کھانے بینے کی المرف کی ہوتا ہے مید نفس نے س میں فسالنا البیب کیا ہے جس معاقب می جائے گا اور ہی ہے اس کاروزو ته مور به و گلاود یک جالور بر خود شرا در گل کتم کی دست و رقوف بدر کردیات مس سے کہ طبیعت ایسے تفرت كرائ تكتي الدوران كي لا منته تنفير جو جا أن البرائ الم الديز النفات البيان فا أل جوجاتي البر اس کے داوے فرد کیے میاب اس میں معالب ہے اور نماز کے قعد وال بھی نامی کا ملاط میجر و بناور مفتقت القداد الرواي فاللا مشعود والرقاب الربائح بجول كرما مهروق بيراس الغ المصر تكسال شي موافي ے کر موام کا بور ہے کے اور کی ہے کا من آئے اسکو معلق نے ہے آل فائو ہے اقدار ان ہے کیا ہ تاکہ مقرم انکام جو رکر احالی صولا ک سے فاریج اوجائے کے لک س کا اقوع اکثر وایشتر اور خالق کسی اور ا کرنا گذاکہ ٹمٹر کی حاصق اوران کی جیت گذائی اس اسیان کو یا در نے و جا ہوتی ہے لہرا ہمارے ٹرویک پر ومناف فيميت

ولاً معطف عُلال من حنفي المعقاد الدنسيان مثل العبد عن عدر الدنسيان مثل العبد عن عدر الدنسي الياجاتان المراجعة مرجم والتشريع عمر كان من العرب كم من كاعل بلاك كما ويافة الدكا كادال والبسيس كار

والله بالما الرفع الرفع الكام معلى معلى مع بين جادونوم بين به أمر أمان بن قدرت كاسته ب عداد مورية إلها المرفع الرفع بين معلى المربية الكام بيان بين المربية المسافرة الكام بين بين المربية المسافرة الكام بين المربية المسافرة الكام بين المربية المسافرة الكام بين المربية المسافرة المسافرة المسافرة المربية المسافرة المربية المسافرة المربية المر

ه الله التابيع عند كام كرف اورباند أواز المينة م كولُّ تح مرت ليس بوتابان كريام في الم المين المريام قرست کرلیا آوائیا کی قر اُت درست نہیں ہے۔ اسکا قیام ، رکورگا، تلور کا اُل اللہ یہ بوریا گے کیونکہ الن کاعمدور نائم ے بدا تو کے احتیاد کے اور ہے اس طریا عالمت فوم غاز شن او مریع فوسکی اور فاسوند یو کی کیونک پ ورهيقت كام تيل عال مراداً كرفي (عالموقع) تبتيد عين وإقال كالفوه تبتيد عد أو في والمِشْعَلَالًا) اورب اوفي ير مجل الرائل لذكار مثري ملف بهاوري كدافاه اول ك مثليديم الى كَا الماسوات، مُعَمَّدَاتُ الْتُرْبِقِينَا كَانِيَّ أُرَالِمَا وهو متدرب مومن وجوده توة يعتمد اللقوي والعظامل المصبى بدال وال تم من مراض ودووال قدمة كولية كداس من أواسة البال كردواوسة حس موجاتے ہیں محم معلی ماکل ایک مونی محل ف عوان کے کر اس سے معکی ، کل موجاتی ہے اور افحاد الباء في اليورك عمل بال الديد وقى كامات كام كام والل اوت يس وكدر فاد وريزه كرب لخي القيارك لاحداد بات عن الحادثين عدد كرب خكان حدثا عن كل وازال لي وأدوير حالت عموانا تفي ولمواءب يحلى براير بالباعض حمل منافره هارك بالحرابوا بوادو بيضاير كروت ے الى يرايا اور الكري ميد كرايا اوراد كرايا اوراد كرايا المرود كروالات عن اوران المام و الارد عن القل و ضوء ب الكائسة يمد ك كريدا تفي وضو و تحكيد م جين جيد كروش مي المور او اكبر لكار بداء ويا كوالمكارين مهاداك كرفينا يوكد أكرنت مناديا جائة تو يخفي كريزت قرة ففي دخوه ب ليكن أكر كمرت كخر بسياد كارخ اور مجده كما طالت على مرحمها فونا قعى اخور مبيل ي

وَقَدُ يَهِ مُثَمِّنِ الامند وَ الدَّهِ مِن الدِّرِ مِن مُن كُون وَ مُن الله على مِن كَرِيد مَن كَ مِن مَن الد المعر كُل الد فَاصُ الرب الدِي معرف الدَّواه فِلا كَا ما تَع الْحَدُ اللهُ عَلَى كُرول جائد كُل فررك والدِب الدين في القر الداوار الراحد الركن قوال أو الإن التحويات وإرات الم

يوران يواز اجعد موهم مَنُ الْصَاوَمَ بَادِرًا فِعَنُ الرِّكُولِ وَلَي أَنْ يَقْدِرِ اسْتَقْرَ فَعَ الْحَوَالِ وَالرَّقِ عَظْفَ عَلى ماقبُلة وَهُنَ عَجُرُ خُفُسُ أَيْ بِحَدِّمِ الطَّنْرَعِ وَهُنَ عَاجِرُ لا يُعْرِرُ النَّصَارُةَاتَ وَانْ كان بخدث الحس الري والجدام من الخراشرع جزاة على الكارالل الكافار الله الكافرال استشكموا عبادة الله تدنى عجملهم اللة تخالي عبيد غبيد وددًا من الأصال أيَّا أَمَالُ وَطَنَّعُهُ وَ بُنْنَالُهُ لَا ءَارَأَتُهُ لَاتُرَدُ يُتَعَالُوْ اللَّهُ عَلَىٰ أَلْكُفُرَ فُمُ يَعُد بأنك والزّ استلؤ بقى عاليه وعلى اؤلاءه ولا يُتُغَانَأ عنَّهُ مَا لَمْ يُطْلق كالحراح لاَيْنَتُكَ الْبَلالة الأعَلَمُ الْكَافِرِكُمُ مِنْدِ دُبِ إِن مِنْتَقِرِي الْمُسَيِّحُ رَضِ خَرَاحٍ بِفِي عَلَى حَالَهِ وَلا التغلق والقه الثيار بقوله لكنَّة في أنبقاء مكار من الأمرُو المُكْمِية أيَّ مِمَّانِ فيَّ البِقُهُ خَكُمًا مِن أَمْكُمَ الشَرَعِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُرِ عِنْ فَيُهِ مِنْ أَجِرَاءَ بِهِ يَعْمِرُ المرازُ فرنصيةُ للتُعلَق و لانترال اي يستب مد حرق يعمير العبدُ محاذ لكرابه مَمُّوكُ وَمُثِنْدُلًا وَالْعَرْضَةَ فِي الْمَالُ خِرْقَةً الْعَمْنَابِ التِّي يَعْسَخُ بِأَ تُسُوِّمَة يده وهُو وصاعدًا لاسجر ، تُتَوَاد ورُوالاً لائة حقُّ اللَّه تَعَاسَ فَلا يَمَسَعُ أَنْ يُؤْمِنِهِ. الْمَيْدَا بِكُولِيهِ مِرَاقُولِي الْمُعْمِنِ فَأَوْنِ الْمِقْمِنِ مِعْلَاتِ المَلْتِ الْلَارِمِ لَهُ مَانَّةً حَقُّ الْمَاهُ يُؤْمِمُهُ بَاللَّهُ رَيِّ إِنَّ وَلَهُواتًا قَالَ الرَّحَلِ لِزَادِعَ عَبْدُهُ مِنْ النَّيْنِ حَارً بالاجتماع ولل ياح بصف الغنيد يبقى المثلة له في النصف الأحر طلاحماع وهُو اعدُّمن عرق وقُد يومنها به عيْر الإسَّدان من العروْس بَارْنِ أَالرِقْ وروم فالروع فرائي والمراج المراج كالروك والمراج أي إلى المواد المراج كالروق عراق الشراعة المسامين بول المحمية محتى كالله ومحداد الماه محمد تحد مراك قرق

كردي يُدكرهرت فيدين مراكيدون يكدون كالتاب يوشيد به مراجب الاقديوا الأنمول بالكافة الما لُواي هرن حمرة مرسد بن الرائد وراكيد التعديد الديد بوائد رج أن الحول ما الأواقعا وجمل الرافية والشداد على العشوم مادرًا يمن ووده مح مصلح يكن يرم عادي الوقع كالتعداد بالكل شدام الدر ے اس منے (روروسات اور سائل) الل القبار رکیا جائے گا تی ک اگر کو انتخابی اے جی سے ب باش وے ا برا ميستكرد جائة ك بعد موش جائة قرائ من فقوا كر بيوايت موكا باب دا زويل من مك مند و الار وواشاة إ يراق رواع براي الإروان و الاراج كان والماك كان والماك والماكرة

وَالْوَوْ الْمَهُ الرَّرِيْنَ مِي الْمُلْمِمُ مِ عَلَقَ عِوْدِ عَجِرَ فَي ١١٠ كِ الرَّحْلَ عَيْرِيْنَ الجرب تحلافا مدرريت فرماياه برب كرنسرة تدريان بأرج بعاد عام بسال الفراع بمقابلة وراور أور) ك نياده جم ورأف والسب شارع منواد غلى المعرج الرك مراه كالهوير مرول عدنى ب كونك كذر ب الدسول في مهرت سه اسية كود كاريه الرائع (وال كي مر باش الله تعالى في الن كو ميد غاد مول كاخلام، دوليه وحد الله و من اوريكي مدى كي معل حقيات بياني عالى كا امل وضع اورويدا د کی ہے کیونکہ میشداہ میں علاقی فاوروو مرب کالدے ان کی بیوائے گام اس کے بعدا کر ہے وہ (اوران) مسلمان قل كاساند يوكي وقر وقيت بروالي وكما كياسي جي فري الكدا المامية كل طري كر في وركا مي المام عبدادر يدفع في الله عند المعالم على على إلى المستكدار الداكر وبالمدين المراج المراج المراج المراج الم (زین) تیکویا بند روش مرف کار براد موکیا تبایکرای کے بعد کر کسی صعرف نے تروش زیر کو تورد ال ب في مجى فراها إلى اصل حالت يرير قررونة بداور هنير أيل بوع مصف في اي خرف الناس قول عَن النَّادَةُ لِي شِيرُلِكِما عِنْ المَبْقَاء حسادُ سِيرُ الأَمْنِيرُ الْمَعْمِيةُ لِيمَن مِعادِناه مُن يداكِ مَكَّوام ب من بعد کی حالت میں 20 و کے معلی کی مفارت سے تھے تھر شرجیت کے دو مرے منام کی خرر تھے گئی کیا گے عم -44. A. A. A. S. 2

به يصيغ المراء غراطة اللتفك والانتقال الانفاق كالجبيب أول الميت والانتفاق المات بناريتا المياني كالإلى كالإسطاء وكالماء وتال موسفاكا كل إن ربته اور عرفد القيت تعزي كال الإنتوان كوكينية على أنداع من عند والوقعول عن ألويجو في ألواحل وتري كوهر وسكر تابيع ما

وَهُوَ وَمِعَتُ لا يَعْجِزَى أَلَا مِن كِسَامِهَا وَعَقِسَتِ حَمِيكُنِ تَجْزِيدُ كُنُ وَقَالَ فَهِ عَدَيْنَ اورت وَالْ عراف كالديكول كل بولي كواكم الكر تكل يعظم كالداد وك يعلم أما وعلى المالي فَيْ جِ تَرْبِ الدَّاكُوابِ أَمْعِتْ ظَامَ كُولُوا مِنتَ كُورِ بِ تُودِمِ سِيسَعِيدٍ مِن كَلَ طَلِيت إلْحَ والّ ہ رفلہ عام ہے اور والی ملکے مقاہبے شمران الرسے اور فکیٹ ڈیٹ سے عام ہے کہ مکست کے ساتھ افعان کے علاور اس زائم و می ملیت کے ساتھ شعب ہوگئی ہے کروقیت مرف شان تی کے سر تھ ما می ہے۔ كَالْمِئْنِ الَّذِيِّ فَوَ طِندُهُ مِنْهُ بِضًا لاَيْقِيلُ النَّجْزِيةِ وَهُنِ قُوهُ خَكْمِيهُ يُصِيرُ بِهَا الشَّخْصِّ لَقَلاً لِمَالِكَيَّة وَالْوِلاَية مِنَ الشَّيَادة وَ يقصده ويحُوه وكَيَّا الْعُتَاقُ عِنْدُهُما أَيُّ عِنْدُ أَبِي ۚ يُؤْمِنُهِ ۗ رِمُحَمِّرِ أَيْضًا لَايِنْجِراً لَأَنْ لِاعْتَاقَ أَقِابُ الْمِقْق عَالْعَتْقِ النُّرُو عَلَوْ كَانَ الاعترَقُ مُجِنِّرِيًّا وأَعْلَقَ الْيُعِضِ عِلا يُخَلِّوا آمًا أنْ يَثْتِتَ الْمَقُقُ فِيِّ الْكُلُّ فَيْلُومُ الْأَبْرُ بِدُونِ الْمُؤَثِّرِ أَنَّ الْمُؤَثِّرِ بِدُونِي الْأَبْرِ الْ شَجِزَّى الْمُثُوِّ وَإِنْ يَعْضَ السَّمْعَ لَمْ يُرْجِدُ قُولُهُ أَوْ تَجَرِّيَ الْمَثْقِ - وَ يَجَرِيْزُهُ لَا يَضَّلُوهَنَّ تَميُّل وَقَالَ أَنِيرٌ هِمِيَّلَةَ أَنَّهُ زَالَةً الْمِلْكِ وَهُوَ مُعْجَزِّيٌّ لاَّ سَلِناهِ الرَّقِيِّ أَوْ أَفْقِاتُ الْمِثْق إ حتى بنّجة مامنته ودام الل المعتنى لا يتصبرها الا هيم هو حايض حقه وحقه فو المناف الْمَا بن المناف الرق أو العنق الْمان هو حوا الله تعالى ولكن المزائم المنك الْمَا بن الرق ورو إنه يتبك أبين عقيبنا بواسط حمثراء التحريد . يتبك بنازالة المناف بن الرق ورو إنه يتبك أبين عقيبنا بواسط حمثراء التحريد . يتبكون اعتاقا الإسلامة المناف الرق المنافئة الله للبناء المنافؤة الله من جهيئين مُختعين المنافؤة المنافؤة المنافؤة المنافؤة الله المنافؤة المنافؤة المنافؤة الله المنافؤة ا

المستوالي المستوالي المستوالي المستوالي المستوالي المستوالية المس

وقال الوقسليدة أن رائد المدان الله الريام الإمهاء ميدا التي في را الآل القيان الأكاف المناف المائية المائية ال المناد من الآل كرفور المائية الاكام الكرام الكرف المائية الكرف المائية المائية المائية المائية المائية المائية والكاد في تابيت كرف كلام كان من من الكرفها المائية المائية المائية المائية المائية المائية المائية الكرفة الم المستروال مرف اللي في المرف كرا بيد الله كافالس كل ب ادراس كالل والميت بيري ألج في كو آبل أر أي بين كر رئيدية تعلق جوائد تعالى كانت بالبشار الرك من رئيت ذاكى بويدتى بيادراي ك زوال كراتن كر بعد حق بالواسد وابت موجات عمر مراح ومالع بد واز قريب كوفر يداي كان فر حك كرواسة من القال من والله ب (أكر كول التي الميد الريد كريب كواريد المديدة فريد في بعد لكيت على ألت يل الزيا قريب الن الدورو باللب اورواحل كالراوفريد ري أن يها

وَالرَّوْ يُعَافِي مِنْ لِكُنِّهِ الْسَالُ لَعَيْامِ الْسَمَالُوكِية مِنْهِ ...درر لَكُن موه كي الكرمون ك علاني سن كو كار قرائ على جملوك الرائي كامنت موجود بي ال عيبت سن كر الدود فرومال ب تبدا دو قال الله فيل عور الك كو كل الله او القرات في خاصت بيد او الموك او المائز او في كالموس ب والبرة اواؤل واحق بك ما تي الحل فين موسكة) قار بعل في بيدك الرمنام يراعز الحرب كريد كال جائز تھی ہے کرے دوفر ماہ عقب فلاخ جی و وافقہ جوال تے موجود جی البدا مل کر مون ال جی ال حقیت ے 12 کرا کرمانا تک موجود ہے 10 ہے گئر یہ آوی جی ہے اس نے مالک ہونے کی مفت یا کی جا کی ہے (ابذالان ووفول وصفول على تشاد لين ووتوب تليع مو ينك إلي)

على الهدلك العبد والمكاتب القدرى إذا أفاع ادر مكاتب ترى كرد الكبت ادل كرترى ك من بي مويد و كمنام يدول إندى أو كيت بيل جمل كوفا مل كريدات ادرو في كريدة ك شكر كالواسة الله ا اور مانات کوائی کی جازے کی ب باتر ای کے انا است کی النا کو جازے کے ماند دیدی اوستان میں مان ار مات الزار ب أرب در ماحم ال بي ب كزراك مات كار كار كار ما المركة كار و ساوان ك في كا أيجد حد تك الكرين جاء ہے، س ليح تمرق كے جائزي سے كا افرال تماس كے منعف نے معرود ت مات الأكروكري الماح بيان كريك فيهم أودوكر وإب

ولا تُسبحُ مِثْيَامًا حُجْةُ الإستالَامِ حِنْتُنَّ اقِ حَجًا يَقْعُ نَفْلاً قَالِ كَانَ مِانْنِ الْمَوْلي لأنَّ مَعَالِمِينَا سَوَى المشوة والصيام قُلِقَى لِلْمَرَائِيُّ وَلاَ تُكَوِّرُا لَهُمَا قُدُرِةً عَلَىٰ أداله يخلاف الْفَقِيْر إذا حَج أَمُّ إِسْتَقَدَّى حَيْثَ يَقْعُ مَا أَدَّى عَنْ الْقَرْسَ لأَنَّ مِنْكَ الْمَالِ لَيْسَ بِشَارِهِ عِدَاتِهِ وَاثْمًا شَرْمًا لِلشِّكُنِ عِنِ الْآمَاءِ وَلاَ يُعَافِئ مَالْكِيّ عش الْمال كالنكاح والدم والله مالِكُ للنكَاحِ فِي قطناء شَهِرة الْفَرْجِ فَرْصَلُ ولاسبيل لهُ فِي السِّبُرِيُ متدين المُكَّاحِ وَلَكِينَةُ مَرْقُرُما على رهناه الْمَوْلَىٰ لأنَّ المهار يتعلق برقبته هيماغ هيه ونفى والك اهتارار لِلْعولِيُّ علا بُدُ مِنْ رحْمالهِ وكيًا أَمُو مِالِكُ لَدِمِهِ لأَمَا شَمَّتُاخَ إلى الْبَقاءِ ولايقاءِ الأَبِهِ وَلِهِذَا لَايُمَاكُ الْمَوْلَى

* الْكُلَاكَ وَمِنْ مِنْ أَقُورُ مِنْ الْعُمْمِنَا مِنْ لِاللَّهُ فِي مَا لِكَ مِثْلُ الْحُرِي عَالِي كم را الأحنة عن القابيم الكرامات المرجلونية الليشر كالدائنة والولاية والمأراءان دائلة بالتمنةُ لاَنفَيْنُ لِنَّ يَجِ بِ عَنْيُهِ أَنْ يُنْ طَالَحْ يُشَيِّقُ الرَّالِي يُكَانُبُ وِلاَولَاية لَهُ على أحب بالتكام ولا يحلُّ لهُ مِن النِّساء مثِّل مايطًا للْكَرْفَانُ اللِّهُ ۚ إِنَّ تَعَرُّ الْإِنْمُ سِناء والترقيق المثفأ دالك والنازي قرق لايُؤثُّوا في عملمة الدم إلى إزَّالة يعلمة ا الدم بل منه معصوم كما كان دمُ الْحر معملوم لان أجميمة الْأَوْتُمَّ بالايمان أيَّ من كان مُزامِدُ يستُنهنَّ الالدقائلُة تتجيرُ: الكفارة عِنْهُ والْمُقَوِّمَة بداره اي أفضاعه باتها تزلجها بُقَيْمة تَقَبُّهُ بدار الايمان ممن أقتل من التُمَالُمِيْنِ عَنْ مَارِ الأَسْلَامِ تَجِبُ النَّايَّةُ وَالْقَصَاصِرَا عَلَى مَا نَلَهُ بِخَلَافَ عَنْ اسْلَم عَيُّ دَارَ مَحَرُّبُ وَمَوْ يُهَاجِرُ ۖ أَلَى دَارَالاَسْأَلَامَ قَالَهُ لا يَجِبُ عَلَى غَائلَهُ لا الكارةُ ذَوْنَ الدية و أَفْضَاصَ الإليْسَ لَا لَإِ الْبَصَاءَةُ الْمَوْثِقَةَ مَرَانَ الْمُلَامَةِ مَ ويديه إولاً عصع معينها عبيدًا للمسائل المياوولاب في الأسخار والمعاكم في تشاب يال شَدَّ الْمُرَادِدُونَ السَّنَالُ الْمُؤْكُونُ الْمُؤَكِّرُونَ مِنْ الْمُؤْكُرُونَ مِنْ مِنْ عَلَيْ ا بھور آپ کی نظام آور رکا تب یا حوالی ما دور مانہ جوروا رو کے آپ تو سکے بہتے وائی رموست آگی کنا انتخابی کالمنظم ا ہے والے ان اللہ من موسوم في موس (الله الله كرا الله أو الله موسوعة الله والدورة اطام اداء أما ٣٠٠) و لانڪن وران ويون ڪوار وي ٽهروڪ ۾ صل ڪئين ڪراڻن سائني کيدا شاريم آخر من ڪئي ہے است ں ے حالے تھے مک کے رو چر سے اللہ کی ہو کہ وہونے جوال ہے روار اگر مگر رو یا قائل کُر کُر اگر و كالتوكير في المنظ أرك شاع وال الماك الكورة في المدون الولا والمناخ ورجانيات إ يَا أَنْ يُورُونُ مُوصِّنَ وَالْفِي فِي إِلَّا وَيُوجُوا فِيلًا

کے مکن ٹیک سے ای اور ہے '' 9 المام بے جان کی تکٹ کرٹ ا طار رکیل ہو تا ہو المام کی کے قد می ر که قرد کرایان می می به کوک تسامی ک اقراد کر این می ای و (۱۰۰۰ و) کی طرح ای می مامل بید

وَيُعَافِي كَمَالُ لَلْحَالُ عِنْ أَمِنِيةِ الْكِرَامَاتِ ﴿ بِهِدَفِتَ الزَّاكُمَ مِنْ كُونِي يَوْرِعِ كَوْمَق ہے جن أو شرحه و عربين من على و على يہ جو د نياو أن شر المن على أن و ل كے ليزو من كے كا ع كا الله كالعنة والوالية متناوساوري وربيداورهن الراجرات كوال كالمعا تعميدي الرويات

وقور کو قبل محل محر الدب تک کرید "، الد بوج نے یا کمانز تم ما شہار ان ماستا ہوا اس کو کس کے فاح [کی الاعت کا محکی مختر کتاب ہے اور ندی اس کے لئے خورت معالی ہے س هر بن پر انک آؤا ' وی سے لئے

الورث العالم كرما هال مع كراهدا أنه أوجار الوراقيل من الأما أربا هال م كرو يكل (علام) كريم اس كادم تعداد حلى الد كان كرام حاليات والدادريكي رايت لايون عي عصدة مع وداي صعرت شرا کو گیاٹر میں کرنے میں امرکی صعرت کورا کی کے بیل بدریں کا اماد توان استوم ہے حمياطري يرك الأكارم معلوم وتخولات إلى التعبيعة الفؤلفة بالإنسال يراند حمياطست تحر می کرے پر گنادیہ میں تاہے اوالیان کے حب ہے بینے اور تی ہے بھی چر مخض مو مہیں اواس کا تا حق میں و

کا سنتی » تاہے کال ان کے قاتل پر کلادہ جب ہوتا ہیں۔ ه المفقوطة جد ار ١٠٠ - المصممة مع تعرض ير تيمن (حنال ادابب ه أن عاد ادار الاسلام يكر بوش عده مل بونی ہے اور العمد اور آیت کو البسائر ٹی عوادہ آبان ہے ایات ہوئی ہے ایر ان کو کوئ معرفان شرحه والاعلام ش كل كروياكيا بي قال الدي العالم بالعاد هدم والعديوة بياي ت بر قاتف بن محتمل ما عمر ب على العام اليانة العامة الوائا المام عن مجر عند كرات كار أيا أو ال الت لا آل عمرف كذاء الأما يونات أهامي الوردية البسائيل اوتى كوثير الحومر ويا وعصب والمن ب جمل كالزيار كراماد مهو كاكر قيت اجب تين اوقي ب

[ر"أميد فيه أيَّا في كلِّ ورجعٍ منَّ الْعِصْمَائِينَ كَاأَحَمَ النَّا في الأيْمَانِ مُطَاهِرُ وأَمَّ أعيَّ الاخترار فيَّ دار لاسلام فلأنَّة تَبُمُّ للْقَوْلِي عَادًا كُن يُعَوِّلِ شُخْرِزًا في [دارالاستلام كان العبدُ يمنَّا شحررًا فيه أمَّا بالإسلام أنَّ بطُنُولُ الدَّمَة والما أَيُؤِكُرُ فِي قَيْمَتِهُ ﴾ في الحديُّوانِ الرقُّ في تُقْصدن فِيمنه حتى أد المد "عَيْمَتُه عشره [الاف درهم ينبعيل نا يظَّمن منه عشرةُ دارهم حصارهمزتنه عن مرات المرَّا

ووليدا أيُّ لكوَّن الْعَبُدُ مِثْلُ الْمُرَّافِيُّ العصيمة يُقُثِّرُ وَلَكُرُّ بِالعِبِدِ فَصَدَمُنا عَلَامِ أذا قدر يُحدث الْمَسَارِ أَ مِنَ الْمِكْسِ الأَصْلَالُ لَذِي بِيُثِينُ عَلَيْهِ الْمِحَامِلُ

وَالْكِرَاءَاتُ الْآخِرُ صِعةً رُائِدًا مِنْ الْخُرُ لَأَيْتُعلَقُ بِهَا القَمَدُ مِن كَمَا الْجُرِئ واللهُ فَيْمًا نَيْنَ الذُّكُو وَالأَنْفَى وَإِنَّ كَانَ يَتَّقَعُمنَ مِنْ دُمَهَا هِنَّ نَدَّا عُمِ الدُّكُو وعِنَّهُ الصَّافِعِيُّ لأَيْقُلُ الْحُرُّ بِالْعِبْدِ لِعَيْمَ تُطْلِيَّةَ الْكُوانِاتِ الأَسَانِيَّةِ فَاعْتُسْمُ لقِمنَا مِنْ لِعَدُمِ الْمُسَارُاةِ رِمِيْحٌ أَمَانُ الْمَاذُونِ بِالْقِبْالِ لِا لْمَاذُونِ فِي التَّجَارِةِ وَتُكُفَّارِ الزَّهُ كُمَّا إِبِنَهُ لِمَوْلِي بِالْفِتَالِ مِنَارِ شَرَرَكُنَّا فِي الْعَبِيَّةِ ۚ فَالأَمَانُ تَمَرُحًا بِنَ مِينَ تَفْسِهِ قَصَلَا! لَمُ يُكُونُنُ فِي مِنْ مِنْ عَلَيْهِ مَسْمَنًا زِالْمَا قَلِيدَ بِالْمَادُون لأن فِي الدان الْمُحَيِّرُرُ حِلامًا فِعِنْدُ أَبِي خَيِهَةً الْأَيْمِيعُ لَائِنًا لِأَحَنَ لَا فَيُ الْجِيَادِ حَثَيُ يكُن سُنقطًا حَقَّ تُشْبِهِ عَبْدُ مُحَدِّدِ وَالطَّنَّانِعِيُّ بِصَبُّ مَانُهُ لاَنَّهُ خُسَلِيمٌ مِنْ اطَلْ تُسْتُرُهُ الدِّينِ رُبُّعِكُ فِيهِ يَكُونَ مَسْتَلَحَةً عُلْمُسْتِطِيْنَ وَاقْرَرُهُ مَثَّلَحُكُوهِ والْقِصَامِن أَيْ مَنْحُ إِقْرَالُ لَعَيْدَ "لَمَاتُرُنْ بِمَا يُؤْجِبُ الْخَذَرُدِ و بقَصَاحِنَ رَأَنْ كان بشكَّركَ عَبِّه الْمحجورُ أَيْمِنَا لأنَّ إقْرارِهُ يَصَيِّرُ مَلاَّ قِبًّا مَنِّ نُفْسَه الْدِئ هَوْ الدَّمْ وَإِنْ كَانَ الْأَلْاتُ عَالِيةٌ الْمَوْلِي بِطُونِقِ الطَّنْسُ

ويدي والدنية الله - ورفام أنهار على يوقول أم كالمست والس موت على كالمد ر^{ری)} اُ آزاد کے بائزے سر حال ایران کے مطابعے عمل فلام ا^س الا کے باعد موا بالکل ڈائیر تیاہے وق ، السلام عي فا مكاراد المرم كي هاهت على وواقوال كي وجيد عك هاماي " وك عن ال دب الركا أ يَا والاصلام على كلولوب لو الإيكافام على مخولا والإيان وبداء كم " أنه إلا تكدم معالات الرسية الرام كرووي الدواكر عيرهم عدود مكروج مع تفوظ عدو بعد مواد عي قيدته البدا الدو قبت بیں رقبت کا اور عام ہوگا ہی رقبت کا اثر اس کی قبت کے متسان کی مورت میں خام ہوگا کی کہ اگر (کی دید ہے) اگلی قبت اس ہر ادار انموکی مقداد کو پیورٹی جانے تو ساکی قبت کیا ہے ایک ارتم کم لر لئے میائیں کے جاکر آزاد کی قبت سے ایکی قبت تھوڈ لی تم رے وہد میں جاست کے مصمت کے بارے ٹان تھے ''ڈاز کے مفاد ہے بقتل از حز بالدید قصیاسیا بون کے وہے ' راہ کا تھا کی تکنا کُلُ یاما ۔ کا تازے وہ بک اس امید سے کہ تصافی کی بنیو جس اصل (ویس) یہ ہے بھی (وسس مانفس) اس الله الراغلام على معاد معدول باليب

والكراحات الآحل مع ولي والرام عدار للعامات الاعتاج الزاوان ياع والياما كالكراحا ے اس ہے تھا اُس کا کو ف تعلق تھیں ہے جس طر یا تھا اس سر رو اور منا کے دو میٹن جاری ہوتی

ب أكريد علقت امرتب ك فاظ من خورت كافول مر حك مقافي على النس لاركم درج كا يوعب وحد الشرائي لايقال المعد اورام ثانى كروك فاوم كريك علام كريك فواس يراكوكو للياركر بالعالم يرتكر نلزم تشر، انسانی شر هفته و کوامن کی ایبیت نمین پائی جاتی ہے۔ اس الح دونوں میں مساوعت کے موجود و الاست كادج سے قام محول ميد واقع الله المازول الد جازت بافتر عدم كا اكن اربية معتمر ب الله يحط کا حصف معنف کے مابتہ فی " بقال " ہے ہے "کہ ہو گہ خام مصمت و حاصف کے دارے چی ترک ماہد بمعقون بالقنال كالديا كي بدولتها التال المام بي مركر ته ف كار يجد كرك الجازت ويدك ع معادون المقجارة الجارعات مرادة الخام الل عاص و أقاف تودت كرفيك الإنت المد كى بدارت الدولي الفنال النج الدوال من مع كي محت كادب ب كروب الك طوم كوكور يجاوى فركت كرونت ويرك إدال فيمت على فرك والمال اسيد النس ك الل عن المان رياة مون كى خرف عد المعداب يعراي كي حمل عي اس كي ابدت محل تي عوج ہے گی تو تلام غیر کے فق میں مان کا استعمال کر تاہے مصط سے مقن میں عمدے ساتھ ہذون کی تھے ور سے مطابع کا کو کا مور کھور کے مال واپنے کی موروث علی فقرف جابل دم او مثیق کے توالک ک ایس بے اُو گھرائ کر جہ ایس فرکن کا کل کیل ہے فاک ال سکے برے عمل کیا جاتے کے بدائے م ك كل ك ما الذكر من ووجه الدوام محماليدادم عن ألى كراديك المد الدوكان والتي يك كوك مجی و تیز اسلام کی بدا کرنے کا جیٹیت مسلمالت الی ہے جمکن ہے کس میں محی مسملوں کے سے کو لُ

وَالْمُوالَوْهِ وَالْمُعْدُودُ وَالْفَعِدُ عِن اوَ مَحْكُمْ بِالرِيَّةَ قُوارَ كُمَا عِدودَ الله ص كم مقتلَ عِنْ عيدادول كالكيك كالقرو كريداد من بي جو عدود فغال كواجب كرته والرجد ال يش عبد كيور مكوال ك ما تھ ترکیب کو ف رہا آوا کو ایست کی ہے الیو بالا اس کا کس کے کی اس کو مرکز ے کی دہار یہ منہ ان و کے میں ہے ہی موں کان ساکا الاب بوک کر در ہ ان ب اگر ہو گا بدهمرت اللغ سااهور لين كوكيا-

وبالسَّرَةِ ٱلنَّاسِتَهُانُكُهُ أَو الْقَانِمُة عِيمِبُ الْقَطْعُ فِي الْمِسْتَهَالَةُ والاسْمَانُ عَلَهُ لأَنَّهُ لاَيجَتَمِحُ مِمِ الْقَسْمِ وِيُرِدُ الْمَالُ فِي الْفَاتُمَةِ الى الْمُسرُولُ مَفْهُ وَيَضْطَحُ وَعَذَا كُلَّةً مِنْ الْمُعَافِّلُينَ وَمِنْ أَمِمْ جَوْدِ الشَّيْلَاتِ أَيُّ إِنَّ مَنَ الْعَبْدِ لَمُسْتَجْوَزُ بالسَّرَقَة فَانَّ كَأَنَ الْمَالُ مَاكُ فُسِعَ وَلاحْتِمَانَ وَإِنْ كَأَلِ تَائِثُ عَلَىٰ صِدِقَةَ الْمُوَاتِيُ قُطِعَ وَكُرَدُ أَنْ كُذُنَهُ الْمَوْلِي فَقِيْهِ إِخْتَلَاتِكَ فَعَلَنَ أَبِيَّ حَبِيْعَة يُقْمَعُ وَيُودُ وَعِنْدَ أَبِيّ تَ وَيُقَطِّعُ وَلَا يُرِدُ وَلِكِنْ يُجِنِّمِنُ مِثَّلَةً يَقِدُ الْاعْتَاقِ وَعِبْدُ مُحَجِّدٍ لَأَيْقُطُعُ وَالْ

يرد بلَّ بِمِنْمِنُ السالِ بَدُد الاعْتَاقِ وَدَلَائِلُ الْكُلُّ مِنْ كُتِبِ الْمِنَّهِ فِي لِمِرْمِنُ عَمَامً عَلَىٰ مَافَيْلُهُ ۚ وَهُو حَالِمُ لِلْسَنِ يَزُولُ بِينَا اعْتَدَالُ العِبْمِيَّةِ مَانَا لِيُبَاقِي اطْلِيَّ الْحُكُمْ وَالْعَبَارَةُ أَيْ يَكُونُ الْمَلَا لَوُجُوْتِ الْحَكُمِ وَمَلْتُعْبَيْرِ مِن الْمُقامِد بالْعِبارَة حثى مناح عكامة وطلاته وسائرُ ما يتعلُقُ بعبارت ولكنه عنا كان سببُ المؤت واللهُ أيَّ والْحَالُ إِنَّ الْمُؤْتِ عَجِرٌ عِالَمِنَّ كَانَ الْمُرْمِنُ مِنْ أَمَّيَاتِ الُعجِن عَثْرِهِ : أَجِبًا و تَ طَلُوهِ وَالْقَدَرُو الْمُمْكُفُ فَيَصَلِّي قَاعِمُ أَنْ لَمْ يَقُدرُ عَلَى الْقَدَامَةِ وَمُسْتَطَلِّيُ أَنَّ مَمْ يَقَدَرُ عَلَى الْقُفَوْدِ وَلَمْكُ كَانَ الْمَوْتِ مِنْهُ الْخَرَامَة اللّ خَالُهُ الْزَارِكُ وَالْمُرْمَاءِ مِنْ مَالِهُ كَانَ الْمُرْمِينَ مِنْ إِسْلِياتِ تَعَلُّقُ مَيْنًا الْزَارِك والعرب بداله هيكُون من أسدت الحجر مقار منا يتُعلَق به صيابة المنق أن عني المريم واوارث ويكون المريص مهجول القدر الداين الدي هو حل الدريم ودن الْتُلَتَيْنَ الْذِيْ هَوْ حَيْنُ الموارِثِ وَاكِنَ لِأَمْطِيْهَا بَلَ الدَّ الْصَلَّلُ بِالْمَوْتِ وَيَمُوْت مِنْ الد الْمُرمَى مَمْيُكُ، يُظَهِّرُ كَرْبُهُ مَجْجُيْرُا وَلْكَنْ يَكُونَ مُسَنِّدً مِنْ أَوَّلُهُ أَيْ يُقَالُ عَبُّدُ الْمُوْتِ آيَة فِيهِ وَإِنَّ عِن النَّصِوفِ مِنْ أَوْلِ الْمُرْفِقِي

ي ويالسنونة المستقيد إد القائسة ورسيح ب قرار كراج دن ك در على فره مال اسروني جاک يو چا بر پر سوجود يو پئن يلاک شدو مي قطع په و چسپه بوگو اوران م عادل ولیب تیں ہے کیوں کہ تطلع ہے کے با می تاوائن تیج تیس او تائار کم بال مسروق موجود ہو توائر کومالک کو ويوريات كالدراتي كان ويوايكا يراوي، تا هو والان كرفي في المحجور المقالات المحج بگورے متحق اخلاب ہے کلی کر عمر آئی جوہ کی کرنے کا قرار کرنے دک کر ہاں بلاک سو کیا ہے تھا کا کالگ روحات كالعروس بر جاون تيل ساور كريار موجود ويرواكر كالتك يوري كري ك تعدل كروب و باتھو کات دیاج نے گاہور ہاں و بٹن کروہ جائے گاؤرنگر مونی اس کی تلزیب کردے تو اس صورت نشن عما كالخواب ي بكي لوع مد حب شركو يك بالى كالإبارة كالوريال والدياب كالدرام الوج مع من أويك بائد کات دیامات گادران دوائی کو دے گاہیت ای اے حش کا توالدوے گا تواد تو جائے کے اور وراله فيز كرور يكسف أته كالموسة ورسال ويكن كياباسة أكدوه أزواد الاستدارة وكرومال كالناد الباداء مرائدانا حفرات شيرورال كشبافند عي وكميشه

والمعترِّس؛ (٨) ورم مماات) على قل يحل مثر ياعطف به بادك بدك كالكسفاص كيفيت كانام ب حمل أوج عند بن كاطبى التمال والله يوج عند وانه الإيماعي عدية المعكم والعيادة اوري حاس والمستده تعيم احد من مران مران تبين بي عاد عمل عم شريعت كروه بالله والب وراعظے وریدائے مقدر آجیر كر كركے بال تحدكدان كالا جراء فرق بال ، تمام واصلا عد

الجن كالمحلق تعير عادت والفاظات بسيب وتجييد

والكنة لعاكان صنيب البنوات وريح كدموهن موساكا سبب ورواشر بإحجاات وتتاويل يات كدوونا على قر در جورك بد مرخى جى الباس فرعل ب الماك . كريديد الت كالأورت

في وعايت كرت يوع مريض ك الأشر عواد عن الجام دعة عم ، كبيب بنا الي ايد الله الأفازين مَمَا بِهُ كُواَ مِنْ عَلَى رواوا ويت ليك كرح ومكَّ بياكم بيني برقار وبراي

وَلَمُنَا كَانَ ظَيْرُاتِ عِلْمُ لَحَيَالِمَةَ الرَحِينَ ثَلَى مُوتِ ثَنْ مَعَالَى كَامِن بِيرِ مِ رَفَواتِ حَرَالُ

عُمَا الْحَجُ أَرْضُ فُولامُ الذِّبِ وَادِينَ مِن كَمَا كَامُ الْأَمَالِيَ مِيلِ فَي أَمِينِ مِن السياب عَينَ تُقُولُونَ مِينَا كُونِ مِن مَنِي مِنِهِ مِينَا ﴾ قرض أن حكمال عنداه ك - قرض مو ادروا في مثلق بلا م

کا میں بن کیا جمل کے بیٹیے میں بجی موسل جھٹی مقد ارائن سے اس کن کی معاقب کا تعلق ہے کل شام میشی ئے تقر ف کورد نے کا مب ہو جاتا ہی قرش خواہ کا حق اور دورے کا ان اللہ عار کے ایک میں ایش کے

عَلَمَ فَسَلِمَ أَنَّا وَهُو مِنا مَا عَلَمُوا فَرَقُ مِنْ مِن إِلَى قَرْقَ فَيْ أَوْلَوْ كَالْ مِن كُ مفتقات چاپارتیک کمیا فاتا نیمه و ۱ امعیدی ماله دو و حب رم ش موت به مقتصل بواد رسی موتن به میلان

لرجائية قوال وقت مكافجوه إذا فالابرجو كالوشايك بالمستقدأ المارا أويه بالأمرش فياهم ف فهت كريرة و او نے پر تھر تاہمت بولگا بیکن مورٹ کے واقت کیا جائے گا کہ براہ می میں ہے تھے رہے بیلی مو نے کے واقت میں۔

مم اللاجائة كاكر الرياري لد وال بيراي القرق الترايير

حَثَىٰ لَايُوْلُوا الْمُرْمِنُ مُتَعَلِّقٌ يَقُولُه بِقُدرِ مَانِيَعَلَنَّ بِهِ صِيانَة الْحِقْ ايْ اتْسَا يُؤْتُوا الْمُرْهِمَلُ فَمُمَا تَعَلُقُ لَهُ هُوًّا لَفَقِي وَلاَيُؤَكُّرُ هَيِّمَةً لايتفلق لِهُ عَنْزًا عَربُم ووَالرِئث كالنَّكاح بميْر الْمثَّل فإنَّا من الْجوائج الامثلية وعقيمُ يتنتقُ عيما التَّمثل مَفَّهَا فَيَمِيحُ مِنُ العالِ كُلُّ تَصِنُّه ﴿ يَخْتَمَنَّ الْفِسِحُ كَانِهِهِ وَانْمُحَايَاتِ وَقُق الْبَيْمِ. بِاقْلُ مِن الْقَيِنَةِ: ﴿ الْمُوتُ مَثْنَكُوكَ فَي الْحَالِ وَلَيْسِ فِيْ صَبَحَةٍ ۖ هَذَا التُصرُّف في الحال طينُ باحر فيتَعَيُّ انْ يَصِيع ثُم يُتُقُونُ الْ حَتَيْجِ الْيَهُ لَيْ

الى النَّقِمن عند تَخَفَّق الْحَاجَة ومالا يحتَبِلُ النَّسِح جُعَلَ \$ 'حُمَالُق بالْمَوْتِ وهو الْعُدَيْرِ كَالْإِمْدِقِ الدَّرِومِ عِني حِق غَرِيْمِ أُورَارِكُ بِسَ خُتَقِ عَبْدًا مِنْ مَالَه

الْمُسْتَقَدِّرِقِ وَالْذِينِ أَنْ لِيُتِقِ عِبِدًا فَيْمِيُّهُ تَوْيَدٌ عِلَى النَّاتِ مِحِكُمٍ مِنا الْمُعَشِّقِ

الْحَكْمُ الْمُدَثِّرِ قُبْلُ المرات فَيكُولُ عَبْدًا مِنْ جَمِيْعِ الْأَحْكَامِ الْمُعَلَّمَة بِالْحَرْيَةِ مِنْ الْكُنْتُ لِلْعَرْدَاءِ والْوَرْقَةِ وَأَمَّا اللّهُ وَيُسْعَى فِيْ تَبْعَنْهُ لِلْعَرْدَاءِ والْوَرْقَةِ وَأَمَّا اللّهُ كَانَ فَيْ الْمَثَلُ وَيَا الْمَثَلِّ فِي الْمُعْتَاءِ والْوَرْقَةِ وَأَمَّا اللّهُ حَلَّى الْمَلْقِ عَلَى حَيْثَ يَلْعُلُ جِراابِ سَرَّالِ مُعَنَّقٍ وَقُو اللّهُ وَلَا يَعْدَلُ عَلَى الْمَالِي أَمَا وَقَعْ على حَلَى عَلَى عَلَى مُعَنَّ وَقُو اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا يَعْمَلُ إِلّهُ عَلَى الْمَالِي أَمَا اللّهُ عَلَى الْمَلَّ فِي اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْمَالِي أَمَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلّا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

ہے تنام آزاد کردے جون کی فرش می استونی ہے قرض عی پیش ہوا ہے بالیے خدام کو آزاد کردے جس کی قیت ایک محث سے زائد ہو فرمریش کا موت واقع ہوئے تک یہ غامد یا منظم میں ہوگان فام الريزى الرائد الرام ين الرائد كالما في الرائد كالمائد الرائد المائد الما جود وه فاع م أذار الا جاسة كا ادراجي فيت كماكم قر في فوادور الدورة كودي كا دراكر مو يتن <u>كما مي والمو</u> علام كر بالدائلات أر قر في إداد موسكات النام كي قيت شف بال يد كم م ي و على في الوالمافذ یوبالے کا کیو تکسا ارافام کے ساتھ کی کا کل متحق تیم ہے۔

معالات اغتاق مزاجى حلت نشفذ يكن واكن كالعام كالزادكر يناكاتم الريات كالمسب ل ان كانفرف في الحال إفذاه واتاب معنف كي مارت أيك عندر موال كاجراب ي كو تم كيت وك عن فی الد الدار الذات او تا المبر اللهم بر (مزع) قرض فوالدار درات کا این مشحال بهاس کے بادجور در این کے آز د کرد ہے سے مثن کو اخذ قرار دیے مو حالا کریہ خام دیے جس کے موقع مر تماما کی حصل ہے آ معتب في بالماك والهن الأو اكرويال البعب الذافر الدياميا بي كالكران حق المرتبين من اليد دون الرقية كوك فان م فر في المحل ال يُعتر ب قام في يقر (ين ايد) سك م هو ال كالل معن فيك بالدورة كرو الناك فاح بالى بالداخت كالعالم برا وقف والبيد

وَالْمَقِيْسِ وَالنَّفَاسِ (4) ادريش (4) ادريق (4) الدريك الإلى المائل على الرياس التي المراج عن التاووق ا کو معنف نے ہم خی کے بعد الدائر کر کہاہے کیو تھا۔ دونوں جزئی تھی ہر ال ہے منعلق ایک کیا تک رونوں مجلی مرحل کی طرح اعذاء نگل سے جمار

وهُمَا الْفِعْدِ عَالَ الْمُعْلِمَةُ مِنْ وَأَوْلَ فِي وَجِينَ وَلِي فَيْلِ اللَّهِ فِي وَالْجِينَ وَجَرَبَ وَالَّ ا يوفي من الليت الراح على الرق مع هنال يبيه برية المناهب عن كه الناد والان علا يوفي و بين الناد وقول ست تماز الادورة وب قول 14 مسكر لكن العلم كان العلم كان عمرتها عن عودت الشارط غوات الأوال كل طہارت شرطب فعادے سے 19 رشر ما کے مفتود جونے سے اور وکا فوت او بار د کی ہے اس مد تک آوس کے ما تھ آنائ كي موافقت ان جان ہے-

وَقُدُ جَدَلُت الطَّهَارِةُ عَلَيْهِ شَرْطًا يُمتَحَدَالمِنْوَمِ نَصَدُ يَعَلَاق الْقَيَاسِ الد المنور يتازى بالخزت ولجنانة تيثيعي أن يتأذي بالميض والتقاس لولأ القمنُ وَقَدُ عَلَيْهُ مِنْ هِيما أَنْ لاَ قُوْدُيُّ المِنْلُولُّ وَالمِنْلِمُ فِيْ حَالَة الْحَيْضَ وَالدُّمَّاسِ فَإِذْيُّ لَابُدُ إِنْ يُقْرِقُ بَيْنَ فَشَنَاتِهِمَا وِلْنَ النَّ شَرْطُ الطَّبَارُةِ فِيْهِ خِلاّت الْقَيَاسَ فَمُوْ يَتُعَدُّ اللَّ تَقَطْنَاهُ مَعَ أَنَّهُ لأَحْرُجُ فِي تَصْالِهِ إِذْ قَصَاةً سَتَلِم عُشْرُةٍ

· أَيَّامُ مَنَّ مَاتَيْنَ أَحِدَ عَشُو شَهِرَ " مَمَّا لايُصَيِّلُ وَإِلَّ قُرِضَى أَنْ يُسِئِّلُ عِبَ النَّفاسُ هُمُرُورِ مِعْمَانَ كَامِنَةً مِمْعِ انهِ مَاسَ الْتَهَامَ بِهِ أَحَكُامِ الطَّرُاعِ أَيْضَا الْحَرْجِ مِيْهِ أَدُّ قَصْنَاهُ مَعَرُم شَيِي وَ حَرِ فَيْ أَحَدُ يَعُشَّرُ شَيِّرًا مَمَّ حَرِجٌ فِيَّهِ بِهَلافُ المثلّرة فَإِنَّ فِي أَمَنَاهُ مِنْتُومٌ عَشَرَة آيًا مِ فَيْ كُلِّ مِنْتُرِيِّن بِرَامًا مِنْ يُغْضِيُّ آلِي الْحرج عالبًا قُلهاً أَدُنُمُ وَالْعَوْبُ خَطَّتُ عَلَى مَاقَيْلَةً وَهُوَ آخِرُ الْأَمَوْرِ الْمُشْرِطَةُ السَّمَاوِيةِ وَإِنَّهُ يُنَافِي الإقلِيةِ فِي أَعَكَامِ النَّبُيِّ مِنْ هَاهُ تَكُبُونَ حِلْيَ يُطَلِّت الزَّكُوةُ وَسَائِرُ الْقَرْبِ عَنَّهُ وَالْمَا خَمِنَ الزِّكُوَّةُ أَوْلاً دَلُقًا بَوَهُم مَنْ يَتَوَقَّمُ أَبّ عبادةً مَا يَةً لاتَعَفَّقُ بِعَقِلَ لَعَيْتِ فَيُؤَدِّينَا الْوَلِيُّ كِمَا رَجْعَ السَّاهِمِيُّ وداك لأَنْبُعا عَيَادَةً لأَيُدُنِيا مِنْ الاخْتَيَارِ وَالعَقْطَوْدُ مِنْهَا الاداءُ دِوْنَ المَالِ فَيِي تُسَاوِيُّ المثلوة و لصورَمُ في البُسُّلانِ وَانْمَا يَقِقَى عَلَيْهِ الْمَاثُمُ لأَهْيُرُ مَانَ بَتَناهُ اللَّهُ عَمَا عَنَّهُ يَعْمَنُكُ وَكُرِمَهُ وَأَنْ شَاءَ عَنَّابُهُ بِعَيِّلُهُ وَحَكَّمَكُ يَعْدَ عَق حَالُ حَقَّ الله بعالى وأمَّا حَلَّ العِبَادِ مِلَا يَحْلُوا امَّا أَنَّ يَكُرُي حَقًّا للَّغِيْرِ عَلَهُ الرَّحَقًّا لَكَ على الَعَيْرِ وَاشَارَ النَّ الأوْنِ بِقَوْلِهِ وَمَا شَنْرِعِ عَلَيْهِ لَهَا هِمْ عَيْرِهِ قَالَ كَانَ حَقَّا مُرْدَاقًا بِالْعِينَ مَنْقِي مِنْدَالِهِ كَالْمَرْ فَرْنِي مُعَلِّقٌ بِهِ حَوَّا الْفَرْدَيْنِ الْمساجِر ويُعَلِّقُ به حنَّ المُستتاجر والمبلغ يتسق به حنَّ المُشترئ و لودينة يُتعلَّقُ بهَا حَنَّ تُمُوِّدَعَ قال هذا لاغيان يدهدُ ها مناحداً الْحِنَّ أَوَلاً مِنْ غَيْرِ أَنَّ تَدُخُلُ فِيٍّ البُركة وتقملهُ على طرماء ار الورثة

الفيان المراق المناسب العليان العليان المعينا شرائل الصنعة العنوام المساق الفياس الفياس الفياس الفياس المراق الفياس المراق المر

 قرض کر لاچائے کہ جائی و معمان کے ہوئے مینے کو تھیں تا تھا۔ جوا کہ بینا در ہے ، روورڈو قری تر چین کے حالا کا بدار تھیں رکھا ہا تی اس کی کو گئی ترین کئی ہے کہ کہ کہ سے وہ کے دورول کی تقدا کیا رواد کے اور مسٹل کوئی فورز فیل ہے بخل اس وہ کے کہ اس سے انہوا در سے آباد کی تعداد کروروں کی اینے شاری توان ایک جمعیسی الو لے لعدر یہ تھی کی کوسٹان کرویائی۔

والمعولة (١١) ورموت س كالعلف بحي المغريب به الواص الديد كر معري تعميت والله يفاق الإهلية في لمستناء الدائب النهر النا عام كي اجبت كو تتم كرديتات شاكاور عاش مكفّ قباينا تج زكوة ور دوم ی حیاد تی اس کی طرف سے واو کرنا بالل اور ا کی افتور بی اور مستقب نے و کونا کو بعور خاص مبدر يمل وكركياب اكرس الم كاول كري جوال موقع يكومون كار كاج أسال عادت ب ميت كالل معتمل مي بيم مدان ووليان عرد عصياك منا ل غرب اوريال ورغى وجرب کے دیکا عمادت ہے اور اس عمرا المباد کا ابونا طرود ٹیا ہے جو کندس سے تصور اور سے کے سے بارانتھو: میں ہے اس کے تمازرارہ کی طرز است کی طرف سے اوالے کا کے واقع ہوئے تھی (کوڈاب کے مساوق سے۔ وَإِسْنَا يَنْهُفِي عَدُوهِ مَعَاشِهِ إِنْ إِن كُ أَلْ مُنْ الرَّافِ أَنْ وَجِنْكُ كَالْ لَهُ مُعَاوِدُومِ فَ أَكُلُ ومرواه في شارب كي وال أمر الله الحاليات تفلى وكر مرساحات قل الدين عن أو موف الرياد ب اوراكر جانب توعذاب دے عدل اور مُعنت کا تکافیہ بال ہے برحقوق جند کا حال ہے اور بم حال افول اعمار تور اس ہے خال كال سيك واليركا في بي الديود وساعية الركائي الياج الديرون بالمساعة الركام ق اليفائل أول من الكاروفرون في المنظمة في كروما شرع عليه لمناحه غيره في كان جمًّا مشلقاً بالعين بيقى وبطاله (١) اوج علم مثر اربيء ميت ير دومرت كي واحت ت كر اواعظم يب في كي ا۔ ہے تک مذاہر میں کے موافقت ہے توجہ تک کئے موجود ہوگائی مجی آئی ہے گا جسے تحکیم جول ج ن کے بار محدد الل ، کی گراہ ب بالل الم تحر کا ان متعلق عوج بالله کراہم ہی موں برا بیت والل مقلق او كاب اور مال دويت كري كم موريًا كان حقق او تا ير موجود منابيرين مدهب أن أون أو على في المناسجة إن أو كد على خلور كيابورة كالدوان قرص الو موفي اورداد قول عربتهم محل تدريب يتكار وَانْ كَانَ دَيُّنَا لَمْ بَيْقِ بِمِجْرُه الدَّمَةِ حَتَىٰ يُصِبُّ ابنِي، اى ابى الدِّمَةِ مالُ الْ

رَانُ كَانَ دَيْنًا لَمْ مَنِي يَمَجُرُهُ الدَّمَةِ حَتَىٰ يُمَـدُ الذِّبِ أَن أَنِي الدَّمَةِ مَالُ أَنُ مَايُوْكَدُ بِهِ الدَّمِدُ وَهُوْ دَمَّةً الْكَفَيْلِ يَغْمِنْ مَالَمُ بِثَرُكَ مِلاً أَوْ كَفِيلاً مِنْ خَمَنُوْرِهِ الْيَافِي مَيْنَةً فِيُ الدِنيا مِلا يُطَالِنَهُ مِنْ إِزَّادِهِ وَإِنْمَا يَأْحَدُهُ فِي الْأَحْرِةَ وَلِيُدَا أَيْ

لاجُل أَنَّا لَمْ يَكُن مِن مُنته دينُ قَالَ "أَوْ مَثِيفًا " أَيْ الْكَمَالُهُ بِالدينِ عَنْ الْمَيْت

ٱلْمُقَالِسَ لأتَّصِيحُ أَدْ لُمْ بِيْقِ لَهُ كَعَيْلُ مِنْ عَالَةُ الْحَيْرِةِ لأَنَّ الْكُمَّالَةُ فِي مِنْمُ الدُّمَّةِ اللِّي الدَّمَّةِ مَاذًا نُمْ تَبْقِ لِمُعَيْثَ مَمَّةً مُعْتَهِرَةً مِكَافِ مُعْمَمُ دِمَّةً ٱلْكَعِيلَ الَّيّ بْحَلَاقِهَا إِذَا كَانَ لَهُ مَالَ ﴿ كَانِهَا مِنْ حَالِهِ الْحَيْرِةِ قَانَ دَمْتُهُ كَامِلَةً فُتُمسمُ الْكَفَالَةُ مِنْهُ حَيْنَتُمْ وَبِخَلَافَ مَا لَوَا تُبْرَعُ بِقَصْاءَ دِيْنِهِ الْسَتَانُ بِثَرْنِي الْكَفَالَةِ مَائَةً منحيَّجٌ وَقَالًا تَعْبِحُ الْكِفَالَةُ عَنِ الْعَيْتِ الْمُغْلِسِ لأَنَّ الْعَوْبِ لَمْ يُشْرِّحُ مَوْرِقًا و لِلدُّنِينِ وَأَوْ يَرَاشَى أَشَا حَلَّ الأَحُدُّ مِنَ الْمُتَقِرُّعِ وَلَمَّا يَطَالُبُ بِهِ هِي الآخِرةِ بِهِلاتِ اَلْفَئِدِ الْمَحْجُورِ الَّذِي يَكُنَّ بَالدَّانِ كُمَّ تُكَفَّلُ عَنَّهُ رِجْلُ قَرَّفًا يَمْدِخُ وَإِنْ لَمْ يَكُنّ الْمَبْدُ مُمَا إِنَّا بِهِ قَبْلِ الْمُثْقِ لَانْ لِمِنْتَهُ مِنْ هَفَّهُ كَامِلَةً لَّحَيَّاكِ زَعِقُه وَالْمُمَّالَيْةُ كَايِنَةُ أَيْحِنَا فِي الْجِمَلَةِ الْأَيْتَمِنَزُوْ أَنْ يُمِنْدِيَّةُ مُولَانًا أَنْ يَطْتُلَّا فَيَفَاسِهُ فِي الْحَالَ عَلَمًا صَدِيْتَ مُطَالَتِنَّةُ صَحِبُ الْكِفَالَةُ عَنَّهُ وَلَكِنَ يُؤْمِنُنَ الْكَفِيلُ وَهِ فِيُّ الْخَالَ وَانَ كَانَ الاستَهَا وَقُو الْعَبْدُ الْمَحْدُونِ عَيْرُ مَطَالِحٍ بِهِ فِي مَعَالٍ وَهُوْلِهِ الْعَافِع مِنْ حَقَّهُ وَرُوْلُكُ مِنْ حَيْنَ الكُفَيْلِ وَأَمْتِنَازُ اللَّهِ النَّبَاسِ بِقُولُهِ وَإِنْ كَان حَقَّا لَهُ أَي الْمُعَارُوعَ حَقًّا لِلمَيت بِقَيْ لَهُ مِنْ تَقْضِيْ بِهِ الْحَدِيثُ وَثَالِكَ قَدْمٍ مُجْهِيْزَةً لأنّ خَلَجِتُهُ ا مِن النَّجْهِيْرِ فُوى مِنْ جَمَيْعِ الْمَوْالِجِ ثُمُّ دِيْرَتُنَّا لَانَّ الْخَلَجَةِ إِلَيْهَا امسُ لايْراد دَمْتُهُ بِعَلَافٍ الْوَصِيَّةِ قُانُهَا مَيْرَعْ كُمْ وَصِنَانِهِ مِنْ تَلَتُمْ لَأَنْ الْخَاجَة النيها الْوَى مِن حوا أوراه والتُلْقَانِ حقَّهُمْ مُقطَّ كُمْ وجب الْمِيْرَاتُ بِطَرِيْق المحلاقة غثة خطرا له لأنا روحة فتشتعل بغفائهم ولعلهم يؤمفون بستب خسش المعاش للأعاء والصلاقة بة

 العدون الدخلس النصع ما المراد من فرايا ب كو طل من كر فرست ال كو اي الخل الدي المساحة الله المساحة الله المساحة المساح

بعِلاَف النَّهُ الْمُسْمَعُون اللَّهِ مَا يَقِرُ مِالنَّيْنِ اللَّاف فيه كُورَكَ الدينة الْمُسْمَون الله ما والراح ال لقالت كي أدي من كولي او لود من به أكر عبد مع البرا ال فيل به ال أولاي مديل الأ ومنته عن منته في سله أو كر الام كان والعد فود كال بوزع كي اور كل كريات جائية كروي ب ادر طاليكاني المله الدهاع الالتعمور أن يصندها مؤلاة الإيناة الروج عد كالكوريك الاك شدق کروے یاس کو او اوروے تو فلام ہے فیالیاں مطالبہ کی جاسکتاہے جب اسکی طرف سے مطالبہ سکے ے و کال میلال کی طرف کے ہے چی فرق الکے کہ کیل سے دین اصال فی او کا اور اكرية ال تخفيركا المل يك الياطام ب جي كواترة المعد عدد كواكم ب الدالمالي الب الرقمة مطالبہ کی ٹیل کیا جاسکا کی کر اس کے ان عمدان موجود عادر تھی سے ماج ر کل درجا ہے اور صف بفدومرسه كي طرف سيدال قبل سعداندو فريايت كدوان كان الدا مكاوراكر قدواسكا الي او مكن مُ حُرُونُ قُورَ مِنْ كَا أَنْ كَا مَهِلَى لَهُ مَا تَفْضَى بِهِ الْعَاجِةِ وَإِلْمَاكِ لَمْمَ تَجِهوا وَأَوالُ ال ك في الله الله على من الكامليدة وك باك اداك ديد - (عم المرد م) فقدم و كما كيا ب ميند كالتمود في كوك ميند كي ما بعضائي كالمؤد في كي الرف لهم ما يتم سائد والتأويب المواجعة عيونه يكراس ك قرضول كي واسك كوال وجرب كدائ كي طرف واحت امديري ووف ك لك نياه ب الكوف وجد ك كوكرور في الرياب في وصفائها من فلف كروج والا الدهال کے کا خرورت دواللہ سے کہ کا دار فی سے کا کے مقابلے عمدہ میں الذكر نے ميں ميد فيا مقابق زياده آرك برادران كالا مرقدود تحدث بمباركة وبنب السؤامة بطريق المعازنة بنطة عطرا لة الريموات يادى اوك بيد ع زايت ك طوع بيدى كالمستحث ك وكل نفر كا مك ان ك فا الدالدان سر محد كارو يل أو كارور يح الكوي عدد الدوري المائد وجر الدين كارو عددا في المراد عددة وقير وكرنے كى ك كركي بوروسك

مِمِنُونَ الرَّاسِينَ يَقْسِلُ بِهِ تَمِنْهَا أَيْ قَرَايَةً الرَّا سِنْبِيًّا ۚ يَنْ وَوْ جِيْةً أَوْ دِيقًا بِالأ حسب أرَّ مديدٍ وقيلٌ يُراضع في يُهُت الْعَالِ تُقْصَى به حرَّالَجُ لَمُسَلِّحَيْنَ وَلَيَدًا أي ولانَّ الْمَوْتَ لَا يُقَامِي الْمُعَامِنَةِ يَقَيُتِ الْكِتَابِةُ بِشَرَّ مِزْتِ الْمَوْتِي وَيُحْد مَوْتِ الْمَوْلِي الْمُكَاكِّبِ مِن وَهَاهِ فَاذَا مَاتِكَ الْمَوْلِي وَيَقِي الْمُكَاتِبُ هُنَّا يُؤْدِيَ الكُتَايَةُ إلى ورقته لاحدَد ج الْعَوْلُي إلى الْوَالْدَوْبَدِلْ الْكُدُابَةِ وَكُذَا أَذَا مَاتَ الْعَكَاتُبُ عَنْ وهَاءِ أَيَّ مَالَ وَاتِ لِبُولَ الْكُتَابِةِ وَبِغَيَّ أَنْمِوْلِي هِذِ يُودِي أُوفُهُ وَرِثُةُ الْمَكَاتِّب الله الدوالي المناجيَّة في تحصيلُوا الْحُرِّيَّة حَتَى يَكُون مَا يَقَى عَلَّهُ مِقَائَنًا أُورِقَته ويهنتن اؤلاذنا أأحوالوالون والمشتثرين بهراحان الكنابة وبغنق خوامي أخرحاره مِنْ لَجِرَاء حَدِثَهِ وَإِنَّمَا مُنَا مِنْ وَقَلِهِ لأَنَّهُ أِنَّا لَمْ يَثُرُكُ وَمَا ٱلْإِنْفِي ٱلْوَلَامَةُ أَنَّ يكَسِيُوا الْوَيْهَ، وَيُؤْلِّوُهُ أَسَ لَمُوَلِّى وَقُلْبًا مَعْطَوْكَ عَلَى قُوْلِهِ بِقَيْحَ أَيْ وَلَيْدًا أَمُلُمُا تَفْسِلُ الْمَرَأَةُ وَهِجِهَا لَمُ عَدَيَّهَا لِيقَاءُ مَلَكُ الزَّرْجِ هِيَّ الْفَرْدُ والْمَائِكُ هُو الْمُحْتَاحُ الى غُسَلَ بِعَلَامِ مِنْ الْأَامَانِينَ الْمُرَّةُ حَلِيكًا لَا يَعِسَبِهَ رُوجِيًّا الأَبَيَا حَمَّلُوكَةً ومِنْ يَعِلْمِنْ يَغْسِلُهِ. رَوْجُهُا كَمَا تَغْسِلُ هِيْ رِوْجُهَا مَوَالِهِ عَلَيْهِ السَالِامُ الماتشة أزغتنا لعسلتك والجزاب الأخفتي المستقك لمخنا لاستباب غسلك وْمُالاً يَمِنَعُ لَحَاجِتِهِ كَالْقِمِنَامِنِ يَخْتَمَنَ انْ يَكُونَ مِعْمُونًا عَلَى مَا تَقْضَىٰ به الْحَاجِهُ يُعِينُ بِفِي لِلْعَيْثِ مِنْ تَقْعِينُ بِهِ الْحَاجِةُ وَمَالًا يَعْمَعُ الْحُجَةَ كالقصاص ويعتنل أن يُكُونَ ابْقالَ كَلام وقع مبْتَالُ وهَبرًا إِنَّمَا ارْدِحَهُ مِتْمُرِيْنِ مَا تَقْمِسُ بِهِ الْحَاجِةِ وَانَّمَا يَكُونُ 'لَقَصِاصِ مِمَّا لاَمَسُحِ إِحَاجِتِهِ، لرعبا الى من يتمثل به سنية كالأك يعتميم كياب كال أوكا ما يريمال

لور لاتوادر جدموح

کردے کے تکہ مول وہ واور ہولی کا بہت کا الآتائے ہے ایسے قل جب مکا تب مر حالے اور بدل کا بہت کے سلسے
علی انتظافی چاوڑ جائے جو بدل کا بہت کوچ ، اکر شکھاور آخار مردے و دیا تب کے درخان کو اور اور کی سول
کورو یہ کے تک مول مکاتب کی آزاد کی دینے گا وہ درخ شی تشہم کیا ج کے گا دو مرد آپ کی دواد یا دجو برد اور کی
اور کرچ آپ کی مکاتب کے ذبات علی دو مرب کراوہ وہا کی گے دورو نو جی کی دورو کی گوات میں آواد
عوجائے گا دوراد کے کہد تھی وجود کا گافتھا کر کے کہا ہے کہ کہ کا دیک کی دورو کے لئے مزامر میں میں
کرود کرے گا دوراد کے ایس کے در اس کا انتظار کے کہا ہے کہ کہ کا قرب کی دورو کے لئے مزامر میں میں کہا ہے کہ کہ دورو کا تب کی دورو کے لئے مزامر میں کا اور مرد کے لئے مزامر سوائیل میں
کہ دورہ کر کے اور مراکب کے مرد کر کا تاہد کا اور کا دورو کا تاریخ میں کرد دورو کی کہا ہو کہا

و الله الدولة من الدولة المراكمة المراكمة المن الدولة المحيدة إلى المحيدة إلى من يعن الم من الدولة مع كياب كر المد الدولة الدولة على المراكمة المدالة الدولة الدولة المحالات المراكمة المراكمة

وخالاً بعد تنام معداجة اوردو عم الديري كرواديد بعد المسال وديري تعام على يبدك الديري المسال على يبدك الديرة ال عواديد كا هفاف معنف مد قرب ما تقدم بديرة العداجة بريود بي ميت كالآرة في بهاك الديرة بهاك من الديرة بي المسال ا الدوا قال كي و بديرة و كار ميش عواد جروا في يول جركا من ويد كرات كروا الما تعدن به العداجة كي المناجة كي المناجة بي معدد المناجة كي المناجة بي كروا والديرة و كار من المناجة المناجة بي كروا والديرة بي كروا والمناجة المناجة ا

لانَّة شَرَحَ مَقَوْمَهُ لِذِرُكِ النَّارِ وَهُنَ تَشَقَّىٰ المَشْرَرِ بِلارَابِهِ بِدَفْعِ شَرَّ الْقَاقِلِ ووقعت النَّحَايَةُ على أَرَابِهِ * مِنْ وَهِ لِأَنْهِا عَهِمْ بِحَيَّاتِهِ فَارْجَيْنَا الْقِمَنَامِنَ أَنْرُونَةِ إِنْكِالاً لاَ أَنَّا يُلِيْتُ لُلْمِيْتِ الرَّا فَمْ يَنْتُقِلُ الرِيمَ كَالْخَفْرِكِ والسّيْفِ النَّقَلا اللَّمَوْتِ لاَنْ الْمَثْلِقَ ضَيَاتُهُ فَكَانْتِ الْجِعَانِةُ وَاقْفَةً فِي حَفْهُ مِنْ وَجَهِ فِيصِيحٌ عَفْنُ

المجتزوح باغتبارأن المثبب المنقد للمؤرث ومقؤ الزارك قبل مؤت المجروح لأنَّ الْمَقُّ بِاعْتِيَّارِ نفْسِ الْرَجِبِ الْوَارِثِ وَقَالَ أَبْرُ حَنِيْفَةً نَّ الْقَمْنَاسِ غَيْرُ مُورِتِ أَيْ لاَيَقُبِتُ عَلَى وَجِاءِ تُجَرِئُ هَيْهِ سَبُاءٌ الْوُرِتَةِ بَلْ يَلَّبِتُ التَّدَادُ لَلْورَتِهِ أَمَا وَ قَلْنَا إِنَّ الْفَرْهَنَّ دَوَكُ فَأَوْمِمُ وَلَكُنْ لَمًّا كَأَنَّ مَشَى وَاحْدِ الْمُحْتَمَلُ التّجزي تُبَتَّ [ْ تَكُلُ وَاحْدِ عَلَى سَمِيْلِ الْكَمَانِ كَوَلَايَةَ لَأَتِكَاحَ بِالْجُرَّةِ وَلِهِدَا لَنْ أِسْتَقَ هِيَ الْأَعُ الْكَيْئِرُ ثَيْلِ الْمِنْعِيْرِ يَجْزِرُ بَا يَعَالِنِ مِنَا إِذَا كَانَ أَحِدِ الْكَيْرِينِ عَأَنْيًا عَلِثْة لْأَيْجِيرُوْ لِلْخَاصِرِ أَنْ يُسْتَرُانِي لانْ إجْتَمَالُ عَثُوا نُفَالِبِ رَاجِحُ رِاحَتَمَالُ تَوْهُم عَمْوُ الصَافِقِ بَعْدِ اللِّلُواعِ عَادِرُ فَلاَّ يُعَتِّزُ وَعَنْدِهُمَا يَالِتَ ۖ فُلَمَا مِنَ لأُورَاكُ بِطريْقُ الاراك لايشريق الإثلاث وتمرة الحلاف تتليز فيما ادا كان يعض الورثة غالبا وُقَامِ الْحَاصِيرُ الْيُهُدُّ عَبِيَّهِ فَعَلْمُ فَحَتَّاجُ الفَّالِبِ الى القَادِقِ أَيْهُمُ عَفْدَ حُحَثُورِهِ الْأَنَّ الْكُلُّ مُمَنَّتُكُنَّ فِي هِذَا الْبَابِ وَلاَ يَقْضِي بِالْقَمِنَاصِ لاحْدِ حِكِّيْ يَجْتَمِعًا وعِسْمُمَا لَمَا كَانَ مَوْرِقًا لأَيْحِنَاجُ إلى أَعَادَةٍ النِيِّنَةِ طَفُرُ هُمْمُورُ الْفَاقِعِ ۖ الْنُ أَخَدُ الْوَرِيَّةِ يَتُصَبِّ حَصَمًا عِنِ الْمَوْتَ فَلاَ تَجِبُ اعَادِبُ وَأَذًا الْقَالَبُ أَيْ الْقِصَاصَ مَالًا بِالمِنْتِجِ إِنْ بِعِلْقِ الْبَحْضِ صَالِ مَرْزُرُكُ مِنْكُرُنَ هَكُمَة حُكُّمْ الآموال حتى تقطئ بايَّانة منَّة وتَتَقَدُّ وَمِنَايَاة وَيَتَمِينَ اهَدِ الْبِرِيَّةِ خُمِنْمًا عَن الْمُيِّت مِنْ يَخْتَاجُ إِلَى القَادة الْبَيِّنَة لِأِنّ النَّايَة حَنْكَ عِن الْقَصَاصِ وَالْخَلْفُ قَدُ يِمَارِيُّ الأَمْسَ مِنَ الأَحْكَامِ كَالثَّيْشُ فَأَرَقُ الْرَّمَنُودُ لِنَ الْتَكْرَاطُ الْشَهِيَّة رح الإنه شار و علوية منزك الفار - كانكر قون مك ألمام يبين كي فرخمه عالوم زاي

] قبهاس مشروع ہو ہے۔ یہ و قصاص کے ذریعہ مثلاب کے اوپ وی کا الی شفاع تاہے (کئی

المنظران الله عن الكراكم كالشر الرسادة الموكيات

ورَقْعَتُ الْمَجْمَانَةُ عَلَى الِدَّهِ وَ مِنْ وَجُهَا مِنْ الرَّابِ لَعَلَمُ كُلُّ كُرُ يَمْاجِعُهُ الزَّيْء ولی تی ہے کہ دواد کے متو ر کی اندان کے اندواف عیدائے تھاس نے اس نے اور اول کے ان کے سے المقدافة في قساس ابت كياب إيا كي كياك قساميكا في اولا ميت كرما مل مولكرد ومرا حقوق كالمرح ہے فق مجل جنالونیا وی طرف معل کو کر ہے۔

والسبيب التعقد للسبت ساله ومياهما كما يجتب كل عمل والبحث كراوا والمحكم أول ای کی ڈیل بر ہو کرے والد ہال کے کی وج محت کے ان اس جامع (2 ما) ان مواجد فیصد

الثرف الأنوارش حفودو

عَفُو الْمُسْجِدُونِ لِدَاتِي تَصَاحِ مِعَالُمُ أَرُوبِيارَ فِي كَاكِوكِ الرَائِلِ الدَاوَ مِب تَصَاحِ بِينارِيد وعَفَوْ الْوَارِث قَبْلُ مَوْ تِهِ الْمَعِيْرُ عِ رَوْد كُلَّتِهِ مَوْتُ كَرَاوَارِ لُوسَاوَارِ فَم فَرَدَوَ (موره) كَلَّ موسع سے پہلے می وجہ ہے کہ علی وجوب کے اشہدے جی وار مد عل کا ہے رقال الدوجيلة ال القصياص غيو عوروث ورادام الإحيظات فرناكرها كالكادرات باري تخترا والكانيان موريع عدد كل مد تاك بس على وار أن وك عام ورواك مند والمد بدو الفروك وروع على وروع ب جياك بم فيون كياكر تعام ون لا بدل لين ك فرض عد مروع اوب لين إلا كد تعام اليابيا وحف ے جو تج بد کا احمال نہیں رکھ اس کے جروفرت کو بھور کمال می ٹابت موجے جس طرح الاح کردیے کی دلایت بھائوں اس سے ہر ایک بھائی کو بدر پر کمائی ماسل ہوتی ہے اس وجہ ہے آگر دے بھائی تقاص کے عددوریا سے بول درواؤل علی سے ایک قائب ہو موجود دو او موجود کے باز کھی ہے كروه تعاص الرائع كرمائي مائي عن مناف كروسية كاحتال فاب اور دارع بالدر احتال كوشي وال كركتر وجويرة المراح المراحة كالوري في والركامة بالمين كياجائية كالمامه المين كروكيد فساكها الإورث مي ورافن كے قص كے مطابق ابن الا تاب الداوال الب فين او تا حيا كر اور اكر كيا كيا ہے۔ وتقترة الاختلاف تتفهؤ ورانوليا فرابب كما المتحاف كالتجديد فابر يوكاكر يحل وروباتب بول الدرموجود والرعديث اس ك فائب موقع و فوت فراجم كروع قرام صاحب ك زوكيد فات الله عات ب وعفر اوجائے وُشوت كادا بداءور كرسكانے كو كار قديمي كے دب على برايك دار يستنل بياور قعال كافيلاكي ليك كره وربين ركها جائد كابعب تكريم بدكرس موجود فداد جانكي ورصاحتان كأوكي فيستماك ج كريت كي طرف ب وراف ش مائت الى الله فاب محل ك وايس أب وويان ال كى خرورى كارب س دويات كرواد الوزيان ب كوار كالإيت كى طراب عدى براكم تعدال بالم تعدال بالم ر کمکارے۔ اس نے میت کی خریدے ایک مرتبہ ٹا پرت کرد ہے کے بعد وہ بکرہ پینز والی کر کما ایجب فیمی ہے۔ وأوا المُقَلَفِ راورجب تبري يوبلت ليخاهد كهاما بل سيه من والله يوبلت سك باحث بايش وارالول كرايدكل مواند كرويد كروي ستعداد رمون فالمريم ووث ان جاتا به مخولال كالمحم ميل وی بوگاج دومرے بال ورافعہ کا بوئ کی کہ بال تھا اسے میت کا قرض اواء کیا جائے گار ال اُل و میش الذ بول كالدرمين ك طرب ع الي عمل مال من كر الديد في كرف ك بعد ددوره ير الله كالم فك عرورت تربوكا الروم يه كدويد فسائل كاناتها وكافم مقام بادراكم مح مح امل عديدا يك اد جات بھی اعام علی جی فریانات کی مگر وقود سے در او جاتے میں سائر والدے کے سط ش (يتم عن نيده شرم يدود فو مش شرا للكريها

ورجب الْقَصَدُمنُ عِزْوَجِيْنَ كَعَاقِيُّ الدَّيِّرِ فَيْتُعِينُ أَنْ تَقْتُمنَ الْمُرَاثُةُ مِنْ الزَّيْج و الزوَّجُ مِنَ الْمَوْأَةُ وَلِكُنَّ عَلَيْهُ الْبَيَّاةُ وَعَلَّدَهُما يَعْرِيْقِ الأراث كما يِثَبِّتُ أَيْمًا استمقلق الذية بسرفق لازت زقال مثالك لايرث لزؤج والزؤجة من الذية لان وُجُورُتِهَا بِقِد الْمُواتِ وَالزَّوْجَيَّةُ تَتُقَطِّعُ بِهِ وَلِمَا أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَاعُ أَمْن يَقرَّرُونِك أَ امْرَأَةِ 'اللَّهُم المَنْبَانِي مِنْ عَلَى وَيُحِيا أَشْبِيْمُ وَلَهُ 'يَا لِلْمِيتِ حَكُمُ الْأَحْبِاء في احُكَامِ الأَحْرِةَ لأَنَّ الْنُبِرِ لَمِنْيُتَ كَالْمُبُدِ لِيطُفُنِ مِنَا الْمُحِبُّ لَهُ عَلَى الْفَيْرِ أَوْ أيجِبُ للْعَيْرِ عَنْبِهِ مِن الْمُقَرِّرِ وَالْمُطَالِمُ وَمَا تَلْقَاؤُ مِنْ ثُو بِ أَوْ مَقَابِ يُؤَاسِطُهُ الْطَّاعات والمُعامِسُ كُلِّهِ يَجِدُهُ الْمَيْتُ فِيُّ الْقَبْرِ وَيُدَّرِّكُهُ كَالْحِيُّ وَأَدَّا عَرضا عن الأمرور المُفترضة اسلماوية شرطناهم بيان الأمرر المُفترضة الْمُكَتَّمِيَّةِ عمرانًا ومَكُثَسَبُ عَمِنُهُ عِنِي قَوْلِهِ وَمِمَاوِيًّا وَقُرْ مِأْكُانِ الْأَفْتِيارُ الْفَيْدِ مَاكُون عِيَّ حُسَاوَلُه وَهَا أَنْوَاعُ الأَوْلُ الْمُعَانُ الذِّيُّ هُو سِيدًا الْعَلُّم وَأَنْمُنَا عَدَ سنَ الْأَمْقِر الْمُعْتَرِمَة مِمْ كُوْبِهِ أَمِنْكُمْ مِنَّ الأَنْسَانِ لَكُوْبِهِ حَارِجُنَّ مِنْ حَقَيْقَة الأَنْسَانِ أَو إِلاَيْةُ لِمَا كَانَ عَادِرُ عَلَى أَرَالُتُهُ بِاكْتُمِنَاتِ الْعَلْمِ جَنْنَ ثُرِكَةٌ كُتُسَاتِنَا لَلْجِيلُ إِوالخَدِيْدُوا لَهُ وَهِنَ أَسِ عُ جَبَالُ بِاطِئِنُ لا يَصَلُّوا فَيْ الْأَصَرُةُ كَجُهُالَ أَكَافَى بَعْدَ أومثوح الدَّلاشِ منى رُحُدانيه الله قُدَّالي ورسولة برُّسل الهمثلجُ عُدًّا عن الْأَهْرَةُ وَانْ كَانْ يَصِيْلُحُ عُمْرًا فَيْ أَنْدُنُّهَا لِعِنْمِ غُمًّا الله الْقُلِّلُ السَّعّة وجبيل إساحت الهوي على صفاح الله والمكام الآخرة كجهر المُعْتَرَاتُ بِالْكَارِ [المثمات وعداب العير والزرية والشفاعة وجهز الباهئ بإطاعة الامام المؤ مُتَّمَسَكَّةُ صَالِقٌ فَاسْتِرَ عَمَى يَصْتُمِنُ مَالَ الْعَادِنِ وَنَفْسَهُ أَدَا أَنْهُمُ أَتَا لَمْ يَكُنْ لَه مِمْعَةُ لانَّةَ يُمْكِن إِنَّوَامِهُ بِالدَّبِيْلِ وَالْجِيْرِ عَلَى الصَّمَانِ وَأَنَّ أَدْ كَانَ كَةُ سَنَّدَ فَلأَ رُأُ يَوْحَدُ بِمِمَامِنَ مَا انْتُعَهُ بِعُنِي مُثَوِّبَةً كَمَا لاَيُؤْخِذُ اشْلُ الْمَرِبِ بِغُدِ الْسَلَام يَرِدِي [ورجع القصاص فارؤجين كتافئ الدُّية - ١٠/١ مُمَان كَانَيْ الْمُسَامُ لِعَامُن ہے ہے ، بت می ان کا کن سے بی جائزے کہ بوئی ہے شوم کا تعاص سلمان شوہ اٹی إ يون الفاص ب مَن ب حكن مام ماحب ك زويك بي هدم الدوج باللي بقور حد تين ب ا در صالیان کے برد کیدر افت کے افوال فی طراع پر مجل تھے کی بر کا اس عراعا، بت کا اعتمال بر کا در شویر

كُونِي ووالت ولا من من من من الله والمراوع والمكل في الملاكر و المن وجد على والراث الوال كي كونكر .

🖥 دیده کاد دوب م نے کے بعد ثابت ہو تا ہے اور س کے سے رو حست میں دوبان ہے ۔ روماری دکیل ہے کہ آ تحصوصلي بنده عيدو ملم ب . شيم عمال کي چي گا گان ڪ ٿيءِ شيم پي ريت کا د رث قر رويا تھي۔

وله والودوييل ديث علم والإي أعكاما أخرة والدائم يوب والررائب وكان سخرت شركيان ميت ك في فرك هم وي بيري ك عال ك كروسة عم ب ورواح الرواح ويدي سية ا الله الله ع حراكات كرام و جب عرووم المعلق وفير ال كالوث و ما الما الوثار ر الدين و هدو كو الراب وراي هر الأرائد تروي في الراريان كالراميان اللي السالا

الليت كرام الل مل كريال صعب مدرية على برائر الله المراكم الله المراكم الله المراكم الله المراكم الله أين الأناء تواهده منتشب الرمشسب الراقس كالصدر مصنف كيه توب الدن ع بسبكر عورض والله حمل کے حاصل ہوے شن ہوے سکے کسب وہر عاکار شن ہورعد 3 ابوری بر کہا کر می متعدد افوائی میں (1)جس ب يوكم كاخدب أراك مواعظ مدكى ش الراسة خواي بيدا ١٠٠٨ جرات أرو شراك بدار كرائح كي اجديد بباكرم مشاقعة عن كال مصافعة إليك ج منصوع الماء المناكر فمان جب الركوراك كرف يرفانات ورام كوماص كرمكات وسيئة وكسطول المرأة عيادي ما مصاحب يتموك وإكياب ، وهو الواع بينيان يا طان لا يصبح عائزاً في الأحرة «راجل في إلى إسرائم إلى إلى

الانتساكاد وحمل الرباد آنيت في مرام بالشياب كه محمرت في عد الرارات وين في الكرار وال تحديد الرك من القدارة إلى إليه الركي جامن والإران الأبران الأبران الأران المراكز والمراكز وجارات أبعد المساقبل كي وحد بين براور دم وال كي رمينها بالإجراء الإمن بين الأفل عمرو برعوكي أثر جدوج آ تان هذه الزندان و على به الله بنا بعد باست الله ك عند بعد كافر كادر أو ركز با جائة وجدود ا منظمات المهوى على مسلوات الله اور ساحت وكان (عَثَمَ رَاسُون وَالْ جَالِينِ اللَّهِ فَإِنْ فَا مِن عا ارد المور " فرعة منظ بالديد على في فرقة مؤرك باجرات مؤدن بارو اقان مند الاربكة البيرين اي طرح الله المستح المعاد المراجعة وكالهال كالكاركر بالشاعث كالأكاركر بالماضور

وجري الباعي الروال كي بهات كروالل فاسر الماشون أركهم كل بالدافت الموج ن حتی بصنعیٰ مانی انعاب او نقسمه ادا شعه علی کراگردوره که ^{انظ}یادر دارد رویزگر اینگرا ا میں دھائی گلف کردے تو دئی کامل کن ہو گاہیک دلی کے سو تھ ٹونٹا میارہ میان سے ہو کی حال ہ تھ پر وکسی رے ازام والم آیا با مکتاب اور جر الل رہا مکتاب کروہ ٹاواں و وکرے اور ہر جار موا مکدائے ہائی ہات و اور (مهروساول کی و قوت دو قوقر به کورلینے کے بعد مجیوال سے انف ریوں کا ناویز میں لیروائن جمل 🛣 مرج ترب ہے املام آبوں کرے ہے جود کوئی جنب کی وصول کی جات

وجَيْلُ مِن حَامِف فِي اجْتُهَادُهُ الْكُتَابِ كُنُّهِنَ السُّنَافِعِيُّ فِي حَلَّ مِثْرُونَكُ

الششية عاملانا فياسنا غبي متركوك الششية فاسب فالله بنحالين لتوله تخالى ولاتاً كُلُوا مِمَّا مِرْ يُدُكِر اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالسُّقَّةِ الْمَشْيُورَةِ كَالفَثْرِي بِيقِم أَمْيَاتِ [الارلاد ومُحْرِه مَالْجَيْلُ بُقَتْرَى بِهُمْ أَمَّيَّاتُ الأَوْلَادِ وَلُحُوهِ فَالْجِينَ يَقَتَّوى بِيَمْ [أَمْهَاتَ الأَوْلَادِ هَيْلُ مِنْ دَالِهِ الْأَمْتُقَيَانِيّ رَبَّابِنَيَّهُ حَيْثُ لَانْبُوا اللّ جُوازَ يَبُبُ [الخريِّث جَابِي كُذْ، نُبِينِمْ أَحْبَاتِ الأَوْلَادِ عَلَى عَبْدَ رِسُوْلِ اللَّهُ مِنْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وسلم وهوشدانها للخارث العشرور أشرانا طله السالاة لاخرأه وللاحا منْ سَيْدِهَا مِي مُفَتَقَةً عَنَا نَابُر مِنَّهُ وَالْجِينَ فِي بَعْقِهِ كَجِيلٌ السَّالَعِيُّ فِي جَوَار القضاء بشابد زيمين فأنا خفالمة للجديث المشهري زش فزله غاته السالام ٱلْبِيَّلَةُ عِلَى المدَّعِيِّ لَا لَهُمِينَ على مَنْ أَنْكِرْ وَالرُّلُ مَنْ قَصْنِي بِهِ مَعَاوِيَّةً وَقَدَّ تَقَدُّهِ كُلُّ هِذَا عَلَى مِعْرِهِ قُبَلِ اسْتَلَاقُنَا رَأِنَّ كُنَّا لَمَّ مِعْتَرَ غَلَيَّهُ وَالنَّائِيِّ الْجِيلُ فِي [مؤهدم الاختيام ، مشميّح الله في مؤهنم الشنبة والله بمثلخ غدّرًا وفنتية إذارئة للسدُّ والْكُفَّارَة كُالمُعتمِم الصَّاهِم إذا أَفْطَر عَماً! بعد المُحجامة على إندنُ الهُا مسرقة أيَّ إنَّ السجامة تعدرت المسؤم خَيْثُ لاتَدْمُهُ الْكُفَّارَةُ لاتُهُ جِيْلُ عَنْ مؤسع الجَنْبُ د المنحيْح الْنُ عَنَّد الارْدِ عِنْ الْحَجَامَةُ تَقَالَرُ السَّرْمُ لِعَرْتُهُ عَنِهُ السَّلَامِ الْطُرِ الْحَاجِمُ وَالْمَحْمُومُ وَلَكُنْ قَالَ شَيْخُ الإِسْلَامِ أَوْ لَوْ يستفت مقيها ولم يُبنَّعُهُ الْحدِيثُ ازْ يُلْفُهُ أَعرِف تَاريْلَهُ تَجَبُّ عليَّهِ الْكَفَارَةُ لأنَّ طَلَّهُ عَصْلَ فِي مَبْرِ مَنْ سَمِهِ وَأَمَّا إِدَا إِمِنْتَكُنْ فَتَلَبُّ يَكُنْمَا عَلَىٰ فقواةَ فأَسَاه أ بِالْسِيَادِ فَاقْطِرِ بِمِدِهُ عِبِيًّا لِأَمْجِبُ الْكَفَّارِةُ وِكُمْنَ رِبِي بِجَارِيَّةٍ وَأَكنه على ظنّ ﴿ لَمُهَا تَحَلُّ لَهُ ۚ فَانَ الْحَدُ لَا يَتَّوِينَهُ لَأَنَّهُ طَيًّا مِنْ مَوْضَتِمِ الشُّنَّيْةِ الْإِللّ و الْبَنَّاء مُتُتَّصِيَّةُ مُصِينٌ شُبِّيهُ إِنَّ يَنْتِقِع المِنْفَفُ بِخَانِ الْأَحِنِ رَامًا أَدَا ظَنَّ أَنْبَا المُ تَحِلُ لِهُ مَانًا يَجِبُ لُمَا حَيِنَكَ

وجنها من عالمه من الماله من أجنها الكتاب راس مجد كر جائد المتاب رادراس مجد كر جائد اورينات وسيات والله المراس م المراض والمراس المراكم مراح والمد كريد يجد المراس المراس المراس المراس والمراس المراس المراس المراس المراس الم المراض والمراس المراس المراس المراس المراس كر فالسب والافا كلوا حد من الدكر إسنة الله عبية (المراضي كون كراس كالمراس المراس مراكم ووك والسينة المستنبي و اسوسه متحوده في (فالله ي كري الله عنده و او كي فارك فارك الله يورس الارق الما المستنبي و المسالة ا

چه نست فاک را باهالم پاک او تل محر محر باشد

والثان الجبل من موضع المجتباد الصديع (ب) والجمل بر أفر آلباد مدين مقوده ك في فائد) الجهل من موضع المجتباد الصديع (ب) والجمل بر فرق الدونية مقوده ك في فائد الناف المائد والروزود وارا الفطر مجداف المراف المحتبات المحتبات

مادرال عدال ولويديد والمراد والمدارة الظاركري وكاد بواجه يديد

ویکس وی وجہ روہ والدہ علی نفس افیا تعل له سیائے کول تحکیرات ہے ہی گیا ہے گئی۔ کرانسلہ اس گراہت کہ یہ با دی اس سک تخذی کی مطال ہے قوائی مدان میں ہوگی ہوگی اس شرح سے مقام پر گراہ کیا سے کہ کہ حلکی بھی باب اور خال سکہ وو مہاں ٹی ہوئی موٹی جی اس سے الرب یہ اس سے الماری ہوت سے ایک وومرے کی جیر سے تحقیما اللہ سے کئی اگر بیٹری گران نہ تھ کرنے باعد کی میرے لئے منال ٹیمل ہے آل اس برائے مود منت کی جدر سے قوائی ہوگہ۔

يَجَلَادَ خِارِيْهِ وَأَنِّهِ مَالُهَا تُحَلُّ نَكُلُ حَالٍ مِنواءُ عَثَنَ أَنَّهَا فَعِلَ لَهُ اوْ لاَ يِملاف جَارِية المنه هامُه الْأَصَلُ لَهُ بِكُلُ حَالِ عَالَيْسَقُوا الْحَدُّ عَمَّا لأَنَّ الاطارَابُ أَمْتِهَا بَنَّ عادةً وَالتَّالِثَ الْمِيلُ فِي دَارَانِهِرْبُ مِنْ مُعَلِّمٍ لَمْ يُبَاهِنُ الضَّا بِالسَّرَاثِمِ والْمَنَادَات وَاتَّهُ يَكُونُ عُدَّرًا حَتَى اوْلَمْ يُمِثَلُ وَلَمْ يَمِثُمُ مُدَّا لَمْ تُتِلُّفُهُ الدَّعْقَ الأبجب فمناؤهما لأن دار لحزب ليسبح بمخل للثبارة أحكام الامتلام بخِلاف الْدِيُّ الله أستلمَ في دارالاستلام فَانَ جَيَالُهُ بِالشَّرَافِع الْيَكُونَ خَدَّرًا الرزيَّمَا يُتَكُنُّهُ السَارَانُ عَنْ اجْكَامِ الأَسْلَامِ فَيجِبُ عَلَيْهِ لَقُحَالُهُ الْمَتَّلُوّ و المنزَّمَ مِنْ وَقُت الاستلام ويُسْفِقُ بِهِ أَيْ يُجَيِّلُ مِنْ اسْتُمْ فَيْ دَالِ الْجَرْبِ فِيْ كرَّنه غَدْرًا جَبُلُ الشَّنفِيِّعِ بِأَنْهِمْ فَإِنَّهُ اذَا لَمْ يُوطَمْ بِأَسْمِ اسْتُكُرْتِهِ عَنْ طَلَّب الشَّمَعَة يَكُونَ عُدُرًا لاَيْتِمَلُّهَا يَعَدُّ مَا عُلَمٍ بِهِ لاَيْكُونَ مِنكُلَّكُهُ عَدْرًا بَل تَيْطُلُ بِهِ التنفعة وجيل الامة بالاغلاق وبالجوار فانة تكون طلرًا في السُكُرُث يُعَيِي إذا أغْتَقُتِ الْأَمَةُ الْمَنْكُرِحَةُ يَشِّتُ لَهَا الْخِيَارُ بِيْنَ لَنَ تُنْقَيْ تَحْتَ تَمِثَرُكِ الرُّيُّ الزالم تلق فادا لَمْ تعلَمْ بِمعرِ الاغتاقِ إِنْ بِأَنَّ الشَّرُحِ لَمُطَاهَا الْحَيَارُ كَانَ جَهَّلْهَا عُدْرًا ثُمَّ أَمَا عَثِمَت بِالأَعْتَاقِ أَوْ بِمَسْتُلَّةُ الْعَيْلَرِ يَكُنُّ لَهَا الْعَبِيرُ أَلَّن لأَنْ الْمَرَالِي يَسْتَقِدُ بِالْإِغْتَاقِ وَلَعَلَّهُ لَمْ يُغْيِرُهَا بِهِ وَالنَّهَا مُشْتُولَةٌ بِحَدَثَتَهُ فَلا تُعْفِرُغُ معثرة أحتكام الشارع ألبِّي مِن جُعَلْبُهَا الْجِيَّارُ وَجِهْلُ الْبِكُرِ بِإِنْكَاحِ الْوَالَى أَنْأَهُ يكُوْنَ أَيْسَنَا عَذُرًا فِي السِحْوَت وَمْتَىٰ إِذَا رَوْج المشْعِرَانِ المَشْرَةُ غَيرَ الْأَبِ وَالْجِدُ يمسخُ النَّكَاحُ وَيَلَّتِكُ لَهِمَا الْمِيَارُ مِنَالَبُلُوعَ قَإِنْ جِهَلاً يَعْدِ النَّكَاحِ يَكُونَ عَنُوا حَتَّى تَعْلَمُنا وَانْ خَلَمًا بِالنَّكُحِ رَامٍ فِتَلَّمَا بَانَ الطَّنْزِعِ ﴿ لَيْرَفُّمَا لَأَبْقُرُن عُشَّرًا لأَنْ أَ الدان فالزَّ الاستَلاَّم في لُمانعُ مِن الْفَعْلُو مَعْكُوَّةٍ مَلاَّ يُبَعِّلُ هِذَ الْجِيالُ

ومع تقوير مجلات جنارية ولده المع داينة اتك كياء في اعم س ك خلف ب الريار

خراد اس النائد السام طار او ف كالحال كابويات كابو خلف النابي العالم كرد وال ك لئے كى مال على طال فيرى بي برد اس سے مد ماقدد بوكى كو كد ماد مد اور ف بيد بيك بدائيان كاللاكسيد الهداو في إلى

وَالتَّقَالِتُ ٱلْجَمَالُ فِي ادَارِ مَعَرْبُ مِنْ مُسَلِّمِ لَمْ يِهَاجِنَ الْفِلَا مِرْنَ) وَ الرائر عم كي مسمالنات إلى جائد جمل عدب تك ودالاملام كي طرف اجرت فين كي سيد مي عيادات وراهام شرعيد معنق ولد يكون الفراي شرب كالمثل عذرب حي كداكر سي فراز فيمي يرح والإروز تحيل و كما الريدت على كدال كود الات اسلام تحقي يموق كل قالندوور كي عندوال بي وجب تحل جي کے محد وارا کر میداسمال احکام کی شرحہ کا مقام تھی ہے اس کے ہر خلاف کوئی اس کر وار ال سام بھی وہ کر الكان أول كرمية واحام شرعير ب الرك جهالت عدد كي جائد كي يوكد موقع برموقع وجريع كراملام ب اعام معلوم كر مكماً بعدم والى مكور ماملام تعرف كرت عدوث ب مدر وورك فقاود ابديدي المحل بداو التي عدال ك مو تعد الله والرب على واكراماام تول كرفيات معلان كي مدك ما أو جهال المشقيع جاليده فعلى في معاق كايور على يوكر بب شخاسة في كوتر جاء وال مكوت عذر شادت وكالبكدائ مكومه سنه فق فلن بالل اوجاري كالد

وجهال الأمة بالأعثاق الإبهليلي . ووبائدل كي بهالت "راويوسفيا فيراحن سعاك ك) كا سكوت محى عدد الد بولا مورس يدب كر جب مكود باعرى كو أوادى ل كى قال بعد كالغياد ما الل ا جا الله كر موادود هو برك هم ف على الى و بيايا في شرب و رجب الي عن الرّ و عوال في الرّ المين ماوان الشيئة كو الله جال مل كر شريعت المام في الي موقع بويدك كون وكا التي دوا عن دايا التي دوا عن ال جہالت عزر مجل جانے کی جر بعب اٹی آرادی کو جان گھایا اس سنٹے سے دائف ہو کی قوب اس کو اختیار حاص ہوگا کیا تک اٹالون اس کے تراو کرنے کا تھا بالک ہے اس شکے ہدل کو فرز کرے کا مقان موجود ہے نغ يخ كل بالد كرام والمنت أ قال خراعتول على معروف كارب أل النظ الل كو فكام شريعت ، والف او فا من ول علوه الحر كام على عالم الال الله

وَهِيلًا الْمِنْيِ بِوَهُدَحِ الوَالِيلَ - الرياكرة (بالد) كَانَاد فَعِنْ وَلَ كَانَ مُ وَبِينَ كَ الليل أن تحريه صوارت المح اسكوت ميل عار أورس أراع كي بنب بلي اورواوات مو وكل اومر سه وأيات عثيريا مشيرة أُو قَالُ أَرْنِ فَوْ قَالَ دِيمِهِ عِيمُ وَالْوَنَ فِيهِ عَالْمُلِ مِيكًا كَدِيا أَنْ وَكِي لِللَّ ل

كردي. ايك اگري فاق كنه جائد كي فجر سعناوا قسداد جال ديد تويه جالت بدر شريوكي . حي كرد واول ا وس فير كوجالت جائي اوراكر دولول نے فائل كى جر أو كن أيال و فائل سے در لف موسك مكر منظ خياد كا معلم بيالت كوارث قرادود بالكاوال استفراد واوالا ملامية ورطوع ديد كاماس كرف سودال

مداع بيدون يداروب وح مرايد الركة فيدر يرجال واري الورار وَهُوَا الْوَكِيْلِ وَالْمَادُونَ بِالإِخْطُوقِ وَحَيِنَهُ فَإِنْ الْوَكِيْلُ وَالْمَادُونَ اذا لَمْ فَعَلْمَا بالطِّلَاقِ أَيْ بِالْرَكَالَةِ وَالْإِنْنِ وَهَيدُهِ أَيُّ بِالْمَرْلِ وَالْمُمْرِ مُتَّصِرُهَا قَبْلُ بُلُوع اَلْمَيْرِ اِلنِّيمَا فَيْهَا الْحِيلُ مِثِّهُما يَكُونَ عُنْزًا ۖ فَلَمُّ بِنَقُدُ تُمِنَّرُكُهِما على المُؤكُّلُّ وَالْمُوَّالِي فِي السَوْرَةِ الأوالِي لأَنْهُمُ لَمْ يَعْلَمُنا بِأَمْرِهِمَا وَيَتْلُدُ تُسَوِّقُهُمَا عَلَيْهَا فِيَّ الْمَثُورَةِ الدَّانِيَّةِ لأَنْهُمُنَا لَمْ يَعْلَمُنَا بِمَجْرِمِمًا وَالْسَكُوُّ عَلَمًا مَثَى الْجَهَال وَهُو انَ كَانَ مِنَ مِنَاجِ أَيْ هَمِيلُ مِنْ تَثَرُبِ هُنِيٍّ خَيْلٌ خَيْاجٍ كُتَلُوْبِ الدُّوَّاءِ وَالْشَيْكِر مِثَلُ الْبَنْجِ وَالْأَنْوَانِ عَلَى رَالَيُّ الْمُتَعَدِّمِينَ دُوْنَ لَمُتَاهِٰرِيْنَ وَشَرِبُ الْمَتَكْرَهِ والمُعشطرُّ أَيُّ شَيْرَبُ المُنْكُرِهِ بِالنُقُلِ أَنْ يقطّع الْعصلِ الْعَمْرِ وشَرَّبِ الْمُحَسَّطُرُّ المُسَلِّسُ ابَّاهُ شَهِى كَأَلِّهُمَّاءُ يعْنِي يُجْعَلُ مَابِّمًا فَيَمُنَّعُ صِحَةَ الطُّعَلَقِ وَالْمَثَّاقِ وسَائرَ التَّمَيُّرُفَاتِ كَالِاهْتُهُ كَدِاللَّهُ وَانْ كَانَ مِنْ مَطَطِّرُا أَيْ حَمِيْلُ مِنْ الثنزب أشرإه شحرام الخافمار والسنكار ومخوه فلا ينافئ الخصاب بالإجتماع لأن عَوَّاهُ يُعَالَى لِأَنْقُرُهُوا المثلوةُ وأَنْقُمْ سُتكارِيْ أَنَّ كُانِ حَطَّابًا مِنْ حَالِ الْمُثكُّر مِيُو المَطْوُبُ لِأَيَّا لِأَيَّافِي الْمَطَابِ وَإِنْ كَانَ فِي خَالَ الْمُتَّخِّو فَيُوَتَّأُمنِدُ إِذْ يصبِيِّرُ الْمَحْسَ بِذَا سَكُرْتُمْ فَلاَ تَقْرِبُوا الْمَسْلُوةَ كَارِيِّهِ بِلْعَاقِلِ الْـ أَجِنْتَ قَلا الْفُتَلُ كُذَا وَهُوَ إِشَافَةُ الخَطْابِ إلى هَالِ مُقَادِدٍ لَهُ فَلَايِجُوْدُ وِتُقُونَا أَحْكَامُ الشُرْح وتُصبعُ عِبَارَتُهُ مِنْ الطِّيرِق والْمِتَاتَى والْبَيْءِ وَالطَّيْرَاهِ وَالأَقْرَارِيْ هَرَأَ لَهُ عَنْ ارْتِكَابِ الْمِنْسِيَّ عَنَّا وَكُلْمِيْهِمُا لِهُ عَلَىٰ أَنْ مِثْلُ هَدُ السَّكُرِ الْمُحَرِّمِ لأَيكُونَ خَذْرًا لَهُ فِي َ إِيْمَالِ أَحْكُمُ الطِّيُّرُ عِ لاَ لَرْكُةً وَالإِقْرَارِ فِالحُدُوْدِ الْحَاسِمَةُ فَاتُهُ إِذَا إِرْتُوا السَكُوَّانُ وتُكُلُّم بِكَيْمَة لَّكُفُّرِ لايُحَكُّمُ بِكُنُوهِ لأنَّ الرَّانَة عِبَارَةٌ عِنْ لَبُكُل الأَعْتِقَاد وَهُوْ عَقَوْ مُعْتَعَمِ لَمَا يَكُولُنا رَكُدا إِذَا أَقَرَّ بِالْحَدُودِ الْعالِمِيَّةِ لِلَّهِ كَشَرَّبِ الْمُمَر والزَّفَا الاَيْحَدُ لانِ الرُّجَوْعَ عَنْهُ مَنحَهُمْ وَالْسُكُنُ دَالِيِّلُ الرَّجُزَعِ ـ

وينا والمنبال الوكيل والمنافون بالاطلاق واستدها ادراك المراد الدوائل المراد الدان كاجالت (اروبارک) اجازت سے امید ہونے کے بات میں۔ کا کہ بعب اکٹی امید الدان نے جب اللاق كي فرنيس بال أي الى إلى الله وعد كي فيرك الك في وكل كوكاده باركس مع ول كروايد عاد فكام أو توجه وفرا فت كرالم الله ألجاء قراد ويديات جاني الل فيراك بالدفيلات يجل الله وافول ال تشر فاحد كه ينخ تويد و فرو عند كولي في جالت ال ك الله على مزر الار موكى بد مكلي (يكواس مودي عى كروكيل دو قلام من فريد افروهت كياميازت كي فيرفيل من دولفر دامد كرويا أو من كم كالتقرف م کل کے ال علی اور خام کا تعرف مول کے ان علی بالڈر او کا کیا کر دوٹوں کا میدرد کی فر قبل معلوم اوق اور دوم ي صورت عن (يني الل عورت على الكراد تنام موكل اور " كا كا طرف ع الدو ا ارسے تھے کہ مولل نے و کل کواور " ق نے خام کو کا دوبادے " کا کردیا دران کو اس کی مطابع اسمار علی عاد فیک تواس مورسد کردان کا الفرف موکل درم لی کے ای شرواند دو الدر مبالت کا عذر آنا الی ماعت دو الد والعشقة ١٤٠ الدمكر (عل طر) اي الجليء مفضيه ويقوين خان مين شبّاع برقتراكر مراس او ين كى مين فف ما مل او كالنوب الدواد المعدك الد أوودا الواطلة بك يه ليون كا يواحد عن كى داسة ك معال الاميان سيه اكر منافرين كى داسة على جائز تحريب ويندوب المديره والمصلط ومحموا ومطلم كالثراب عاعموت عواديت كل كراسة إوان يم حمي حقود ك كات ويد كي و ممكي و كاكر شراب يين ير كيور كرا ورحضل ودب نويها ك سد مجود او كريين ير مجور او خدو ك 11 عداد إلى الكافع بيد الله كل المرت ين جم المرتاب إلى الله العب العرب الدري فارد بد ماج کو بھیانے قرور برے بدا پیے فریرے والل کے تقر انت فائل کے تاہ محترز مول کے وَانْ كَانَ مِنْ مَعْظُوراً رَامِراكُر وَمَ مِن مِن كُلُ وَامِحِ مَا يَشِهُ عَالَمُ وَامْ إِن عَمَا أُودِي ر اب اورووس کی ہے والی اور مکر لائے والی افرام فیزی خلابید می استعطاب فیر بیرے تطاب کے ماتع لَكِ بِإِلَ عَيْ مِو وَكَانِينَ لِي إِلَي مِنْ اللَّهِ وَكُونِ وَكُونِ وَلَيْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهِ سكاوى الَّهِ والعد مكر كا خطب مد أي الدر مطلوب م كوكريد خطاب ك منافى اليس ب وواكر فل تدبوت كي مالت الماجائة قر (محى البيت تطاب م والاستيال جال بدرنه) فطاب كالامو م الالام أح كا أيد كم آرات کا مطلب ہے اوکا کہ بعب تم یہ نشر خارق او آوائزہ اُٹ عاد کے قریب معد جاۃ آوائز ہو تت فتر ایلیت خطاب دیو آی تھم ای خطاب کے مامد ہو واست گاک کی حمل واسے کہ واسے بعب تما تی او واقا ہے كام تركز الدوان كام يمي فلاب كي لسنت قعاب ك منافي والندكي الرئ بوري ي جي كيا جديد خلاب درست نیمی ہے لیکن آیت بمی جب خلاب کی قبہت حالت سکر کی طر ل کی گئی و معنوم 14 اکد سکر الميت فطار کے معاق کورے

تلزمه حكام الشرع وتمسع عدرته في الطلاق والمذق والبهم والشراء والاقارير اللي شم میت کے قیام احکام رام میں طور آن، قبال ، الله ، شر اوادر حقوق کا افراد و میر دائم امات اس <u>کے اسن</u>ا الناظ ے سی ادافذ بی ہے احکام کا مازم ہوا ا ۔ فسر قائد کا فذیروائی کے ب تاکہ فرام کے او تالب سے باز وبهاور كهبت يريميه موجائ كرترام فترافظهم ثربيت كيجها وكالغرد أبيل بومكما الاروة أوالقواد بالعدود والغلاصة موسة مرقرار المصرود فالعديث الالقرارك السلط كراكر وثر عماج ومحتم م تروج الدار للرائع مهدب لكال ب فرائل م كفركا تعمدوه بال كاكروك وواتري مقادكاتاب اور فن شراست آوی جوربان سے کہدر باسے اسکا مفتقر فیل ہے دیے ہی جب او عدود ما می کا افرار ای شر س كرا ي حرب فركا فراد (١٤٠ فراد والتي يصول كانت لك يو كدال كي جاب مندره والكرورات ے اور انٹر ویوٹا کی دلی ہے۔

بقلات مالرًا آثرًا بأحدُري بغيِّر تأخالصة لِلَّه كَالْقَافِ أَن أَغْمَنَاهِي فَأَنَّة البصح الرجوع لأحدجب المحق يكذبه فتوافذ بالعدود والقمتامر وَيِحَانِكُ مَا آدَا وَبِي فِي هَالِ سَنَكُرِهِ وَالنِّتِ مِنْ غَيْرِ الْرَارِ فَهُا فَأَنَّا يُعَدُّ مَنَاحِيًّا وَالْهِرُولُ عَطَيْتُ عَلَى مَا تَبْنَهُ وَهُوْ إِنْ يُرَادُ بِالشِّيِّ مِنْ يُؤْضِعَ لَهُ وَلَامَا صَنُّعَ لَة اللَّفَةُ اسْتَعَارَةُ يُشْرُ لا يَكُونَ النَّفُمَا مَحْمُولًا عَلَى مَسْاطُ الْحَلَيْسُ أَوِ الْمَجَّارِيُّ أِنْ يِكُونَ لَمْيًا مُعَلِّمَا وَلِكِنَ الْمِيارَةُ لِأَنْظَلُوا مِنْ يَمْطُلُ وِالْأَوْلِي إِنْ يَقُولُ وَحَالًا بمثلخ ألة يتاخير كلمة ليكزن مغطَّرةًا على قوله مانعٌ يرْضعُ نَهُ وَأَنْ يَقُولُ وَلَا مِنْكُحِ لَهُ بِتَاحِيْرِ كَنِمَ مِنْكُونَ مُعْطُرُهُا عَلَى قُولِهِ لَمْ يُؤْضِعُ لَهُ وَفُوضِنا الْجِدَ وَهُو انْ يُزِاد بِالشِّيِّءِ مِنْ وُمِنِعِ لِهُ الرَّ مَا يَمِثَلُحُ لَّهُ اللَّفَظُّ اسْأَتِمَارِةُ وَانَّهُ يُعَافِيُ "خُدِيَارِ الْحُكُمِ وَالرَّصَاءِ بِهِ وَلاَئِدُهِيُّ الرَّاصَاءَ يَالْمُبِدَسُوةَ يَعْنِيُّ أَنَّ الهَائِلَ أأيضًارُ الْحُكُم وَالْيُرْمِسِ بِهِ وَلِكُنَّهِ يَرْمِسُ بِمُنَاشِرُةِ السِيبِ أَدِ الثَّلْمُطَا أَمَّا فَوْعَنْ وهنام والخثيار صعيع بكث عبر فاحبر والزاحن ولخكم نصار الهزل بخفى حِيار المُترَاطِ أندا مِنْ أَلْبِيعِ لحدم الرضاء يمُكُم الْبِيعِ وَلَابِعُدُمِ الرَّجْنَاء بِنُعْسِ النهم وَلَكِنْ بِيُنهُمَا مِنْ مِن حَيْثُ أَنَّ الْبِرْنِ يَفْسِدُ الْبِيْحَ وَحِبَارُ الشَّرْطِ التَفْسَدة وشَرِهِهِ أَيْ شَرَاهِ الْهَزَلِ أَنْ يَكُونِ عَمْرِيمًا مَشْرُوطًا بِاللَّمْنَانِ يَأْنُ يِيْكُرُ الْفَاتِينَ أَنْ تَبْلِ أَنْفُهُ أَنْهُمَا مِبْرُقُنَ فِي الْمَقْدِ وِلا يَثْبِتُ مَا بِفَ جِعَلالَة الْحَالِ قَفَطُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَشْتَرُطَ بَكُرَهُ فِي الْعَقْبِيخَلَافَ خَيَارَ الشَّرَطَ لَانَّ عَرُّمَنَهُمَّا من

النابع مارلاً في يعنق عناس دالك بنفا ونيس يُهِنعُ من الحقيقة وهذا البحميلُ المُكُرهِ في الْفقد وَأَمَّا حيارُ الشَّرُطِ فَالْعَرْصِيُ مِنَّةُ العِلْمُ النَّاسِ بأن النَّبْعِ لَيْسِ بالدُّيْنُ مُعْلَقًا بالخبارِ وَقالِكِ الْمَا يَحْسِلُ بِدِكْرِمِيْنَ عَبْنِ الْقَعِدِ

المستان میں اور اور کا اور بالمنداری الفتنی المستان کا نگری کی دو کے جو فاض این کے اور کا تھی اور کے جو فاض این کے اس کی برخیات الکا بالاسال آوائ الری سے دجوں کے تیمی ہے این کی حق بالدی اور کی این کی حق بالدی بالدی

والكول سر") اورخ ال (قال) الكالحياة في المساح في المثل وهو أن يواد بالتشكير ما الم يود الله التشكير ما المساح الما المساح المستعارة الما برل كية إلى سيخ المامات الما المفسياس اليانا من كي الكام المامان الميام الوايا المحمد من المركب الميام الموايات المحمد المستعارة المام كالمحال الموايات المحمد المح

وغو سندا لند وغو ان نو د بالشنقى ساوسيد له الهمايسنلي مه المه بدير الفايد كي شو ب بدكت مي لفظ ب منى موصول بي منى بود في مراح الدرية برب كارت هم كوتول كرت الدائل على بي يدائل كرت الدائل على بود كرد من المائل بي المن الدرية المن المن بور بري منا ل مي بي يدائل كرت المنافل بود الني بود بري منا كار كرد المنافل بود المن بواجه بي المن المن كرد المنافل كرد المنافل كرد المنافل كرد المنافل المناف

ونتنوشفه سادرای کی شرد یعی ندق کو صفیر بوست کی شرد به ہے کہ ان بعکورے مسرورہ ا مشروسا بالاستان دیاں طوری مراحد بائم سلے شدہ ہو ہی مو شدودوں عائد (بائع عارضتو کی) چھا معالمہ کرنے سے چھے یہ و کرفرانی کروی کہ دولوں چھنے معالمے شرفران کررہے ہیں وہ لیے مال سے خاتی تاہمت گئی موال کے بیشتورہ می العدد بھوٹ فیارانشرد البت اللہ کا در سات کر کرنامروری قسیں ہے بعد ف حیار شرط کے کیو نکر نمر نے حضہ تاتا در سے دانوں فاسلھ میں اور تاہید کر اوگ قوائن قا کو دیکے کر اند انتخاص مجھ جائیں وہ کند فاقیقت میں ہے تاتا تھیں ہے ہے شوع عدد تھی کر '' نے سے حاصل مجیل ہوتا اور میر صل خیار شروقوا ہے مقسد اوالی کہ تاتیا ہوتا ہے کہ فیل تاسمجیل ہے بھے جیار پر معتی ہے جہرے معتی خور کے مقد انتخابی دکر کرے سے ماسمی ہولیا گے۔

[والطُّويةُ كَالْمِرُلُ مِنْ يُعِمَى الْأَطْلِيَّةِ وَهِيَّ مِيَّ أَشُّهُ مَا مُودةً مِنَ اللَّهِاءَ أَيْ الاستطران معاصبها أن ينجيء شيئة اليا أن يأتي أذرًا باسنًا بخلاف ظُاهره عَيْظُيرُ بَحَمُورَ لَخَلُقُ فِي مِنْقِدُ أَنْ الْنَيْمِ بَيْنِهِمَا لأَجِلُ مَمْتُلُحَةٍ دَعِثُ أَلَيَّة وِيْمِ بِكُن مِن اللَّهِ بِينِهُما بِيعٌ وَالْهِزَلُ اعَةٍ مَنْهُما وَبَكَل الْحَكُمِ فَيْهِما سَوَادُهي إِلَيْهُ لَا يُرْتَعِيُّ الْجَدِيدَ فَمِ العَبُمُ إِنَّ مَتَنِي هَذِا الْيُرْقِلُ عَلَى إِن يَفْقِقَ الْفَاقَيْ أَن هَيَّ السَّارِ أَنْ يَعْلَيْ الْعَلَيْ يَحْصِونِ النَّاسِ وَلا عَقْدَ يَبْتِيكُمْ فَيَ طَرَاقَعَ مَعَقَدًا يُحُمِّنُون أَ الداس تُوَّ بِلادِ تَعْرِقُ النَّاسِ لا بِخُلُوا عِنْ أَرْاحِ صالاتٍ يُقِينِهُما فِي كُلُّ عَقْدٍ وَقَدْ البيارة المسلف بالتَّفْسيل القال قان تواصعا على الْهِوْل بأصل الْقِيْمِ أَيْ إِنْفِقَا فِيُ المَثْرُ سَي نَ يَعْهِرِ البَيْمِ تَخَمِّنُونَ النَّاسِ وَلَايُكُونَ بَيْدِيْمَا أَمِنْكُ الْبِيْمِ مَعَقَدُ بِحَمِيْرِهِمُ وِتَعَرُّوا الْمَجْلِسُ ثُمَّ جَاء ارْاتَعْفًا عَنِي البِناء أَيُ أَنْهُمَا [كانا بابين عنى ثلك أمر شعة وليزل يُفعد البيع واليُزاجبُ الْمَلَك وال [اتَّصِيلَ بِهِ الْعِيمِنُ بِعِيمِ الرَّصِياءِ كَتِيَّ قُولَ كَانِ الْمِبِيعُ هِبِدُ الْأَعْتَقَةُ الْمُقْتَرِيُّ بِفَهِ [الْقَيْسَ لَا يَنْفُ كَانْبِعِ بِشَرِطَ الْحَيَارِ الْإِذَا فَانَا يَمْتَعُ ثَبُوكِ الطَّكَ مَعَ كَانَ الْبُيْع صحيَّهُا قَعِيُّ الدَّسَدِ فَأَنَّ وَأَنَّ الثَّقَا عَلَى الأَغْرَاصِرَ أَنَّ عَلَى الزَّعَا أَغْرُاصِنا إغن المواصعة المنقامة وعقدا البيغ على سمين الجذاء للبيع صحيح والبزل إدخالٌ وَانْ الثقا على الله لم يخمئزهما شرة علد البيع من البناء على [المواصعة والاغراص بل كالجائي الناش عنة الرحقلقا في الَّيْعَاء الاعْرَاض أعفال احتفما بينت العقد على المراسة الشعامة وقاس الآحر عقانا على أُرْسَيْقُ الْجِدُ فَاسْقُدُ صَحَيِحٌ عَنَيْ آبِيُ حَبِيعَةُ هَلَافًا نَهِمَا فَحَمَّلُ أَيْرُحَتِيْف أصحبالا يُحاب وبي لان الصحة في الأمثلُ في تُقَلُّوه فيُعمَّلُ عَلَيْهَا مَالُمُ ﴾ إيُوجِدُ معير وهو فيما ما تعدّا على البَّهما كانا حالي الدمن زاما أذا الفكفة إعمدهن الاعراس ممسك بالأسئل فيزاؤلي

رَةٍ رَبِي إِنْ الْخُلُومُ لَا كَالْهِ زُلُ مَا لَا يُعَالِمُ "الْعَلْمَة " وركبوري (في مسلمت المساسر) والآرك تلم ک ایل ہے کہ میکل ایست کے مذلی فیمیاے تلبیدہ مغط استاء سے افروع سخی اضور

الدمجادل سكتي مامل يدي أول كر يجدى عاليا عاد كريد ير جوروو بديد في كالمارال ك و طن ك يرطاف وو الى كم معلمات مك ويش تظر (ماجد ج شيد المقد ك في تفر) وكول ك مرسة بير عَام كرست كريد و فرما عقد في كوري جي عال كندل اوالي وونول مكاد ميان كول عقد في الاستيارات

أ تي عدم عدار جود له المرود في مجدول والدين الما الله المرود عدم المرود كا منافي تداو عرود فرسائدا يراثي

عُرُ وَاوْ أَمْ كَدُ مَا اللَّهُ مِن مِن عِن مُن يَهِ لَدُ يَكُولُ وَوَلَى عَالَمَ مِن خَبِلُ عَن الرباعة مِ الله مَن كُر لَيل كَ لَوْلُول کے ماے وقت فالا تھاء کریں کے ماہ کدوائے تل یہ معامد فالا کا کان ٹار ہوگا ب تھے متعوبہ کے تحت ووفول نے لوگوں کے سامنے مقد فاق کول بھر لوگوں کے منتشر بوجائے کے بعد بناماری باد صور توزیات مال أنك ب الله كالمنت بالنميل وإن كياب قرالي قال تواحدها على البارل بالسال الليدم

(۱) مگر دونول عالقہ اصل کا ٹیل نے آل کر ہائے کر کیل نیمی خنیہ طور پر دو اوب شروٹ میں یہ ہے کہ کیل کہ الوكول كرياح والفاكا فليدكرين كرمانا كدوه فشرفا تين بدان وكوب كرمان فقر فالكياء الدر مجتمع بدل كي يكرد ولول والمراسعة

التُقفا على السُّمان والوارش الفاق والإاس يناء أربُّ عُل عن ما يُسْ ما والله على شوروال ي - وقال عالمة في كرويسند البيع و 65 موادي كاورمك كود عميث . - يحاكم يو هن الم رته معلقبر على يورد ربا يا يوك كودوول والني دع وكراس كالدون علاق الرحم الدع يريش فامر بند كريادان كوبندك إدرازاد كرديالوش الدن وكاكالييم بشوط العباد ايد جِي فِير سين مرتف لَ ثر و ك م أه فا أراث فراقب ثابت على أوراك إن عبد الدويك كالاست ہے تو 🗗 احدیثی بورہ بول پر میار باتی ہے گاؤان انتقاعلی 🛚 عواحق اور کرد افران افران اور کی مثلّ موجاتي تنفي وولار اس ويد وتنفي موجاعي كه المواول المات ماجة معادل والحالات المالوالي كرايا وركي الوري الله ﴿ وَإِنَّهُ مِنْ السَّمَانِينِ مِنْ مِنْ وَالْبِرِلْ وَالْمَانِ وَأَنِمَا مِنْ مِنْ مِنْ يَعْسُوهُما ال

أَوْ كَاوِر مند يَ وَرِد رَبِّي عِلَي بِهِ اور كُر او وُليالًا أنه مُن الْقَالَ، الأكر ما له في معتصر فشك تفاعظ فا كرف كه وقت تدال يريداء كرف كاخيال أن ورساكو تفواء فرف كاخيال أو بكدوا وبال تدال عد قال عد قال وْكُورِبِ وَ المَعْدُونِ فِي البِدِهِ وَالإمراصِ إِنْ فَيْ يَجَاءَ كُونُ وَرَاكُ مِنْ الرَاشُ كُونُ عَلَى عِلْ اخترف اواک قوال وراوس شراع بر کے کرم اللہ مجروف کے درم سام بقد مے شدہ ال یا بران ا

الارودم الكي كريم سنتمح طوري كاكرب عالمقد صنصيح عند البراحسينة جناعة لبسا أوالزاود فال

صور توک ٹال الم ابو طیلنے کے فزو یک گئے وہ مت سے اور صاحبین کے رود یک مج کیس سے سوبام میں طینے کے باتب کا کو قال تربیح قرار ، ۱ ہے کی تکر منترے اندرا میل محت ہے لید اس منا دیکیج مقدع عی کول کیا جائے ب محداث دے بھ ل كرے وال يز د موجود يو اور بال مورث بل ب كر دواور فال دي اول اور الكروه فول تقرا الخطاعة موافق موافل كرية والافتيقت الملء استدلان كروب وترادي بجزاول ب وَقَمَا إِغْتِيْنَ الْمُؤَاطِينَةُ الْمُتَّقُدُمَةُ لَأَنَّ الْبِياءُ طَلَيْهَا هَنَ الطَّامِرُ فَعَيْ مَرِّيرَة عجم حَصَّوْرَ شَيِّهُ تُكُونُ الْمُوَاصِّعَةُ هُوَ الأَصَالُ وَفِي صَنَوْرَةُ الاحْتَلاف يُرَجِّحُ قُولُ مَنْ بني عَلَى الْمُو صَنفَة عبده رُبُعَة أَقْمَنَامِ لَلْمُواصَحَة بِاسْتُلَ الْبَيْمِ وَانْ كَانَ ذَاكَ هَىُ الْقَدْرِ مَأَنَ بِقُولًا أَنَّ الْبَيْمِ بَيْغُمَّا وِبِيْقَكَ ثَنَاءٌ وِبَكِنَ نُواصِعُ مِنَ الْقَدْرِ وَيَطَهِرُ بخمنور أَعلَق إنَّ الثُّمن أَلِعانِ رَبِّي الْوَاقِعِ يَكُونَ الثُّمَى الَّهُ عبده ابْعنَا أَرْيَعةُ أقُسام مانَ اتَّعَقَ على لارض كانَ النُّمنَ ٱلْفَيْنِ لانَّهِمَ لَمَّا ٱغْرِضَنا مِن الْمَوَاصَعَة وَالْمِرْلِ يُكِيْنُ ۗ لَا عُتِبَارُ بِالنَّصَامِيةِ وَهِذَا الْقَسَلُمُ لَظُيُورِهِ لَوْ يَذَكَّرُهُ فَيْ مِحْمَن النَّمِينَجُ وَ نَ اللَّمَا عَلَى ابَّهُ لَمْ يَطْمَعُرُاهُما شَيَّةً أَنَّ احْتَلُمَا مَالُهِ وَلَ بِأَطِنْ والتُسْتِيةُ مَنْحَيْدَةُ عَشَاءً وَعِنْدُمُمًا الْمَكُلُ بِالْمِنِ مِنْفَةٌ وَ جِبٍّ وَالْأَلْفُ النِّينُ هُوْ لآيه باطلٌ مِزْكُونُ النُّمنُ عَلَيْهُ ٱلْعَيْنِ وَعَقْدِهُمَا العِبُّ بِنَاهُ عِلَى مَاتَقْدِمْ مِنْ أَصِلُه وُاسْتُهِمُا وَإِلَى النَّقُ عِنِي لَبِناءَ عَلَى المواسِعَةَ فَالنَّمْنُ الْفَانِ مِنْدَهُ لأَفَّةُ الرَّجُعَل الشملُ الْمَايِكُونِ مِبورٍ. لا لَمَ الْدِينَ هُو عَلْمُ دَاخِلِ هِيْ الْبِيْعِ شَرِهُ! لَقُهُوْلِ الآخو عيمسيدَ الْمَيْخَ بَمَدِرَاتِ مَامَرَ جَمَعَ ابْنِي خُرُ وعَيْدٍ مَلَا يُدُّ أَنْ يَكُرُنُ الثَّمَنُ الْفَيْن ليصبح المقد وعصَّفها اللَّمَنَّ الْفَ لَانَّ عَرَضَنا مِنْ مِكُنَّ الْأَلْفِ مِرْلًا مِنَ الْمُقَاتِلَةُ بالمبيم فكان دكَّره و لسُّكوت عنه سواة كمافئ الفُّكح. وَقُو روايَةُ عَنَّ أَبِيَّ حبيدة الرَّحِدًا وإنَّ كَانَ دالك في الجنس بأنْ يُرَّ مِنْهَا عَلَى انْ مَقْدَ بَعُضُورُ الْحَنَّةِ عَلَى مَانَةَ دَيْدِرٍ وَ لَعَقَّدُ بَيِّمَا وَيَتَكُّمُ طَلَّى مَانَّةُ دَرِهُمْ فَالْبَيَّعُ جَائزُ عَلَى [كل حال من الاحوال|الأراجة سؤالة|اتفقا عَلَى|الأعراض أنْ عُلَى|الرأة أو على أنَّهُ لم يخصرهما شيءً و احتلما في البناء أو الأطراض إسْبِحْسانًا وَدَاكِ لانَ النبع لانميخ بلا تسمعة انبدل وهما حدا في اميني أحفد فلا بد من التُمتَجِيع أورالك بالانفاد بما سيف رهر البلائقاق بين ابي مبيَّة رهب هيته

(t+)

ريح إلاطت "عليو المسؤالنسيفة المنفضة" - اليير محك سفائل بكن مايف فكالحاكات المركبات يا كيوكروند كي ها وي الرب إدري فابرب فيذا الرامورت شرك لي تي موجد وتديو (اورج فيات چيت هي وجائ) الرماية معابده وي اصل قرارها واي الاور يعيم) خيد ف يده اور في مورد الرامواند (ماجتها سنهد ومده) كم طابق يعلد كهاجائ كالبذ العل فكال فيدريد ومعودك بوشيد وَالَ كَالِنَ وَالِنَ فِي الْكُوْرِ (٢) اور أكر بيالية الله عقد الرحمي شي يوما ي صورت كر دولول (حداقه جن) ہے کیل پی کہ تنا ہو سے اور تبارے ور میان جام او گیا ہے گئی دولوں طار و شی بی قاض كريں ك ور کوں کے ملائے کی بر کریں مے کہ قیت وویز اورے حال مک دافع اس خمن مرف یک بڑاورے اوال کی مجي بإد كل صورتمي لكنَّ إلى المناخ التَّفِقُ علي الاَعْرَاسَي كَانَ الضَّيَّ الْفَيْقِ مِمْ الرَّووَ ال£اثمَال م الله سن بالرجاسة ير يو قرد واران قيت موكى كوكريدب دولاب من بددا وخدال سن باو ك توليقي ادر شیر کا عزاد کیا جا سے **کا ہ** کر چیم ہالک فاہر دیا برخی اس سختاس مورث کو کلو سوب ٹی بیان نیمی کیا کیا كورالفقا على أنه لو يعصرهما شلى اراختتها فالهرن باهن والشنمية متهيمة عبيه وعقدهما الممل بالموسقعة واجب والالف الذي هرلا به بالطرب الدأكر فاوا كوادكو الاستقاع اخال عبابا مجا فنكاف او بالدي أوام ها هيد كرزو يك فراقها هل بها ورشير في محيرت اورما ويلاك الزريك في شوهدوني كالمقرر كرنا خرود في بي اورة الاجوابية فرارد كركم بيدود الل بي بردان كوره مورت تن لام من حب کے برو کیا تیست و ہر او ہو کی اور صاحبی کے بردیک کیا ہر دیو کی جادوی ہے اوو اور کے اصول کی گھرو مجل ہے۔

والن الفقط على البناء على المؤاصعة فالنفن العلن عندة مادراكر دولون فق الاردار والدولان المرادول المراد الدولان المعلى المؤاصعة فالنفن العلن عندة مادراكر دولون في الدولون المرادوك المرادوك المرادك المراد المرادك المراد المرادك المراد المرادك المراد المرادك المراد المرادك المراد المرادك المرادك المرادك المرادك المراد المرادك المردك المرادك المردك المرادك المردك المردك المردك المرادك المردك المردك

مح الكروايد الرائد معالي عد

وتي كان دائك في النهيس -(٣) او أرجش شي كن مراق بيوجائ إلى مورت كر عاقري ووتو رہائی بات میرانفال کر بیل کہ ہم مختوب کے سامنے موسیقار مرمدہ ملہ کر کہا گئے جاں گز بھوے اور تمبیرے ورم ك اصل في مودر بم كرب عامليع جائز على كل جال فوي ورست ب(2 ي محي) قام مود وَر تن فر كورويد ول عالون تل يريد بري كروو توسائد الريساطر وشراع حلق جو سايدا الري بناوت متقل جول بھوکے وربوب عالی میڈ این ابو ہے بھی متنفی ہوڑ رابط جاور اہم اہل بھی روٹون کھی اونڈ اوسیار جائے وجہ رہے کہ بچاہا تھیں تمن کے درست تیل ہو کی اوران دو قول نے عمل کا جس تھال کریا ہے لبدا س کی منجي خو در كاريه مي الت ممكن مي جب كران كي شين يرانهاد ي ارسن دوي هم ارم مداوب و هزات صر ممین مے در مہائہ مملق علیہ ہے۔

رحَّة المرِّق تهُمَا بيُن الْمَوَاضِعَة فِيُّ القَدَّرُ وَاتَّمُواضِعَة فِي الْجَمْسِ حَيْثَ اعْتَبَرَا تُبِيْمِ عَيْ الاوْنِ مُلْمِلِكُ بِالعِرِ وَهِيَّ التَّاتِيُّ بِمِا صَيْمًا إِنَّ الْعَمْلِ وَالْمِوا صَعة مع الْجِدَ فِي الصِّلُ الْمَقْدِ مُمْكِنَ فِي الوَّلِ الأَنْفِقِي مِن المُسمِّىُ مِيمِنْكُمُ تُمِنَّا وقو الألف والتشواط تبول الألف الآخروان كال شارك لكن لأمساليا الأمن جُهة الله الثاني الأالي أعليرك الأسر صفة فيه يعدم التُمسيميِّ ويواجب كُنْقُ الْعَقْرِ صَ النَّمَنِ هِيَّ النَّبِيمِ وَهِنَ يَفُسُدُ طَيْبِمِ فَتَمَّا وَجِبِت الشَّلْمَيةُ ۚ وَيُمْ يُخْتِيرُ الْحَمَلُ بِالْمُواصِّعَةُ وَانْ كَانَ فِي الدِيُ الْإِمَالِ فَيْهُ كَالطُّلَاقِ أو لمثاق والبدين مدلك منجيّع والبرزل باطل بالجديث وفؤ قرلة عليه السلامُ شُدِلًا حَدَاش جِدَّ وَقُرَائُهُنَّ جِدًّا الفَّكَاحُ و لحلاقٌ و نُبِمِيِّنٌ في بغض الروليات النَّكَ مِ رَالْعَدُقِ فِي تُبِمِيْنُ وَمَكُورَهِ الْعَوَاصِعِهِ فِي أَوْ أَوَاصِعًا عَلَى أَنْ يَهُكُ مِهَا وَيُطَلُّقُونِ ۚ وَ يُطَلُّقُ بِخُصُّونِ العاسرِ وَلَيْسَ فِي أَنَّ قَالُكُ وَالْفُرَاذ عَلَيْمِيْنِ التَّعْنَيْقُ بَانَ يُوْ مِسِعُ الرَّجِلُ مُعَ الْمِرْأَنَّةِ أَنْ عَبْدُهِ إِنْ يَعِلُقُ طَلَاقِهَا أَوْ عِثَانَةُ عَلَامَةً وَلَا يَكُونُ مَنَ مِرَافَعِ كَذَلِكَ وَمُؤْمِنَ الْمُرَادُ بِهُ سُيْمِيْنُ يَأَتُلُهُ تَعَالَيُ الدُّلايْنَصَوْرْ المواصِعةِ فَيْهَا فَعَيُّ هَذِهِ الصُّورِ فِي كُلُّ هَالَ مَنَ الْحُوالَ بَأَوْمُ أِ الْمَقُدُ وَيَشْلُلُ الْهُرِلِ وَيُلْحِق بِهِدِهِ الصَّارِينَ الْعَقْلُ مِنَ الْقَصَامِينَ وَالنَّذِّرُ وَيَحُوهُ وُ وَانْ كَانَ الْمِالِ مِنْ نَافَ كَاسْكَاحِ مَّانُ الْمِيْرِ مِنْهِ مِيْسَ بِمِعْصَوْمِ وَاتَّمَا المقْمَنَوْدُ البُعادُ البُحْدَعِ مِن هَرْلاً بِاصِلِيهِ بِأَنْ يَقُولُ لِينَا أَنَّ الْكُحْتَ بِخَصَيْرُ الْمَلْقَ رِئْيْسَ بِيَنْنَا مَكَاحٌ فَانْتَقَدُ لارَهُ وَالْهُرُانُ بَاصِلُ سَوَاتُ لِتَفَا عِنِي الْبِياءِ أَنِ الْأَغْرَامِي لَوْ غَدَمَ خُصْلُور شِيلَهِ مِنْهُمَ أَرْزَكْتُلِمَا بِيّهِ وَإِنْ هَرْلا مِنْ تَقَدْر مِنْ يُؤَوِّجُهَا عِلاَ بِيّ بِالْيُقَاقِ وَيَكُرُنُ الْمِيلُ مِنْ أَوَاقِمٍ الْفُا قَانَ إِنَّفَقَ عِنِي لامر مِن فَالْمِيزُ الْعَالِ بِالْإِنْفَاقِ لأَنْ لَهَا وِلاَيهِ لامْرَامِن عَنِي لَهُولُ

وجه المفرق من المعادل من المعادل المواجه المفرق المستدرات القدد (مقداد شي اون صورت على المستدرات القدد (مقداد شي المواجه عن المعادل على المستدرات الم

اب معنف حالا بعد من الدي العلم في التعليم يون أردي الدي الدي الدي العال عيد كالطلاق والعدي والعدى العلم في المستعل والعدي العدل في الدي العدال عيد المنظمة في العدل والعدي والعدل المنظمة في المنظمة في المنظمة في المنظمة في المنظمة في المنظمة في المنظمة والعدد المنظمة في المنظمة في المنظمة والمنطقة المنظمة في المنظمة والمنطقة المنظمة في المنظمة في المنظمة والمنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة في المنظمة في المنظمة في المنظمة المنظمة

JEELS SJUME 106201

وال خان المسال عدد منه منه على المنظام (۱) و الرائز عند شرب بي او (مراسياة الار) ميدا بو يحد كان كان كان شركان المسال معمود او كان الا كان كا اصل الله بينداد المساج على عدم كا حاص محل مناوي المهادي عولا بعد الأراض عقد على عاق او شها م على معدد الله والدل تحد على الاكور كرائز المائز المسال على كرائل على المرائز الاكان الان المائز الاكان المائز ال

و را عقولا على المعال ما وراگر حقداد عمر حكى قاتل عود حكام من طاب طور با دوازار على تكرا كياب الكرامل على تكان كامبر عمرت بيسام الماد على الشقاعلي الان احس ما يديد العمل الان حود عشر الكراد آن كانكرامه ما مرات بها او دراكا المائل عوقو عمروه يزار الابت عالكا الدول من كراد عمل أورائل من العمال كريت كامل عاصل مند

وال التقفاعلي بينا، عالمين بينا بالأثناق لان دخل حد لاعين كان علي بينا البرال والعال لايثيب مع البرال والعزل لان حييه بينه بينه ويش البيم حيد البرال والعزل المراق لان حييه بينه بينه ويش البيم حيد البدا المناه والله المناه والأعلى من المناه والأعلى المناه المناح لامن المناه والمناه والمناه والرعي مسام البينم ولا يؤثر من مسام المناح لامن المناه والمناه والم

لأنبعث به وحاكان مرازا عن الواقع لم يُذكر عن أحد عكاما فأن جَبّا بالأ مَرْنِ عَيْجَبُ مَرْدُ الْمُسْ مَيْجِبُ مَرْدُ الْمُسْمَى وَامَا عَيْجَبُ مَرْدُ الْمُسْمَى وَامَا عَلَيْهِ مَرْدُ الْمُسْمَى وَامَا أَلَّهُمْ الْمُسْمَى وَامَا أَلَّهُمْ الْمُسْمَى وَامَا أَلَّهُمْ يَجْبُ مِنْ الْمَا مَكُرًا وَمَى أَلِيهِمْ مَنْ الْمَالُونُ وَمَنْ أَلَيْهُمْ وَالْمَالُونُ وَالْمَنْ عَلَيْهِمْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا مَا مَكُرًا وَمَى كَالِ الْمَالُونُ فِي الْمُسْمَى تَرْجِهُمْ الْجَابِ حَبْلُ كَما عَلَ الْمُعْمُولُونُ فَيْ الْمُسْمِعُ عَلَيْ مِالِ وَالْمَلْمِ عَلَيْهِ وَالْمُنْ وَالْمُسْمِعُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ وَالْمَنْ الْمُعْمُولُونُ فَيْ كُلُولُ حَدِيمًا فَيْ الْمُعْرُولُ لَا لَهُ لا يَجْبُ بِدِيلِ الْمُعْرِدُ الْمُعْمِي الْمُعْمُولُونُ فَيْ اللّهُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْمُولُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعْلِيقُولُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِيقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُلْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلُونُ وَالْمُعِلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعِلِيقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعِلِقُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعْلِقُونُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعُلِقُونُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعِلِيقُ وَالْمُعِلِقُ وَالْمُعْلِقُونُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعِلِيقُ وَالْمُلِقُونُ وَالْمُعِلِيقُ وَالْمُعِلِقُ وَالْمُعْلِقُ وَالْمُعِلِيقُولُونُ وَالْمُعِلِيقُولُونُ وَالْمُعِلِيقُولُونُ وَالْمُعُلِقُولُونُ وَالْمُعُلِقُونُ وَالْمُعُلِقُولُ وَالْمُعُلِقُونُ وَالْمُع

من الرائي وورف كالقائل او فرك مرفرليت كالورائر الول او فري فان الذائرة الم المول او فري فان الذائرة الدورة في الموالة المراجعة في الموالة المراجعة في الموالة المراجعة في الموالة المراجعة في الموالة الموالة الموالة في الموالة الموالة الموالة في الموالة الموا

فان كان طمنان مطمئوداً كالفلع والعني على منال والعلام عن فم المستد (٣) المسلم عن فم المند (٣) المراكز عند المن المند (٣) المراكز عند المراكز المركز المركز المركز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز الم

فرن مراً بأسله أأمر والواردال كرن والواراكة الدائل من كريب على جرائ الوارد والوارد المنافع المراكز بالمسلمة الأروال المنافع ا

الرَّوْجان عن المو عَبِعة وْاتَّمْقا على أَنْ الْمَقَّد صَارَ يُقَدِّهُمَا جِدَّا وَقَمِ الطَّلَاوَ وَمِجِبُ الْمَالُ جَمَاعًا إِنَّ مِشْاهُما مَقَاهِرُ لانَّ أَبْرُنِ بِأَمَلُ مِن الأَمِثُلُ لأَيُّونُ فَيَّ الْخُمِعِ وَامَّا عَنْدَةِ فَلاَنَّ أَيْرُل مِدِ بِطُل جَاعُر مَنْيِتُ وِذُكُر فِيَّ يَقْمَى النَّباح هيِّتُأعوهِ السَّيْعَ السَّابِلَةِ هَذِهِ الْمَهَارَةُ وِيَّ لَعَظْمًا فَالقَوْلُ المُدَّعِيُّ الأغراص وَرَنْ سكتا عَيْنِ لارَمُ الخَمَامُا وَمَالَهُا أَنْ فَيَ عُينِ مَعَوْرَةَ أَيْمِتُهُ أَيْ قَوْلُهُ كَفَوْلِهِمَا هِيُّ وَقُوْعِ الطَّلَاقِي وَلُوَرِمِ الْمَالِ وَالطَّاهِلِ إِنَّ السُّكُواتِ هُو الْأَشَاقُ على أنَّهُ لَمْ يَحَمَّرُهُمَا شَيَّةً وَلَمْ يِعَرَّمَتُهُ الشَّارِ حَوْقٍ وإنَّ كَانِ لَا الذَّهِ فِي القَدْر يانَ يُوَاصِعًا عَلَى أَنْ يُسِمِّيا أَنْفَقَ وَالَّبِدِلُ ٱلْفَا فِي أُواقِعِ قَإِن اتَّقَقَا عَلَى أَبْفَتُه أَيُّ بِنَاهِ مِمَا عَنِي الْمِنِ صِبْنَةِ بُحُدِ الْمُجَانَِّينَةِ مِعِيدِهُمَا الطِّلَاقُ وَاقْمٌ وَالْمَالُ لارِمٌ كُلُّةَ لِمَا مِرْ أَنْ أَيْوَلِ لايوَقُرُ فِي الْمُلْمِ عَنْدَهُمَا وَ لَا كَانَ مُرَأَثُوا فِيَّ الْمَال ونكِيلً إ الْمَالُ تَابِعُ لَيْهِ

<u>التي يني أثو المثلا</u>ف تُسمَ المثن من هذا الْمقام الاس بُكر ش ك سُغُ مهادت كَ وُمُت سے فٹک جی بھش شنوں میں نہ کارود اِل عبارت صافعین کے نہ بہب کے تحت مکھی گئے ہے أكل أول ما كان الجام المتاب عب كما إن النهزان النؤلز عن المجلم عددها والأستناعة المنال بالبيداء الإيالا عن عند او بالإعلاق كوفرال كرائزويك معامد المل كاكول المركش يزتا خواخال إ تعرف کل بوسه بالدال کو نظر ندار کرست براخال بویا شلاب برای کادجه برست که خشوش حیاد شرط کا ا خیال محتل ہو عامل کے ملتع میں اگر عورت کے لئے شرع فکاں مگی توبال واجب عد جائے گاہور طلاق والجنے ا به جائے کی اور شرط شاریا میں ہو جائے گی اور جسب معاملہ خار شرع کا خان کہیں و کھٹا تو ہر لی کا بھی جنوب و کے گا میں دیا ہے کہ بڑی طور فر ہو کے ووجہ نش ہے میڈا پر میرے کہ دونوں سے بڑام پر اماتی کر المباہدی نظرا تداؤ کرنے مِرافقال کر جاہدہ ہاں اور ای ہوتے ہے انقاش کر لیا ہے؛ مقاب بر ہاں بیٹ ساخیمنا کی حتی يرمث بالخل يوجهة كا ووطلال وفي يول اوربال لازم يونكا وبعد لابلير البيلاق ورمج حيف ك ا اور یک حداق داقع بد ہوگی مک طلع موقول در ہے کی عورت کے دل کے ان کے افقیار عرب یرے ایر ہے کہ دولوں اے اصل پر برش کی ہو بعقد اور بروا میں ال علی احداد کا اور کو کر بر ل خور شرعات تھم میں ہے۔ اور ایار شرطان خورت کی جانب ہے ہوئے تیں انام سرحب نے تقعر کے ل ہے کہ طفاقی ورقع نے ہو گیاہ مال واجب ا بر قابل الروف مار حمر رك ال الول مري أن الروات وال كالداش كالرواهب وا أ وال العد عبد الوراكر وولان الراش كراني يحلي عقد كے بعد وولان ميان لاقي من مواقعة علي شروعة الله شداع الش كرياد اللح فوع أمر وساءم اليميز المكل موامي ويتم المعلاق ودجب العال

اجساعہ تو بالانعلی طاق، تع موجائ گیاوریل افزم ہوگانہ حال مدھیں کے رویک تو فاہرے کہ ہر سائندان کا فیاد مس سے وظل ہے اور مع ہی اور افزار تھی ہوتا اور بھر حال اور مرحب کے فزاد کیسر خواس کے کردہ فول کے افزائش کر پہنے ہے ان آئی ہا کل ہو گیاہے اور دا مرحد تول میں قداد مہال میدھ کے مجالے یہ خوات کھی ہو گیا میں الاخراص ول مستختا عمود الاخر اجساعاً اور آگردہ اور کی اختاف ہو تا مرکی افزائش کا تول مستمر ہوگا اور فائی لد اس اور عرف میں افزائی ہو الد بالد بھائن اور اگردہ اور کی اختاف ہو تا مرکی افزائش کا تول مستمر ہوگا اور فائی لد اس اور نے میں افزائی ہوگا

دور کی کا خاصہ بیا ہے کہ خال پر یا م کی صورت کو جیوز کریاں تمام صور توں تک حذف کا تول بھیاں بے بھی عام صاحب ور صاحبین ووٹوں کا توریخہ ہیں ہے اوروں ہے کہ طول و تع برائے گی اور ال الازم او تا کا مگر حتی جی لفظ اسموعہ الذکور ہے کسی کا خیاف بیرے کر اس کی عراد ہوئے کہ خور و بھی ہوئے تارہ ووقول حتی ہوں محروس کی وخروج ہو ہو ہو ہو اور سے خارج محتوجہ نے خیص فرمان ہے۔

وقال مكال والفلة غيرا المفاو والرعقوارج أباثل ودلول كالذاني توبائ هوركه ودلوب قالتم كرتياج پہلے ہے مطے کریش کہ مب کے مانے وو بڑار کاؤ کر کریں گے اور حالا تکہ واقع میں مقدار جال کیک بڑا ہ ے۔ علیٰ انتشاعظی البناء آواگر س بادر كرتے الدولوں كافاتان بوجى كل عقد كے تتم بوتے ك الاودول بدائرات إراحال كباكه بالذاذ في كربط شروانغرار كم منافق عمدة فعرف كبلب فعدُ فقدا السللاق والقيم واللسال لارم كُلُّهُ لا ما كين كَ زَركِك طلاق التي الإجاء كي الرمان إير الذه الذكا جيماً اللي أوج بين كور فكل بي كريم إلى القائل التي عن الريال التي المعاهبين ك وريك الرج مال ين الرائز ويوتاب يكن خلع كيد فق س، بانائ بدايدة على أجوز كرا الا عمام الرائد كالايرة بالالك ولاَيْقَالُ كَيْف حَكُنْ الْمَالُ قُابِنًا فَيْهِ وَقَدَ بَمِيَّ فَيْمَا قِبْلُ أَنَّ الْفَالُ مَقْصَولَة فَيْه وَالرَّ مِثْلُمِ أَنَّ الْمِدِنِ تَابِعُ مَيْرُ وِلَكِنْ الْيُلْزِمُ أَنْ يِكُونِ خَكْماً خَكُم الْمَشْوَعِ كالنكاح مان المال فيمِ دُبِعُ ويُؤَكِّرُ الهِرْلِ غَيْهِ هُمَ أَنَّهُ لأَيْرَازُ مِن النَّكُاحِ لأَنَّا تُقُول انُ الْمَالِ فِيُ الْخُدِمِ وَانْ كَانِ مَفْسِوْدًا لَلْمُتَعَاقِدِيْنِ بَكُنَّةُ اللَّهِ لَلْظُلَاق فِيُ حق التَّبْوَت وَانَ الْمِانَ فَيَّ النَّكَاحِ وَانَ كُنَّانِ تَيْمًا بِالنَّسَيَّةِ فِي مِنْصِورُمِ الْمُتَعَاقِدِين لكنَّةَ اصَالَ في النَّبُوتَ الْ يَثَنَتُ بِنَّوْنَ الدُّكُو وَعَفَّيْهَ يَجِبَ انْ يُتَعَلِّقُ الْعَأَلَاقُ بِالخَتِيَارِ مِنَا فَمَالِمُ تَكُنِ الْمُرْأَةُ قَائِمَةُ جِمِيْعِ الْمُمَالِ لأَيقُعُ الْطَلَاقُ عَلَى تُعاقيما عَلَى المواسمة يَانَ عَقِقًا عِنَى لَهُ لَمْ يَحْصِرُهُمَا مُتَنَيَّةً وَأَنَّمُ الصَّلَقُ رِيْجُبَ الْمَالُ كَتْمَانَيَّا أَمَا عَنْكِهِمَا فَعَاهِرٌ مِمَّا مِرْبُلُ هِذَا أَوْلِي مِمَّا أَمِرٌ فِي مَّا عِنْدَهُ فَلِرُجُحان

 کا اگر زیارے گا اور ایام صاحب کے دو کید وجہ یہ ہے کہ جب خاتی ہے و این فاق ہے قر تھی ہوئے کا پہو
دائی ہوگا کہ و کہ تھی ہی امل ہے گرما تی نے بہال پر افوائی کی صورت کی تقال کا اگر فین کیا اور مصورت اختیاف کی کا کر فرویے کے فرما تی نے بہال پر افوائی کو مورت کی تقال کا اگر فین کیا اور مصورت اختیاف کی کا کر فرویے کے فرمانی نے بہال مواجع کے ایوجاتا ہے دورا ختیاف کی صورت اورا ختیاف کی مورات کی ہو ہر گل ہے افوائی کی کو کر کیا گا گرد ہوئی اورا کی کا فرمانی کا قور کے تو کہ ان اور ساتر وہ اورا کی تعلق میں البعد اورا کو کی اورا کو کی اورا کی کا فرمانی کے فود کے مورے اورا کی تعلق البعد اورا کو گرد ہوئی اورا کو کی اورا کو کر کہ کہ کہ اورائی کی فرمانی کے دو تھی البعد اورائی کی مورے اورائی کی مورے اورائی کی دو تھی البعد کی دو تھی کا مورٹ کی کا مورٹ کی کا کر بھی اورائی کی مورٹ کی کر اورائی کی دو تھی کا کر گرد کی گا کر بھی ہو گا ہو ہو کہ اورائی کی کر گرد کی کا کر کر گرد کی کا کر کر گرد کی گا گرد کر کر کہ کا کہ کا کر کہ کا کر کہ کا کہ کر کر گرد کی گرد کر گرد کی کا کر کر گرد کی گرد کر گرد کر کر کہ کا کر کر گرد کر گرد کر گرد کر ہو گرد کر کر گرد کر گر

استحقاقاً بالدّين وهو خُفرَة عواله تقالى قل أبا بنه وآياته وَرَسُوله كُنْتُمْ تَسْتَهْرِوْنَ العَسْرُولَ قد كفرتُمْ بقد المابِكُم والسبّة عشف على ماقبّلة وهو في الشّقة الْحَقّة وعي الإصطفاع ما عَرَه المصنّف تؤلوله وهو المُعتل بدلاك مُوجِعة الطّفر ع والله كان المئلة مَشْتُرُوفَة وهو بسئوك و للبّديّرُ أَيْ تُجاوِرُ الحَدْ وَتَوْ السّوَكَ و للبّديْرُ أَيْ تُجاوِرُ الحَدْ وَتَوْ الله المُعتل بيلاك أَيْنَ جَعَانِ المُثَلَّة مِشْرُوفَة وهو بسئوك و للبّديْرُ أَيْ تُجاوِرُ الحَدْ وَلا يَعْتُمُ بُشِيّقاً من المُحْرَب أَهْ وعليه فيكُونَ مطابقاً بالمُحل يَقُو تَوَلّهُ ويشم وَلاً وَيَشْع مَا لَوْ عَلَيْ الله علَمْ المِنْ بالمُحل يَقُو تَوَلّهُ تَعَالِي وَلاَ مُثَوّرًا المنتباء عَوْ لكم المُعْلَى جَعَل الله حَمْ فياله البيا الرئالة المؤلفية المؤلفية المؤلفية المؤلفية المؤلفية المؤلفية المؤلفية والمؤلفية المؤلفية ا

(FT)

وهدا نحده به المنتسب المع . فالاولان تعييات ور المائل قوال ودائل المائلة المائلة المائلة المائلة المائلة المائلة المنتسبة المنتسبة المنتسبة على من المائلة المنتسبة المنتسبة

ویسا لایستندن (۲) یالیے موسعے کے سلط علی جو کنجانا علی میش دکھائے بیے فکارجاد و طاق وہ آ آئی ہے کرکیں کہ او گور کو سرمنے فکارخ کا طاق کا اقراد کر ہے سکہ وہ گار ان کی کوئی افراد کیئن عالیہ لے بیدللہ فرندائی کی بناوم ہے فرارہ طل ہوجائے کا کیزنگ قراد صول اکفرسدد و کی کا حالی، کھتا ہے عود فرعت میں کی خرد کرگئے ہے اسے اعلی ہوجائے کا کی فرکھ کو میل ہے۔

وَالْمِينَالُ عِن الْرِيدَةِ كَلُولُ فِي احْقَادِتَ مِنْ إِلَّى مَثَالِ بِ ١٤) (العادِ لَدُ وَكَهُ وَيَسَاعَى والْ مُوا تَخْرِبِ لِلْيَرِيدِ وَكُولُ يَعُودُ لِمَا لَا كُولُ مُونَ الفِئالَةِ السِنسَدِ فِي الأَوْلِ إِن كَالْ إِلَيْ وَوَقَعُ اللَّهُ وَلَا لِكُولُ وَهِلَا كُولُ وَمِنْ إِلَيْنِ كَالْآ مِنْ هِلَ عَلَيْهِ الْمَالِمِينَ فِي الْمِ

لده المنافر وبدلين كروان من والأكان والمناف المناف المنافرة والمنافر والفائر والماء المنافرة المنافرة آیات مجموعی کے کہا ہے مکی بدیں انہول لکونہ استحقاقا بالدین وہو گفر باُنہ تودمال الل كالمام أكو تقدر فواريث ما عدا محروان بي جزئه موجب توسيه كارية الحال الحادثة المال المارة بِ كُوْلُ اللَّهِ فِي فِي قَالِمُ وَرُسُولِكِ كُنْتُمْ يُسْتَقِيلُ وَفِي الْأَمْثُولُ فِي الْمُدَارُ ملی اللہ علم) کے کہر اللجے کہ کیات تقال ہے اور میں کے مقموں ہے اور اس کے و سواران پر تھ المنظمة كراث الصحيحات بلائم عافر بع النفاطهارا إيال بيكي جد (٣) وراكر كول يزال بين ومزام تيون كراب قوال كالهمام معتبرت ميه خناويكه والسبع عمل يبيه يشن كالتحمدو فاورمر افحرة حمن خيل مكما تركيني حالب املاح كوثر في المدكر ال كم كله مدام أو قول كيابات كاش شرح ما من " الا في را مدم عقر بير و المسلمة (اورنسيت كه عرواض كري شريب) (٣) سقايت المحاملات الرجان الرب النب ال ب وقول او خفر أو كم في اوراعاها أن خريف معتف أب البيدان العاد الله كروهو العدل مخلاف موجب الشرع وأراكان أميله مشروعاً وموالسرية والبيدرات الديا أتخلت تر بیت مده ظاف من کرے کو مکت اس اکر چاہ علی دعیاد اس سے اشروع ، و طار سراف اور انتخال تری کی صدور تریف ہے تور رہا وہ ل کے قری کرے اس منوں تری کر اور اللہ الاہوری بقائلا عن الأهالية والارمدم شيرها من الحكام النشوع بيرجانيت فيساك مراس التم بيت عمليالم نقسال فامومپ میزرے دورت مکام شرعے ہوئے ہے گئے کا کدوہ خصاب کڑے وہائے ہے الحام مقياح والنب بوسائ اورتاجا بكام شريح تك وروكوب كالمكف بيديده مداره عده تشجر المكال ال کے دائے تاکیا ہوے کی الے فارن غیر او کش بیرجے گئے ۔ وار مدیدہ بالمعن اللّٰ کی فرق ش تعن ورد بوت ب بهت يكي بارك ثمالي 6 أفراء التؤيو السيفهاء عن لكم التي حجل الله الک خداراً (ادرمت و به کرون مقاوراکوایان بال ص کردایات له خوال نه تمهاری گذران کا الرابير) ان أيت عن وواقو النبس مو كلي في الول مني وي وي حاليت عن أوجر في النبي العاوياء يو قرفز كالوحودوج يال بوريدا الوحول مراكوا يتأكي استندودون كر فركوالترخول المرارية مركاز مدارية

آ ہے کیا گئے میداو کی بولڈ ہیں اور موسیج اسر مجھے میں کو صافق کو این سکھ اس کے اعدالکہ خشان اور حاکی کے اپنے عمر روز کا قرائے ہوئے کے سنگ در کم کو رویت منگل کے اس قوید کیا ہا والی در پر بھٹ منگ نے صافحات کی تیسہ فالے کو لی منٹی نے موال مرجد ووالا راموں کی میست اولیا والی اس سنے کو گئے ہے کہ درجاوں کے عموال کے قوم اور والے تیسے اور کھر ہو ہی کہ نے ہیں کہ ال بھی آئی وصاف محلوقا رہے مسائل کے دوال مورث میں اور کا میٹ و

و منظ میں اور طریع میں دیا ہے ہیں کہ مال ہیں۔ ان کا وقال کو کا دیک صورت کا ان کلم رہائے کہ والے محتود اور میں انتہ ایسے کریا انتقل دو یا مائا کا کل میار کہ (ویراق آوال کی افزائے کا اوال منت م کے آزاد انجی اسوالی کا اورا

تع ادجه على الكارداد (ادباكاب

وَيَدُلُ عَلَى هَٰذِهِ الْمُعْلَى الرَّلُةُ مِهْمًا يَعْدُهُ مَانِنَ ٱلْمَنْكُمُ مَلَّهُمُ رَاشَهُمُا فالأعشرة إلْهُبِمُ أَمْوَالُبُمْ وَلِيدًا قَالَ الرَّيُواسُدَ وَمُحْمَدُ اللَّهُ لِأَيْدَافُمُ ۚ إِلَيْهِ الْمَالُ مَالَمْ يُؤْسَى سُلَّة الرُّفتَدُ لأجل مدِه الآيَة وَقَالَ أَبِوْ حَنْقَةَ الْأَنْفَغُ غَنْسَنَّا وَعِظْرِيْنِ سِنْفَةً يُتَعَمُّ الَّهِ الْمَالُ وَإِنْ فُوْ يُولِسُ مِنَّهُ الرَّحْتُ الرَّحْتُ اللَّهُ يَسَبِيُّوا الْمَرَّأَ فِي هَذِهِ الْمُنْ يَجِدًا اللَّا وَفِي مُدَةُ الْبُلُوحِ النُّني مَطِئرُ سنةً أَدْنِي مُدَة الْحَمَلِ سنةً لَسُهُرٍ لَهِمِينَزُ جِهُنَّتِهِ أَيَا وَالدَّا المتوَّمِينَ وَالِكَ يِسِينُ جَدًا مَلَا يُؤِينُ مَتَعَ أَلْمَالٍ يُشِيُّهُ وَمِنا القَبَرُ أَيَّ عَدَمُ الشفاقة الْمَالُ مِمَّا أَجْمِعُوا عَلَيْهِ وَلَكُمُّمُ الْعُتَلَقُوا فِي أَمْنِ رَاقِرِ عَلَيْهِ وَعَق كَوَتُهُ مُسْتَمَوْرًا عَن الْتُعَمَّرُ فَات غَمِيْهِ لَا يَكُونَ مَنْهُورَا وَمِنْدَقَما يِكُونَ مَحْجُورًا عَلى مااكتار اللهِ يَقُولِه وَأَنَّهُ لأَيُوهِبُ الْحَجْرُ أَصِيَّلاُّ عِنْدَ أَمِي خَبِيَّتُهُ أَيْ سَوْلًا كَانَ في أتصرُّب البَسَاعُة الْبَرْنُ كِالمُكَاحِ وَالْمَنَّاقِ أَنْ فِي تُصَرُّف يُنطِلُهُ الْبِرِلُ كَالْبِيغ والاجتراع قابن المنجل على أحَرُ الماهِلِ الْبَالْخُ خَيْنَ مِشْرُوعٍ مِثْدُهُ يَكُذُا إِلَّ مِسْمَمًا مِنِمًا الْبَيْلِكُ الْبِرِالْ وَأَمَّا مِينَ لَيُطِلُّهُ الْبُرِلَ لِمَجِزُّ عَلَيْ تَعْلَىٰ لَهُ غَالمتني وَالْمَجْنُونِ فَلاَ يَصِم بَيْعَة وَإِجَارِتُنا وِهَيَّة وَسَائِرُ تُسرِقُاتِه لأَنَّا يُسرّون أَمَالُهُ بِدَا الطَّرِيْقِ فَيُكُونَ كَالْأَمْلِي الْمُسْلِمِينَ وَيُمِناخُ لِعَلَقُهُ الى يَبْتِ الْمَال والستور عطَّت منا أَبُلِكُ وهو الْعَرِيْجُ الْمُدِينَ عَنْ مَوْدِتُمِ الْقَامَةِ عَلَى تَصَدِّدِ السَّيْر والدناة فللة أتنام وإله التنابي الادابة أئ المتابع المستاب إنتقاء الملكي والمشرة النديية لكنة مِنْ أَسْتِبَابُ التَّمْنِيْتِ بِنَفْسِهِ مُثْلِقًا لِكَرِّبِهِ مِنْ اسْتِبَابِ الْمُثَنَّتُهُ فَسُواة تُوْجِنُ حَهِ الْسَنْتُقَةُ أَرُ لَمْ كُوْمِنا جَمَلُ نَفْسُ السِّكْرِ فَكَلِمًا مَعَامُ المُطْتَقَّةِ بِخِلافِ الْمُرحس فَاِنَّهُ مَثَقُومٌ إِلَىٰ مَا يَمَثُنُ بِهِ المَلْوَةِ وَالْيُ خَالاً يُمثِّرُ لَمُتَعَلِّقِ الرَّهُمَاءُ لَيْسَ تُقْس الْمرْسِ بَلْ مَا يُحَدِّرُ بِهِ الْمَنْفِمُ فَقُولُتُو وَالسَنْفُو فِي تُعَدِّر نَوَاتِ الأرتبع وفي قاعش وجُوبِ المنومِ الى عِدْمُ مِنْ أَيَّامِ أَخُر الْقِيُّ استقامه

رُجردِ حُرِي الله المنظل على هذا المنظل الع - يَناتَج بالعرافَة مِن برواف كُرَاب لِللهِ الله الله الله الله عل كَرْبُرُ الرَّانِ عَلَى اللهُ الله على اللهُ اللهُ

ر مذب درهه ربيدا کي الهايش آي و الن الرياعين معيارت بال جو بيديد کريده پي مب واديد کريده از ر سناجزا بكرد دكرد برجي إلى فاستوصيرت ويرجك مقي ووم سن آمر فالترفيل ججري وكار أنكي وكان صاحب کے برویاں اُٹھ رہ اوکا وہ حوالیمیں کے زُورِیکس اُٹھر بھو کان ٹن کے کہاں خرف اپنے آفران میں اُٹھ و أأربا بجدارات إن مواله لايرجب الصجر المنالأ عقداني حميلة أكراء برحرةك تدأيدي ا مناجن معيد لأكانتم ك نقع عب من من كالموجب كان بين ورب كر والبياك والقر فيديو يم كورال اً وقال تشرب کرنا ہے تال در فالی، ان انسر و ایس کر یکی اوم رہ ماکس کردیا ہے ہے تکے اوارہ اکبو کھ [نحل: الله والحق كالعرب عندوكوية ب من من توجيك متمودها فيمن عند إلى عندهما عيما ببعثاء ال 🛒 🚉 تھم صافعت کے اور ہے ہے ہے اور اور فران ہے واقع ایس بھٹ اور جو واقع اور ا تھے جائے میں کہ جانہ بن کے اسائل مواج اپنے این توانیجہ ہے این گورہ کے دیاجائے گا میں کے انگیا کے جائیں آھرہ ہ بالأكاميم من - يتنون وال يعلن كاوير معانتم في منازوك ديم بالمنام والأكال في اعاده مداورتهام العراوات يونفيه عهد اليانغر لات كراد سطة ما رافعون عمرا فريخ كروسه كالجيم معلما وما يروي الزماع الأعرابية كا ا من سينة ال مُحَدِّدُ مَدُّ مِنْ الرَّالُ الأَثَّ مِنْ الإِنْ مِنْ المُعْمَّاتُ المَّالِينَ المُعَا

ا والسنقيان ورام ع فظي شي التمل أربيجون المروح المديدان بر دردال كرام تکل بڑے لوکتے میں حس مقرمی الکار فی ہے اور آیام ہے وہال سے میر کے مراب سے جانوا تا و الساہ الله اليابي والده الإيد على الاهلمة الداء أن كهاول مقدار عن المال كي مسالت النداء الياسش اليست كم مثال [قبرے لیجی و این بالے میں والام ہے حصہ کی افید تین ملی مکہ وار و تی ہے کو تکہ ساتر کی مثل ا بران آدت تار این راگی به ویکانه می استیاب فلتحدیث باشنه شکلگا یکونه می باید العب عداليد بالأنث فود مب ششت الانتقاع مب شاير مال ش مكامات عبد لي تخليف كالافثار إراميرب كدمغ عن المقت بال مال دويد، في بدأن موضى مغرى كالمشت ل بكد قائم كردا مجات مسلام المدين فيرن حدوء عملا بهاري كه الهاكي عليقت مجتمل وهي ورك منظ ووزه معزم ہے ور فعنی کے سے معز میں ہوتا ال و قصن کا تھی مگل م مل سٹیل ہے ہی مر خی سند ہے جودودہ ا كناب المحافظ بوينوش السنفر على تصويبوات الاربح وعي بالغير وجوب الصور أبداموا ا ہوگا متر بیار کنٹ من ٹریر یا قصر میں در وج ب صوم کا تاجیر میں بھی رمضان کے بعد اعموقات میں۔ المائدة كالمراك والمراسعة كالاتكام في وزعت وقدات على 16 كتل ب

لكنَّة لما كان من الأمون الشخفارة حوَّاتِ عما يَتُوفِيُّ به بما كان تُعسَّ المنفر عَيْمُ مَقَامِ المِشْعَةُ عِبِرَافِيُ أَن يَصِيحِ الأقطارِ في يومِ سِأْفِن الْصِدَّ فَاحْآبُ فِي ا الله فر أدا لا .. من الأمور المستثرة ألفاضية بأهشار أحبد وألم يكن موجا

عَبْرَارُرَةُ لازْمَةُ مِسْتُدَعِيةٌ مِي لَا يَبْقُورِ كَالْغُرَضِ مِقْيَلَ مِنْ مَا المِنْبِهِ مِينَاكِمُا وهُو مسافل يُ مُقتم فسنفر لايباخ لهُ الْعَمْلُ لأَنَهُ نقرر الرجواء عليَّه بالشَّارِياع أولاطترورة لهُ شَعُوه في لاتَّطار يخلاف الْمُريْسِ د بوي بصوَّم وتُحمَّلُ أُعْلَى بَفْسَهِ مَشَقَّة ٱلْمَرْضِ فَرَادَ إِنْ يَقْطُرَ حَلَّ لَهُ دِسَ رِكَبُ الذَّ كَانَ سِيطِيطًا من وَالِ النَّهَارِ تَاوِيْلا لِبِصَادِمِ تَارْمَرِصِي حَلَّ لَهُ لَقَسَرُ لاَنَّهُ امْرُ سَمَّاءِ يُ لا اعْتَيْر للعبُد فيه وَالْمُرْحَمِنَ الْعَمُو مَوْجُودَ فِعِنْانِ عَبْنِ مِبِيْتُ الْمُطِّرِ وَلَمْ أَقْطَر الْسَنَاقِرْقِيَّ الصَّارِيْسِ الْمَذَّقُرْرَتِيْنِ كَانَ سِيْمُ السَّمَرِ الْمَبْيَحُ شَبِيةٌ قَالَ تجبُّ الْكَفَّارِهِ وَأَنْ الْفُعِنِ لَمُعِيمٌ لَذِي بَوْنَ ٱلْمِنْوَمِ فِي بَيْنَهِ فَمْ سامر الْتَسْتُعُهُ عَنْهُ الْكَفَارَةُ يَخَلَافُ مِن لَا مُرْضِنَ بِقَدْ أَنَّ أَفَّقَرَ فِي جَالَ صِيحِيَّة عَمِقُطَ بِهِ الْكَفَّرَةِ إلان "أمرمن عرَّ سعويُّ لااحْتَيْارُ فِيَّه للْعَبْدِ فَكَانَه أَفْظر فيُّ حال الْمرمن واختكاء السعرا ي الأهمنة الَّتِيُّ تَتَعَلَّقُ بِهَا أَحَكُمُ السَّمَرِ للَّبُكُّ يَعْسَلُ اللَّمْرُرُجِ بِالسَبَةِ المِشْهِرِرةِ عِن الْعَبِيُّ مِثَلَى اللَّهِ عَلِيهِ رِاءَاءِ وَأَنَّهُ كَان يُرحَّمِنُ المستور حيَّن يخرج مِن مقرار أتُممترُ والرَّقَم يتم السعر عنَّهُ بِهَ الرُّ المتعر الما يكُونُ عَنهُ تُأمهُ أن معنى ثلة أيَّاه بالْمُرْسِرة مدن أعدسُ اللهُ أَن الْأَنبُت الرخصة بمجرده وكن تثبه اتنك بالمئنة بخلية الرحصنة مراحو الجميد الدالو توقُّف التُرخُصِلُ على تمام الْعَلْلَة لمَّ يَكْبُت التَّرفُيهِ عَلَى حَقَّ الْكُلِّ عَيْلُات العرمين المعيات

وریکاند لعد کل میں الأطوار الفیکنارة کی جو ان سر القیار کا منطقارة کی جو ان سر القیار کی اور ای رہے ہے ہے اس ا من سیدے کہ مسال جس سامل کا جو باب المقال یہ ہے کہ اور میں افقات کے ان جو جب المقات کے انام مقام ہے کہ سو ان قرار اور الفیار میں ایس ہے اور اندائے الفیار ہے واللی انداز کرنا گئے ہو آئی موجب مسؤوراً الموراً الموراً ا اور اس کے کی ایس آنا کی ان از از ارک اور موجب شقت کی ہے اور الفاد کی الموجب مسؤوراً الموراً واليد موجود تكل ب مخاف م يتل ك وبال فدون كي نيت كرن در يناه م دوره كي مفتد كو رواشد كرايكراى فالهارك كالراد كراية ى كالخاهد منال بي في وبيا يكفن مكاكو ا تھا او تقوصه قادوا و کی نید کر چاتی سے جو جارہ ہے گیا و اخلار کروال لئے علی ہے کیو کا جاری امر اللا كاب الرسي الدي كاكول القيار ليل عبد الداخلاكي دخست وسياء لا (م خس) موجود بالدا مرح باليانا والأي الفائد كممين كريده والسيد

وَأُوكُتُ لَكُ لَلْمُعِدَالِينَ ١٠ ورأكم سافر الطاوكرة السائدُ كاوه صور توب شركان قياء للبعض العبيين شبهة فلاتبب الكفارة وأن لفعو المفهم أأمتركا مجوداوه الأكم مهيع فلأفطارب فيماقاكمه دعاً الله في كادود بسيد اوكا لأن العنفية علوقة بالتفارة الراكر العاد كرا عم من المرو رية الاستادات كا بهت كرل هي ثم سائو النسقط عنه الكدوة بعلات ما إدا مومش مكرس شى دولت اوالوائرىت كذروماللا فى اوكالكولت تر مورىد كى جك كن يدروم كالحال ك كروه المفادكر المراقي محت ك وقت على 7 كاروساق الوجائية كالسافي مرس الرحادي ب جم عرب والديدة او لیا افتراد خیرے میں کوال نے والت بادی جی افغار کون

والمستكامَ العديد ورمل كه الكام يحيء وفعت جمهات مؤرث مكام متعلق إلى عنيت ينفس والتعديد أبلاك كرباير فكل فل ابت او جائت جها حديث كي بالوح جوك منت مشهورات جناب في كريم حلى الذعليه والم يحتوراب كرأب مسافر كور فصت عنايت فرماؤ كرف تع جس، ت كرووشم كي أباد كي باير ألى جا تأخلوان المه يقو المعداد علاجه أثرية الماعدتك باسه ستر متر بحيث المساعات كال او آب کو نگر مفر طلب تامد کی وقت او تا ہے جیکہ اُسالٰ کے ما تھو تھی دن گذر جائیں تو تیا ہے کا قاضا یہ يدكه تحق مثر سنه وخصف مغر حاصل نداد ليكن يد وخست مشعدست ااست ادا في ب تحقيقا لمرضن تاكد تحقق ؟ بعد يوجائه وخصيف تمام لوكوب كه الل شرائع فكرو خصيف أكر علي عامد يرحو أوف بوجائة أبير آماليراك سافركوما على نديوكاك في مطاب حقوديدون وكالار مقد فوت موجاك

وَالْخَطَادُ عَبِلُهُ عَلَى مَا تُؤَلِهُ وَهُو فَيَّ اللَّفَةَ صَبِدُّ المِسْرَابِ وَفِي الْإَصْطَلَاح وَتُوْخ الطَّيْرِيِّ على خِلاف ما أريْد زيس عُقَرُّ مِنالِحٌ لِسَقُوطٍ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّا حَسَلَ من إجتهاد مل المُطَّاه المُجَدِّدُ مِن الْعَدِّينَ بَعْد اسْتَكُرُاعِ الْوسْمِ الْيَكُونُ أَيْمًا مِنْ يَسْتَحِقُ اجْرًا بِحَدْ أَنْ تُعَمَّاصِ فَأَنْ رُبُّحًا إِلَيْهِ غُيْنُ 'طَرُأَتِهُ فَعَلَّمَا أَبُنَا إِسْرَأَةً . فَرَحْنَهَا لَأَيْحَا ۚ وَلاَيْمِينُ ۖ أَنْمًا كُأْتُمِ الرَّبَّا وَإِنْ رِأَتِي شَبِيَّكَا مِنْ يَعَلِم فطَفًّا مِنْيُدًا غُرِمِيِّ اللَّهِ وَقَتْلُهُ وَكَانَ إِنْسَانًا لَأَيكُونَ أَنْتُ الْمُ الْعَمِدِ وَلَأَيْمِتِ عَلَيْ الْقَمَامِنُ

فيتعقد ولكن يعسنا لعلام وخود الرصاءهية

الم المستحدة المستحدة (٢) و الدوائي التي صف جمل برسيده ريافت عن صواب كي خدير إلا المراح التي المستحدة المراح المراح التي المستحدة المراح المراح التي المستحدة المراح المر

ب حوق العباري سه إلى اوكل كار رش الل كريوه فيل سهو صب طلاقه إدرى و وتركي بي الي علاء کی آول کو آل کردیاء کو کلسیا سب طوق الوال سے بیدادر علی کاروش کی براو تیں ہے۔ وهد طلافة ادراس والرل كي عرف الإل الكارة الدين واس كي حال بدياك تعم فيري س الله ق: (بينه جا كُنيَّة كاراده كيا بين اس كَي رَبال برانت شالق جاري بوهما (كل كم) قرود به مروك مورت ع طلاق واقع دوبائے گی اور مام شافق کے مزد مک طلاقی شدد تھے جو کی ہائم پر تیاس کرتے ہوئے اور سخملور صَلَى الدِّمَاءِ وَمَهُمَ كُمُ الْ وَمَانَ كُلُّ وَجِدَ ﴾ كما رفع عن لعنى البغطاء والبسينان، بمريَّ امتدت خلاماد لسیان مواف کردے کئے ہیں) اور ہم الناف پر کہتے ہیں کہ اور القبار لیس سے دورمالت فوم ب الفراد او تاہدالت طاء كرئے والد عد حب افراد او تاہ محركة ناش كرنے والداء تاہ جديث كالإلى دية إلى كر أخرت كالناه فالوكيات الرائيلا عم الحربيت كرس ويت اوركناه النب وجب وتصيب الن يُنفقد بلغة الرس ك في محل معتدموه باي قالى ك في شراك كن بالرائد والرورية كازادة كي هم زيالات بعث منك عد عل كإادري في سنة هيئت كراي سنة لي معنف كي ميارت کے متی کی ایس کر اور الصدقاد بالمدید جکر دوم اثر ای مجی اس کی تقدیق کرد الدور محل او کون سا

کہاہے کا ان تنظ کے معی یہ این کہ جو طب اس کی تقریق کردے اور بعض او محوب نے کہ کہ اس تھے کیا سخی بہات کہ انتظام اس کی تقدیق کر ہے کہ بر اول مخاصاد دیوا تھا کہ کر اہم اس کی تقدیق ز کرے گا والكاور عما كالرياد عالم من ي الاجاسة

رَيْكُونَ وَيَعْدُ كَامِنُهُ مَعْدُوهِ مَاهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُوالِمَ مُنْ اللَّهِ عَلَى اللّ كه مكد كام كا صدور اس كى ربان من اميارى يرفيد استقد ووبات كى ليكن واحد يوكى كو تكد الرواكى مورعه عمروا كراد خة مقدى مقري ل كرا.

والاكْرَادُ وهُو عَمْضَ عَنِي مَاقَبُلُهُ وَنَهُ تَمَامُ الأُمُونَ المَعْرَضَةُ الْمُكْتَسِيةُ وَهُرَ حمَلُ الأنْسانِ عَلَى سَايِكُرَهُ وَلَا يَرْيُدُ دَاتِكَ الأنْسَانُ مِبَاشَرِيَّةٌ فَوَ لَا أَكْرِيَّةٌ وَالْوَ أَي الأكْرَاءُ على ذلكَ أَقْسَامِ لا أَهُ إِمَا أَنْ يَعْدَمُ الرَّصَاءُ ويَنْسِدِ الأَمْتَيَارِ وَقُرَ الْمُلْجِيّ أي الإكْرَاءُ الْمُلْجِيءَ بِمَا يَخَافُ عَلَى تَشْبِهِ أَنْ عَضُرُ مِن أَغْصَانُهُ ۚ إِنَّ يَقُولُ ال فَيْ تَقُدَلُ كَذَا الْقُلْلُكُ أَنَّ لِأَقْطُعَنَّ بِدَكَ فَحَلِّئُكُ بِمُعَدِّمٌ رَضَالُه ويفْسُدُ إغْتَيْارُهُ ِّ أَنْهُ لَوْ يُقَدِمُ الرَّهَاءِ وَلاَ يُعَلَّمُ الإِخْتِيَارُ وَهُو الْأَكْرَاءِ بِالْقِيدِ و أَجِشُ مَذَةُ مديِّدة أوْ بالمسرِّب أَدِيُ لا يَجَاتُ عَلَى تَفْسَهُ التُّلُّفُ فَأَنَّهُ بِبُلِيلُ الْخُفْيَارَةُ حَيْثُكُ ولكنَّ لأيرُمني به از لأيسم الرطناة وَلأَيَفُسُدُ الإختيارُ وَقَل لَا يَهْمُ بِحَيْسِ أَبِيَّهُ

PARRIE

وَالنّهِ أَو وَرَجِهِ أَو بَعْوهِ عَلَى الرَّسَاءُ وَالْحَبِيرِ كَلَاهُمَ مِن وَالْكُوّلُو بَجِئْلُكُ أَنْ يَعِمُ هِمُ الْعَلَى وَالنّوْعِ الْمِئْ فَالنّهُ عَلَيْهُ مِن وَجَعِيرٍ وَالنّجَةِ وَرحِصَةٍ عَلَيْهِ مِن الْخَجَابِ وَالْعَلْمُ مِن وَجَعِيرٍ وَالنّجَةِ وَرحِصَةٍ عَلَيْهِ مِن الْكُوّاءِ أَي الْمِينَةِ وَأَنْ مَتُودُدُ مَنْ فَرَصِ وَجَعِيرٍ وَالنّجَةِ وَرحِصَةٍ لِنْسَى الْاَكُوّاءِ أَي الْمِينَةِ آذَا أَكُرَةٍ عَلَيْهِ بِمَا يَوْجِينَ الْأَنْوَاءِ مَانَا لَمُعْلَى لِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَمِي يَعْمِينَ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ ا

ر جروالتركيات الملكان (ع) ركوان كالمطلق على "جس" بدس به الهيت من جوائق كسيد الرجروالتركيات المائل مديد المراق كسيد الرجروالتركيات الموائد الله كالمراق المراق المر

ویف ڈ الوحسا، ولاگیسیدا افاحثهار(۳) یا دخاخ تح کرے لیک تھیار ۔ تی دب ای اکراو کی اصورت ہے کہ دسان کو آید کردیے ٹیل بھی ڈائو کی اصل کی جانب یاخرب شروے ہے ڈو پاچے چھن جان سے بلاک کرد جے کا لوسٹ ریاچاہے (اس کواکراو آیم سمکی کئے تیں)، ہی ٹیں شرائ کا اختیار تھا آئے وہنا ہے کردخاصدی ٹائل کیس دائل ہے ججاوہ اسکے کرنے پر رس کیس دی۔

اُوَا لَيْفَوَدُ إِنَّا عِنْ هَمِنَا وَالْمُنْسُودُ الْمُنْفَقَةُ وَلَّ ﴾ إرضائند وقتم سكسنا ورسافتي رجي نتقي يو وكر ب شمّا ال يجه وسيخ ميري كوتيد كره سيخة كي وهمي السياسي أن وهم كي هم ركز حمل وي الخرجة من ال

التيارور شاعدو أول بالل ين

وقيل الداحة الى دكر الاعاجة الأحوارية في القرص أو الرُخصة الله أو كان الله أن يها لياحة المعارضة المحدولية في القرص (الرخصة الله أو كان أن يها لياحة المعارضة المحدولة في المحدولة في المحدولة المحدولة أو المحدولة المحدو

إنسنية القبل الى المنكرة بالكسر كما في الاقوال وفي بغمس الانسال بقي متمونية القبل الى المنكرة بالكسر كما في الاقوال وفي بغمس الانسال بقي متمونية الله الاستنار العاسد وهن إختيار المنكرة بالمنج مجمل المنكرة شراحاً بغيرة بغيله تم تمكرة أن يكون الله إعيرة لان المنكرة المنكرة أن يكون الله إعيرة بالمنكرة بإسان لغير المعمور ما المنتج قان كالمنكرة بالمناه الم ينطل بالكراة بالمنافق على المناه المناه

والنظائي الاختبار اور درافتور عنائي بي الخاص كرد و رواك كو مره كور مراول كالم مره كه صاحب القيار الموال كرد كرد الموال كرد كرد الموال الموال

مرقد دورد کلاتا ہے دیگی۔ پیشندویا آئی 'الاخالیان الفائسید تجانتیارہ میں کا فرب کلے اسموب درجا۔ اورو کردو تجور آوی کا مقیاد ہے لیا اکام نیام دسیع سے کردے مو مداووکا۔ معند ۔ اس پر بھتی آئر ایشات کی تاریخانچ کردو عنی الاموال الیصلے 'السکوہ ان بیکوں ' نا سبیدہ کان 'انتکام بلسسان العیر لایتصور فاقتصد علیہ () ٹیرائجار کھی تھی کہ تجور ' وی '' لہو جائے اور سے تھی کے گذروم سے تھی کی بالدے تھی کرنے کا تھوری ٹیش کیا جائی ہے اس کے ایک ایک ایک جائے گئے۔

منَ حَيْثَ الأَنْلُامِ لأنَّ مُثَّلِعةَ الأَكُل حَسَنَّكَ لَهُ وَقِيْلُ لَوْ أَكْرَهُ عَلَى أَكُّلُ مَال تَفْسِه قَانَ كَانِ جَالِقًا لأَيْجِبُ عَلَىٰ الْأَمْرِ ثِنِيٌّ لُا مَثْلُمِنا وَجِمِتُ الَيَّ الأَكِلُ وَإِنْ كلن شَيْعَانَ يَجِب عَنْهُ لَيْمُكَا لانْ الْمَثْقُفَ وَالْمُ لِرُجِعَ فِي الْأَكْلُ وَلَوْ أَكْرِهُ عَلَى أَنْكُلُ مَالَ اِلعَيْرِ يَحِبُ الطِيْمَانُ عَلَىٰ الْمُكُرِّءِ سَوَّاهُ كَانَ حَرَفَهُ اوْ الْمُتَّفَّانَ الْمُ مِنْ ثَبِيْلُ الْأَكُنُ مَ عَلَى خُلَاتٍ مَنْ إِنِهِ مَيْجِبُ المَنْقَانُ وَكُذًا الذَّا تَكُرُهُ إِنْسَانَ أَن بِطَلَهُ فَانَ كُنَ مَعَ غَيْرِ لِمِنْأَتِهِ فَيُجِبُ عَنْهِ الْحَدُّ وَيَكُونَ اثْمًا وَلاَ يَتَّقَالُ هَذَا الْقِعَلُ إِلَى الْأَمِرِ عِنِي مُنَاسِتُهِ فَيْ وَإِنْ كَأَنْ شَعْ لِمُرَأَتِهِ فِي الْمِنْكُمْ أَوْفِي الْخَتْكَافِ أو الاسترام أو السيسي فيتنهن أن يتكرن هذا البنها متعسرا على القاعل رماثم مْنَ ويجِدُ مَا بِجِرِهُ مِن القَمِنَادِ وَالْكَفَارَةِ وَالمَثْمَانِ فِي مَانِهِ فِيَهُ وَاقْتُكُ وِوَايةً إطلى أنَّه يرتجعُ به على لْمُكْرِمِ الأَمْرُ أَمَّ الْ

المُورِيِّةِ إِذَانَ كَانَ يَخْصَلُنَا وَيَقُولُونَا عَلَى الرَّصَاءِ كَالْبَيْعِ رَبُّعُوهِ يَتَّصُورُ عَلَى المنتاشير هبيفا أنصنان اوراكر فخاا فبالرك ارضاء يرموقف يوحفا كاوتيره قران ي بي أو كاعم عظم و و محمر رب العلام واد عجور يالانه يعسد لعدم الرحساء على رضا ال اب کے سیدے سے تعمر فات فرمد شور بول کے اس سے فاق فاحد اور کی منعقد تھو جو کی دو اگر اور لول مورت زائل اوجا سے محد بائع نے اجلات دے کا ق الله ادر کے اوجات کی کا محد قراد کا حرب اجازت

ده يخارد و ساز گراو يو.

والتصد الالار في كلب اور جود في خرف على هم كالرود كل مو كا يكو كدوالية الراد ي درج جس بات كى خرر ، عرب الحس الامراك الل كي موسة يراى الى اقرام كى محت كا دادهام ب ار بہاں اس کے عرص والمت بل جاری ہے مین الل جرد سے اسے کے خوت کان مواقعدوم موا كوك الراجرد يدون الدين و كورك فلوسك والدين المراج على المراجد كري المراجد كري المراجد ك مودود الكرك و عد فروا مدوات الديد الكوالة في عدد الدفر ك كالدم لل كال كال مجازى بان أياجات كل الحج كد جب كد كذب كالجوعث موجود بيد (يني كره مجبور خلف وافي كالمقيره و كاركر خروسدوباي فواس م مجازكا قصد محىند كياجات كالاوكذب كي محل اكرادي

وَالْاسْكَالِ تَسْمَانِ مُحَاصِّمُ كَالْمُوَّالِ قُلاَّ يُصَالِحُ إِن الْكُونِ السُّكَاهُ فَهُ الَّهُ المؤرِّ ا اللائل والديني والوبا ميلنستر على المنظوم النه - (٢) ار مجود أولى ك العالى كالتشمرا إلى يق ايشماة ال كالري سيكن إن الدال على كروكو قل الدقر الدويا مكن ميس عص كال والا الدام والمست كروا

ا دنہ کرنا قو ان کا تھم تم ویر کی مجمور پیکا کوئی تھی تحرائے سے بھر نہیں مکتابی ہوئے، بھی کریا تھی ومرے کے ''سامے تمن میں ہے برد جب کوئی تھی ججود کیاجا ہے کہ رورہ کی مالت میں تھالے آ کیا ہے واستاکارورون موجوع کا گر کھائے نے عظم دینے والے کارورونی مور ہوگا اور کر روروے ہواہیے تی اگر کوئی مال غیر شدہ تھا ہے ہم مجور کو آگا ہا تھا بغیری جورت میں کھے ۔ وار کہا گار ہو گاری وہ مختی ج آھائے کا تھے دیے والا ہے کیس '' مجے آ را بھی اختکاف ہے کہ جوال مجی دے کار کیس و کیں آول یہ ہے کہ كره تاوننا ويكالد كمر أم الرسطة كد كرد عمل كالدسفة في أكرية عناه مينة مكما بير يُوكر إلى أوبالد أرويا - 2 x 8 1 8 1 8 1 2 6 2 2 2

وتقيل أواً أكوه معنى الخل صار المفسدة وووم الحول يدييه كو أثرا بالكوال كورث برجود كيا كياب آفاً ریا ہوکا قبالو آم ر کوئی ہیے و حب کیل ہے کہ تک کھانے کا بی فود کھانے دانے کی طرف میں اور وداكر قير سكه إن كو كانت بر أبودكي كياست فو علك كل والبير كرينية ويسل كي عائد بو كا كونت والا (عجود) الوال مجود كالدين يده جم الدار كو مك فيرات وال سكا الوطف كي مورت الويافي وري بي لهر الزوال والب ووا ے قائر آدل وی رئے یہ اور کرو کا آگرے عمال اللی فارت کے ماتھ ہے قال پر (جود ای الوطي كير مدجازي وه كي ارتم بنكارتي او كالوريه فعل آمري جانب شفل كل نه او كالأك تجور كوالساف و الله نسل قراد و فکر صل سمر اورمد و رفعل قرار و جائے بر مجیزہ جوگا جیسا کہ عقریب آئے گاا دراگر و فلی کرنے به اگر و بحالات صوم به بودن و مشکاف به محالات اثرام به از شدش کی عم رست عمل نگر مخلی از مناصب اثب مرک ان سور قال این میمی تخل کی نسبت داخل می تی طرف کی جاتی سه ۱۰ رودی مهر کاد میمی بو تاان امیر ك ارتكاب شي جوافر و كاري كاوالها فير ووابب بوسة ين وه يكي الى يرو بعب اوت محمر كي ك يادت ين كونى عر راكودايت على المعلى إلى أو المرجايد الحيام وتواصول كرجاو كال

والشُّاسِ أِن الْقِسْمُ النَّانِيُّ مِن الانْعَالِ مَايِمِنْلُمُّ الْمُكُرِّةُ فِيَّهِ انْ يِكُنْيَ اللَّ لغَيْرِه كَاثْلَاتَ النَّسُي وَالْمَالَ لَانَا يَمْكُنُ لَلاأَسْتَانِ أَنْ يُأْخُذُ حَنْ رِيْسَتُهُ عَلَيْ طَالَ احدِ يَوْتُلُوهُ أَنَّ نَفُسُ احد مِرْتُمُا مِيُجِبُ الْتُصاصِيُّ عَلَى أَمُكُرُهُ بِالْكُسُرِ الْأَكَّال لْعَثْنُ عِمِدُهُ بِالسِيفِ لأَنَّهُ هِوَ الْقَائِلُ وِ"لَمُكِّرةُ اللَّهُ كَالسِكْيُنِ وِهُمَا هَفَّ ابئ حَمْيَةٌ وقُال مُحَمَّدٌ ورُور يجب على المكرة لأنَّة هُو الْفَاعِلُ الْمَقَلِقِيُّ وَإِن كَانِ الْأَحْرُ المَرْةُ وقال الشَّدْ فعن يصب عنهما: النَّا الْمُكَّرَةُ فَاكُولُهُ آمِرًا وَاثَدَ الْمُكَّرِّمُ فَلكُونه فاعتلأ وتقال توثيرسم لا يجب غلتهما لكرن الطثيبة لارلة لة غبيما وكدا الذرة عَلَىٰ عَاقِلَة الْمُكَرِهِ أَنْ كَانَ مَقْتُنَ خَسْلَةُ وَكَدُا الْكَفَارِةُ أَيْمَكُ رُجِبَ عَلَيْهِ فُمْ لمّا

قسلم الشعفة الأكرة الآلا الى عراض وحقار وابحة ورحمت عالان يقسلن حرامة المُكرة به الى الاقسام الاراحة ليتوان حرا وأن كان مان التقسيدين واحدًا فقال و لُحُرفات الواق عرامة ليتوان حرا وأن كان مان التقسيدين واحدًا فقال و لُحُرفات الواق عرامة لانتكست ولا تدخلها وحساح القسب لأن بالمرأة فائة لأيمل بغار الاخراء قط إذ فيه فسناد العراش وسياح الشنب لأن وتد الرام مالك حكمًا الالاجماع بقل الأم تفقله ولا يجب على الزائل تاديبة والمناز وقيل هذا في رئاء برجل بالاكراء والما الأن كانت المرأة شكرية بالزان ترحمي أيا في داك إذ بيس في القمين متنى عنال المراب الان الشب الرام منازه المناز الذي هو المنازم عالية في داك المنازم والمكرم عائمة في داك منازه المكرم عائمة في داك سبخ فلائل المراب المكرم عائمة في داك سبخ فلائل المراب المكرم عائمة في داك حرب المنازة المنازة المنازة المنازة المنازم المنازة ا

ويكذا اللذيّة على حافِظة المشكّوة - اكناطم له يستاكاه الإسباء وكمّ جائز (كرواك عاقدي الرحمُ م ولا ويودي طرق كناره محي اكر وكر شاواسفي والنب عواكد مست فے شر را بیال ہی کر دیر میں کے معتبارے پر دخشیں میاں کی قبارہ) اوس (۲) مر ۱۰) مر ۱۰) میں آل کار خصت اور ب بیال ہا کی اورت کی اقسام اوباد میان کر : چاہتے ہیں جس کے اونے پر کوراد کا مجور کیا جائے حاصل کر داوں تقیموں کا کہت کی تقریبے بیش فریایا۔

والعقر مان ان الو ع حرامة الاستخدال والآن فأليار فضاة كالزنا بالعراة اور (جري الرحالية والعقر مان الله و الروس على كي وقت و هست كي اكل و مت كي راكل و الاورس على كي وقت و هست كي المحالية و الروس على كي وقت و هست كي المحالية عن الروالة و المحالة عن المحا

و الفظ المستنظم الدركم المعلمان أو كل قرباك كله الركى فرص جى بهي من قد اكثر الديكم السواح المستنظم الدركم المعلم المواح المدينة المدينة المدينة المستنطق المستان المس

أُوحَرَادَةُ تَخْتَمُ السَّعُوطِ أَحْمَالُ بِعَيْنِ الأَكْرَاهِ وَغَيْرِهِ وَمَصِيْلُ حَالَلُ الْاسْتَقْمَالُ غَيْنِ وَاجْلُ فَيُ الْإِكْرِ وَ الْعَرَامِينَ كَمْرُمَهِ الْخُمْرِ وَالْحَيْةِ وَلَحْمُ الْحَدْقِ فَانْ حَرْفَهُ هذه الاشياء الْمَا تَتَبِت بِالنَّصِ حَالَة الْاجْتَيْلِ لِأَجَالُهُ لَا طَعْمُولِ قَالَ الله تَعَالَى وَقَدَ فَصَلَّلُ لَكُمْ فَا خَرْمُ عَلَيْكُمْ لَا بِمَا احْتَظُرُونُو اللهِ قَدِيةً أَمْخُمُ عَا خَرْمُ عَلَيْكُمْ لَا بِمَا احْتَظُرُونُو اللهِ قَدِيةً أَمْخُمُ اللهُ عَالَيْكُمْ مَمَانَتُمَاةً عَنْ دَانِكُ وَجَرُمَةً لاتَحْمَلُ السَّقُوطُ مَعْتِهِ تَحْتَمَلُ الرَّحُمَة كُلُجُولُهُ كُلمة الْكُثْرِ قَانَة قَبِينَعُ إِذَاكَ وَخُرَمَتُهُ غَيْرَ سَائِمَةً لَكُنَّة يُتُرَخَمَنَ فِي خَالَةً الْكُرْاءِ بَاجْرَالِهَا فَهُنَ دَاجِلُ فِي قِيمَة عَبْرَ سَائِمَة لَكُنّا لِلْكُرَاءِ فَهُنَ الْحُنْوَاءِ وَإِنْ الْحَثْمَلَةِ الرَّخْمَةُ وَحَرَامَّ فَكَتَالِ المَعْفَرَةِ الْحُنْوَ لَكُنّا لَمْ تَسْتُعْمُ بِعَنْقِهِ الْمُنْوَ وَلَكُنْهَا لَمْ تَسْتُعْمُ بِعَنْيِ الْحُرْوَةِ وَقَتَ الأَنْ وَلِكُنْهَا لَمْ تَسْتُعْمُ بِعَنْيِ الْحُرْوَةِ وَقَتَ الأَنْ وَلِكُنْهَا لَمْ تَسْتُعْمُ بِعَنْيِ الإِكْرَاءِ وَيَقَوْمُ وَقَتَ الأَنْ وَلِكُنْهَا لَمْ تَسْتُعْمُ بِعَنْيِ الإِكْرَاءِ الْمُنْوَةِ الْمُنْوَا فَي يَعْمَونَ فِيعَامُ لِعَنْهُ فِينَا وَالْمُلْ فَي اللّهُ عَلَيْهِ فَي اللّهُ وَالْمُلِقِيقِ فَي الرَّحْمَةِ وَلِيمًا أَيْنَا وَلا طِلْ الْاكْرَاءِ لِيمَا أَنْهُمُ الْمُعْمِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلْعِقَ لَهُ عَلَيْهِ وَالْمُلُوعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِيمًا أَيْنَ وَلا طِلْ أَنْ الْمُؤْمِنَا أَنْهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمِلُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمِلُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمِلُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلُوعُ الْمُعْمَالُةُ الْمُعُلِقِ الْمُعْمِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلْعِلَةُ الْمُعْلِقِ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُمِلِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَالْمُلُوعُ الْمُعْلِقِ الْمُعْمِلِ وَالْمُعُلِقِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلْعِلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُلْعُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَالِقُ وَلَا لَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُوعِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلْكِولُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَالُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّه

ا مرح و الشراعة العثمال السنفواط المنالة .. (٢) شراع من بوكية ماقد يد بالقيب اكراداد المرح و الترك المادد المرك المرك المرك المادد المرك المرك

الكنوانية المنطق والمنتانة والنفية المعافرة الدين شراب مرود المرود كالمشت في الرحت المكافرة المن المنظرة المعافرة المعافرة المنظرة ال

ن خدادن کا فیلد السائل ما المنظوماً المنظری الفران المنظمات کارکارا استخاب الفکل (۱۳) کی جرمت ا ایوکی عاصد بی ما قد او نے کارفان بیلیس کی ہے سکوان بھی وقعیت کی کھڑائی ہے چیرے کو آخر کوریان آ ہے ۔ اگر تا کیوکار کارفان اور بیدا اوراک کی فرمت ما قلاع نے الی کیل ہے گیا اگر اوک وائری بھی اس ہے اور دی کارفان کا کی ہے جہ ایوار فصف کی حمرش وائل کیں ہے۔

وْحَرْمَةُ تُحَتَّمُنَ السَّلُولُمَا الكِنِّيَا لَوْ تَسْتَقُما بِخَيْرِ الاغْرَاءِ وَإِنَّ اخْتَمَابِ الرَّحْسَةُ

الم خاشدوالي عدمالد لين اولى

وترف الالوزمين اورو ﴿ أَنْسَنَا كُفَّاوُلُ شَالَ لَافْتُو (") لَكُنْ مِمْتَ بِوَيَعَلَى حَالَوْلُ شَيْ مِالْذُ بِعِبَ الْمَالُ كُلُ وَكُنْبِ جِي ووسر ، ع كال كو اكر كرفعى من حرام ب الكرومن من ما تقايو ن كالقول ب عمر وقت كر الكساوات دیے محرات اور کے دارے ترصف ساتھ تھی ہو آل ابتد و فیاش کے لئے اس عمار فسیت و یہ کا بالیت ال مباغ كي طورة تشرف عن الإجامكة بساس العُ أكراب أكراه عن ذريد بنركيا جائة يم محواه مجود كن عو فرغير كان الاول كر عبدات مر اكراء كو مورية كم يوف ك بفدامة اوالدوية وكاكونك اكراء كرويد وومرسد کے مان کی صعبت واک نیں ہوتی اس کے اگر اوگا ہے جمی رضعت عمد وافل ہے ال تشیم عمد معتقر نے ابادن کی متم کم بیان کس کیا ہے اس لئے کہ جینا بھی نئے کیلے بیان کیا ہے کہ ابادنت کا مستقل كوفي حداق تيريب وواخ في عي واخل بيدار تصب عن الهذا اوراي وجديد لين الماه جديد كرح من

- إذا حدَّة في طفاين الْعِندُ عَلَى عَلَى عَبْلَ صَلَوَ طَنْهِ فِذَا مِسِهِ البِدَوْلِ الورْدُولِ عَل الراحك ا وجور كرف (اورجري فل كار كالب تركب) حي كر عمل ارواجات قروه شبيد او كاكو تك ووارخ أس كواف علل كردين كرام الرئ على اور فريعت اسلام كو قافم كرف ك لي قربان كريدة والديا-الْلِينَ وَكَرْعَلُونَ فِي زُمْرَة وَلَهُ لَيْنَا إِلَيْنَا لَكُنْفِي فِي عِدَة السَلْفَذَالِ السَاهُ فَعَالَ كَا تَوْمَت و کے دان خرد الی جراحت ہی شال فر بادر شواد ت معروب کے مرود میں داخل فرما لے می دان مال دواواد اللہ وري كي اور أو في قويد وطو كي الله كي عزاميد الإنتان الاسكن براسط والمدين في الورشفاات أراث (الله حقرت بديدنا ومولانا محمدصتان الله عنيه وبعلم وعلى أله والعاجاية وامل بينه ازواجه وذرياته وسلم.

أَيْقُوْلُ الْحَيْدُ الْمُغْتَقِرُ إِلَىٰ اللَّهِ الفَيْنَ السَّيْحُ أَحَمَنَا ٱلْعَدَعُنَ بِشَنِيْح جَوْنَ بْن أَبِي سِعَيْدِ بْنِ غُنْلِدِ الله بْنِ عَنْدِ الرِّرُاقِ بْنِ خَاصَهُ هَٰذِ ٱلْحَنْفِي الْمَكِيِّ الصَّالِحي ثُوَّ الْيِنْدِيُّ الْلَكُنْوَى لَدَا لَمَرْغُتَ مِنْ تَصِرُونِهِ تُعِدِ الْأَنْوَادِ فِي شَرَعِ الْمَقَارِ بِمِناجِع شَرَد جَمَّادَىٰ الأَرْلُ فِيهِ لِللَّهِ وَجَائِمٌ وَخَشْنِ مِنْ فِجْرَةِ النَّبِيُّ مَمَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَنَاحَ وَآلِهِ وَسَنَامَ فِي الْحَرْمِ السَّغْرِيُّتِ لِلْعَدِيُّنَّةِ الْمُغَرَّرَةِ وَالْمُلْدَةِ ٱلْمُعَلِّرُةِ وَكَانَ إِنْتِدَائِثَة فِي شَرَاعِ شَهَرَ الْمَوْلَدُ مِنْ الرَّبِيعِ الأَوْلِ مِنَ السُّنَةِ الْمُذَكُّورَةِ فِلْ مُدَمّ كان غُمْرِئ ثمانية وخَمْسِيْن مِنتَةُ وَالْمَرْجَوُ مِنْ جَانِبِ اللهِ تَعَالَى بِيُرْكَةٍ رِسُوْلِهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ إِنَّ يُجَعَّقُهُ خَالِمِنَا لِرَجْهِمِ الْكَرِيْمِ وَيَقْعَحُ بِهِ الدئتونين ومناثر المسلمين الطالبين ثوي المفلق الفظيم والإشتقاق والغميم رَيْنَا الْمُتَحَ الْمُلِنَّا وَالْمِنَ قَوَامِمُنَا بِالْمُعَنَّى وَالْمُتَ حَشَرُ الْفَالِحِيْنَ. [رَجِمَةِ يَحَرِّنَ } الحَالِمَةُ الطَلَاحَ - عَرَّى بِوالرَّهِ عَنْ الْحَلَقَ الْمُلَاحِ الْعَرَافَ لَلَّهِ الم [رَجِمَةِ يَحَرِّنَ } فيون بن الإسهر بن خيراروق بن قامت فذا بعنفي حكى حسالهي وطنةً لِمَرَ

ا مدومتال تصوق قامة فرش كرتاب كريم عددى الورد الا مرافع مرز عن مديد منود كرم فريف من المسافقة المرافع من المدومة المرافع المر

أشهالها والرعضية فوداه فوار كونس كرديا

حق تفاق مثانہ کی رہمی کہا گئی سندہ دخواست کر تاہوں آئے خطور صلی افتہ عنیہ وسلم کی ہر کت سے حیر ک واقع تابیف کو تول فرد کے ادوائل کتاب سے میتوک طلباء اسر دم صعب نوٹ کو نقع بختے ۔ اسے متارے رب این دسے اور عارف توم کے درمیان میں کوان میتھی وسے در فواجع کین نتے دسینے والد ہے۔

تمت

حقہ تقافیا کا ہزارہ ان ہزار منظر وا عمال ہے کہ اس نے اس ناچنز کو حس وسد میں معمادی کی یا ندہ کی معدل و ما تعلوم روزند کو کنگ فردان فوار کے مطبق ان و و تزیدہ اعظامیہ کر کھنے کی تو کیل مطاقب الی وعام ہے کہ جف تقافی اس ناچنے خدمت کو گوٹ فرمان کر اور کی تجہت کا او جہ بنا کے اور اس کرکٹ کرنے اسٹ کی جوفرح تقریب والد او فرمانے ۔

أمين ياوب العالمين برجعتك ياراهم الراحمين

محید منها ندوی بن سرید صوم یکی با ندوی درس و زرانسوم و بویند ۱۳۰ باری ۱۹۸۳ مرد این ۱۵ از بردی اماد لی سیسید

